بحر او...

بحرهٔ شمالی

رود بار شمالی

بحرهٔ آئرلش

رود بار سینت جارج

بحر اوقیانوس

تنگهٔ دوور

رود بار انگلستان

فرانسه




بحرهٔ شمالی
بحرهٔ آئرلش
رودبار انگلستان



الکنوز العامرہ
فی شرح
دُرّۃ النادرہ

یعنی شرح درّہ نادرہ حال المتن بقدر نصاب منشی فاضل

مُصنّفہ

پروفیسر مولوی سیّد اولاد حسین صاحب شادان نقوی بخاری بلگرامی

مُصنّف شرح مرو خیس۔ شرح معما و فن معمائے حدایق البلاغۃ
و مترجم مقامات حمیدی (مطبوع) و شارح قصاید قاآنی و حاجی بابا
اصفہانی و نعت ترکی و فارسی جدید مع انگریزی وغیرہ (غیر مطبوع)

سنہ ۱۹۲۳ء

حسب فرمایش شیخ مُبارک علی تاجر کُتب {اندرون لوہاری دروازہ لاہور}

باراول ایکہزار جلد (مطبوعہ کریمی پریس لاہور۔ باہتمام میر قدرت اللہ پرنٹر) قیمت فی جلد چار روپیہ

ڈیڈی کیشن

آنانکہ خاک رابنظر کیمیا کنند
آیا بود کہ گوشۂ چشمے بما کنند

مَیں اپنی اِس ناچیز تصنیف الکنوز العامرہ کو بنام نامی و اسم گرامی علّامۂ دَوران فخرِ ہندوستان۔ جناب مستطاب مُعلّٰی القاب مُولوی محمّدؐ شفیع صاحب ایم۔اے وائیس پرنسپل اورینٹل کالج لاہور معنون کرکے سرِ امتیاز و افتخار تا فلک دوّار بلند کرتا ہوں۔

گر قبول اُفتد زہے عزّ و شرف

ہیچمدان شادان بلگرامی

حامداً و مصلیاً

سن اٹھارہ سو اٹھانوے عیسوی میں جب میرا ارادہ امتحان منشی فاضل میں شریک ہونے کا ہوا تو دُرّہ نادرہ کا انتخاب اس امتحان میں داخل تھا۔ اس کتاب کی دِقت مشہور ہے۔ میرا ارادہ ہُوا کہ اِس کتاب کی شرح خود لکھوں چنانچہ شرح کی طرف منہمک ہُوا اور دس سال کی محنت شاقہ کے بعد پوری کتاب کی شرح کر سکا۔ ۱۹۰۸ء میں اس کا دیباچہ بعد تشریح و تصحیح بندہ سعیدی پریس ریاست رامپور میں چھپا۔ مگر پریس مین اور کاپی نویس کی ناقابلیت سے اُس کی لکھائی اور چھپائی دونوں خراب رہی۔ اِس لئے آگے چھاپنا ملتوی کر دیا گیا۔ اب پھر اُسی قدر ۱۹۲۴ء کے نصاب منشی فاضل میں درہ نادرہ کا انتخاب پنجاب یونیورسٹی نے داخل کر دیا ہے۔ شیخ مُبارک علی صاحب تاجر کتب لاہور کی استدعا پر بقدر نصاب درہ نادرہ مشرحہ و مصححہ حقیر اُن کو دیا گیا۔ تا کہ اُمیدواران امتحان منشی فاضل اُس سے فائدہ اُٹھائیں۔

درہ نادرہ کے دیکھنے والے اس کے اغلاق اور اشکال کو خوب جانتے ہیں جو نا واقف ہیں وُہ فرماتے ہیں اس میں رکھا کیا ہے۔ لغات سے دیکھ کر اس کے معانی حل ہو سکتے ہیں۔ لیکن ایسا نہیں ہے اگر کوئی شخص اسکا ایک صفحہ حل کرنے کے لئے لیکر بیٹھے تو اُسے معلوم ہوگا کہ کن کن دشواریوں سے سامنا کرنا پڑتا ہے۔ بہت سے الفاظ بڑے بڑے لغات میں اور بہت سے امثال عربیہ کتب امثال میں نہیں ملتے۔ بہت سی چیزوں کی حل سیر کتب تاریخ و سیر پر مبنی ہے پھر لغات میں ایک لفظ کے بہت سے معانی مرقوم ہیں۔ معنی مناسب محل کے انتخاب میں بھی کچھ کم دشواری نہیں ہوتی ہے۔

مصنف نے اکثر مقامات پر اصطلاحات علوم طب۔ موسیقی۔ نجوم منطق۔ فلسفہ وغیرہ سے بھی کام لیا ہے۔ چونکہ تجنیس اور اشتقاق سے اس کتاب میں زیادہ کام لیا گیا ہے۔ اِس لئے جاہل کاپی نویسوں نے اسے مسخ کر دیا ہے۔ لہذا اِس کی صحت بھی مشکل ہو گئی ہے۔ بالکل ابتدا میں درہ نادرہ مطبوعہ بمبئی میں "زمرد فریابی" لکھا ہے۔ اگر کسی کی نظر سے

اقسام جواہر نہ گذرے ہوں اُسے اس کی صحت "زمرد ذبابی" سے کرنے میں کس قدر دشواری ہو گی۔ بیان اختلال ممالک ایران میں ایک جگہ نماخدش المخدوش النوش آیا ہے محشی نے اس کا ترجمہ "بدرستیکہ خراش خراشندہ شیرین است" لکھ دیا ہے۔ حالانکہ النوش ادریس کے بیٹے کا نام ہے جو واضع خط تھے اور یہ مثل ہے۔ بعض الفاظ و امثال دو دو تین تین برس کے بعد کتب ادبیہ عربیہ میں حقیر کی نظر سے گذرے تب وُہ حل ہُوئے۔ غرضکہ مدت دراز میں مَیں اِس کتاب کو حل کر پایا ہوں۔ اور اب بھی سب اطمینان کے لائق نہیں۔

اس رنگ کی کتاب کا ترجمہ با محاورہ اُردو میں اس حیثیت سے کہ کوئی لفظ ترجمہ سے رہ نہ جائے تقریباً ناممکن ہے اس لئے اس کے اَدبی اشکالات کے حل کرنے پر اکتفا کی گئی۔

چونکہ یہ کتاب بحیثیت تاریخ اور ادب داخل نصاب ہے۔ اِس لئے چاہئیے تھا کہ ہر بیان کا خلاصہ لکھا جاتا۔ مگر حاصل ہر بیان کا بہت کم ہے اور شیخ صاحب کو تعجیل ہے اس لئے یہ کام طلبہ کے حوالہ کرتا ہوں۔

مختصر حالات مُصنّف دُرّۂ نادرہ

مُصنّف دُرّہ کے حالات مجھے نہ ملے۔ تذکرۃ الشعرا مصنّفہ والہ داغستانی۔ و صبح گلشن و روز روشن مصنّفہ نواب صدیق حسن خانصاحب میں صرف اس قدر لکھا ہے کہ مرزا محمد مہدی المتخلص بہ کوکب نادر شاہ بادشاہ ایران کے وقائع نگار تھے۔ نادر شاہ نے بطور ایلچی ان کو خواندگار روم کے پاس ایک پیام کے ساتھ بغداد بھیجا۔ انہوں نے بغداد پہنچکر قتل نادر کی خبر سنی اس لئے بغیر پیغام پہنچائے واپس ایران ہُوئے اور باقی عمر گوشہ عزلت میں بسر کی ان کے صرف دو شعر ملتے ہیں جو ان دونوں تذکروں میں درج ہیں۔

دیباچہ درہ سے معلوم ہوتا ہے کہ ان کے باپ کا نام محمد نصیر ہے اور استر آباد کے رہنے والے ہیں۔ بارھویں صدی ہجری کے شخص ہیں سن وفات و پیدائش دونوں کا پتہ نہیں

چلپتا۔ ان کی تصنیف سے جہانکشائے نادری۔ ترسل مرزا مہدی خان اور دُرہ نادرہ ہے +

جس زمانہ میں یہ کتاب لکھی گئی ہے اُس زمانہ میں یہی رنگ پسند تھا۔ اب اس طرز کی عبارت ناپسندیدہ ہے۔ اس میں بھی شک نہیں کہ آیات کا اقتباس اور تضمین امثال واشعار اس خوبی سے کرتے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ آیت اسی محل کے لئے اوتری ہے۔ اور وُہ مثل یا شعر اسی جگہ کے لئے کہا گیا ہے۔

یہ کتاب تاریخ وصاف کے جواب میں تصنیف کی گئی ہے۔ مصنف وصاف کا نام عبداللہ اور اُن کے والد کا نام فضل اللہ ہے۔ تعریف تاریخ وصاف میں بزبان عبداللہ اس آیت کا اقتباس کیا ہے۔ انی عبد اللّٰہ اٰتنی الکتاب اور پھر قریب ہی تعریف مصنف میں فرماتے ہیں۔ ذالک فضل اللّٰہ یوتیہ من یشاء۔ کتنا برمحل اقتباس ہے۔

ناصر خان نے جب اپنے میں قوت مقابلہ نہ دیکھی اور بھاگا تو اقتباس کرتے ہیں۔ فما لہ من قوۃ ولا ناصر۔ یہ بھی کس قدر دلچسپ اقتباس ہے۔ غرض اس کتاب کا دارومدار صنایع وبدایع لفظی پر ہے۔

اگرچہ یہ کتاب قوت ادبی دکھانے کے لئے مثل حریری تصنیف کی گئی ہے مگر خوشامد اور شاعری کو حذف کر کے واقعات تاریخی پایۂ اعتبار سے گرے ہُوئے نہیں ہیں۔ پھر بھی اس کتاب کو بحیثیت ادب دیکھنا اولیٰ ہے۔ بوجہ تعجیل و علالت اس مختصر دیباچہ پر اکتفا کی گئی +

سیّد اولاد حسین شادان نقوی بُخاری بلگرامی

نوٹ:۔ میرے حل اور تصحیح کئے ہُوئے دُرہ نادرہ کے اوراق اکثر مقامات سے ضایع ہو گئے تھے۔ ارادہ تھا کہ اُسکی تکمیل کر کے کاپی کیلئے دونگا۔ مگر شیخ مبارک علی صاحب کی تعجیل سے میں اپنے ارادہ کو پُورا نہ کر سکا مجبوراً مجھے ایک نسخہ قلمی محشی جو ۱۹۱۲ء میں مل گیا تھا کاپی کے لئے دیدینا پڑا۔ کچھ میرے لکھے ہُوئے سے اور کچھ اس نسخہ سے یہ کتاب لکھی گئی ہے (شارح کے حالات شرح مردخمیس یا ترجمہ مقامات حمیدی میں دیکھو) +

وبعد چوں عنوان نویساں نشانِ ذی شانِ

اے بعد الحمد والصلوٰۃ ۱۲ — سرنامہ ۱۲ منتہی الارب — فرمان ۱۲ غیاث — صاحب شوکت برہان

خَلَقَ الْاِنْسَانَ عَلَّمَہُ الْبَیَانَ منشور

(خالق عالم) پیدا کرد انسان را و موخت آنرا بیان — فرمان شاہی ۱۲

ذاتِ بدائع نشان اَلْفَاضِلُ الْفَاصِلُ

مراد از وصاف مصنف تاریخ وصاف — صاحب افزونیہا و ہنرہا و درجات — جدا کنندۂ حق و باطل ۱۲

بلند و مرد دانا و صاحب فضل ۱۲ منتخب — وصاف کلام فصیح و روشن ۱۲

اَلْبَاذِلُ الْبَازِلُ اَلْفَارِعُ الْبَارِعُ

سخی — مرد آزمودہ کار ۱۲ منتہی — بعین مہملہ بلند و بہتر و مہتر — کامل در فضل و دانش ۱۲

قوم خود بزرگی یا بکمال ۱۲

اَلصَّیْدَقُ الْاَشْدَقُ۔ اَلْمِصْدَعُ

امین و معتمد و قطب پادشاہ ۱۲ منتہی — فصیح و بلیغ ترہ ۱۲ صراح — خطیب خوش تقریر و سخن — جوش مصادع — حق آشکار اگوینده ۱۲

اَلْمِصْطَعُ اللَّوْذَعِیُّ اَلْبَلْتَعِیُّ۔ وَالْوَعْوَعِیُّ

فصیح و بلیغ و چرب و خوش تقریر جوش مصالح ۱۲ — چالاک تیز خاطر ہوشیار — تیز فہم تیز زبان خوش تقریر و ظریف ۱۲ منتہی — زبان آور و خوش تقریر و ظریف ۱۲ منتہی الارب و صراح — عقلمند و خوش طبع و تیز ذہن ۱۲ منتہی

اَلْیَلْمَعِیُّ۔ اَلْفَائِقُ النِّحْرِیْرُ وَالْحِبْرُ

مرد تیز خاطر و روشن عقل ۱۲ منتہی و کشف — کشادہ زبان و ہر کہ کار عجیب کند ۱۲ — حاذق الماہر المجرب ۱۲ فوائد اللغتہ

اَلْخَیِّرُ الْخَبِیْرُ اَلْفَائِقُ فِی التَّحْبِیْرِ وَالتَّحْرِیْرِ

مرد لبیار نیکوکار و دیندار ۱۲ منتہی — آگاہ و دانا ۱۲ — بہتر و برگزیدہ و فوق گیرندہ ۱۲ — آراستن سخن ۱۲ منتہی

اَلْمُتَبَحِّرُ الْمُمَہَّرُ اَلَّذِیْ لَدَیْ تَلَاطُمِ

مرد لبیار علم ۱۲ — استاد و حاذق ۱۲ — حرف صلہ ۱۲ — نزدیک ۱۲ صراح — جوش زدن موج ہائے دریا

یمّ فضائلِہ الطمطام طمطمٌ و
عندَ لجّةِ بحرِ تجراہِ غطماطُ اللجّي
متلجلجٌ و متلعثمٌ ، انواعُ
جواهرِ التّرصیعِ و اجناسُ الجناسِ
البدیعِ في دُرجِ درجِ املائهِ
الصافي صوافٌ ، و اصنافُ وشائجِ
التوشیحِ و التلمیحِ الملیحِ في درجِ الشائدِ
الصافي علی مواقعِ وقیعِ التوقیعِ طوافٌ
ابنِ فضلِ اللهِ عبدِ اللهِ الملقّبِ

بالوصافِ را بطغرای غرای ذالك
فضلُ اللهِ یؤتیهِ من یشاءُ معنون
ساخته بودند خامهٔ سحر طرازش جامهٔ براعت بر قدود
قدو سخن در پوشید ، و بتنمیق تاریخ تجربة الامصار
و هو آیاتٌ بیّناتٌ في صدورِ الذین
اوتوا العلمَ قلم نسخ بر خطوط قطوط اماثل
وسطور طروس افاضل در کشید ، و ازین تالیف
متین و في نسختها هدًی و رحمةٌ
للعالمین جهانیان را بلسانٍ عربيٍّ مبینٍ

برهان دعوت إنی عبد الله آتنی الکتاب

دلیل ۱۲ — من — داد مرا — کتاب

مُبَیّن ساخت ، و در احیای رفات اموات کلام ر

ظاهر — بکسر زنده کردن ۱۲ — ریزه ریزه ۱۲ — موتی اموات مردگان ۱۲

دم سحر بیانش باظهار معجزات عیسی مترنم پرداخت

نفس ۱۲ — در نفس عیسی قوت احیاء مردگان بود ۱۲

الحق از بدو گهرزائی عمان ابداع مرتم فضائل

راست است — ابتداء ۱۲ — پیدا کننده — تمام دریا — ایجاد ۱۲ — علی الخصوص ۱۲

را چنین گوهر عالی غالی بکنار نیامده ، و از آغاز

بلند ۱۲ — گرانبها ۱۲ — حاصل نشده

ثمر بخشی دوحه انفاس و نفوس بخنگی

کنایه از تصنیف مفید ۱۲ — دوحه انفاس و نفوس کنایه از — جمع نفس بسکون فا جانها — انسان ۱۲

کلام منفوسش میوه کام رسی بکام نیفتاده

مرغوب و نفیس ۱۲ — میوه که بمقصد رساند ۱۲ — دهن

ساقی شافی طبعش با اساقی سخنان پر طیب

سیرابی کننده — شفا دهنده — اضافت استعاره ۱۲ — جمع سقا — شیر و آب و شراب ۱۲ — پاکیزه و خوشبو

ترطیب دماغ خشک مغزان عالم معنی نموده ، و حریف

ترکردن ۱۲ — بیهوده گو و سوداوی ۱۲ — هم پیشه

ظریف کلکش اکواب رحیق از شیشه

خوش طبع وزیرک — قلم — کوزهای — شراب خالص و خوشبو ۱۲ — ظرف شراب ۱۲

کتابی بر باده گساران مے تحقیق پیموده .

اضافت استعاره ۱۲ — میخواران ۱۲

اشعار

لَمْ تَرَ عَینِی کَاتِباً مِثْلَهُ — لِکُلِّ شَیءٍ شَاءَ وَشَاءَ

ندید چشم من — منشی مثل وصاف — در هر چیز که خواست نقش و نگار کرد ۱۲

یُبْدِعُ فِی الْخَطِّ وَفِی غَیْرِهِ — بِسِحْرِهِ اِنْشَاءَ اِنْشَاءً

ایجاد میکند — در تحریر — و در غیر آن — از جادوی خود — اگر خواست ۱۲ — انشا کردن

رائض خیالش گاهے بمقرعه رجاحت مجملات لغات

سوارکار ۱۲ — تازیانه ۱۲ — افزونی و غلبه ۱۲ — اسپ دست و پا سفید ۱۲

تازی تاخته ، و خائض فکرش زمانے از

عربی و جهنده — دوانیده ۱۲ — آب و سخن درآینده — گاهے — مشتق از تاختن ۱۲

بحار لجه دری درے طاهر کانها کوکب

جمع بحر — زبان دهاوره ۱۲ — مروارید ۱۲ — پاک ۱۲ — گویا آن ستاره روشن بزرگ است

فائض در آب فرورونده بطلب مروارید ۱۲

دُرری ظاهر ساخته ؛ و رجذب مقولات عجمی نژادش

(در مقابل — گفتار — مراد از زبان فارسی)

متانت گفتار فصحاے عرب با رطانت بیان

(استواری — سخن جز بزبان عربی گفتن)

ترکان سخن گو بیک نمط ؛ و در مقابل مقالات

(اقوال — سخن غیر فصیح گوینده — طرز و اسلوب)

سلاست بنیادش اسفار اضنا بر سفرت سخن

(اسم فاعل ترکیبی — جمع سفر بکسر کتاب — تحریر)

سنجان از دساتیر اساطیر مستطیر احاطه

(جمع دستور — جمع اسطوره بضم و اسطار — پراگنده و متفرق — منتشر — منتهی الارب)

خامه سفاکش در سفک بدائع بسان سفاک

(قلم — بلیغ قادر بر کلام — نوشتن — نوادر — مانند — بسیار خونریز — قاموس)

چالاک تیزدست ؛ و روان افلاطون خم نشین

(جان — ترجمه دنی)

از نشاء مسطار مساطر و راووق اوراق روق

(کیف مستی — نوعی از شراب — جمع مسطر بفتح اسم ظرف — جائے سطور کتاب — جام شراب — جمع ورق — کتاب — خوش آینده)

سرمست ؛ سبو کشان خمخانه تلمذش بابوعلی

(بادہ خواران — میکده — شاگردی)

بنو قابیا ؛ و سرجوش فضل دانشوران در خدا آمی

(زاده قوبیت داتم آمدگان — زبده و اول هر شے — مقابل و برابر)

بحر قلاّش فضا ملش مشتی کف

(دریا — جوشان و کف انداز — اندکے — کف آب — صراح)

فاحتمل السیل زبد ارابیا قلم

(پس برداشت — سیلاب — کف — زائد و فضله را)

بنانش انگشت نما در معجز نگاری ؛ و قلامه قلمش

(انگشت و سر انگشت — مشهور — تراشه — منتهی الارب)

هلال آسا براعت استهلال از صنع باری ؛ لقاطه

(نام صنعتے در فن بدیع — خدا — هر چیز زبون و بے قیمت خوشه چیند — منتهی)

و لفاظه طبع نقادش روائق الفاظ بلغا ؛

(از دهن بیرون انداخته — بسیار سره کننده — جمع رائق نیکو و خالص و معجب — جمع بلیغ — مبصر و صراف)

و فضاله و قصاله ذهن وقادش روائع افضال

(فضل و زائد — دانه ناکاره گندم که آنرا دور کنند — روشن — جمع رائع معجب نهایت حسن و کمال — افزونیها)

فضلا ؛ دقائق دقیقه یابان حفاله و نخاله منخل خامه

(جمع فاضل — جمع دقیق بمعنے باریک — باریک بینان — سبوس هر شے — سبوس گندم — غربال — قلم)

اش ؛ و نفائس نبقه سخنوران نتافه و نسافه منجل

(جمع نفیس — قرطاس — گندم — صراح)

کلکِ مشکینِ ختامه اش ٭ ابکارِ مُبتکراتش

لم یطمثهن انس قبلهم ولا جان ٭

درحاصل حواصلِ ضمیرِ رکازِ مرکوز و رموز

مرموزاتش کانهن الیاقوت والمرجان ٭

بمشاطگی شاکلهٔ مشکل پسند اشکالِ مشکلهٔ اشکال

معانی بااشکالِ دلفریب را از اشکالِ پرزین وزیب

زیور بسته ٭ و بوساطتِ خامهٔ واسطی وصائف

نکاتِ نیکوصفات را بجلبابِ تجلیات آراسته ٭

اشهبِ قرطاسیِ قلم را در عرصهٔ فسیحِ فصاحت بر سرِ جهاند

جهان جهانده ٭ و پیغمبرِ سخن را با لوح و قلم در معراجِ

بلاغت بعرشِ بُرده بر کرسی نشانده ٭ و سلسله مویانِ

عبارتِ مسلسل اسیرِ خمِ خامِ خامه اش ٭

و قدح نوشانِ جامِ سلسلِ مقدرح نشاءِ پایانِ

خامِ خمِ آمه اش ٭ از سلیقهٔ سلاقشِ نحاریر

سالفه مستِ سُلافهٔ معارف ٭ و نسجیهٔ نواقش

قبل از افاضهٔ صورتِ تحریر بر هیولاے ملاقیح

مضامین بل مضامینِ معانی عارف ٭ لآلیِ لالاے

قلامیسِ اقلامش درّة التاجِ بلاغت

حَسّان ؛ و عَبقَرَہ حصان کلامش در نمارق

بن ثابت نام صحابی رسول صلعم ۱۲ — زن نازک حسین ۱۲ قاموس — زن بارسا جمعش حصن وحشا نام منتهی الارب — جمع نمرقہ البساط التی تصفف ۱۲ موافق اللغۃ

مَصفُوفَہ سطور مُتّکِئین عَلیٰ رَفرَفٍ

صف کردہ شدہ و گسترده ۱۲ — جمع سطر ۱۲ — تکیہ زنندگانند — بر — بالش

خُضرٍ و عَبقَرِیٍّ حِسانٍ ؛ یَتّصِفُ

سبز — و فرش منقش دیبا ے — خوب — وصف کردہ میشود

عِندَ حُسنِ لِسنِہٖ وَ لَسَنِہٖ کُلُّ اللَّسِنِ

نزد — خوبی — کلام — و فصاحت او — ہر — فصیح

بِکَلِّ اللِّسانِ ؛ وَ یَختَصُّ مِن اِحصانِ

بہ کندی — زبان — خاص کردہ میشود — احاطہ کردن

اَحضانِ اَحصانٍ عَمِیمِ اَفضالِہٖ

کنارہا جمع حضن ۱۲ — جمع حصن قلعہا ۱۲ — تمام ۱۲ منتخب — فضل او

بِالعَجزِ عُمُومُ الخِصانِ ؛ دُرَّ اللَّبَنُ

بہ عجز — کل ۱۲ — خواص مردم جمع خاصہ ۱۲ منتہی الارب — جاری کردہ شد — شیر

وَشُیِّرَ العَسَلُ مِن اَنابِیبِ بَنانِہٖ ؛

برآوردہ شد — شہد — از — قلم دنے — بندہائے انگشت و دنے ۱۲ — انگشتان او

وَصادَفَ الصَّدَفُ الدُّرَرَ الفَرِیدَۃَ

یافت — رودخانہ ۱۲ کنارہائے دریا ۱۲ منتہی تاجیۃ الشعب ۱۲ قاموس — جمع درہ — مروارید ہائے یگانہ ۱۲

مِن صَدَفِ بَیانِہٖ ؛ تا نسخۂ قرون

غلاف مروارید ۱۲ ہندی سیپی ۱۲ — اداد کلام ۱۲ — جمع قرن صد سال ۱۲

و دہور منظورِ انظارِ نظار گردیدہ ؛ نظیر

جمع دہر ۱۲ — پسند خاطر — جمع نظر ۱۲ — جمع نظور و نظیرہ بمعنی افاضل و اماثل و سردار قوم ۱۲ منتہی — مثل مانند و ہمسر ۱۲

کتابِ تاریخش در ہیچ تاریخ بنظر نرسیدہ ؛

کتب سیر ۱۲ — زمانہ ۱۲

ہنروران جہاں دیدہ ندیدہ اش را بدیدۂ دید

تجربہ کار — جمعش ندائد مثل و نظیر ۱۲ — چشم ۱۲ — مشاہدہ عقل ۱۲

ندیدہ اند ؛ و خود فروشان اسواق سخن

آنکہ تعریف خود و آبا و اجداد خود پیش مردم بیان میکند ۱۲ — جمع سوق بہا ۱۲ بازار ۱۲

خریدۂ این جریدہ را جریدۂ جریدہ

زن شرمگین جمعش خرائد ۱۲ قاموس — برائے اضافت — دفتر ۱۲ جمعش جرائد ۱۲ — فرد ۱ — فرد ۱

بندۂ درم خریدہ اند ؛ جلامید جلامیت

ہندی کوڑیا غلام ۱۲ — خرید کردہ شدہ اند ۱۲ — جمع جلمود سنگ بزرگ و سخت ۱۲ — روشن و صاف — روشنی ۱۲

شطورِ سطورِ سنگلاخ کلام کلامش تمام

جمع شطر نیمہ و پارہ از ہر شے ۱۲ — جمع سطر — مخفف ترکیبی جائے سنگ — بارہائے کلام ۱۲ — مایکلم بہ الناس — فصیح

درو گوہر شاہوار است ؛ و جنادل دلنواز

الفاظِ انیق و طُرَّ طُرَۂ طُرزِ تلفیقش سراسر

جواهرِ رنگینِ آبدار؛ و هر جزوے از اجزائیش

را بانثرِ لآلی را لعلۂ کلی است؛ و فقرات

فقراتش را بانَضَدِ دُرَرِ قرابتِ صُلبی؛

زلابیۂ کلماتِ شیریں و دُرزِ لخلخۂ لخلخہ

سای صحیفہ و صحیفۂ ورقش ہمہ بشیرۂ جان

سرشتہ؛ و موائدِ سَبیغ و سبیعِ معانیِ سابغہ

و قُطوف و قطائفِ مضامینِ سائغہ در ظروف

سیاہ قلمِ حروفش جملہ مشک آغشتہ؛ از نشاءِ شروح

کلامِ موجزش مستمعان مستِ معانی؛ و بیانِ

مشروحِ دلکشش خوشتر از استماعِ اغانی

و استمتاع از غوانی؛ و ہر لفظ از آں تکیہ گاہِ

شاہدِ نکتہ؛ و بفحوای اَلعِلمُ نُقطَۃٌ محویِ

ہر نقطہ؛ گردِ بالشِ دوائرِ حروفش وشیزۂ

دوشیزگانِ فکر؛ و غُرفاتِ نکاتِ بنان و نکاتِ

بیانش جلوہ گاہِ مرموزاتِ مرموزاتِ افکار

بکر؛ ہر معنیِ مُغنیِ مُعطّٰے در لفظش آبحیاتے

در ظلماتِ سیاہی؛ و ماہیّتِ ہر حرفش اوج

فصاحت را ماہے تابان بروجہ کماہی، پُلیلی
قمر ۱۲ چنانکہ آنست ۱۲

وشانِ عباراتِ غریبۂ عربیہ اش در سیاہ خیمہ
نادرہ (موصوف است)

بدادحُورٌ مَقصُورَاتٌ فِی الخِیَامِ
روشنائی ۱۲ حوران پوشیدہ کردہ شدہ اند ۱۲ در خیمہ ہا

اندکہ در نجدِ ورق طِنابٌ در طناب پیوستہ
مسکن لیلی و مجنون ۱۲ ریسمان خیمہ ۱۲
زمین بلند خلاف غور ۱۲ اے بکثرت تا ایں جملہ در صفت سیاہ خیمہ است ۱۲

مَن نَظَرَ اِلَیہَا فَلَقِیَ نَضرَۃً وَّسُرُورًا،
ہر کہ دید بطرف آنہا پس ملاقات کرد بتازگی و خوشی

واستعاراتِ نادرہ دلِیش در ہر بابِ از معانی
دروازہ ۱۲ زبان معروف ۱۲ برائے اضافت ۱۲

ولنشین قصورِ بیقصور کہ یَطُوفُ عَلَیہِم
بمعنی گلی ۱۲ جمع قصر ۱۲ است محذوف ۱۲ میگردند بر آنہا

وِلدَانٌ مُّخَلَّدُونَ اِذَا رَاَیتَہُم
اطفال (خوبصورت)، کہ ہمیشہ باشند (در بہشت)، وقتیکہ دیدے آنہارا

حَسِبتَہُم لُؤلُؤًا مَّنثُورًا، تمثیل
گمان بردی آنہارا مروارید منتشر ۱۲

لہ لؤلؤ منثورًا مروارید از صدف بیرون آمدہ در تروتازہ و نورانی میگویند و صدف باز شمار در بہشت است کہ بجائے خدمت اہل بہشت مقرر خوبیہ شدہ ملاحظہ البیضوی

وتشبیہش را بلا تشبیہ کَاَمثَالِ اللُّؤلُؤِ المَکنُونِ
مانند مروارید کہ در صدف پوشیدہ باشد ۱۲ تفسیر

خوان، وایہام وتلمیحش رابی ایہام وَجَنَا
ہر دو نام صنعتے از فن بدیع ۱۲ بغیر شبہ ۱۲ و میوہ

الجَنَّتَینِ دَانٍ وان، مَا اَعجَبَہٗ مِن
ہر دو بہشت نزدیک شوندہ است ۱۲ تفسیر بدان و بفہم ۱۲ چہ خوبست آں از

تالیفِ بکساءِ الکساءِ کَاسٍ، وَ
تالیفے کہ چادر مجرد شرف ۱۲ قاموس پوشندہ است ۱۲

کَاسٌ یَخرُجُ مِن بُطُونِہَا شَرَابٌ
پیالہ است بیرون مے آید از شکم آں زنبور عسل شربت کہ

مُختَلِفٌ اَلوَانُہٗ فِیہِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ،
مختلف است رنگہائے او دراں شفا است برائے آدمیان

مُصَحَّفَاتُہٗ مَعَ اَخَوَاتِ الجِنَاسِ.
تصحیف کردہ شدہ مراد از الفاظ متجانس ۱۲ مثل و نظیر تشابہ در لفظ

تصحیف تغیر اللفظ والمعنی ۱۲ فرائد اللغۃ

عَلٰی کَرَاسِیِ القِرطَاسِ. اِخوَانٌ عَلٰی
جمع کرسی ۱۲ کاغذ برادر مانند بر تختہا

سُرُرٍ مُّتَقَابِلِینَ، وصفحاتہ صحاف
الف ۱۳ در سبیتہ پر ہر خانہ در حالیکہ رخ کنند گا مانند یکدیگر وجہ کتاب کاسہ بزرگ جمع صحیفہ

وَكَأْسٌ مِنْ مَعِينٍ تَحْكِي عَنْ خَمْرٍ لَذَّةٍ

و جامیست پر از شراب یاد میدہد از شراب کہ لذیذ است

لِلشَّارِبِينَ ؛

برائے نوشندگان

اشعار

زُلَالُ ذَاكَ أَمْ صَفْوُ الْعُقَارِ ؛ وَزَهْرُ اللَّفْظِ أَمْ دُرُّ الدَّرَارِي

آب خوشگوار این یا اصفائے شراب است / شگوفہ لفظ است یا گروارید ہائے روشن

كَنَشْرِ الْقُطْرِ فَاحَ بِكُلِّ قُطْرٍ ؛ وَكَالنَّادِي عِطْرٍ كُلِّ دَارٍ

بوئے خوش عود بو داد کرانہ و جانب / عطار و خوشبو گردش معطر کرد خانہ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ مِنْ أَفْنَانٍ فُنُونٍ

اے آنانکہ از شاخہائے جمع فن شاخہا علوم

الْأَفْنَانِ تَجْتَنُونَ ؛ أَفَسِحْرٌ هٰذَا

جمع فن طرح طرح و گوناگون از چیدن میوہ میچینید آیا جادو است این

أَمْ أَنْتُمْ لَا تُبْصِرُونَ ؛ وَلَكُمْ

یا شما نمی بینید و برائے شما

فِيهَا مَا تَشْتَهِي أَنْفُسُكُمْ وَلَكُمْ فِيهَا

در آں چیز یست کہ نفس شما بآں خواہش دارند و برائے شما دراں

مَا تَدَّعُونَ ؛ أَفَبِهٰذَا الْحَدِيثِ

آنست آنچہ کہ میخواہید آیا باین بیان

أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ؛ چوں ایں نُسْخَةُ

شما سستی و مداہنت و تسامح کنندگانید کتاب

الْعُجَابِ الَّتِي مِنْ أَوْصَافِهَا حَارَتِ

بدیع و غریب کہ از اوصاف آن سرگشتہ شدہ

الْعُقُولُ وَكَلَّتِ الْأَلْسُنُ ؛ وَفِيهَا مَا

جمع عقل کند شد جمع لسان و درانست آں چیز

تَشْتَهِيهِ الْأَنْفُسُ وَتَلَذُّ الْأَعْيُنُ ؛

کہ خواہش میکنند نفوس بآں و لذت می یابند چشم ہا

بنظر تحدیق و تدنیق مرموق آمد ؛ و بدیدۂ

تیز نگریستن نیک نظر کردن منظور نظر شدہ چشم

تحمیج و تحدیج مرنوق ؛ و دریں مغانی معانی

جمع مغنی منازل جمع معنی

معالی امعاں نے دانی ؛ و امعاق و امعاقے

در رفتن در کار رسیدن بلند ہا کامل و تمام مقلوب اعماق

کافی رفت ؛ گلچین و ناظر حدقۂ ناظرہ

کفایت کنندہ ریاہی چشم چشم

از ریاحین بستان و حدیقهٔ نافره اش چندان

پشت بست بر پشت بست و نشاء انشا

طرازی و کیفیت کیفیت الاثر عبارت پردازیش

در هوشربائی و فرح بخشی با خرد و خرده دان عمل

راح رحیق بمشک سحیق آغاز نهاده شعر

مشام جان معطر شد ازاں اوراق عنبر بود

که هر یک نافهٔ از مشک اذفر بود بی آهو

طبع مشتاق بی مشاق از مساق کلامش مساغ

ساغر یُسقون مِن رحیقٍ مختومٍ ختامُهٗ مسک

دریافت کرد و فی ذٰلک فلیتنافس المتنافسون

و از ملاحت تملیح و فصاحت تلویح و براعت

ترتیب و بزاعت ترکیب و سلاست تلفیق و

نفاست تلمیق و متانت تربیق و رزانت تزویق

رصافت تنبیق و طراوت تنمیق و رشاقت

تشقیق و سیاقت ترقیق و افاضهٔ رایقه

و افاضهٔ رایقه و تشبیهات رایعه و تمثیلات

رایعه او مترسلان ماهر اوراق مهارق تالیفات

خود را از عرق شرمساری آب الیند که لمثل

هٰذا فلیعمل العاملون ؀

این بباید کہ عمل کنند عمل کنندگان

اشعار

بنفسی کتاب لا اری عیانا اجلّ واشرف نوع المقول

قسم بذات خود کتابیست کہ پیش نظر من وشیست ظاہر بزرگ تر وشریف تر اقسام کلام ۱۲

فدا شود نفس من برآں کتاب

فالفاظہ والمعانی جمیعا مرائی العیون مراعی العقول

پس ہمہ الفاظ ومعانی او جائے دیدن چشم وچراگاہ عقل است

۱۰ ؀ ۱۰

پس در عہد دولت روز افزون سلطان سلاطین

خبر این جملہ بصفحہ ۲۳ (بسط ضبط کشید) است بادشاہ بادشاہان

الشرق والغرب ؀ الذی سخر

مشرق مغرب آنکہ مسخر کرد

سیفہ الارض کالشرق من الغرب ؀

تیغ او زمین را مثل آفتاب از تیزی (تیغ) خود ۱۲ منتخب

عسل اسل وضرب ضریبہ اش احلی من

جنبش ۱۲ م نیزہ ۱۲ م بشمشیر زدن ۱۲ شمشیر ۱۲ منتخب شیریں تر از

العسل والضرب ؀ ومطارب جدالش

شہد و شہد سفید ۱۲ منتخب وصراح جمع مطرب راہہا ۱۲ منتہی

ابہی من مجادل الطراب ؀ گیومرت

خوبتر از جمع مجدل بکسر بمعنے کوشک ۱۲ صراح نشاط وخوشی ۱۲ م اول شاہان عالم ۱۲

شانے کہ صیت عدل ودادش از آوازہ وشہرت

شوکت ۱۲ ذکر خیر وآوازہ ۱۲ منتخب شہرت ۱۲ برہان آوازہ ۱۲

پیشدادیان پیش افتادہ ؀ وکیقباد مکانے

نام طبقہ شاہان فارس از گیومرت تا آخر افراسیاب سبقت بردہ ۱۲ اول شاہان کیانی ۱۲ تاریخ معجم ۱۲ مرتبہ

کہ رشک قباب کیان جلالش کی بر دل کیان

جمع قبہ خیمہ ۱۲ داغ ۱۲ شاہان کیانی ۱۲

نہادہ ؀ فرخ زاد شہریارے کہ ساسانیان

مبارک نہاد ۱۲ بادشاہ بزرگ ۱۲ برہان ۱۲ نیز نام بہمن بن اسفندیار

در دربار فلک سانش ساسانی حسب اند ؀

مانند ۱۲ منسوب بگدا چہ ساسان بمعنی گدا آمدہ ۱۲ برہان

ونرسی شوکتے کہ اشکانیان از نرسیدن بجد منش

طبقہ از سلاطین عجم بہار عجم

از اشک فشانی اشکانی لقب ؀ اردشیر توانے

گریہ کردن ۱۲ منسوب بہ اشک گریان ونالان ۱۲ نام پسر ساسان بن بہمن ۱۲ بہمن ۱۲ برہان طاقت

کہ اردشیر در پیش نہیب مہیبش از روباہ کم آید ؀

شیر خشمناک ۱۲ برہان آماز نہاب آواز مہیب خشمناک ۱۲ ثعلب ۱۲

و بهمن بهمن مقامی که بمطاردهٔ ضیغم تهورش

پلنگی گر آید بلنگی گراید - اسکندر دارائش

دارائش میخانهٔ احسانش و خسروان پرویزاز

پردهٔ دیده خاک پرویز درگاه پرویزشانش

از لطف سکنهٔ ورش هر سکندر بختی فراسیاب

شان میگردد و در بحر سطوت هائلش کاسهٔ سر

سکندر تختی فراسیاب سان میگردد

دارای رای جهان آرایش آرایش فزای

و بهیم و اورنگ و پیش اورنگ و فرهنگش

فریدون دون و هوشنگ هشنگ و در عرصهٔ

یلی از برزو بال و بالا بابرزو و تهمتن همتن

و در میدان نبردش اسفندیار از ادعای شجاعت

روئین تن بر عتبهٔ علیه اش جماجم جم شوکت

جما جما جم سای و در نوشتن طریق انقیادش

سرکشان جهان یک قلم قلم آسا بپای سر قدم

فرسای و قصهٔ تخت جمشید در جنب داستان

سریرش تختهٔ ایست و طنطنهٔ عسکر روم و هند

در پهن دشت اقتدارش طقطقهٔ در پیش

سنگِ زرینِ مسندش جرمِ خورشید و باه دُون ؛

و بساطِ گردون بساطش را اطلس چرخ اعظم

زیر انداز فَنِعْمَ الْمَاهِدُوْنَ ؛ آهنِ

تیغش با طالع تیموری قرین ؛ و ضربِ دستش را

از جان آفرین آفرین ؛ شمشیرِ هلال مانندش در آبداری

ماهِ آب ؛ و دستهٔ شمشیرِ تابنده اش تابندهٔ دستِ

فلک و پنجهٔ آفتاب ؛ تیر مارِ خدنگِ اژدهاگُشش

تار و مارکنِ هستی خصم بدنشان ؛ و شکلِ قُلّابِ

شمشیر بندِ از درش در نظرها ثعبان آتش فشان ؛

ببالِ زاغِ کمانش تیرِ شکسته پر بانسر طائر ستیزد ؛

واز سهمِ تیرِ ذرعِ شگافش مُهدّم قمیر

در عُشِ فلک پر بریزد ؛ سایسِ سیاستش

را حدیث حادثهٔ غاشیه از غاشیه کشان ؛ و قوسِ

مُعقوفهٔ عقوبتش سهم افگن در قلوب بدکیشان ؛

از جلنبلقِ درگاهش چرخ از ابر پنبه در گوش ؛

واز صوتِ زهره گدازِ کوسش شیرِ غرّان در عرین

خموشِ خموش ؛ در زندانِ دولتش عنکبوت از

بیکاری مگس میراند ؛ و ببالِ حمایتش هر مگس

ضعیفے شیر مگس میرانند ٭ گردش گردون

گردون بر وفق مراد و مرامش ٭ و ممالک باشکوه

کمینه شکوه ریش املاک ممالیک ملوک

احتشامش ٭ بندگان بیض و سودش سر

سودت بر فلک سوده ٭ و در عهد عهد پرسودش

ابیض و اسود آسوده ٭ در زمان بهجت آثارش

از نوای خوشدلی مرغ کباب بر باب زن رباب

زن ٭ و در ایام بے آزارش ابر آزاری از صراحی

سپهر زجاجی بر خد خورشیدان و عبهره عبهر گلاب

زن ٭ و در عهد عاجز نوازش دل شاهین از جنگل

اردک و غاز غماز است ٭ و در دور ظلم

پروازش اگر سینه باز است بابازه سینه

باز در پرواز ٭ اگر گرگر گرگر گردون پایه اش

را پائے بر گردون نیفراختی سپهر از مهر دعوے

صاحب کلاهی نکردے ٭ و اگر از چرخ

چرخ صلابتش مریخ مریخ هدف و سهام

برجیس برجاسش مغطغط بر آسمان بر نشدے

فلک تیر و سپهر مقوس از سهم و ترس تیر مسی

نگردیدے ، بمهر و شفقتش سماءِ ذرّه پروری را مهر

شفق ، و شفقِ قهرش جهانِ بلا را شامِ غسق ،

زبرجدِ زبرِ و جدِ فصِّ خاتمِ اجلالش ،

و فیروزهٔ فیروزی نگینِ انگشترِ اقبالش ،

در جنبِ سطوتِ رستمانه اش سامِ نریمان

سامِ ابرص ، و با ضوءِ طلعتِ انورش چهرهٔ ابرص

چغرِ ابرص ، در میدانِ رزمش از فرطِ دهشت

بزِ سامِ بر سام و سرسامِ طاری ، و در بزمش

از تابِ خجلت بر شمعِ مرضِ موم در شته

ساری ، از ضربِ چکیده اش خون از دوزِ دلِ کلیلِ

تاجداران چکیده ، و در چراگاهِ عدلش برّهٔ

برّه از پستانِ شیرِ شیر مکیده ، بشباهتِ

نعلِ پاپوشش هلال اگر سر بر آسمان ساید شاید ،

و جود کفِ کریمش را در کفّتین وهم و قیاس

اگر با سنگینی جودی سنجند بمراتب زائد

آید ، از آبِ نمیرِ لطفش هر که جرعه نوشد

نمیرد ، و سجنجلِ هیچ تمنائے بے توجّهِ حضرتش

صورتِ حصول نپذیرد ، گلِ مزاجِ اقدسش

آتشین خوی و خاکِ سُمِ اشهبش عنبرین بوی
چینِ کمندش خطا گیر و همتِ چین ستانش
خطا بخش و توسنِ قدرش آفتاب رکاب
در انقضِ جلالش آسمان رخش و شجرِ خلافش را
پیکانِ برگِ بید ثمر و افسارِ صِلِّتان و
قیاسره اسش قیاصره و سلاطین را افسر
از مناقبِ مرا بر بمناقبِ استقصای
مناقبش نتوان رسید و بپایمردی نعت
سبّاقِ قلم گرد مفاوزِ استیعابِ نعتش

نتوان گردید و اسپِ چوبینِ کلکِ حصیر راکے
آن یارا است که در دشت بیاضِ صفحه
بحصرِ مدحِ تدرّج و ذکرِ مدیحِ مدخش پویه نماید
و حمامهٔ ورقِ سار خامهٔ مقصوص الجناح را کجا
آن قدرت که در جوّ هوای ورق بهوای
تفصیل تفضیلِ او بالِ بلند پروازی گشاید
چون چابک سوارانِ بنانِ یعبوبِ قلم را در
مرعای قصیرةٌ مِن طویلةٍ قصرِ اطناب
اطناب و شدِ طویله کرده بجانب اختصار

و اقتصار عنان گرائی شد ٭ دل با تنگ برزد که هان

اے روی گردانید۱۲ — کلمهٔ تنبیه — بهار عجم

اسم سایش را بکاغذ بکاغذبر ٭ و نام نامیش را

بلند و بزرگ — درکاغذ بصورت تمام ببر — نام مشهور

بصورت در نامه بنامه در آور ٭ پس قلم بالتراس

کتاب۱۲ — بنویس۱۲ — بسرو

والعین گفته نخست آب گوهر معنی دهان شست ٭

چشم۱۲ — اول۱۲

و بجنبش پای جبین راه تحیتش جست جست ٭

حرکت۱۲ — پیشانی — ثنا و سلام و دعا۱۲

و بر زمین ورق را ماشیا علی راسه

رونده بر سر خود (این معنی برای قلم ثابت است)۱۲

در نوشت ٭ خدیو آفاق و نادر آفاق نوشت ٭

طی کرد۱۲ — بادشاه — کنارهای آسمان مراد — تحریر کرد۱۲ — اهل دنیا۱۲

آنکه شعر

این شعر از حکیم انوری است۱۲

از نهیب زخم تیر قوس ذوالقرنین او ٭ در چه مغرب رود هر شب سکندر آفتاب

اللهم ابد ایادیه لاغاثة الانام ٭

اے رب من — همیشه دار نعمتهای او — برای فریادرسی — جمع مخلوق

و اید ایادیه لاعانة الایام ٭ بالهام

دستگیری کن دستهای او را — برای مدد — زمانه — آنچه در دل افگند خدا تعالی۱۲

ملهم تائید و تلقین ملقن توفیق این سیاح

الهام کرده شده والهام کننده۱۲ — قوت دهنده دستگیری — تعلیم کردن۱۲ — تعلیم کرده شده — سیاحت کننده۱۲

عریق غمرات و سباح غریق غمرات بلبل با نوای

عرق آلوده۱۲ — سختیها و محنتی — شناکننده۱۲ — جمعش غرقی — کثرت آب — با ناله و فریاد۱۲

بینوای ریاض ضعف الحالی ٭ و صلصل بیهوای

بے نغمه و آهنگ — جمع روضه باغ — خراب حالی۱۲ — فاخته۱۲ — بیدل۱۲ قاموس

هوای شکسته بالی ٭ نگارندهٔ این اطروفه

عاجز و ناتوان و شکسته دل۱۲ — اعجوبه و نادر۱۲

بے نظیر محمد مهدی ابن محمد نصیر را

استرآبادی وقایع نگار سرکار نادر و مصنف تاریخ جهان‌کشا۱۲

رزقهما الله فی الدارین بالرزق

روزی دهد آن هر دو را الله در هر دو جهان — با رزق

الکدر ٭ والعیش النضیر ٭ این داعی

بے انداز — و عیش — تازه

در خُلدِ خَلَد و جِنانِ جَنانِ چنان غنچه کشا شد که جواہرِ
بہشت ۱۲ دل ۱۲ جمع جنت ۱۲ قلب دل ۱۲

کُلِّیّاتِ وقائعِ زمانِ این فلکِ و زمین و زمان را در نظمِ
(اینست خبرِ اجملہ) عہد روزگار ۱۲ راداز دنیا ۱۲ آسمان ۱۲ عیاش ترتیب ۱۲

نثرِ بسیطِ ضبط کشد؛ بمرحله پیمائی این مطلب
سخن غیر موزوں ۱۲ سلک مروارید ۱۲ طی منازل ۱۲

پیکِ نیک پےِ اندیشه را از خامه عصائے طلب
قاصد ۱۲ نیک قدم ۱۲ قلم کی عصا

بدست دہد؛ و قوتینِ فاکرہ و ناطقه را که ماتح و مایح
فکر ۱۲ قوت گویائی ۱۲ آب کشندہ ۱۲

قلیبِ قلب اند برائے اجراءِ ماءِ معین این معنی
چاہ ۱۲ دل ۱۲ جاری کردن ۱۲ آب خوشگوار خالص ۱۲

اَلِقِ دَلوکِ فی الدِّلاءِ از کلک و دوات
بیگفن دلو خود را در دلوہا ۱۲ قلم ۱۲ محبرہ ۱۲

اَدَوات وَلو و اِدلاء در کنار نہد؛ ہر چند که دُروۃ جرجم
آلات ۱۲ دلو از چاہ کشیدن ۱۲ مہیا سازد ۱۲ نقل ہندی تجھٹ ۱۲ بگر ۱۲ جام ۱۲

بیانِ جنابِ مستغنی الاوصاف و صّافِ صِافِ
بے پروا ۱۲ جمع وصف مصنف تاریخ مجرب المعروف بتاریخ وصّاف ۱۲ ضد کدر ۱۲

صَہبائے مُصطَبِحانِ مَصطَبَۂ ترسّل است؛
شراب انگوری مائل شراب بامدادی نوشندگان میکدہ ۱۲ انشا کردن رسالہ ہا ۱۲
بسرخی ۱۲ فقہ اللغۃ اسم فاعل از اصطباح ۱۲ کشف

و توقّل بر قُلَلِ قواعلِ عبارات و استعاراتِ آں
برکوہ برآمدن ۱۲ جمع قلہ سر کوہ جمع قاعلہ کوہ بلند ۱۲

خارج از اندازۂ اقدامِ توغّل؛ لیکن بمدلولِ
آمد و رفت کردن ۱۲

اَلحقُّ اَحقُّ اَن یُتَّبَع رای مسدّد و نیت مشدّد
حق سزاوار تر است اینکہ متابعت کردہ شود ۱۲ راستکار و درست کردار ۱۲ منتہی ارادہ سخت و محکم ۱۲

گشت که در طریقِ طرائف طرازی و سنایع
راہ ۱۲ جمع طریف نادر و نو و غریب ۱۲ جمع سنیعہ راہ کوہ ۱۲ قاموس

صنایع نگاری و سنایع پردازی بتکافو تگاپو کردہ
جمع صنعت ۱۲ جمع سنیع خوب نیکو برابری ترددِ سریع و جستجوئے بسیار ۱۲

بُراغ یراع راحَن وَ النّعل بالنّعل پیرو
اسپ ہوار کہ راہ غلط نکند قلم ۱۲ برابری نعل با نعل اے قدم بر قدم

شَلاّیق اَدہمِ کلکِ سلّاق او سازد؛ و ان لَم
نشان قدم و سم ۱۲ ترکیب ۱۲ کشف سبد بیز ۱۲ خوش تقریر و بلند آواز خطیب ۱۲ منتہی و اگرچہ

یُن بر لِ الظّالعُ شأوَ الضّلیعِ؛ چوں
نیافت مستور لنگ سبقت فرس قوی خلقت ۱۲

دبیرِ ہمت قلمِ اظفارِ قلم کردہ ترقیش و ترشیق و
منشی ۱۲ ناخن تراشیدن ۱۲ جمع ظفر بمعنی ناخن سخن آراستن ۱۲ اصلاح خوب نیکو کردن ۱۲

تعلیق و تمشیق آغازید۔ و کُعیتِ خامہ از صریر
تقیس گردانیدن و پیروی نوشتن و رنگ علم کردن و در آویختن دادن ۱۲ ارادہ کرد۔ تحریص نمود ۱۲ بلبل ۱۲

صفیر و آغازید آغازید۔ ضمیرِ ژولیدہ و خاطر
آواز بلبل ۱۲ صدا و نعرہ ابتدا کرد دل ۱۲ پریشان ۱۲ اندیشہ ۱۲

ژولیدہ باغراء خاطرِ مَن استبل برآید
پریشان ۱۲ برانگیختن و تحریک نمودن ۱۲ دل ۱۲ ہر کہ برائے خود اعتماد گر

فقل خاطر دامن از تحمل برافشاند ۔۔ و
پس در رحلکہ و خطرہ افتاد ۱۲ ترک تحمل کرد ۱۲

بفسوس این افسانہ برخواند ۔۔ کہ ہیچ گاہ از نقش
استہزا ۱۲ رشیدی

بیت و نعشِ میت سخن سرا لی ترقب نرفت۔
خانہ و قبر ۱۲ منتخب تابوت با مردہ ۱۲ مردہ ۱۲ کلام ۱۲ امید

و ہیچکس از ماہِ مقنع و فرسِ مصنع کار بدرِ تمام و سیر
ابن مقنع اسپ تربیت یافتہ

جوادِ خوش خرام توقع نکرد۔ موسیچہ را از اعجاز
امید برائے افادہ اے پرندہ ایست کہ ہر دم دم جنبد حرکت دم زدن موسیچہ

موسوے دم زدن وام ہزل گشتن است ۔۔ و وجہ
دعویٰ برابری کردن ۱۲ شکار بیہودگی ۱۲

صیدانہ را باحسن بہنانہ بزیوار زیور بستن
زن بد خو لیکن گویا ۱۲ منتہی زن خوش ذات و خوش گفتار ۱۲ منتہی سویت و بیابہ ۱۲ زینت دادن ۱۲

اُضحوکہ شدن ۔۔ ما جئتم بہ السحر اِنّ
آنچہ مردم را بخندہ آرد ۱۲ منتخب آنچہ کہ آوردید سحر است

اللہ سیبطلہ رباعی
قریب است کہ باطل کند او را اللہ

با بے ہنری چند ہنر بفروشی
با وجود ۱۲ ظاہر میکنی

خر مہرہ بقیمتِ گہر بفروشی
مہرہا کہ بر گردن خر بندند ۱۲ بیع میکنی

ترسم کہ کند آتشِ رسوائی دود
ظاہر شود ۱۲

تا کے بکسان ہیئۃ تر بفروشی
مکر و حیلہ میکنی ۱۲

ہیہات در مقامِ ترجمہ و بیانِ بر جمہ و بنانِ تراکہ
افسوس ۱۲ تفسیر کلام نمودن بزبان دیگر ۱۲ بند انگشت ۱۲ سر انگشتان

بنانُ کفٍ لیس فیہا ساعدٌ اصفت وار دے
انگشت چناں دستے است کہ نیست درو بازوے

دستِ آنست کہ با بازوے بازورِ مقادلِ سحر انگیزش
قدرت ساعد پر قوت گفتار

کہ بیزورِ بازوئے ساحراست بہ پنجہ وری دستِ یازد،
بغیر کر و زور ۱۲ تام ساحر ۱۲ برابر آمدن و زور آوری ۱۲ دراز کند ۱۲

و قریحۂ جامدہ و فطنتِ خامدۂ ترا قدرتِ آن ترکتازی
طبیعت ۱۲ افسردہ زیرکی وحذاقت مردہ و فردہ نشستہ ۱۲ منتخب ۱۲ تاختن بسبیل غارت قتل تاختن ترکان و مطلق تاختن ۱۲ بہا عجم

کجا کہ باوصف اُعجمیّت لسان در برابر جیان فارس
گنگی و کندی

ہبرزی جیادِ عربیت تازد، و اعجبا تمقا
ہر شئے جمیل ۱۲ منتہی جمع جواد اسپ بسیا تعجب است

حلّت بجنبِ البازلِ شبہٗ شبہٗ خزف
پہلو میساید بہ شتر قوی ہندے پوت ۱۲ مانند مہتی مشابہ ۱۲ منتہی سفال ۱۲

خُرفِ مُزخرفِ خود را چگونہ با جواہر شاہوار
اصوات بسیط کہ ترکیب باطل لفظ بدانست ۱۲ لایق شاہ

این جوہرے رستۂ آرستۂ بلاغت بیک رشتہ
جواہر فروش مراد بازار ۱۲ جہانگیری مخفف آراستہ جہانگیری ۱۲ و صاف ۱۲ بیک رشتہ کشیدن

خواہی کشید، و خرزاتِ خُزعبلات را با خرزات
برابر و مُساوی شمردن جمع خرز مہرہا ۱۲ مراد جمع خزعبل ابا طیل ۱۲ منتہی جمع خرز جواہر ۱۲ منتہی

خُزعبلاتِ ثمین این معدن فضل و ہنر چہ نوع خواہد
جمع خزعبل سخنان عجیب ۱۲ قیمتی و گرانبہا ۱۲ کان ۱۲ مراد وصاف

سنجید، لا یستوی الخبیثُ و الطیّبُ،
برابر نمیشود پلید و پاک

و لا یشبہُ الضّبابُ بالصّیبِ، یہمور
مشابہ نمیشود ۱۲ ابر تنک ۱۲ ام اذ کان السحاب ذا صوت شدید ۱۲ فقہ اللغتہ رنگ کثیر ۱۲ منتہی

یہماء را در جنبِ لالِ لالہ گون و لآلی لالا از جنب
بیابان ۱۲ بمقابل ۱۲ معرب لعل ۱۲ سرخ رنگ ۱۲ جمع لولو ۱۲ درخشندہ ۱۲ کنارہ ۱۲ منتہی

در آوردن سبک سنگی ست، و بیروز ترہات
بمیان آوردن ۱۲ بے وقاری ۱۲ سنگے ست سبز کم قیمت ۱۲ برہان

و ہوائی و ہواہی وَ ہُوَ واہیٌ داہیٌ را با
سخنان ہرزہ و لغو ۱۲ برہان سخن باطل و لغو ۱۲ مراد سست ۱۲ منتہے معیوب ۱۲ منتہی

پیروزۂ قیمتی و بہرمانِ رُمّانی مضاہی کردن ولیل
فیروزہ یاقوت ۱۲ برنگ دانہ انار ۱۲ مشابہ و مشاکل ۱۲

بے ہنگی، مُہاجرِ کلم را با مُہاجرِ حِکَم چہ حدِّ مشابہت
بے خردی بیوقاری ۱۲ ہرزہ و ہذیان گو ۱۲ فاضل و فائق جمع کلمہ ۱۲ جمع حکمت ۱۲

است، و ملحِ بوادر را با مُلَحِ نوادر چہ جائے
سخن شور بد مزہ ۱۲ سخن بے تامل جمع بادرہ ۱۲ سخن خوش ۱۲ جمع نادرہ ۱۲

مشابہت، و ما یستوی البحران ہذا
مشابہت برابر نمیشود دو دریا آں

عَذْبٌ فُرَاتٌ سَائِغٌ شَرَابُهُ وَهٰذَا
شیریں خوش ذائقہ گوارا است خوردن او واین دیگر

مِلْحٌ اُجَاجٌ بیانِ رثٍّ بثٍّ و کلامِ غثٍّ نثٍّ
نمکین شور است کہنہ۱۲ پراگندہ فاسد بےمزہ وحقیر

را باچناں اُعجوبہ کتاباً مُتشابہاً خواندن
عجیب ونادر۱۲ کتابے باہمدگر مشابہ

دل خستن است۔ واز جاجۂ زجاجہ کارِ گوہر
زخمی کردن مہرۂ کم قدر۱۲م مہرۂ شیشہ۱۲ق

جستن۔ کاہِ کم بہا را باسنگِ بیجادہ سنجیدن
قیمت کہربا۱۲غ برابر کردن۱۲

بے جادہ است۔ وسفینۂ ارادۂ خاطر آزاد
بیراہی وگمراہی۱۲ کشتی دل آزاد

ات۔ دریں بحرِ لجی بیخادہ ؏ مَا يَسْتَوِي الْاَ
عمیق۱۲ پایاب۱۲ اندھا اور انکھیارا برابر

عْمٰى وَالْبَصِيْرُ وَلَا الظُّلُمَاتُ وَالنُّوْرُ
نہیں ہوتا ہے اور نہ اندھیرا اور اجالا

وَلَا الظِّلُّ وَلَا الْحَرُوْرُ ۔ شعر
اور نہ سایہ بہشت اور نہ دھوپ۱۲ دوزخ

ایں راہ کہ سر کردۂ از مغروری ترسم کہ بمنزل نرسی از دوری
رفتن

مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتُهْدِفَ فَعِيُّ الصُّمْتِ
ہر کہ تصنیف کرد نشانہ تیر ملامت شد عاجزی گنگی

اَحْسَنُ مِنْ عِيِّ الْمَنْطِقِ ۔ وَالسُّكُوْتُ
از عاجزی گویائی بہتر است وخموشی پردہ دراز

سِتْرٌ لِمَنْ وَدُّ وَفَنَّدَ اُعْلِيَ الْفَدَامَةِ شعر
است صافی اور ڈانٹ پر ڈانٹ ہے

بیرباں باش نہ بینی کہ قلم تا زباں یافت سرش در خطر است
جیسے سے زبان قلم کو ملی اس کا سر قط سے کٹا کرتا ہے

پس بوسیلۂ مَا لَا يُدْرَكُ كُلُّهٗ لَا يُتْرَكُ
اگر کوئی چیز کل نہ ملے تو اس کا جز و چھوڑا نہیں جاتا

كُلُّهٗ توسل ؏ وبواصلۂ فَقَدْ تَسْجَعُ الْوَرْقَاءُ
وسیلہ جستن پیوند دہندہ چہچہاتی ہے

وَهِيَ حَمَامَةٌ وَقَدْ تَنْطِقُ الْعِيْدَانُ
باوجودیکہ وہ طوقدار قمری ہے اور بولتے ہیں عود (بربط نام ساز)

وَهِيَ جَمَادٌ توصل جستہ بپاے اوبِ خاتم
باوجودیکہ وہ لکڑی ہیں پیوند یافتن مرحمت قصدہ۱۲

وبالکفِ توکّف بتکفّفِ کُفیہ راہے خواستم۔

دست ۱۲ — امید و توقع ۱۲ ص — قوت ۱۲ ق

ذُکاء۔ اَزکَنُ مِنْ اَیاسٍ کہ پیوستہ مانند

ذکاوت — زیادہ قیاس کرنے والا ایاس سے

اَشِعّۂ ذُکاء بر بلاط ولطاط وسُہول وحَزن جہان

جمع شعاع ۱۲ — آفتاب ۱۲ — زمین ہموار — قلہ کوہ — زمین نرم — زمین سخت — عالم

معانی لامع بودے بتراکمِ غیوںِ حُزن ویاس

چمکنے والا — ابر — غم — ناامیدی

محجوب شد۔ ودہاء اَدُھیٰ مِنْ قیسٍ کہ بلاغت

چھپ گیا — زیرکی — زیرک تر از قیس

قُسّ را اَدہیٰ واَوہیٰ مِنَ الْقُسِّ شمردی۔ ونور

محبوب — قیس بن ساعدۃ الایادی — سست وکمزور

تجلی از پرتوش دُہاۃ را لَعَلّیٓ اٰتِیکُمْ مِنْہَا

تجلی موسی ۱۲ — تیز فہمان ۱۲ — شاید کہ آورم برائے شما ازاں (آتش)

بقبسِ گفتے دہانِ نطق بربست، وشاہدِ رویّت

قدرے آتش — فکر واندیشہ

رُویّت دریغ داشتہ در حجالِ خجالِ خدز

دیدن بچشم ۱۲ — دیدار ۱۲ — نزدیک فکر ۱۲ — جمع حجلۃ خانہ عروس ۱۲ — جمع خجلۃ بفتح شرمندگی ۱۲ — رخسار ۱۲

خِدرِ بخِدرِ تخدّر وتحذر نہفت، وبہیج وجہ

کابلی — پردہ ۱۲ صراح — لازم گرفتن — پرہیز کردن ۱۲ صراح — جائے ۱۲ — طور ۱۲

وجہِ بہیجِ مطلوب را کشفُ الْقِناعِ باقتناع و

روے ۱۲ — نیک وشاداں وجمیل ۱۲ منتہی — کشودن — مقنعہ — دعا ونیاز مندی ۱۲

قنوعِ صورت نہ بست، طبعِ کلیل نیز طبع

نیاز نمودن در سوال ۱۲ — حاصل نہ شد ۱۲ — کند ۱۲ — زنگ وچرک ۱۲

کلال از آئینۂ باطن ظاہر نمودہ تبعریض گفت کہ

ماندگی وسستی ۱۲ — بطرز وکنایہ سخن گفتن ۱۲

پدید امد سیِ کیان وگنجِ روان بگنجور رَوانِ رنجور

دیگہ در زمان کیان رائج بود ۱۲ — طبقۂ از شاہان عجم ۱۲ — خزانہ قارون ۱۲ — خزانچی ۱۲ — ابرہان — جان ۱۲ — بیمار وغمگین ۱۲

نسپردہ، وگاوان جمشید وشایگانِ خسرو

گنج گاوان نام گنجی از گنجہائے جمشید ۱۲ — نام گنج دوم از ہشت گنج خسرو پرویز ۱۲

در نہانخانۂ قلبِ محزون مخزون نکردہ، شایگان

غمگین وملول ۱۲ — خزانہ کردہ شدہ ۱۲ — سزاوار ولائق ۱۲

طمعِ چندیں سبیکۂ سیم وزر چراست، ولُججِ قلزم

امید وحرص ۱۲ — زر وسیم خالص — جمع لجۃ دریا ۱۲ — دریائے بزرگ نزد مصر ۱۲

وعَمّان را محیط نیستم بالحاح ولجاج طلبِ اینہمہ

بحریست در شام ۱۲ — احاطہ کنندہ ۱۲ — دریائے شور ۱۲ — اصرار در طلب ۱۲ — ستیزہ والحاح ۱۲ منتہی الارب

نُطَفِ نطفِ نظیفِ لطیفِ از من ممنوط بر کجا

مَا عِندِی کَنزُ النطفِ وَ مَا عِندَ

ذٰلِکَ؛ زمانه عدوِ هنرمندان است؛ و اهل

زمانه ضدِ سخندان؛ گلِ خندانِ آتشین را

چمن بر اهلِ دانش آتشِ گلخن دان؛ و بر خوان

پر خونِ سپهر فاتحهٔ ترک و تجرید بر خوان؛ شبها

بادِ کوزکن و روشندلی در رکنِ صفهٔ باصفای

خیال بسے چراغِ دماغ سوخته ام؛ و بدستیاریِ

زندانِ کلک و بنان بازندانِ متفکره و متخیله

بسا سراجِ مُضی در سراچهٔ زندانیان بیان و

گرفتاران سجنِ شجنِ سخن افروخته؛ بزورِ نکته

شگافی غوامضِ مضامین را گفته و گفته ام؛ و بپائے

تدبر زرق و بامِ سخنانِ بلند را رفته و رُفته ام؛

با آتش طبعی ذهنِ شاعل و فکرِ شاغل عبارات

سوخته از دلِ سوخته انگیخته؛ و بالعشی

و الا بکار ابکارِ افکار را در حجلهٔ دلِ افگار

بهمدستی ماشطهٔ ناشطهٔ قلم او شحه و کلل مکلل

بهیکل و کلکل آویخته؛ در محاکهٔ محاکات و محاکهٔ

حکایات بجیاکت حایک چابکدست خامه

بسیج نسیج نسخ و روایات کرده ٭

وغزلان غزلهای شوخ جسته و تذروان

عبارات خجسته را از تنایف تحبرکه

دست بجرگهٔ تحریر و صیدگاه تیز بیر آورده ٭

رخساره و رخ ساره بشاره و بشارهٔ آن

محجبات نیک مبسم و محبات تنگ

مبسم که از حسن محیا دلبران برجام دل برجارا

دل برجانی گذارند انکر من هیئات

البرخاء و هیئات العرجاء نموده ٭

ور عبوبه در دیدهٔ ناقص خردان رعبوب کو نظر

جز بر عیوب نمیگمارند اقبح من عنترة

العشواء و دل العشواء آمده قسیمة

اطیب من القسیمة در چشم تمیز این دیده

وران باجلفریز سلقلق و هجوم و هجول جهول

بریک هوجاء هودج بسته ٭ و بکر مقانات

اغنج من مفنقة باشوها شوها کش

وخیزبون زبون دریک فودج نشسته ٭

وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ
اگر نازل کردے — برشما — تحریرے — در کتابے

فَلَمَسُوهُ بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ
ہر آئینہ مس کردے اور ابدستہائے خود — ہر آئینہ گفتندے — آنانکہ

كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ۞ شعر
کافر شدند — نیست — ایں — مگر — جادوے — ظاہر

پیشِ این جوہر یانیکہ درین بازار اند ۞ قیمتِ رشتہ فزون تر بود از گوہر ہا

پس خیالِ دیگر آغاز کردم ۞ و با کلکِ سخنور فسون فسانہ

ساز گشتم ۞ کہ اے بزبانِ مطلب پرداز ۞ واے

خاموش نکتہ ساز ۞ اے خضر سبک پےِ سرچشمۂ

ظلمات ۞ واے فرمانفرمائے خطۂ خط قلم و دوات ۞
تاریکی ۱۲ — حاکم و بادشاہ ۱۲ — شہر و ملک کلاں ۱۲ تحریر — آنقدر ملک کہ در قبضہ یک شاہ باشد ۱۲

ہمیشہ از راستی خانگی در طریقِ مجتمع سر باختہ ۞
صدق و دیانت ۱۲ — جانبازی کردہ ۱۲

و بہ تیغ دو دستی خود را سینہ چاکِ راہ وفا
تیغیکہ بہر دو دست بقوت تمام زنند ۱۲

ساختہ ۞ بدستگیریم خطاب ہِیَ عَصَایَ
اعانت و مدد ۱۲ — ایں چوب منست

اَتَوَكَّأُ عَلَيْهَا از ترجمانِ ضمیرم یافتہ ۞
تکیہ میکنم — برآں — مترجم و فصیح و تیز زبان ۱۲

و در انجاحِ مطالبم باشارۂ سر انگشتی بر قدم
حاجت روا کردن

ساختہ شتافتہ ۞ ہنگام تسوید اسود آسا از سخنانِ
نوشتن ۱۲ — مار بزرگ سیاہ ۱۲

تلخ بر اعدا زعافِ جانگزا پیمودہ ۞ و بزمانِ ہیجا
زہر قاتل ۱۲ منتہی — وقت ۱۲ — کارزار ۱۲

ہجا بسنانِ نیزۂ خطی از طعنات سلکی و مخلوجہ
مذمت — ضرب ہائے نیزہ ۱۲ — مستقیمہ ۱۲

بر حریف طعنہ زن در کارزارِ سخن گارزار
ہم پیشہ و انباز ۱۲ بہار — مجازاً بمعنے بدگفتن ۱۲ بہار عجم — جنگ ۱۲

نمودہ ۞ دمے تیز مغزے از سر بدر کن . و لکامم
وقتے ۱۲ — کنایہ از تندی و تیزی ۱۲ برہان — دور کن ۱۲ — مقصد ۱۲

گامے بردار ؛ وشطری از سطرِ نیازم رقم زن ۰

قدم ۱۲ — جزوے وقدرے ۱۲ — انویس ۱۲

وشمۂ ازرازورونم بنگار ؛ ازین تمنا گلبنِ قلم را

قدرے واندک ۱۲ برہان — درخت گل ۱۲ برہان

شگوفہاے شِگفت شگفت ؛ ودرخط شدہ ازصریر

بکسرتین تعجب ۱۲ — آزردہ ومتغیر شد ۱۲ — صداے قلم ۱۲

زفیرِ ویضیقُ صدرِی ولاینطلق

صداے اندوہگین ۱۲ — تنگ میشود — سینہ من — ونمی کشاید

لِسانی برکشیدہ اِنّا لنریک فی سفاھۃ

زبان من — البتہ مے بینم ترا — در — بیوقوفی

گفت ؛ مدتیست کہ مشاطۂ خاطر

زن آرایندہ عروس ۱۲ — دختر راست قامت ۱۲ منتہی

زادگانِ تو بودہ ام ؛ واز مِدادِ مشکین غدائر غدراء

سیاہی دوات ۱۲ — سیاہ — گیسوہا ۱۲ — سیاہ ۱۲ تاج

برعِذارِ عذراءِ مہوشِ وشِ وشکلِ نیکو شکلِ حسناء

رخسار ۱۲ — زن دوشیزہ ۱۲ — مانند ماہ ۱۲ — نام شہر ۱۲ — صورت ۱۲ بہارعجم — غنج ودلال ۱۲ منتہی — زن حسینہ

دلکش گشِ کشودہ ؛ طرّہاے پرچین وخم نجم

دلربا ۱۲ — شہر سبز ۱۲ برہان — زلف ۱۲ — پرشکن ۱۲ — پیچ درپیچ ۱۲

از مشکِ نخسم برچہرۂ برہاۓ چین وختن برانگیختہ

کنایہ از سیاہی دوات — نام ولایتے کہ ترکستان — زن جوان رعنا ۱۲ منتہی — نام ملکے ۱۲ — نام شہر درعدہ چین ۱۲ — خوب دارد ۱۲ برہان

ام ؛ ومرغولہاے رسا وتغولہاے عنبر سارا کہ

زلف — دراز ۱۲ — جمع تغولہ زلف خوبان ۱۲ برہان — بمعنی خوشبو یا بلحاظ رنگ سیاہ ۱۲

عنبرش مشکِ سارا بودہ برعارضِ خرائد

کنایہ از سیاہی ۱۲ — خالص ۱۲ بہارعجم — رخسار ۱۲ — جمع خریدہ زن شرمگین ۱۲

جرائد آویختہ ؛ ازنافِ نافجۂ بلیق کمایلیق

جمع جریدہ دفتر ۱۲ بہارعجم — میان ووسط ۱۲ — معرب نافہ ۱۲ — دوات سیاہی — چنانکہ سزاوار است ۱۲ — درست کردہ ۱۲ صراح

مشکِ تر بکافورِ خشک آمیختہ ام ؛ واز نافجہ

کنایہ از سیاہی دوات ۱۲ — کنایہ از کاغذ ۱۲ — قاموس

مدرارِ زبان قطراتِ قطر ونکہت برقطرِ ورق

بسیار بارندہ ۱۲ — جمع قطرہ ۱۲ — عود وباران ۱۲ — بوے خوش ۱۲ منتخب — جانب وکنارہ ۱۲

ریختہ ؛ جمائل وسیم تنانِ بیان تبیانِ

جمع جمیلہ زن خوبصورت ۱۲ منتہی الارب — جمیل — سیمبر کنایہ از معشوق ۱۲ — جمع تبیان ۱۲ — منتہی الارب وصراح

بتانِ آزری را بلاتعلل تغلل نمودہ ام ؛ وبرباضِ

صورت ہاے سنگی کہ آزر بت تراش عم حضرت ابراہیم ع میساخت ۱۲ — بہانہ وتاخیر ۱۲ — خوشبو مالیدن ۱۲ منتہی

کافور گون مشک شود سودہ ؛ مانند زبان آوران

کنایہ از کاغذ ۱۲ — سیاہ ۱۲

ذوی شقشقه شقِ شقهٔ لوای والای شقوقِ سخن

وکشفِ پرچم والای صنوفِ بیان کرده ام؛ و

ببال کشائی تذروانِ پرخط وخالِ حسنِ تلفیق و

تلفیفِ چترِ طاؤسی کرّ فرفةِ الدفراف

فی الذفیفِ بر سرِ خیلِ معانی گسترده؛ از نوشتن

راه رضایت سر باز زده سر زده بهر جا شتافته ام؛

وبخاطر جوئیت روز وشب با سفید وسیاه از در

آمیزش در آمده رو بر تافته؛ جز سرزنش

وسیاه روئی حاصلم چه بوده؛ اگر من بعد حرف

ترا بر زبان رانم و بهمستی تو پا بر جادهٔ مسطر

گذارم تیغ بر فرقم آهیخته باد؛ وبند از بندم

گسیخته شواد؛ فلن اکلم الیوم انسیا؛

چون خامهٔ نالِ نال پیکر چو نال ضعیف نال

این حکایت بانکابت واین قصه پر شکایت برخواند

با دوات گفتم ای آنکه از لیقهٔ لیاقت و دیق لباقت

بر گیسوانِ شواهدِ شهد کلامِ سخن و نواهد ناهید نهاد

عبارت عبیر و عنبر آمیخته؛ ودر مشکوی مشکبوی

اوراقِ خطائی طرفِ رخسار فرنگی نژاد بیان را ولف

زنگی آویختہ؛ اگر خامۂ خام دستِ ردّ بر سینہ

خام مشق و ناتجربہ کار ۱۲ — انکار کرد ۱۲

زد بارے برائے باری تو یاری پیش گیر؛ و آرزوے

المختصر ۱۲ — خدا ۱۲ برہان — مدد — اختیار کن ۱۲

مرا از روے یک رنگی بپذیر؛ دوات چوں ایں

دوستی و یکجہتی ۱۲

مقال شنفت؛ پوز بہ پوزش کشودہ گفت؛

کلام — شنید — لب و دہن بہا ۱۲ — عذر ۱۲

ہیہات مرا اثر و لیدگی از تو بیش است؛ و روزِ

افسوس ۱۲ — زیادہ ۱۲ — روز سیاہ ۱۲

مجنون من من لیلۃ لیلاہ در پیش؛ مصرع

از شب دراز سخت یا شب تاریک — سبقت ۱۲

روزگار آشفتہ تر از زلف تو یا کار من

سیاہ خانہ ام از خیلِ کدورِ مجمعِ ماتم است؛ و غبار

قید خانہ و خانہ بدبین ۱۲ — کثرت ۱۲ — کدورت ۱۲ — ماتم کنندگان ۱۲

بلبلہ و تلتلہ تل بل کوہ کوہ بر فضاے درونم

سختی غم ۱۲ — شدائد ۱۲ — تودہ تودہ ۱۲ — بلکہ تکرار مفید کثرت ۱۲ — جو ۱۲ — دل

ردّ بر سینہ زدن قبول نکردن و انکار نمودن ۱۲

مترا کم؛ از سینۂ غم آگندہ ام چنداں گرد ہم بر روے

تہ بتہ بر یکدیگر نشستہ ۱۲ — من — پر از غم ۱۲ — غبار ۱۲ — اندوہ کہ تلافی او تدارک آں نبود ۱۲

ہم نشستہ کہ اگر از من بقلمِ نرگس خطِ ریحان

یکدیگر ۱۲ — اے نسبت من — شاخ نرگس ۱۲ — خط گلزار ۱۲

نگارند خطِ غبار بنظر آید؛ و از بس دلِ افسردہ ام

خطیست مرکب از نقاط ۱۲ — دل سرد ۱۲ من

افشردۂ پنجۂ رنج و شکنجہ گشتہ آں قدر طراوت

فشار دادہ ۱۲ — نوعی از تعذیب ۱۲ — تری و تازگی ۱۲

در کام و دہانِ من نماندہ کہ کلکِ دبیر بصد تدبیر

منشی ۱۲

از براے تذبیر لبے تر نماید؛ بروایں سودا از

نوشتن ۱۲ منتہی — سخن گوید ۱۲ بہار عجم — دور شو ۱۲ — خیال

سویداے دل ترک دہ؛ و قدم بریں وادی منہ؛

نقطہ سیاہ دل ۱۲ — بگذار ۱۲

فَلَا تُصَاحِبْنِی قَدْ بَلَغْتَ مِنْ لَدُنِّی

(اگر بعد ازیں مرتبہ از تو نسبت چیزے سوال کنم) با من مباش تحقیق رسید تو از نزد من

عُذْراً؛ بمفاد آنکہ مصرع

عذرے

بالاتر از سیاہی رنگے دگر نباشد

ایں مصرع مثل است ۱۲ بہار عجم

باز اعادۂ عرضِ نیاز کردم کہ اے کشورِ یار ریر اسواد

باز گردانیدن ۱۲ حاجت دوستی و اغانت ۱۲

اعظم ؛ وائے در سیاہ روزی بار وزِ سیاہم

شہر بزرگ ۱۲ مصیبت ۱۲ بہار عجم کنایۂ روزِ بد ۱۲ بہار عجم

توام ؛ اے آنکہ جبرتِ مرکب از موادِ حبور ست

جفت ۱۲ سیاہی دوات ضد بسیط ۱۲ مادہ ۱۲ شادی و خوشی ۱۲

ونقشِ نقس بے نقسِ نفیست مرکباتِ عنصری

نگار ۱۲ سیاہی دوات عیب ناموس گرانمایہ و مرغوب ۱۲ تائے خطاب ۱۲ مجازاً بمعنے انسان

رامایۂ سرور ؛ دودۂ سیاہت از دودۂ مشعل

بنیاد ۱۲ دودۂ چراغ ۱۲ خاندان کنایہ از تجلے ۱۲

کوہِ طور ست ؛ ولیقۂ مشکفامت رشتۂ گیسوے

صوف دوات ۱۲ تار

حور ؛ شعر

کَاَنَّکَ مِنْ کُلِّ النَّفَاسِ مُرَکَّبٌ وَاَنْتَ اِلٰی کُلِّ الْقُلُوْبِ حَبِیْبٌ

گرانمایگی ۱۲

گویا کہ تو از ہر گرانمایگی مرکب ہستی و تو در ہر دل محبوب ہستی

نمے از یمِ یمین و تابے از جودِ بسیار کمی و کمیت

رطوبت اندک ۱۲ دریا بسیار کی ۱۲ قدرے اندو بگینی و جود ۱۲

دردِ مرا دوائے تام است ؛ گفتا چہ کنم دوات نیست ؛

کامل ۱۲ دوائے تو

گفتم از عین الحیاتِ ظلمات مداد امدادے نما ؛ گفتا

چشمہ حیوان تاریکی سیاہی مدد

مگر حیات نیست امروز مرد رد ہمہ جا مردود است ؛

شرم ترا بیکم ۱۲ برہان ناقبول ۱۲

وتنافسِ نفوس بنفائسِ منافثت مفقود ؛ زمانہ را

رغبت کردن ۱۲ جان و تن ۱۲ جمع نفیس مرغوب تجرید ابمعنے کلام اشخاص ۱۲

ہنگامِ کسادِ سوقِ ادب است ؛ و بسیطِ غبرا

ناروائی ۱۲ بازار روئے زمین ۱۲

خریدارِ جہلِ مرکب ؛ شعر

شبِ جہلِ مرکب شپرے دارد کہ از کوری ؛

خفاش ۱۲

ہنر پیرایہ خورشید اگر پوشد نمے بیند ؛

هر ادیب اریبے که درباب افانین ادب

آید، سیوطی را بسیاطِ تقریع تادیب نماید،

اخفش را از خُفّ اَخفّ شمارد، و ابن الصّائغ

را که ابوالفضل نُحاة است مجنّسِ اسمش انکارد،

شجری را در مشاجره از پا در اندازد، و

حریری را متاعِ سخن کاسد سازد،

فرّاء را بکزلکِ موشگافی پوستین بردرد، و ابن

انباری را بجوے نخرد، تاج را از ورزِ اکلیلی پوست

برکند، و زجّاج را از جاجِ آسا در هم شکند، و چون

در استکشافِ آدابِ اِدب او با عور ابحاد به تحقیق

خواند، ابن السکّیت سکتهٔ سکوت گیرد، و مرّی

روبهی گراید، و ثعالبی سوراخ بسوراخ گریزد،

سیبویه از شاخے بشاخے بر شود، و فالی رو بفلوات

حیرت گذارد، و عنبسة الفیل لفیلوله منسوب شود،

و اعلم را علم علم انتکاس یابد، و نفطویه دودهٔ سیاه

روئی بر جبین کشد، و ابن خالویه نسبتِ عمّو آف

صمّو اگیرد، و ابوالاسود سفید نتواند شد، و لحیانی

عرضِ لحیه نتواند کرد، و جاحظ آنجا خط دهد، و ابن

هنری هراز بر نشناسد، چون بدرس تسرید
آراید، از باردات افادات سروش مبرّد ترهات
خنک گوید، کسائی بر کسا شرف الکساء جوید،
هر حرفی از کلامش را که ماخذ اشتقاق شقوق علوم
است از روی شقاق چون قریحهٔ خود جامد شمرد،
از فهم ناقص گفتار صحیح و مثالات سالم و لفیف و
مهموز و از معنی اجوف دانسته تغیر اوزا مضاعف
گرداند، و اوقات خود را صرف اعلال جحد و نفی
اقوال او که مستثنی و مفرد از جمیع نحاة زمان ماضی و حال

و استقبال است مودهٔ افعال مدح او را بذم نسبت
دهد، همچنین هر صاحب رای سخن آرای
که غزلیات زهیر و اعتذارات نابغه
و هاشمیات کمیت و نقائض جریر و خمریات
ابی نواس و زهدیات ابی العتاهیه و
مدائح بحتری و تشبیهات ابن المعتز
و روضیات صنوبری و لطائف کشاجم و
بدریات متنبی و بدیعیات بدیع الزمان
و رسائل صابی و مفضلیات ضبی را بانی کلام

صبی برطاقِ نسیان جفتِ عُطلت سازد،

طفل ۱۲ طاقِ غفلت ۱۲ بهارِ عجم جفت کردن: برابر کردن ۱۲ بهار عجم بیکاری ۱۲

و در معرضِ معارضتِ رباعیاتِ درستش

جائے ظهور و مقابله بدل دادن و مقابله کردن چهار مصراع بر وزن مقرره ۱۲ سالم ۱۲

رباعیاتِ ابن وُرُستُویه را بمُشت

بجا کنداں پیشین ۱۲ ابو محمد عبد الله بن جعفر بن درستویه ۱۲

توبیخ برشکرد، و مخمّساتِ تینش پنجهٔ بوسعیدِ رستمی را

سرزنش دملامت شکند ۱۲ نظم پنج مصرعه مضبوط

بقوّتِ معنی برتابد، و در شیوهٔ تناسبِ بدایعِ کلام

بپیچد تا فتن۔ غالب آمدن در قوت ۱۲ طرز و روش ۱۲ نوادر و عجائب ۱۲

امراء القیس را مخالفِ قیاس و نماید جزالتِ نظم

ابن حجر کندی صاحب قصیدہ اول من سبعہ معلقہ۔ بادشاہ عرب بود آنرا ملک الضلیل نیز گویند ۱۲ ظاهر کند ۱۲ استوارگی ۱۲ چوں خلاف قیاس باشد از وی نتیجه بر نیاید ۱۲

صخر را جزالتِ سُخر نشمرد و جریر جز بر اعترافِ

سبب ۱۲ مسخرگی بن عبد المسیح الملقب بہ تلمّس اقرار

قاموس

هُوَ افصحُ مِنّی لِساناً تکلم نکند۔ منظومات

آں رای باروں افصح تراست از من از روے زبان اگرچه موتی الکی بود ۱۲ کلام موزون مروارید در رشته کشیده ۱۲

حسّان حسّان بن ثابت را از پایِ خسانِ بیند۔

خوب مستحسن بن منذر انصاری خزرجی مداح رسول صلعم خواری و شکستگی ۱۲ قاموس منتهی

و عُذوبتِ سخنانِ سحبان را سبخه بلّتِ لسان

شیرینی بن زفر بن ایاس بن عبد الشمس وائلی خضری ۱۲ شوره ۱۲ منتهی تری ۱۲

خود انکار و مُخضرم را در انساب بلاغت مُخضرم

شاعر یکه زمان جاهلیت و اسلام هر دو دیده باشد ۱۲ جمع نسب ۱۲ کم حسب

النّسب داند و ابو تمّام را بنا تمامی نسبت دهد

دانکه دعوی نسب کند و در آں ثابت نباشد ۱۲ حبیب بن اوس طائی صاحب کتاب حماسه ۱۲ نقصان ۱۲

طرفه را در طرفةُ العینی طرائفِ نظم نظم

ابو عمرو بن العبد ابن سفیان البکری صاحب معلقه دوم ۱۲ در چشم زدن دُر و مروارید سلک ۱۲ کلام موزوں

طرائفِ ظرائف از هم پاشد و سَمَره را بهرزه درائی

نو و نادر ۱۲ خوب و نیکو ۱۲ بریزد ۱۲ بیصرفه گوئی

سمر کند اسمرِ الحیص را به حیص و بیص اندازد و کثیر

افسانه کند ۱۲ تنگی و شدت ابو صخر کثیر بن عبد الرحمن رجی

عزّه را بے عزّة سازد و اخطل را انحطاط و خطل در گیرد

آبرو ۱۲ ناصواب ۱۲ سخن سست و تباه گفتن ۱۲ صراح

و ذو الدجاج را دجاجه ناظم شمارد و یک الجن را

ابو محمد عبد السلام بن رغبان ماکیانے کہ در شکم آں بیضها باشد ۱۲ صراح حارثی

پر و بالِ بلند پروازی در هم شکند و قلائدِ متنبی را مبتنی

اشعار یکه در روز باقی باشد ۱۲ متنبی بنا کرده شده ۱۲ قاموس

بر تقلید داند۔ رباعیاتِ مَعَرّی را مُعَرّے از

ابو العلاء احمد بن عبد اللہ تنوخی ساکن معرہ ۱۲ — برہنہ ۱۲

سلاست یابد۔ و اشعارِ مُعِزّی را مُعَزّی بہ مَعَرّت

کلام مطبوع و روانی آں ۱۲ — نسبت کردہ شدہ ۱۲ صراح — گناہ و بدی ۱۲ منتہی

گرداند۔ چوں در عرصۂ بلاغت بہ تبلیغِ مضامینِ

بلیغ زمام مبالغت تیز کند، بسرعتِ ارتجال

فی البدیہہ ۱۲

ابو فراس را مرتجل سازد، در شیوۂ طرد و رکوب

ابو فراس ہمام فرزدق بن غالب تمیمی ۱۲ — پیادہ پا ۱۲ — راندن ۱۲ — و سوار شدن ۱۲

ابن فارس را از فرسِ فراست در اندازد، و لبید بلاد

ابو الحسین احمد بن فارس رازی ۱۲ — بن ربیعہ عامری شہرہا ۱۲ صاحب سبعۂ معلقہ چہارم ۱۲

بلادت پوید، میکال کلیل گردد، و سخن پردازی ابن

سستی و کندی فہم و طبیعت ۱۲ — کند زبان ۱۲ — ذکاء ۱۲

حسام انحسام گیرد، صیت و شہرتِ راعی و ذو الرمہ

منقطع شدن — آوازہ — ابو جندل نمیری ۱۲ — ابو الحارث غیلان بن عقبہ

صوتِ راعی رم شود، و لطایفِ کلامِ مبذول

بجرانندہ ۱۲ — گلہ ۱۲ — جمع لطیفہ — ابو غیش شاعری اعرابی مبذول ابن لوئی ۱۲ اشتہر

بہ تبذل برآید، تحیری از تحیر بحیرے از بیش و کم

مبتذل بودن کلام ۱۲ — شاعر ۱۲ — حیرت

لب نتواند کشود و تبریزی شاعر در مقام تبریزِ ہنر

بالکل ساکت و صامت خواہد بود ۱۲ — شمس تبریزی ۱۲ — ظاہر کردن ۱۲

ترئینِ ساغری نتواند نمود، راجز راجز دُرِ بد حش

پر کردن مشک ۱۲ منتہی — شاعر ۱۲

از بحر زاخر خاطر بکنار نتواند آمد، و کہ عربیہ در حرم

پُر ۱۲ — در قبضۂ تصرف نخواہد آمد ۱۲ — زن شاعرہ ۱۲ — گرداگرد خانۂ کعبہ ۱۲

فصاحت و مشعرِ مشاعرت باستلام ارکانِ کعبۂ بیت

باہم شعر خواندن ۱۲ — سنگ اسود بابوسہ دادن ۱۲ — بیت اللہ ۱۲ — یکی حجر

و سعی مروہ با صفائے شعرش نیارد کہ پردازد،

در میان میان کوہ صفا و مروہ ۱۲

اقاویلِ او در لوحِ ظن کما طن فی لوح الحدید ذباب

گفتارہا — تختہ چوب یا سنگ ۱۲ — چنانکہ آواز کرد در جو و فضائے — گرمای تیموز

آمدہ زمانہ او را اسیر من شعر آوارہ بلاد بلا ساز

سیر کنندہ تر از شعر — سرگرداں ۱۲

وچوں حرف لغو بدیہا انداز، در ترتیب منظومات

مشہور و رسوا ۱۲ — زبون و ناسرہ کردن ۱۲ منتہی

انیق و تزئینِ خیالاتِ دقیق ادقُّ مِنَ الدّقیق

و تلحینِ کلامِ بے نظیرِ رقیق او بطنزِ لحن پرداز

و لکثرۃِ فنّہم فی لحنِ القولِ باشد،

و نغمہ سازِ دماهو بقولِ شاعرِ گشتہ زبان

حالش را درین دیرِ سپنج و سرائے محنت سِتنج

بسزائے طبعِ نکتہ سنج سرًّا و جہرًا سرود سرائے

این بیت غم آگنج گرداند، شعر

وَمَاذَا اَرْجِیْ مِنْ حَیَاتٍ ذَمِیْمَۃٍ،

مُقَسَّمَۃٍ بَیْنَ النَّوٰی وَالنَّوَائِبِ،

و ہر ناظمِ قدسی خصال صائب رائے کہ پیشِ جودتِ

سخنش نطقِ ناطق صامت و لبستہ باشد، و شوکت

و شانِ شاہی و شانی شکستہ. باطراوۃِ بیانش

گلزارِ فردوسی از طراوت دور نماید، و در جنب

اشراقِ ضمیرش شعلۂ تجلّیِ بیضاء چون شمۂ تصویر

بے نورِ چو خسرو از شیرین گفتاریش سخن

لب نکشاید، و سحابی در مقابلِ اشعارِ آبدارش چو

رگِ ابرِ بہار تر آید، بانشاۃ مقالِ روح بخش

جامی از فیضِ بادہ گساریِ غنی، و در برابر اقوالِ دلکش

نظم آشنا و بیگانه بمعنی، عذوبتِ منظوماتش

زلالی را از خوی خجلت دفتر سخن بآب انداز د،

و ہلالی را ہلال آسا برنگ زردی و نقص شہرهٔ شہر

و انگشت نمای آفاق ساز د، در طورِ طورِ سخنوریش

کلیم کلیم بر سرِ کلامِ خود کشد، و در رزم بلاغت گستریش

طبع سلیم تسلیم آسا بطبطاب اضطراب افتد، و مکتبی

را طفل دبستان خواند، و اہلی را از اہلیت مبرا داند،

و قوسی کمان کمالش نتواند کشید، و نظیری نظیر

او نتواند گردید، و اختری ستاره سوختهٔ او باشد،

و آذری آتش بجان افروختهٔ او، و بالآخرة از

نکبات و قہر نزاری لقب و حزنی خطاب و ہلاکی

تخلص شده بذکر احوال خود تذکرهٔ این اشعار شعار

ساز د، رباعی

بختے دارم چو چشمِ خسرو ہمه خواب،

چشمے دارم چو حسنِ شیریں ہمه آب،

جسمے دارم چو جانِ مجنوں ہمه درد،

جانے دارم چو زلفِ لیلی ہمه تاب،

الحق دانشور مُفلق و سخن سنج متفیق کهٔ براعهٔ

براعه - تمام شدن وفضل وفائق شدن در هنر

براعهٔ پرورش در طلاقتِ بیان وذلاقتِ

کشاده زبانی ۱۲ تیز زبانی وفصاحت

لسانِ لُقَاعَةٌ بَذِیعٌ باشد، وحلاوتِ تحریرِ د

مرد حاضر جواب ۱۲ مرد ظریف ۱۲ شیرینی ۱۲

طلاوتِ تقریرش در بیانِ معانی ومعانیِ بیان

خوبی وبهجت و بهتر آرائی ۱۲ ادا کردن ۱۲

اَحلیٰ مِنَ اللبنِ لعِ ۔ ارکانِ بیتِ ذوقافیتین

شیرین تر از شهد ۱۲ مترادف شعر ۱۲

وُجود با جُود وجُودتش در فنِ بدیعِ ابداعِ حُسن

هستی ۱۲ عطا ۱۲ نیکی وخوبی ۱۲ ایجاد ۱۲ خوبی ۱۲

تناسبِ ترکیب یافته، ونَسّاجِ قَدَرِ بُردِ مُفوّف

جملے از اقسام معانی ۱۲ حدائق البلاغه بافنده ۱۲ تقدیر ۱۲ چادر ۱۲

وابش وثوبِ مکعّبِ ذاتش را بے شوائبِ

عادت وطبیعت ۱۲ جامه ۱۲ چادر منقش وطوطی ۱۲ عیب شئ ۱۲ آلودگی وآمیزش ۱۲

التباس بصنعتِ تسهیم وتدبیج وتوشیع

مشابهت وآمیزش ۱۲ ایجاد صورت از ماده ۱۲ برد مخطط ومنقش ۱۲ فرائد اللغة بافتن ۱۲ منتهی ترتیبی ... جامه منقش ساختن ۱۲ منتهی الارب

وتوشیحِ بتارو پودِ مُستحسناتِ ذاتیه ولطائف

آرایش دادن ۱۲ سَتَدی ولحمه ۱۲ نکوئیها ۱۲ فقید وصفیه ۱۲ نکوئیها ۱۲

عرضیه بافته بر قامتِ موزونِ مُهفهفاتِ

مراد از صفاتیه ۱۲ قد ۱۲ مناسب ومنظوم ۱۲ زن باریک کمر ...

نظمِ جمیلِ هلهلاتِ لطیف پوشاند وتشنه

کلام موزون ۱۲ نیکو ۱۲ جامه تنگ بافته ۱۲ نرم ونازک ۱۲ شائقین ۱۲

لبانِ سخن را از معانیِ آبدار ماءِ مَعین نوشاند

آب روان وشیرین وگوارا ۱۲

کلکِ دوزبان اگر هزارِ دستان گردد بصد دستان

خبر مبتدا ۱۲ بلبل ۱۲

داستانِ بلاغت اورا یکے از هزار نتوان گفت

قصه وفسانه ۱۲ اقلال لفظ بے اخلال عدد معروف ۱۲

واگر از شعرهاے ترشح رقم شود انه آبداریِ معانی

آن صداے آبشار از صریرِ خامهٔ خشک توان

آبیکه از بالا بیفتد ۱۲ آواز قلم ۱۲ تسلم ۱۲

شنفت چون مشاطهٔ طبعِ سخن سنجش بشانهٔ موشگافی

شنید ۱۲ د شرط ۱۲ زن آرائیده ۱۲ مشط ۱۲ نکته سنجی

جعدِ سلسلهٔ مویان اشعارِ نازک را برسمِ مثنی ومرسل

موئے مرغول ۱۲ معشوق بزلف با موهاے مرغول ۱۲ آئین وروش ۱۲

از مفرق نظم مسلسل در انداز د شعراء

شعرے اکو کبہ بالتقدم بقدم شعرش و ھو

مِنَ الشِّعرِ اَدَقُّ وَ مِنَ السَّیفِ اَرَقُّ

طرہ آسا در آویزند و فصحاے قرون آتیہ و خالیہ

حالی روان بپاے کلکش فرو ریزند عاقبت

غزلیات احوالش از مطلع تا مقطع از اخلال و

تسلیم تواتر ملیحات و تضییق و تشدید توارد خطرات

مدخول و بقوافی عموم متکاوس و متراکب و اسجاع

ھموم متدارک و مترادف مقفی و مردف و معمول

گشتہ بمزید آں دخیل نائرہ محن و مقید

بقید نوائب زمن شود منظومات اسباب معیشتش

از استدراک تنافر و تناقض و استتباع

تغیر و تناقص منثور و از سبب و تد

مقطوع و مهجور آمده تسهیل و تکمیل امور خویش

را در تحت طبقات طباق چرخ ملمع و سپہر

مرصع نمودار سهل ممتنع بلند و قصائد مقاصدش

بتراجع بخت ترجیع و با حسنات کروب مستزاد

بوده روی وار کناره بیت عزلت گزیند ترتیب

نظمِ بے انتظامِ حالش از صدر تا عروض بہم وُصِّل

وبغم مُذَیَّل و از ابتدائے حیات تا ضربِ اجل

از جمعِ ثبور و تفریقِ حبور جمع مع التفریق برایش

فصل گشتہ غمِ جہان و جہانِ غم طرد و عکس

از مجموعۂ احوالش و ظہورِ ہلال در مستہلِ شہور براعت

استہلالے از رنجِ جانکاہ و ضعفِ اقبالش

سُموطِ مُسَمَّطاتِ کارش پیچیدہ تر از شعرِ معقد

و نجرمِ موزونی چوں بیتِ مُشَجَّر سر و پا بستِ قید

مؤبد باشد و تتشاعرِ مسبوت المشاع سبک وزن

و ذو الوجہین متزلزل بیانے کہ در سلکِ شعر اہم

جنسِ تجنیسِ مُشَوَّش و مضطرب بودہ شعرِ مشجر او

شعرِ مُسَبَّحَر و شُعَرا از شعر او غزل از مغزل باز نشناسد

ابیاتِ ملوم نا ملائمش را از مفرعاتِ لطائف

ہرجائی بیت اللطف توان گفت بل گفتہائے

او را نتوان گفت در معرفتِ بُحُور و اوزانِ ثقیل

از خفیف و ارکان سالمہ از ازاحیف در نیابد و

از فرطِ تَعَمُّق و تَمعق اگر الحاقِ حاقہ بر ذاقنہ

و الصاق صدر بر عجز نماید از ردّ العجز علی الصدر بعجز

گراید ہمیشہ از خاطر خرم باضواحکِ ہزل بر

خوش ۱۲ جمع ضاحکہ چہار دندان پیشین ۱۲

شاعران خندید خندیدہ؛ و باغزالہ چشمان

شاعر خوشگو و بلیغ ۱۲ — آہو برہ مادہ ۱۲ — ترجمۂ آہو چشم کنایہ از معشوق بود، انسب با عجم — منتخب

غزالہ طلعت در خلوتِ معازلت مغازلت

آفتاب ۱۲ منتخب — دیوار صدے ۱۲ — جاے خالی تنہائی ۱۲ بیکاری کسوتی ۱۲ — سخن گفتن با زنان

ورزیدہ؛ دائرۂ زندگانیش در بسیطِ غبرا متقارب

دعشقبازی کردن ۱۲ — صراح — فراخی زمین ۱۲ نزدیک

بہزج و با نشاطِ وافر و سرورِ کامل تضمین

ترانہ طرب انگیز ۱۲ منتشی — کثیر ۱۲ — دائمی و کامل ۱۲ — مشتمل فراہم کردن ۱۲

مزدوج بودہ. التفاتِ زمانہ در تنسیق مرادو

قرین و ہمنشین و جفت ۱۲ — توجہ مہربانی — درست کردن و ترتیب دادن ۱۲

تاسیسِ مرامش کوشد؛ و بجائزہ ثانی

بنیاد گذاشتن و محکم کردن ۱۲ — صلہ و بخشش ۱۲

از اُسا قیِ ساقیِ تحسینِ اقاصی و ادانی ساغرِ تصدیق

جمع ساقی بکسر — ساقی شکستہ غراب ۱۲ — دوران ۱۲ — نزدیکان ۱۲

بل ھُوَ شاعرٌ نوشد؛ یوسف عروضی اگر ردیف

بلکہ وہی شاعر ہے — پس نشین و قرین

این دور شدے در معرضِ تعسّف و مورد

زمانہ ۱۲ — جاے پیدا شدن چیزے ۱۲ — مشغول شدن بر قوت محمل فرود آمدن — چیزے و ستم و جور ۱۲ — در راہ نقام ۱۲

تاسّف جز یا اسفیٰ علیٰ یوسف نشنودی؛

اندوہگین شدن ۱۲

واگر خلیل با این قرن متقارن آمدے از عروضِ

ابن احمد واضع — زمانہ ۱۲ — نزدیک شوندہ ۱۲ — پیش آمدن ۱۲

حادث ۱۲ علم عروض ۱۲ — و علم شعر

عوارض بہ تجنیس اسم خود خلیل و لسان حالش

جمع عارضہ ۱۲ — نحیف و لاغر و مرد — درویش مفلس ۱۲

گویای سہ یا دھر اُف لکَ من خلیلِ بودے؛

کلمۂ الیت کہ بر وقت تنگدلی — اے زمانہ اے باو بر تو از دوست تو ۱۲ — و زجر گویند ۱۲

و ہر طبیب حاذق باذق کہ جالینوس نسخہ نویس

عقلمند ۱۲ — ماہر ۱۲ — اتباع حاذق ۱۲

مطبّ افادتش وباشد و خراقہ حذاقی ریزہ

جاے طبابت ۱۲ — فائدہ رسانیدن ۱۲ — گروہ و جماعت — مرا فصیح ۱۲ قاموس — ریزہ ۱۲ قاموس — خوشہ چین ۱۲

چینِ حذاقۃ حذاقتش؛ در ہمہ معالجات

شئ من الطعام قاموس — حاذق لن ۱۲ قاموس — و زیرکی ۱۲ مہارت — علاج کردن ۱۲

ابلاقی را اُلاقی جہل بیند؛ و در فنِ مواصفات

نام حکیم گیلانی ۱۲ — واصل — وصف کردن کسانی دادوہ ۱۲

ارسطاطالیس را ببطالت موصوف سازد ؛

دانای دنی یعنی فلاطون را نادان و دنی داند ؛

و دیو جانس را مجالس دیو و دد گیرد ، شفائی

را در شفا جرف خبط و هوان یابد و ابو البرکات

را برکاکت رای اتصاف دهد چون ابن سینا

منقبهٔ طور سینای منقبتش پوید هوا علم

بمنبت القصیص گوید و ابو البصیر از توتیای

قلمش بصیرت جوید نفس قدسیش با نفاس

مسیحائی همدم و خلق با طینتش طبیب طینت خلق

و بنی آدم در خاصیت شناسی اشیا صیت مهارتش

بس بلند و در معرفت ادواء و ادویه بقراط بقراطی

از ادوات تحقیق و دانقی از تراکیب تدقیقش

نیازمند از آوازهٔ علم ضمیر نطاسیش نطاس فلک

مُطنِّن و از افادات مفننش قانون شفا مُفنن

موجزی از کلیات حذق کافیش حاوی

اسباب و علامات نجات و فصلی از تذکرهٔ فضل

مغنی و شافیش ذخیرهٔ دانش و منهاج فنون معالجات

اگر بازو ور در زنهی سر خامه بر درز لامی تحفه

تشریح آغاز د تنتهی الحروف قبل ان تصل
ختم میشود حروف — قبل اینکه — رسد

علی المقصد و اگر بامداد مداد و بحر بر سفائن بحر
بر — مطلب — مدد — سیاهی — دریا — کتاب و کشتی ۱۲

از کمال تبحر بعظم زورقی شرح نوید۔
بسیاری علم — استخوان سینه و کف پا ۱۲ بحر الجواهر

لنفد البحر قبل ان تنفد ؛ ذهن موشگافش
سمندر ختم ہو جائے قبل اس کے کہ وہ ختم ہو — پسری شد ۱۲

بر عروق شعریه نکات نازک بطراز د ؛ و از زوارق
رگهای باریک در محدب کبد ۱۲ — انچه در دل گذشته ۱۲
بحر الجواهر

ضمیر بر آورده و رباطات معانی باریک
جمع دریدگاه — بی کالاوتار عصبانیه المنطره والملمس ۱۲
بحر الجواهر

او تار ارتباط کشد ؛ با کلک ناشی بر عظام سمسانیه
اجسام تنبت من اطراف العضل — رونده ۱۲ — استخوانهای صغیر که میان — شبیه با لعصب ۱۲ بحر الجواهر — استخوان دست و پا باشد ۱۲

و قلل جباو رئیه بار چندین عدد شرح
دانهای صغیر سقره بپید — الخم للبقل ۱۲ قاموس — سر دو سرخ اصل ۱۲ بحر الجواهر

بنگارد ؛ و برائے معضلات و مفاصل نسخ
جمعیت مرکب از عصب و رباط و لحم احمر و غشا ۱۲ — پیوندها — جمع نسخه کتاب ۱۲

محفل و مفصل الطف من ماء المفاصل
دشوار — تفصیل کرده شده ۱۲ — لطیف تر از آب — میان دو کوه ۱۲

و اعذب من نهر السلاسل تدوین هذه
شیرین تر — از — رودخانه ۱۲ — آب شیرین مسرت ۱۲ منتهی — جمع کردن تالیف — نمودن ۱۲ منتخب

بغریزه غریزه حصبه از جسم حصباء و یرقان
طبیعت ۱۲ بحر الجواهر — خسپچہ ۱۲ — سرشت و خوی ۱۲ منتهی خوی نیک ۱۲ — بثور حمر کحب الجاورس ۱۲ — انگریزه در ضیبت که مثل حجر در مثانه و گرده — جگر از غذا است تلخ پیدا شود — هندی او ر کامل

از چهره زبرقان پرواز د ؛ و جن تحدیق و تحدیق
ماه و قمر ۱۲ منتهی — دور کند ۱۲ — شده ۱۲ انتقا ۱۲ — حذاقت و زیرکی — بحر الجواهر ۱۲ م

حمای وا ئر از طبیعت خورشید و دوار از سر سپهر
تپ ۱۲ — دور کننده چون غب دائر ۱۲ — دوران سر ۱۲

دوار زائل سازد ؛ و سقم صفراوی نهار را اسقمونیا ہی
گردنده ۱۲ — دور کند ۱۲ — بیماری ۱۲ — منسوب بخلط صفرا ۱۲ — روز ۱۲ — محموده ۱۲

تدابیر محموده دفع نماید ؛ و صداع شمسی شفق را
ستوده ۱۲ — و سقمونیا را نیز گویند ۱۲

بقرص تباشیر صبح نفس رفع کند ؛ تر دستی
نسخه ایست مرکب ۱۲ — چالاکی ۱۲ برهان

حذاقت در هلیله آمله پرورد ؛ و از صناعت صنائع
زیرکی و خوبی ۱۲ صراح

شدتِ خفقانِ باردِ دے را با بہمن بر شکر و بطیع

حصیف از بذر بقلة الحمقا درختک دانا رویاند

و بذہنِ رصیف از تخم شبت و انگریز شب انگیز

و رقیبِ الشمس دماند با نکہتِ جان بخشش

از ارضِ موات بجای نبات حی العالم خیزد و

با نفاسِ ممسک الارواح از تراب الهالک

حافظ الاجساد برانگیزد جسم بی روح بی روح الصنم

مہر فزائی از و فراگیرد و بلاد بلادر بلادر بلادر

از زیورِ حسن تدبیرش پذیرد لبلاب را از لبلاب

دانش لبیب کند و لحیة التیس را جسلوه

زلالیف الملوک بخشد و شیبة العجوز را القرط زلف

عروسان تجمل افزاید و عروس در پرده و لعبه

بربریه را بموی مغلفل فلفلمویه آراید

برسیاوشان را بزور حذاقت شجره رستم

سازد و کفِ آدم را از دم عیسوی پنجه مریم

نانخواه از نان کلاغ دکان خبازی گشاید

و لسان العصافیر باهشت دهان مدح او سراید

از تاثیر تدبیرش تریاقیت بیش بیش

از جدوار ٭ و بہارِ مہارتش اشترغار
نام دوائے معروف ۱۲ · ستارۂ مکی ۱۲ · وقوف ۱۲ · اونٹ کٹارہ ۱۲ و کفنہ را نیز گویند و ہندی جھچڑی گویند ۱۲

با اروانہ برّی ہمقطار ٭ ریحان الجمال
خیری صحرائی و نوعی از شتر ۱۲ · برابر · سلیخہ و اذان الفار ۱۲ انجرن

رخ بستان افروزش سنا بخش ماہ و پروین ٭
صفت رخ و گل تاج خروس ۱۲ · روشنی و نام دوا ۱۲ · قمر ۱۲ · ثریا ۱۲

واز نطقِ شیرین بیانش شک و شرنگ بشک
زہرہ موش ۱۲ ابہا · حنظل ۱۲ ابہا · بجا شبہ

شریکِ انگبین ٭ مشامِ حکمائے یونان و افرنج
انباز ۱۲ · شہد ۱۲ · دماغ ۱۲ · فرنگستان ۱۲

مشک اندودِ فرنجمشک کمالش ٭ و گل سرسبد
رام تلسی ۱۲ · معطر ۱۲

مخارفِ دانشوری خرفۂ بوستان افضالش ٭
بستان جمع مخرفہ ۱۲ · انجہ چیدہ شود و گیاہ معروف ۱۲ · برتری جمع فضل ۱۲ · منتخب

رائے حکیم قارون کمنتش مرضائے زمین گیر را
ابن عم موسی کیمیاگر بود ۱۲ · قدرت ۱۲ · جمع مریض ۱۲ · آنکہ از جائے خود نجنبد ۱۲

جز بقارون معالجت نکند ٭ و خلق کریم خطا
گیاہیست خوشبو ۱۲ منتہی الارب

بخشش ناتوان مفلس را جز فلوس و دینار
کم قوت ۱۲ · تنگ دست ۱۲ · جمع فلس و سم زبون ۱۲ · سکۂ طلائی ۱۲

و معجون عطانداہد ٭ از تانقات حکمانہ اش
نام نسخۂ مرکب ناخ تقطیر بول ۱۲ · نیک نگریستن در کار ۱۲

ظفرۃ النسر از کف الاسد بنجہ بر تابد ٭ و از
ناخن عقاب و نام دوائی ۱۲ · دست شیر و نام دوائی ۱۲ · در قوت غالب آید ۱۲

تنوقات حاذقانہ اش ظفرۃ العجوز با اصابع
دانائی و مہارت ۱۲ منتہی · ناخن زن پیر و نام دوا ۱۲ · انگشتہا ۱۲

فرعون بہ مظافرت دست و بازو یازد ٭ دردمندیکہ
نام پادشاہ مصر ۱۲ · بریکدیگر ظفر جستن · بازو و دست دراز کند · بیمار ۱۲

استشمام شمیم مشموم خلقش کند بوی عود بشنود ؟ ٭
بوئیدن ۱۲ · ہوا ۱۲ · معطر ۱۲ · اگر ۱۲ · نبوید

و خستہ جانی کہ مداوا از انفاس خوشش جوید
علاج ۱۲ · طلبد ۱۲

ہنگام عود عود و صندل بارِ عود و صندل بہ
اگر ۱۲ · معرب چندن چوبیت خوشبو معروف ۱۲ · شتر کلان سال ۱۲ · شتر پیر و قوی ۱۲

بستر آرد ٭ بر لائے علیلان چون دوائے مرد کند
بیماران ۱۲ · دوا آب مالیدہ تیار کند ۱۲

شفا در پیش لامر دُ الحکمه گفته پو یه زبان آید
صحت ۱۲ در پس آن ۱۲ نیست گردیدن براے حکم او ۱۲ دهان ۱۲

و چون به تیمار بیمارے قدم رنجه فرماید رنج سر خویش
علاج ۱۲ تکلیف آمدن ۱۲ بیماری ۱۲ ابروه ۱۲

گیرد و بدل بصحت بدل شود گرفتاران علت
درد ۱۲ منتخب بیماری

نقرس را طبع نقرسش از تفرس بفرس
مرضے از وجع مفاصل ۱۲ حاذق در وصف طبیب مستعمل ۱۲ مهارت فن شهسواری ۱۲ اسپ ۱۲

صحت برنشاند و از ذیل قلوب اُساة از حسن
سوار کند دامن ۱۲ جمع آسی محزون و طبیب ۱۲

مواسات گرد اساءة برافشاند بحکمت علی اللبن
مهربانی غبار ۱۲ بدی دور کند ۱۲ شیر ۱۲

از لبنه دو شد و بلسان چرب و نرمی روغن بلسان
خشت خام ۱۲ بزبان ۱۲ روغن معروف ۱۲

از خشتِ پخته کشد شعر

کأنه من لطف افکاره یجول بین الدم و اللحم
گویا بعض لطافت فکرهاے اوست که میگردد درمیان خون و گوشت

ان غضبت روح علی جسمها اصلح بین الروح و الجسم
اگر غضب گیرد روح بر جسم خود اصلاح میکند درمیان روح و جسم

عاقبت بقرانیطس سیه روزی و اقسام اسقام
انجام کار ۱۲ سرسام دموی ۱۲ بدبختی ۱۲ انواع ۱۲ بیماریها ۱۲

هورات گرفتار آمده بهر طرف که درمان نماید درم
مهلکات جمع هوره ۱۲ ق نرم راه رفتن ۱۲ عرج ۱۲ منه ۱۲

و درمان نیابد و متطببی که مانند غضروف لا اسم
علاج و دوا ۱۲ برهان نوآموز علم طب ۱۲ هر استخوان نرم ۱۲ تمام استخوان نرم که در آخر سینه است ۱۲

له گمنام و عرق عرقوبش عرقوب الیمامة ایام
مویز و انجیر ۱۲ منتهی حیله و بهانه ۱۲ منتهی نام مردے از عمالقه ضرب المثل بدر و غگوئی

وحشایشش خسایس اخلاق و اصل السوس سوسش
دخانه و ضرر ۱۲ اسم اصطلاحی بنگ ۱۲ رذایل ۱۲ دوائی معروف اصل طبیعت ۱۲ منتهی

تمام تمام بوده عیبه پر عیب ضمیرش وعای
سخن چین و نمام ۱۲ کیسه ۱۲ ظرف ۱۲ منتخب

انیسون و قرفه و بسباس و شیرین کاری
هندی چاوتری ۱۲ هندی تیج ۱۲ کذب و خلاف و نام دوائی ۱۲ بهتان و بدگوئی و نام دوائی ۱۲ هرزه و بیخ و نام دوائی ۱۲

اعمالش تشریب شربت ریواس بکافه ناس باشد
سرزنش ۱۲ ریوند ۱۲ مکر و نفاق ۱۲ ابرهان همه ۱۲ مردمان ۱۲

دنبض از منبض ودارِ چینی از خارِ چینی و زنجبیل

رگ معروف ۱۲ آلہ نبض زدن ۱۲ نام دوا ۱۲ روے توتیا ۱۲ تحفہ خشک سونٹھ و تر ادرک ۱۲

وگلاب از زنجبیل الکلاب باز نشناسد؛ وتر خونے

بعربی درد ۱۲ نام بسر نالیت ۱۲ تمیز کند ۱۲ مردتمنی دوزدوا باش ۱۲ برہان

کہ از جنۃ القلب وجلجلان خاطرش جز ترہ

سویداء قلب و جادر کہ نام دوا ایست ۱۲ محیط میانہ دل و کشنیز و دانہ کنجد ۱۲ کنز گندنا ۱۲ برہان

ترہ زوید۔ وحقاقِ ضمیرِ حقاق تخمیرش طبلہ

بیہودہ در ہرزہ ۱۲ جمع حقہ ۱۲ خصومت ۱۲ مزاج چونہ ۱۲

خداع الرجال وقاتل ابی باشد؛ ودرون

بزرالبنج ۱۲ مخزن جد اشتغان یا قطلب ۱۲ محیط باطن ۱۲

وبرونش منبت رتیلاء ودرونج عقربی؛ رویت

ظاہر ۱۲ جاے روئیدن ۱۲ قطر برہان گیاہ بشکل عقرب ۱۲ دیدن ۱۲

روے وال آشوبش درختِ زقوم را بشگوفہ آرد؛

پنجگشت ہندی سنبھالو ۱۲ ہندی تھوہر یا سینہنڈ ۱۲

وجلاب خلاب آمیزش در گلوے مرضا بجاے

گلاب ۱۲ بفتح گل ولاے بکسر فریب و خدعہ ۱۲ جمع مریض ۱۲

شفا کار شفاے سکین نماید؛ در باغ ورا غ مانند

تندرستی ۱۲ فعل ۱۲ دم و تیزی ۱۲ کارد ۱۲ مرغزار و صحرا ۱۲

خرم ہمیشہ خرم؛ بجماتیش ہمر سپرغم

از ادویہ مجہولہ است ۱۲ مخزن شاد ۱۲ ریحان الملک ۱۲

سپرغم بودہ جناح النسر فارغبالی سایہ بر

دوا بہ اندوہ ۱۲ بال کرگس نام دوائی ۱۲ کشادہ دلی ۱۲

فرقش افگند؛ ومادرِ دہر سیہ پستان از پستان

سر ۱۲ زنیکہ فرزند او نزید ۱۲ طبیبہ ۱۲

سپستان شیر کامرانے در کامش دوشد؛ وبہر

دوائی معروف ہندی لسوڑہ ۱۲ ہندی تالو ۱۲

منجمے کہ منجم لفضل ومنجم الرشاد واوجِ سماء

معدن ۱۲ منتہی ۱۲ راہ ۱۲ منتہی ہدایت ۱۲ بلندی ۱۲ آسمان ۱۲

تفرد راکوکبِ فرد الانفراد، ودر موشگافی صیاع

یگانگی ۱۲ سیارہ کہ در خانہ زائچہ تنہا باشد ۱۲ پراگندہ کنندہ

ثلہ؛ ودر اختر شناسی ہرمس ثلہ بودہ علم

پشم ۱۲ منتہی ۱۲ ادریس پیغمبر نام دو حکیم نیز جماعت مردم ۱۲ پشم ۱۲

حکماے فلاسفہ را سفہ شمارد وبطلیموس را

جمع فلسفی بمعنی حکیم ۱۲ بیعقلی ۱۲ نام حکیم یونانی صاحب مجسطی

رقم بطلان بر صفحہ تقویم شہرت زند وگو شیار را

نام حکیمے از فارس و استاد بوعلی

چون گوشِ یار گوشوار در گوش کشد و فاخر
محبوب ۱۲ قرط ۱۲ اے سطیع ملوک خود سازد ۱۲ نام حکیمے منجم

بشاگردیش شاکر و شاهی بچاکریش فاخر باشد
منجمے فخر کنندہ ۱۲

وراے مجسطی آرایش تماثیلِ ممثلاتِ افلاک
کتابے در علم ریاضی ۱۲ صورت و پیکر ۱۲

رامبرهنِ سازد و ذهنِ هندسه کشایش مشتبهات
ظاهر و روشن ۱۲ مشکوکات و ملتبسات

متشابهات را از تدویر و حوامل و جوزهر رد
مثل و مشابه و مانند ۱۲ فلکے مصمت در ثخن خارج مرکز ۱۲ فلک ممثل قمر

مائل الاوتاد و زوائل زائل کند بجودتِ طبعِ ثاقب
دور ۱۲ تیزی ۱۲ روشن ۱۲

فلکهٔ فلک را و رهم شکند و عذرا را بطوق
کاسه دریشان برج سنبله یا جوزا ۱۲ منتخب چنبر و حلقه ۱۲

تطوق گردن آراید و بر فرقِ فرقدان پاے
فرمانبرداری ۱۲ دو ستاره بر سینه دب اصغر

تفوق ساید ۔ فلا اقسم بمواقع النجوم
برتری ۱۲ سوگند میخورم بمواقع ستارگان

وانه لقسم لو تعلمون عظیم که کوکب
و آن سوگندیست که اگر بدانید بزرگ است ۱۲

طالعش انکد من تالی النجم و اختر اقبالش
به فال منحوس ترا زد بران پایش آمدن دولت

نمودار ادبار النجوم بوده همیشه از کاسهٔ دریشان
پشت دادن شکل ششم شمالی که فلکه باشد ۱۲

دریوزه نماید ۔ و ساکب الماء آب روے
برج دلو ۱۲ رونق ۱۲

عزتش ریزد ۔ و دبران در ادبارش کوشد ۔
آبرو ۱۲ منزل چهارم قمر ۱۲

و سماکِ اعزل بطعن و رامح شود ۔ و ممسک الاعنه
منزل چهاردهم قمر ۱۲ نیزه زدن و طنز ۱۲ نیزه زننده ۱۲ شکل دوازدهم شمالی

با یزاء او مطلق العنان گردد ۔ و حیه و تنین السم ستم
آزاد و بے تعرض ۱۲ غیاث بصورت مار شکل چهاردهم شمالی ۱۲ زهر ۱۲

تجرعش کند ۔ راقص برقص پاے بر فرقش
جرعه جرعه نوشانید ۱۲ نام ستاره ۱۲

کوبد ۔ و صلیبش در عداوتش تصلب ورزد ۔
سختی و استحکام ۱۲

بِمِنْطَقَۃُ الجوزاء نطاقِ خصومتش بر کمر بندد ؛

میان بند و توسہ از فلک ۱۲

وقرنُ الثور سرِ مُناطحت پیش آرد ؛ سہم

تیر ۱۲ — سر زدن گاو ۱۲ — شکل پانزدہم از اشکال شمالی ۱۲

بہ تیرِ جفایش زند ؛ و سفینہ بگرداب بلایش افگند ؛

کشتی ۱۲ — اورا — شکل ہفتم جنوبی ۱۲

عُقاب بعِقابش عُقّافہ افرازد ؛ و زُبانا برخرمن

شکل شانزدہم شمالی ۱۲ — تعذیب ۱۲ — چوب سرخم ماہیگیری — بلند کند — منزل شانزدہم قمر ۱۲

بختش زبانہ افروزد ؛ اَبَ الاَبلِ یَنَ وَ

شعلۂ آتش — روشن کند

عَوضَ العَایِضِینَ وَ دَھرَ الدَّاھِرِینَ

ہر سہ بمعنی ابداً ۱۲

اخترِ دولتش در حاقِ مُحاق ، و ستارۂ اقبالش

درمیان ۱۲ — اصطلاح اجتماع نیرین در یک برج

در عینِ احتراق بودہ این بیت ورد زبان خواہد

اجتماع کوکب سیار با آفتاب در یک برج بریک درجہ بجز ماہ ۱۲

کر د شعر

از حافظ شیرازی

کوکبِ بختِ مرا ہیچ منجم نشناخت

یارب از مادرِ گیتی بچہ طالع زادم

وہر مُتنجّمے کہ الخَرقاءُ ذاتُ نیقَۃٍ و

خود را منجم ظاہر کنندہ ۱۲ — زن احمق و صاحب درستی کار این عجب است ۱۲

خطوطِ جبینش عقربِ نحوست را طریقہ بودہ

چین پیشانی — برج ہشتم ۱۲ — ہبوط مریخ و ماہ از درجہ نوزدہم میزان تا چہارم درجہ عقرب بد کوکب سعد در این مدارج نحس گردد ۱۲

جوز از جوزاء و شعیر از شعراء باز نشناشد

معرب گوز ۱۲ — برج سوم ۱۲ — جو ۱۲ — فرق نکند ۱۲

وچوں از آسمان پرسند از ریسمان سخن گوید ؛

کہین کھیت کی سنیں کہلیان کی

وچون از فلک گویند از فلکہ جواب دہد ؛

آسمان ۱۲ — بادریسہ ۱۲

دائما گردونِ دُون دُون نوازِ از سپلندِ نجوم مجمرہ

چرخ ۱۲ — نزدیک ۱۲ — کمینہ ۱۲ — خادم ۱۲

گردانِ بزمِ عشرتش بودہ از درم کیسہ اور اجلوہ

سکۂ نقرئی ۱۲

دُلفین ده‌د، سعدین بمساعدتش ساعد یازند،
شکل هفدهم شمالی ۱۲ مشتری و زهره ۱۲ یاوری ۱۲ دست و بازو دراز کنند ۱۲

وتحسین به تحسینِ حالش پر وازند، ذات الکرسی
کیوان بهرام ۱۲ نیکو کردن ۱۲ شکل دهم شمالی

بکرسیِ رفعتش نشانند، و کلب الجبّار بپاسبانیِ
شکل پنجم از اشکال جنوبی

آستانش کَلبُهُم باسِطٌ ذِراعَیهِ بالوَصِید
سگ اصحاب کهف یعنی قطمیر دراز کننده هر دو دست خود است بر آستانه غار

گوید، راس سربلندیش بخشد، وذنب عقده

ازکارش کشاید، قلب بدلداریش آید،
منزل هجدهم قمر

وجبهه جبین سای نیازش گردد، همیشه چرخِ نیلوفری
منزل دهم نیلگون

تیغِ خصومت بر سرِ دانشورانِ نیکو فر آخته،
شان و شکوه آهیخته ۱۲

وخرگاهِ دولت برائے بهمزان افراخته،
خیمه بزرگ ۱۲ بلند کرده

وعلاوه ۱۲
کاخ خاکساری جز بر کاخِ عزّتِ اهلِ کمال نریزد،
باران ۱۲ برهان نامرادی و ذلت ۱۲ برهان قصر ۱۲ برهان نبارد ۱۲

ودرین بحرِ خونخوار طوفانِ حوادث جز بطوفسان
دنیا و روزگار ۱۲ سیل ۱۲ گرد چیزے گشتن ۱۲ منتخب

سرائے اربابِ دانش نخیزد، سایه نشینان
آنکه محنت روزگار ندیده باشد ۱۲ برهان

جمع قبه ۱۲
قِباب گردون اگر عالی و گردون پیوسته در راسته
بنائے گرد مثل گنبد ۱۲ پست ضد عالی ۱۲ راه ۱۲

بازارِ جهان بآزارِ راستان زبون اند، ومتاع
سوق ۱۲ آزردن ۱۲ صادقان ۱۲ راغب ۱۲ برهان رخت ۱۲

بزرگ همتان ۱۲
زبون را طالبِ وزبون، همّامِ عالی هِمم در
ضائع و ناکاره ۱۲ برهان خریدار ۱۲ برهان مهتران ۱۲ منتخب جمع همت ۱۲

هُموم هُموم اند، وعُموم هنرمندان مُستظلِّ غمام
چاه ۱۲ منتخب اندوه جمع هم ۱۲ کل سایه گیر ۱۲ ابرها ۱۲

غمّای وغموم، چهره بختِ نقّابِ نقّاب در تحت
بلا و سختی ۱۲ منتهی جمع غم ۱۲ زیرک و دوراندیش ۱۲ عالم بمعضلات امور ۱۲

نقابِ خفاست، وطائر احوال گروه ثقات
روی بند ۱۲ پوشیدگی ۱۲ جمع حال ۱۲ معتمدان ۱۲



کند بعجمهٔ نادانی انتساب گیرد، بهنگی که کلامش
گنگی۱۲ احمق وکاہل۱۲ سخن۱۲

از بی هنگی کلام قلوب وحدیثش مسلوب از اسلوب
بیہودگی ودانائی۱۲ زخم زن۱۲ ربوده آورد۱۲ روش راه۱۲ خوبی۱۲

باشد او را مالک ملک کمال انکارند، و قیل
دانند۱۲ سردار۱۲

منطیقی که حسن منطقش منطق لا تنطق برمیان
نیک سخن گو منتخب گفتار۱۲ کمربند۱۲ سخن مگوی۱۲ کمر۱۲

اهل نطق بندد انشاد و انشاء او را در دائرهٔ انساء
سخن۱۲ شعرخواندن۱۲ تصنیف علم تحریر۱۲ فراموشی۱۲

در آرند آری بط سر آب را از بط شراب چه
پرنده معروف۱۲ روی آب۱۲ مراد از ظرف بط۱۲

بهره، وخرس بادیه را از خرس باده چه نشوه،
دب۱۲ صحرا۱۲ خم شراب مستی۱۲ شراب۱۲ مستی۱۲

اخرس ناشنوا شیوهٔ شیوا مقالی چه داند، و بدوی
بے نسبت۱۲
گنگ۱۲ کر۱۲ طریقه۱۲ فصیح بیانی۱۲ صحرائی واعرابی۱۲

بدوی را ملل و نحل شهرستانی چه فائده رساند،
بیهوده گو نام کتاب من تصنیف محمد شهرستانی

لحن داؤد را در استماع زبور چون حرف حق
شنوانیدن و سرود گفتن۱۲

نشنوند، وکارنامهٔ ننگ وارتنگ و نگارخانهٔ
هنر و صنعت بے مثل۱۲ نگارخانهٔ مانی۱۲ نگارخانه مانی۱۲ تصویرخانه۱۲

ارژنگ را از زرنگ هنر عاری بینند، و چگونه
مانی وگویند مصور غیرمانی۱۲ لون برهنه خالی بس چگونه

سخن خود صوتیست خارج آهنگ، و گفتگوئیست
آواز نغمه۱۲ بے تکی الاپ۱۲

بی ترانه و ترنگ، و سواد خطش نقشیست سیاه
سرود و نغمه۱۲ آواز تار ساز۱۲ تحریر۱۲

قلم که نوک کلک تیز تگ نیرنگ ساز بیرنگ
سر قلم۱۲ قلم قدم۱۲ سحر ساز۱۲ نگار ساده۱۲

آسا بر بیاض ورق برانگیخته، و گروهیست تیره
مانند۱۲ سفیدی۱۲ خاکه از زغال سوده۱۲ سیاه۱۲

که به افشاندن دست و بیرازدامن چرک کتاب
خشی۱۲ چرک آلوده۱۲

خامه بر کتاب فرو ریخته، انهم عن السمع
قلم۱۲ ایشان از سماعت (وحی آسمانی)



مُجلّٰے و مُخلّٰے یابد، وہر کجا ابلہے ست باعیش

منور ۱۲ مزین ۱۲ نادان ۱۲ خوش و ناعم ۱۲ قاموس

اَبلہ قرین گشتہ قَدرش مُعلّٰے و قِدرش مُغلّٰے باشد،

عزت ۱۲ بلند ۱۲ دیگ ۱۲ جوشیدہ ۱۲

کدام جاہلِ نذیلِ شَنیعُ الفعل است کہ در صباح

بدکردار ۱۲ خارج ناکس ۱۲ منتہی صبح ۱۲

و رواح با خاطرِ مُمَراح قوار بر راح راحت بر راحۃ

آسایش ۱۲

شام ۱۲ بسیار شادمان ۱۲ پیالہ ہا جمع قاروزہ ۱۲ شراب ۱۲ شادمانی ۱۲ کف دست ۱۲

نمے آرد، و کدام فاضلِ نزیلِ سَنیعُ العقل است

کامل و بابرکت ۱۲ نیکو ۱۲

کہ در ایامِ زناخِ زندگی از عینِ حسرت اشک

غم لبیا ۱۲ برہان عمر ۱۲ اصل شی ۱۲

از عینِ مُمراح نمے بارد، اربابِ زمانہ رُتوت

چشم ۱۲ سائل و جاری ۱۲ خوکہا جمع رت ۱۲ منتہی

بلید بُلدہ را بر رُتوت بَلدہ تفضیل دہند،

ناپاک ۱۲ سردار جمع رت ۱۲ شہر ۱۲ منتہی

و رَبذاتِ تمتام را با خرزاتِ طمطام

سقطات و کلام بیہودہ ۱۲ ... غیر فصیح ۱۲ جواہر ۱۲ منتخب میان دریا ۱۲ ام

در پلہ تساوی نہند، قمقامِ بافِل را از قمقام

کفہ میزان ۱۲ برابری سردار سخی و جوان ۱۲ کنہ ہندی چیچڑی ۱۲

بافُلّ اَذَلّ شمارند، و مَلیخ را از مَلیح و مسیح را از

خواری ۱۲ ذلیل و خوار تر ۱۲ بدمزہ ۱۲ منتہی نمکین بامزہ ۱۲ دجال ۱۲ منتہی الارب

مسیح فرقے نگذارند، اقیالِ عامہ را با اقیال

حضرت عیسی علیہ السلام ۱۲ کمینگان جمع قیل و سست رائے ۱۲ منتہی مہتر جمع قیل ۱۲

خاصہ اقبالِ قلوبِ خاصہ عامہ میسّر است،

خاص

قبولیت ۱۲ بالخصوص و بالعموم ۱۲ حاصل

و در بیش این فرقہ غافل عاقل کوہستانی با عاقل

آہو ۱۲ صاحب عقل و تحمل ۱۲

شہرستانی برابر، و دلاورِ دستان دستانیکہ در آوردگاہ

زال افسانہ ۱۲ میدان جنگ ۱۲

سخن بر بیان ببر بیان پوشد بلباسِ ابلاس

جسم ۱۲ جبہ جامہ رستم ۱۲ پوشاند ۱۲ ناامیدی و غمگینی ۱۲

اختصاص یابد، و پہلوانِ پہلوی زبانیکہ بچوگانِ قلم

زبانے از ہفت زبان فارسی ۱۲

از احرارِ عرب و عجم عُجم احرازِ گوئے سخنوری

آزادگان تازی ۱۲ غیر عرب ۱۲ دانا ۱۲ جمع گیند ۱۲



کند بعجمهٔ ناوانی انتساب گیرد، ہبنگے که کلامش
گنگی ۱۲ — احمق وکاہل ۱۲ — سخن ۱۲

از بی ہنگی کلام قلوب وحدیثش مسلوب از اسلوب
لیپر کی ددنائی ۱۲ — زخم زن ۱۲ — ربودہ اددر ۱۲ — روش وراہ و خوبی ۱۲

باشد او را مالکِ ملکِ کمال انکارند، وقیلِ
دانندہ ۱۲ — سردار ۱۲

منطیقے که حسنِ منطقش منطق لا تنطق بر میانِ
نیک سخن گو منتخب ۱۲ — گفتار ۱۲ — کمر بند ۱۲ — سخن مگوی ۱۲ — کمر ۱۲

اہلِ نطق بندد انشاد و انشاء اورا در دائرۂ انساء
سخن ۱۲ — شعر خواندن ۱۲ — تصنیف علم تحریر ۱۲ — فراموشی ۱۲

در آرند آری بطِ سر آب را از بطِ شراب چه
پرندہ معروف ۱۲ — بدے آب ۱۲ — صراحی بشکل بط ۱۲

بہره، وخرس بادیه را از خرس باده چه نشوه،
ذبّ ۱۲ — صحرا ۱۲ — خم شراب ۱۲ — مستی شراب ۱۲ — مستی ۱۲

اخرس ناشنوا شیوهٔ شیوا مقالی چه داند، وبدوی
گنگ ۱۲ — کر ۱۲ — طریقه ۱۲ — فصیح بیانی ۱۲ — صحرائی واعرابی ۱۲ — یاے نسبت ۱۲

بدوی را ملل ونحل شهرستانی چه فائده رساند،
بیهوده گو ۱۲ — نام کتاب من تصنیف محمد شهرستانی ۱۲



لحنِ داؤد را در استماعِ زبور چون حرفِ حق
شنوانیدن سرود گفتن ۱۲

نشنوند، وکارنامۂ ننگ وار تنگ و نگارخانه
ہنر و صنعت بے مثل ۱۲ — نگار خانۂ مانی ۱۲ — تصویر خانه ۱۲

ارژنگ را از رنگِ ہنر عاری بینند، فکیف
مانی وگویند مصورے عزانی ۱۲ — لون — برہنه خالی ۱۲ — پس چگونه

سخن خود صوتیست خارجِ آہنگ، وگفتگوئیست
آواز نغمه ۱۲ — بے تکی اللاپ ۱۲

بی ترانه وترنگ، سوادِ خط نقشیست سیاه
سرود و نغمه ۱۲ — آواز تار ساز ۱۲ — تحریر ۱۲

قلم که نوکِ کلکِ تیزتگِ نیرنگ سازِ بی رنگ
سر قلم ۱۲ — قلم — قدم ۱۲ — سحر ساز ۱۲ — نگار ساده ۱۲

آسا بر بیاضِ ورق بر انگیخته، وگروه ایست تیره
مانند ۱۲ — سفیدی ۱۲ — خاک از زغال سوده ۱۲ — سیاه ۱۲

که به افشاندنِ دستِ دبیر از دامنِ چرکِ کتاب
خشکی ۱۲ — چرک آلوده ۱۲

خامه بر کتاب فرو ریخته، انهم عن السمع
قلم ۱۲ — ایشان — از سماعت (وحی آسمانی)

المعزولون، وعن البصر المحجوبون

معزول هستند (آیه است) و از بصارت در پرده اند

رباعی

امروز بهای هیزم و عود یکیست — در چشم جهان خلیل و نمرود یکیست

قیمت ۱۲ همه ۱۲ ابراهیم ۱۲

در گوش کسانیکه درین بازارند — آواز خر و نغمهٔ داود یکیست

شخص فاکره و فاکرهٔ شخص هرگاه بقدر استعداد ماده و

آمادگی ۱۲ جوهر ۱۲

مادهٔ استعداد هنر کمال و کمال هنر و گوهر سرشت

قابلیت ۱۲

و سرشت گوهر خرج کند، و از بلاغت طبع و طبع

صرف کند رسائی ۱۲

[illegible]

بلاغت باطلاقت لسان و لسان باطلاقت

تیز زبانی ۱۲

کلامیکه آبداری لآلی نکاتش آب روان و روان آب

مرواریدها ۱۲ جاری ۱۲ جان ۱۲

را غرق عرق شرم سازد بوساطت خامهٔ تحریر و

خوے ۱۲ قلم ۱۲

تحریر خامه در نامه ورق و ورق نامه درج دهد، بهر

بنویسد

چند که حسن صنعت این نوع سخن که سخن در صنعت

سخن نیست اے شک نیست ۱۲

حسنش نیست معلوم ضمیر آگاه دل و دل آگاه

واقف ۱۲

ضمیر است، و کیفیت جودت و جودت

سازنهانی ۱۲ غیاث چگونگی ملازمت دوستی ۱۲ خوبی نکوئی ۱۲ خوبی

کیفیتش در پیش هوش تیز خرد و خرد تیز هوش

حالت و وضعے که از چیزے حاصل باشد ۱۲

مستغنی از تحریر دبیر و دبیر تحریر، امانزد کناره

نوشتن ۱۲ منشی ۱۲

گردان کوی انصاف برکاکت اتصاف یابد، چون

آنانکه از انصاف دور هستند سستی ضعف ۱۲ موصوف شود ۱۲

این گونه عبارات قارع سمع گوش و آویزهٔ گوش

کوبنده ۱۲ حس الاذن ۱۲

سمع گردد از رمحِ طعن و طعن رمحِ تعریض شان

قوت سماعت ۱۲ نیزه ۱۲ طنز ۱۲ ضرب نیزه ۱۲ بکنایه سخن گفتن

اسبابِ جمعیتِ خاطر پریشان و مایهٔ پریشانیِ خاطر

منتشر گردد ۱۲

جمع شود، و درین صورت لطفِ سخن باین فرقه

نیوشانیدن انابِ ناب با آب بحر آمیختن است،

مشک ۱۲ خالص ۱۲

و نبات در مخلاتِ ستور نبات خوار ریختن است،

شیرینی معروف ۱۲ توبره ۱۲ چارپایه ۱۲ گیاه ۱۲

و از زبانِ مُلمّی وصفِ حالِ مُمِلّ را بهمزبانیِ خامه

اطلا کننده ۱۲ غمگین ۱۲ قلم ۱۲

برخواند که نُصیبُنا یُصیبُ النَّصَبَ وَ النُّصُب

نا خوش آید ۱۲ قسمت ما میرساند رنج سختی و بلا و بدی ۱۲

وَلَن یُصیبَنا اِلّا ما کَتَبَ کَیتَ وَ

و نمیرسد ما را الا آنچه که نوشته شده است (در تقدیر) کذا و

کَیت، دل شوریده حال چون از بوستان

کذا پریشان ۱۲

دوستیِ دوستانِ پاستانی که با آشنائی ایشان شیفته بود

قدیمی ۱۲

بوے بوے بیوفائی شنفته رایحهٔ یاس بحسنِ حس

رایحه ۱۲ خوی ۱۲ ابرہا ۱۲ بوئیده ۱۲ بوے ۱۲ ناامیدی ۱۲ قوت ۱۲

دریافت و دریافت دریافت، خواست تا یک

ادراک فهم ۱۲ معلوم کرده فهمیده ۱۲

قلم از مقلمه و قلم که مرغ دست آموز بنان بود

بالکل ۱۲ قلمدان چاقو ۱۲ مرغیکه پرده باز برگشته بر دست آید ۱۲ انگشتان ۱۲

پیوندِ تعلق ببُرد، و دیگر نام نامه و آمه نبرد، بواعث

قطع تعلق بکند کتاب ۱۲ دوات ۱۲ بر زبان نیاورد ۱۲

اَلعادَةُ کَالطَّبیعَةِ الثّانیَةِ سرِ امتناع

عادت مثل طبیعت ثانی است

بیش آورد، پس بمفادِ مَن قَرَعَ باباً وَ لَجَّ وَلَجَ

اے منع کرده ۱۲ هر که کوفت دروازه را و الحاجت کرد داخل شد (قول جناب امیر علیه السلام)

از بابِ ابرامِ حلقه کوبِ درِ مطلب گشت، و التجا

اصرار ۱۲ استحکام و استواری ۱۲ دق الباب کنان برائے التجا ۱۲

را بآستانِ راستان نوازِ حضرت سراے عقل شتافت،

ونخست طوطی شکر ریز زبان را شکر شکر شگرف
اصل – فصیح ۱۲ برہان – صیاد – سخن شیرین ۱۲ برہان – نادر و عجیب ۱۲

ساخت ٭ و بعرض حُجّابِ حجابِ جلال ٭ و بوّابِ
دربان عقل ۱۲ – دربانان جمع حاجب ۱۲ – پردہ ۱۲ – دربان ۱۲

ابوابِ اقبال رسانید ٭ کہ فکرت پیشہ کسالت پیش
در جمع باب ۱۲ – سستی ۱۲

گرفتہ ٭ و بر کاہلِ کاہلی و توانی از ناتوانی سوار آمدہ ٭
دوش و شانہ ۱۲ – منتہی سستی ۱۲ – سستی و کوتاہی ۱۲ – ضعف ۱۲

و خامۂ بقبقاقِ اسلۃِ اللسان شوکت آسا زبان
قلم ۱۲ – پرگو ۱۲ – تیز – زبان – خار ۱۲ – مانند ۱۲

شکایت تیز و پیراہنِ کاغذی در بر کردہ بسانِ
لباس فریادیان – پوشیدہ – مانند ۱۲

ماتم زدگان از دستِ زمین و زمان گریبان دریدہ
آسمان ۱۲

و بر سینہ الف کشیدہ[۱] ٭ و خوالستان دست از
اے چاک زدہ – بروزن بستان دوات سیاہی ۱۲ برہان

دہن گرفتہ خود را[۵] بسیاہی زدہ بجائے مداد از دیدہ
ہر چہ در دل داشت بے تحاشا گفتہ ۱۲ – سیاہی ۱۲

اشکِ شنگرف میریزد ٭ تصویب و الفاظ و
سرخ رنگ ۱۲ – صوابدید ۱۲ – پند دادن ۱۲

تہذیب و القاظِ آنہا مُحوّل برائے رزین شماست ٭
درستی نفس ۱۲ – بیماری ۱۲ – سپرد ۱۲ – استوار و محکم ۱۲

باشد کہ این سیاہ دلان حالتِ منافست و مناقشت
کنایہ از قلم و دوات ۱۲ – ظالمان و سنگدلان ۱۲ بہار عجم – معارضہ ۱۲ غیاث – منازعہ ۱۲ غیاث

و مناقست ترک دہند ٭ و بر طریقۂ ظریفہ یاری
عیب جوئی و تمسخر ۱۲ – روش و سلوک ۱۲ – خوب و خوش ۱۲ – نادر

قدم نہند ٭ و ا لا[۱] من بارے آتش بکالائے
ورنہ ۱۲ – رخت ۱۲ برہان

صبر و سکون زدہ سر بشیدائی[۲] خواہم آورد و ہر آئینہ
دیوانگی – بالتحقیق ۱۲

آئینہ وار جلائے وطن خواہم کرد فلمّا جاءہٗ و قص
ترک – وقتیکہ (موسیٰ) آمد نزد او (شعیب) بیان کرد

علیہِ القصص نفس لوّامہ[۳] بسان فتیلہ شمع
پیش او – قصہ ہا

بر خود پیچید[۴] و از غایت دلسوزی اشک گرم از دیدہ فرو
پیچ و تاب خوردہ ۱۲ – ترحم و شفقت ۱۲

ریخت ولب بلبلبه کشوده تسلیه را گفت‌ا دلازاری

شفقت و مهربانی ۱۲ اطمینان ۱۲ اے دل

مکن ترکِ دل آزاری بکن ؛ ابا دل ہمچنان بر وفق

آزردن دل را ترک کن موافق ۱۲

عادت اِعادتِ لابه وزاری و در لائبہ حیرت لابه و

تکرار ۱۲ عاجزی و نیاز ۱۲ برہان سنگستان ۱۲ منتخب

بیقراری میکرد عقل چون شیوه دلجوئی از نفس و دَلدَلَه

اظہار اخلاص با نیاز و تملق ہو ۱۲ اضطراب ۱۲

و دِلُ دِلِ دل را بواسطۂ انقطاع یاری یاران پدید

آہ و نالہ ۱۲ برہان مدد ۱۲ مددگاران ۱۲ ظاہر ۱۲

بدید او را نیز از غایت رافتِ رِقّت رفت حالی

مہربانی ۱۲ غیاث نرمی طفت ۱۲ فوراً

نفس شفیق را که شقیق روح و اَعَزّ مِن ابنِ

مہربان ۱۲ برادر ۱۲ عزیزتر از

بُوح میدانست بطلب آمه و احضار خاطر و خامه

فرزند دوات ۱۲ حاضر کردن

و خامه فرستاد ؛ و ایشان را تَوادُع و تصالح د

قلم باہم ترک صلح کردن ۱۲ منتخب معالحت و آشتی ۱۲

تحالف ترغیب ؛ و برعیب تخالف و تناکر

باہم سوگند خوردن ۱۲ ترغیب دادن وصمت ۱۲ مخالفت ناشناسائی ۱۲

ترعیب و تعییر و تعبیر و تانیب کرده ؛

ترسانیدن ۱۲ سرزنش ۱۲ قاموس پند دادن ۱۲ سرزنش و ملامت ۱۲ منتہی

بانیّتِ صافیه و اُمحُوضَهٔ مُحُوضَه تغییر محاشنت

عزم ۱۲ بینش ۱۲ خیرخواہی ۱۲ منتہی خالص ۱۲ باہم دشنام دادن ۱۲ منتہی

و مشاحنت داد ؛ و لفحوائے وَنَزَعنا مَا فی

دشمنی کردن ۱۲ منتہی وکشیدیم انچہ کہ در

صُدُورِهِم مِن غِلّ نازع و تنازع

سینہ ہائے شان از کینہ بود دور کنندہ ۱۲ جدا ۱۲ قاموس

نزاع ؛ و دافع تنافذ ع یراع و اصحاب گردید ؛

جنگ دشنامہا ۱۲ قاموس قلم ۱۲ مراد دوات و دیگر لوازم تحریر ۱۲

و جامۂ مهربانی لطیف از لُطف و مهربانی در پوشانید ؛

نوعی از جامہ نازک ۱۲ برہان مہربانی ۱۲

و ظاب و طاب و طاب درون حاصل ؛ و لَوع

بانگ شادی و مستی لعنت ۱۲ منتہی پاکیزگی ۱۲ منتہی دل ۱۲ بے آرامی ۱۲

و رَوعِ رُوعِ زائل شد ؛ خاطر رسم وفا و وفاق +

خوف ۱۲ دل ۱۲ سازگاری ۱۲

وراه رفاى درفاق گرفت ٭ وحدائق الفت خرائق
آرام صلح ۱۲ منتهى — ملاطفت نرمی ۱۲ منتخب — باغ ۱۲ — سبزه زار ۱۲

زلفت بتازگی تازگی پذیرفت ٭ وموایست
قربت و نزدیکی ۱۲ — از سرنو ۱۲ — خرمی شادابی — ناامیدی ۱۲

وموالست هیاآة موانست یافت ٭ ومصاخبت
درشتی و سختی ۱۲ — انس کردن ۱۲ — فغان نمودن بدزبانی ۱۲ منتهى

بمصاجبت ومفارقت بمقارفت واحتلاط
رفاقت ۱۲ — جدائی ۱۲ — باهم اختلاط وآمیزش ۱۲ — منازعت وخشم کردن ۱۲ منتهى

باختلاط ونفرت بقرب وبیگانگی بیگانگی ونفاق
وحشت ۱۲ — نزدیکی ۱۲ — ناآشنائی ۱۲ — به آشنائی ۱۲ — دوروئی ۱۲

باتفاق وشقاق باشقاق وتجنب به تحبب بدل
یگانگی ۱۲ — مخالفت دشمنی ۱۲ منتخب — شفقتها ۱۲ — بیگانگی وکناره کشی ۱۲

شد ٭ وبدل گفت بیاو بیاور تاچه داری هات
بیار

دواء الانفاس ای دواة الانقاس ٭
دواے — کلاهها — یعنی — دوات — سیاهی ۱۲

وهلم الملقاط والقرطاس ٭ وقال
ونزدیک کن — قلم را — کاغذ را — وگفت از

للمحبرة المحبرة والملماس ٭ ساعد
دوات — آراسته — وقلم — مدد کن

بنانی واسع فی تنبیر بیانی بالراس ٭
انگشتهاے مرا — وسعی کن — در نوشتن بیان من — از سر

مزبر مزبر شوقب بشوق انگشت قبول بردیده ٭
قلم ۱۲ حق — نویسنده ۱۲ — بلند قامت ۱۲ — باآرزو وخواهش ۱۲

وقدم براه مفاوضت ومفاوصت نهاده ٭ فاتحه
اشتراک ۱۲ قاموس — سخن را بیان کردن ۱۲ قاموس — ابتداء وآغاز ۱۲

کار را ازروے اخلاص بدعاے رب اشرح
خدایا کشاده کن

لی صدری ویسر لی امری واحلل
براے من سینه من — وآسان کن براے من کار من وبکشا

عقدة من لسانی رطب اللسان گشته گفت مصرع
گره لکنت از زبان من — تر زبان ۱۲

٭ از دوست یک اشارت از ما بسر دویدن ٭

ستجدنی ان شاء الله صابرا ولا اعصی
(موسی گفت) خواهی یافت مرا انشاء الله صابر وضابط — ونافرمانی نخواهم کرد

لکَ اَمراً ؛ دوات نیز ادوات اَوَدْ و اَوَدُ ؛

از حکم تو — مجرد ۱۲ — آلات ۱۲ — خشم و کجی منتخب غریب ۱۲

و آلاتِ اَبَد و اَلُو و اَلَتو بدور افگنده گردِ کدورت انزا

اسباب ۱۲ — خشم و نفرت منتخب تقصیر و تاخیر ۱۲ منتهی — رنج و ملال ۱۲

که از خاطرِ وَ خامۂ خامہ در خاطر داشت بر افشاند ؛

ناموافق ۱۲ — قلم ۱۲ — تل ریگ ۱۲ رشیدی

و باینمعنے خط در رواد ؛ بحکم اُسلُکْ یَدَکَ فی

اے صفائے خاطر ۱۲ پچلکا نوشت ۱۲ — ببر دست خود را — در

جَیبکَ تَخرُجْ بَیضاءَ مِن غَیرِ سُوءٍ ؛

جیب خود (بجلدہ) بیرون آر — نورانی و سفید — بلا کسقم دکمی و بدی ۱۲

و بخطاب اَلقِ مَا فِی یَمِینِکَ تَلقَف مَا

بیندا از آنچہ کہ در دست راست تست — تا بگیرد (فرو برد) آنچہ کہ (اے عصا)

صَنَعُوا ؛ بے مداہنہ بہاونت دہان

آنہا ساختہ اند — خدعہ و تصنع ۱۲ منتہی — آشتی و نرمی کردن ۱۲

بر کشاد ؛ و تسویفے کہ با وصفِ تشویق و رتسویق

تاخیر ۱۲ منتہی — باوجود — رغبت ۱۲ — تحریر ۱۲

آن بظہور پیوست ؛ و املائے کہ در املائے آن

تاخیر ۱۲ منتہی الارب — نوشتن ۱۲

واقع میشد مندفع گشت ؛ و برقعِ عوایق و بوایدِ از چہرۂ

دور شد — نقاب ۱۲ — مانع ۱۲ — بلا بختیہا ۱۲ منتہی

عواتق و نواہدِ مطلوب مرتفع ؛ پس دل از رہائے

جمع عاتق زن نوجوان ۱۲ منتہی — جمع ناہدزن نارپستان ۱۲ — جائے وسیع ۱۲ منتہی

الم رہائی یافت و اندیشۂ دور اندیش وَ صُوصَہ

رنجہا — خلاصی ۱۲ — پیش بین ۱۲ — روے بند زنان ۱۲ منتہی

وَسوَسہ و وَشوَشہ از عارضِ ضمیر بر انداخت ؛

اندیشہ ۱۲ — فکر و پریشانی ۱۲ — رخسار ۱۲ — دل — بر افگند ۱۲

و بہوائے وصلِ معشوقِ مراد مع شوقِ مزداد بے

خواہش ۱۲ — زیادہ ۱۲

مسامحت بمسامحت پرداخت ؛ کمش ذلاذلہ

تساہل ۱۲ قاموس — آسانی و سہولت و جوانمردی و بخشش کردن ۱۲ — برگردانید دامنہاے خود ۱۲

ضمیرِ محجوب ۱۲ پوشیدہ از روے حجاب معذرت

شرم ۱۲ — پردہ ۱۲ — عذر خواہی ۱۲ دیو عنش ۱۲

را معذار عذار یاوہ سرائے بَلِ الاِنسَانُ عَلیٰ

پردہ و نقاب ۱۲ — رخسار ۱۲ — بیہودہ گوئی — بلکہ انسان بر

نَفسِہٖ بَصِیرَۃٌ وَّلَو اَلقیٰ مَعَاذِیرَہٗ ساخت ؛

نفس خود بصیر است و اگرچہ پیش کند حجت ہا و بہانہا

وطبع لبقِ خلق وذہن زہق ذلق باکلک زعق

ماہر ۱۲ سخن ساز ۱۲ فہم ودانش ۱۲ چابک منتخب تیز زبان دخوش تقریر ۱۲ شور وفریاد کن ۱۲

طلق از مداد عبق رنق بر بیاض لہق یقق مطلب

تیز زبان ۱۲ سیاہی بوریا ۱۲ مکدر و تیرہ ۱۲ کتاب ۱۲ نہایت سپید ۱۲

نگارگشت ٭ وخاطر بیہودہ لاے تمنائے یوجل

ہرزہ گو — یافتہ میشود

فی الاوسقاط ما لا یوجل فی الاسقاط

در خطاے کلام — انچہ کہ یافتہ نمیشود — در فتاعباد والسا

وسوق شوق بعزم سوق سخن پروازی حمل

جمع وستی بارشتر ۱۲ — بازار ۱۲ روش طرز ۱۲ — بارکردن

مطیۂ ہمت نمودہ ورائے ہرزہ درائی برگردن

سواری وشتر بارکش ۱۲ — زنگلہ وجرس ۱۲ بیہودہ گوئی

زاملۂ امل بست قن وضع الجرس علی بکر

شتر بارکش ۱۲ امید ۱۲ — بدرستیکہ نہاد زنگلہ یا گلیم بر — بر ناقہ

علط ٭ وبپاے توکل کالحادی ولیس لہ

بے مہار — شل حای خوان وزیست

لعیر با رکبۂ طرقاء ودیدۂ زرقا قدم فرسائے

براے ۱۲ او شترے ۱۲ زانو ۱۲ — سست زانو مراد از گام ۱۲ اعلیٰ ۱۲ — نابینا ۱۲ تفسیر — راہ نورد ۱۲

ایں لمساعۂ برقا٫ وطلعۂ خرقاء

صحرا بے آب سراب ۱۲ منتہی — خاک باسنگ وریگ — زمین رفتہ ناک ۱۲ منتہی — فراخ وبیابان ۱۲ — وگل امیختہ ۱۲

گشتہ حصبات وحصیاتے چند کہ از وشت

سنگریزہا جمع حصبہ ۱۲ — جمع حصی سنگریزہا ۱۲ منتہی — نام ولایتے ، در خراسان

بہیاض بیسوادی التقاط نمودہ بود باعدم ربط

وصحرا در ترکستان ۱۲ — بربان ناخواندگی وکور باطنی ۱۲ — چیدن ۱۲ — انتظام و پیوستگی

درخیط خبط وجبط ارتباط دادہ آں را بہ درۂ

رشتہ ۱۲ — جنون ۱۲ وغیاشی ۱۲ بطلان ۱۲ — انسلاک ۱۲

نادرہ موسوم ساخت ٭ امید کہ از فیض انظار

اہل نظر ہم سلک گوہر شاداب ٭ ومس روے

برابر وہمسر ۱۲ — نحاس ۱۲ تلعی وطلع کردہ شدہ

اندوداین مسکین از مس اکسیر بکیمیاے اصلاح شان

خوار وضعیف ۱۲ — سودن بر بدن ۱۲ — کیمیا ۱۲ بہا عجم

زر ناب گردد شعر

خالص ۱۲

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند — آیا بود کہ گوشۂ چشمی بما کنند

الاشعار

فی زخرف القول تزیین لباطله

در آرایش دادن کلام بدروغ و مبالغه زینت است برای باطل او

والحق قد یعتریه سوء تعبیر

و حق به تحقیق تعرض کرده می شود به بدی تعبیر

تقول هذا مجاج النحل تمدحه

میگوئی این شهد مگس انگبین است در ثنای او

وان ذممت تقل قیء الزنابیر

و اگر نکوهش کردی بگوئی استفراغ زنبوران است

تمت الدیباجة بعون

ختم شد عنوان کتاب بمدد

الله الملک الوهاب

الله که بادشاه بسیار بخشنده است

والیه المرجع

و بطرف او بازگشت

والمآب

و بازگشت است

در بیان اختلال ممالک ایران بتقدیر مالک الملک مطلق

نقص علیک من انباء ما قد سبق

بیان میکنیم بتو از خبرها (جمع نبأ بمعنی خبر) آنچه گذشت

هل اتاک حدیث الجنود فرعون

آیا آمد بتو بیان لشکرهای فرعون

وثمود، مصدقه این سخن حال امیرویس

وثمود

غلجائی واسد الله ابدالی بود. که ریاس الامر باد عای

غلجائی نام قبیله — نام قبیله — ابتدای کار منتهی

ریاست در حاشیه ملک بفتنه انگیزی برخاسته

طرف و کناره

آتش بیداد افروختند. و رایت بدادا فراختند

ظلم — روشن کردند — علم — حرب و مراج — بلند کردند

نخستین امیرویس که از رعاع رعایای قندهار

کمینه و مردم ناکس منتخب

بو در عہدِ خاقانِ سعیدِ شہید شاہ سلطان حسین
بن شاہ سلیمان صفوی در زمانش محمد باقر مجلسی بود
و شیخ علی حزین را فابح جلد کرده ۱۲ تاریخ نگم

از سُور سلوکِ وُلاۃِ آنولایت و شوُون شوکت
بدی ۱۲ منتخب — جمع والی ۱۲ — ملک و سلطنت ۱۲ — غار ۱۲ — قوت و حراج

شکایکِ شاکی الِسلاحِ ایشان شاکی و باقلب
جمع شکیکہ گروہ مردم ۱۲ — مسلح — شکایت کنندہ

شایک و چشم باکی برائے تظلّم و عرضِ
خار دار و شایک بیاحوصدہ سورا خدار ۱۲ — گریان ۱۲ — نالیدن از جور کسے ۱۲ منتخب

ورد نا کی بسوئے اردوی بادشاہی شتافت بہ
لشکر ۱۲

چوں در دربار فلک مماس وَلاتَ حِینَ
فلک مماس کنایہ از بلند — نیست — وقت

مَناص معینے و مُغیثے نیافت. بجانب قندہار
فرار — مددگار ۱۲ — فریاد رس ۱۲

عطفہ کردہ در معاطف ملک اوّل الامرِ ثانی
برگردیدہ و واپس آمدہ ۱۲ — اطراف و جوانب — ابتدائے کار — گردانندہ

عطفہ گشتہ در سالِ ہزار و صد و بست و یک
عنان خود باز کس خود — ۱۱۲۱

چار طوفان
طوفان آب بر قوم نوح ع
باد بر عاد
آتش بر لوط ع
خاک بر صالح

ہجری مطابق اودئیل گرگین خان والی را
سال گاؤ ۱۲ — والی گرجستان یکے از امرائے ایران بود ۱۲
دریں زمان بجانب سلطان حسین حاکم قندہار بود ۱۲

بمکر و کین کشتہ رایتِ طغیان برافراشت قل
بہانہ دعوت مد باغے بیرون شہر او را کشت ۱۲ ملکم — علم ۱۲ — از حد در گذشتن ۱۲

لقی وَ یسٰا بس بجوالی و حواشی دست یازیدہ
اے ملاقات کرد با نچہ کہ میخواست ۱۲ و مجمع الامثال — گرد اگرد چیزے ۱۲ ابہا — جمع حاشیہ اطراف ۱۲ بہار — بقصد چیزے دست دراز کردہ ۱۲

باظفرِ ظفرِ چہرۂ حسنائے ممالک را تخدیش
ناخن ۱۲ — فتح ۱۲ — زن جمیل ۱۲ — خراشیدن ۱۲ منتہی

و مصاقباتِ آن ضلع را تا حدِ و لخک و دلارام از
نزدیکیہا و قرب و جوار ۱۲ منتہی — نام شہر ۱۲ — نام شہر

مضافاتِ مملکتِ خویش نمود بادل آرام مرام ہم
اضافہ کردہ شدہ و منسوبات ۱۲ — معشوق — مقصود

آغوش شد و از منہل کامرانی جرعِ نوش اِنّما
چشمہ

خدش الخدوش انوش بعد ازاں کہ
نشان بخط کردہ نوشت — خراشیدہ و کش بہ غوث اینجا مراد ز نوشت مکتوب را نوش) — از مکتوب است ۱۲

غلیجائی از غلِ جہاز ابفساد آمیخت اسد اللہ ابدالی
میر ویس ۱۲ — کینہ ۱۲ منتخب — دریں زمان بلکہ از زمان احمد شاہ بجواب تقریر قوم ابدالی را درانی گویند ۱۲ ملکم

که در اصقاع و ارباع هرات نشیمن داشت

جمع صقع ناحیه و گوشه زمین ۔ جمع ربع منازل بهاری و خانه و محله ۱۲ منتهی الارب ۔ مجازاً بمعنی جای مقام ۱۲ بهار عجم

در سال هزار و صد و بیست و سه هجری بر مکنون

۱۱۲۳ ۔ پنهان داشته شده

سریرهٔ شریره تجاهر و بر کیدت باطن باطن

راز جمع سرائر ۔ بد ۱۲ ۔ آشکارا کردن ۔ بد اندیشی ۱۲ منتهی ۔ کنایه ۱۲

باطل تظاهر کرده عهد بندگی را منفصم و حبل اطاعت

ناچیز ناحق ۱۲ ۔ شکسته ۱۲ ۔ رسن ۱۲

را منصرم ساخت و بر قلعهٔ هرات مستولی گشته آغاز

منقطع ۱۲ منتهی ۔ غالب

معادات و حقود بی اندیشه روز معاد و اشاعهٔ

عداوت کردن ۱۲ منتهی ۔ جمع حقد بمعنی کینه ۱۲ منتهی ۔ جای بازگشت و قیامت ۱۲ ۔ فاش و آشکارا کردن ۱۲

بیداد قوم ثمود و عاد نمود فاولئک هم العادون

جور و ستم ۱۲ ۔ ابن ارم بن سام بن نوح ۱۲ م ۔ پس آنها ۔ عداوت کنندگانند

بمرور ایام و احوال اعوام تغیر یافته در قصور

گذشتن ۱۲ ۔ روزها و زمانه ۱۲ ۔ جمع حول بمعنی سال ۔ جمع حال ۔ جمع قصر و کوشک

دولت کشور و در خلل کشور خلل و قصور پدید آمد

ویران ۱۲ منتهی ۔ ملک

گردنان و مناکب سر از گریبان سرکشی و خلاف

قوی با قدرت و سردار ۔ مهتران ۱۲ معین قوم ۱۲ منتهی ۔ تمرد ۱۲ ۔ مخالفت

و دست از خلاف و رازدستی بر آوردند و ادانی و

آستین پیراهن ۱۲ منتهی ۔ ستم و جور ۱۲ ۔ جمع ادنی بمعنی سفله و کمینه ۱۲ منتهی

اقاصی و اذناب و نواصی و رقلاع و صیاصی

دور تران ۱۲ ۔ جمع ذنب کم مرتبه و خادم ۔ جمع ناصیه اشراف و بزرگان قوم ۱۲ منتهی ۔ جمع قلعه ۔ جمع صیصیه حصار و پناهگاه ۱۲

و نواحی و قواصی بدولت و الاعاصی گشتند گروه

جمع ناحیه ۔ جواب ۔ نافرمان ۱۲

اشرار اشرار اسرار سرایر و خیانت

جمع شریر ۱۲ ۔ ظاهر کردن از لغات اضداد است ۱۲ ۔ جمع سر بمعنی راز ۔ پنهانیها ۱۲ منتخب ۔ دغلی و ناراستی ۱۲ م

داب و جنایت و ذاب و خباثت ذات بر اعیان

خود طبیعت ۱۲ منتهی ۔ گناه کردن ۱۲ م ۔ عیب ۱۲ منتهی ۔ پلیدی ۱۲ ۔ سرداران ۱۲

عیان و ظاهر ساختند و بد گوهران بی قیمت بفتنه

ظاهر ۱۲ ۔ بد اصلان ۱۲ ۔ قدر

انگیزی قد و قامت افراختند قد قامت القیامة

بلند کردند ۔ برخاست ۔ قیامت

من افسادهم فی الساهرة و صارت

از افساد انگندن ایشان ۔ در ۔ زمین ۔ شد

اَعیُنُ الفِتَنِ النَّائِمَةِ مِنْ اِیقَاظِهِم
چشمہاے فتنہاے خوابیدہ از بیدار کردن ایشان

سَاهِرَه، غَلَبَتْ سِنَةُ السَّنَةِ عَلٰی
بیدار غالب شد خواب بر

عُیُونِ الاَعیَانِ وَانْقَلَبَتِ السُّنَّةُ
چشمہاے سرداران و منقلب شد روش

وَالشِّنْشِنَةُ فِی کُلِّ مَکَانٍ وَمَعَانٍ اَصلَتِ
طبیعت در ہر مقام و جا کشید

الدَّهرُ سِکِّینَةً عَلَی السُّکَّانِ مَسنُونًا
زمانہ کارد ساکنان تیز کردہ شدہ ۱۲

وَمَرَجَ حِمَاءُ البِلَادِ بِالحَمَاءِ مَسنُونًا
در آمیخت و در ہم شد ۱۲ گل بوے ناک ۱۲ صفت حماء یعنی گل ۱۲

قَوَافِرُ الفَوَاقِرِ قَدْ زَهَرَتْ وَ
دعاء طلع النحل ۱۲ قاموس سختی و داہیہ ۱۲ قاموس شگوفہ بر آورد

عَنَاقِیدُ العَنَاءِ قَدْ ظَهَرَتْ خِلَافُ الفِتَنِ
جمع عنقود ہندی گچھا ۱۲ رنج بتحقیق ظاہر شد درخت بید جمع فتنہ

قَدْ تَفَنَّنَ وَشَجَرُ الخِلَافِ قَدْ تَغَصَّنَ
شاخ شاخ شد درخت مخالفت شاخ بر آورد

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ لَمْ یَكُ مُغَیِّرًا نِعمَةً
بدرستیکہ خدا نیست کہ تغیر دہد نعمتے را

اَنْعَمَهَا عَلٰی قَوْمٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوا مَا
کہ انعام کرد بر طائفہ تا آنکہ تغیر دہند آنچہ کہ

بِاَنْفُسِهِمْ
در نفس شان است

در بیان جلوس حضرت شاه طهماسب میرزا
بسکون سین و با ۱۲

اِنَّ الاَرضَ لِلّٰهِ یُورِثُهَا مَنْ یَشَاءُ
وارث میکند اللہ ۱۲ ارض ۱۲

بعد از انتشار خبر استیلای افغان باصفهان
غلبہ ۱۲ بر ۱۲

شهزادهٔ والاگهر طهماسب میرزا در آخر ماه محرم که
آخر ماہ محرم سواء ۱۲

۱۲۳۵ سنه تاریخ جلوس اوست در دار السلطنة
کاف ہمیں مادہ تاریخ است ۱۱۳۵ سنہ ہجری بیروں مے آید ۱۲

قزوین بر اورنگ سلطنت نشسته افاغنه بدفع
تا لینے ۱۲

محاورت تینہ فتنہ گستر فحب الغوانی گیر السوانی چنان

گفتگو کردن ۱۲ مطربہ ۱۲ فساد ۱۲ صفت شوق مطربہ ۱۲

برجنان وتن تنیدند کہ ترک برگ مملکت واری کروہ

تجمیع جن بمعنی دل ۱۲ تن بافتہ پیشود ۱۲ سامان ۱۲ بادشاہی ۱۲

بالصبابۃ از صبابۃ تک تنحی درزیدند ولھم

عشق ۱۲ مصاحبۃ ۱۲ نگہبانی ۱۲ یکسو ۱۲ ہمارے

اعمال من ذلک ہم لہا عاملون شعر

اعمال است غیر ازیں آنہا برائے آں اعمال عمل کنندہ اند ۱۲

اذا کان رب البیت بالطبل ضاربا

ہرگاہ صاحب خانہ بود طبلہ زن ۱۲

فلم تلم الصبیان فیہ علی الرقص

راجع بہ بیت ۱۲

پس نہ ملامت کنی طفلان در آں خانہ بر قصیدن ۱۲

فالحق والحق اقول ازکوب کمیت ورکاب کمیت

پس حق ست و حق میگویم ۱۲ سواری ۱۲ اسپ ۱۲ پیالہ شراب ۱۲

ومداومت لعل مذاب ومناومت یاقوت لبان

گداختہ مراد شراب ۱۲ ہمنشینے ۱۲

مذائب داد کامیابی دادہ جہان را بالائے زیر زیر و بالا

گیسوواں ۱۲ باجہ ۱۲ بہ نالہ ۱۲

کردند و باکار آب آب کار بردند ثمن عقار بہ ثمن

کار آب گشت رونق کار بردند ۱۲ شراب ۱۲ باغات ۱۲ قیمتہ ۱۲

عقار مصروف گشت و بنبیذ مائع مائع مانع رسم تک

منع کنندہ ۱۲ شراب ۱۲ محصول دادہ شراب میخورند ۱۲ شراب سخت سرخ صفت ۱۲ صفت بیندہ ۱۲

آرائی شد عاقبت ایران از آتش تر و آب خشک

آتش تر شراب ۱۲ آب خشک یعنی صراحی ۱۲

بادرفت وازیں کشور پر شور و شر جز آیات خرابات

برباد شد ۱۲ صفت ۱۲ جز سوائے آیات نشانیہا ۱۲ مناسب ویرانہ ۱۲

اثری نماند و آبادی از جہان ویرانہ عزلت گزید شعر

گوشہ ۱۲ آبادی ۱۲

خراب ار شود کاخ کون و فساد شود گو خرابات آباد باد

شرط ۱۲ دنیا ۱۲ نیست ۱۲ خرابات شراب خانہ ۱۲ متعلق اول بگو ۱۲ مصرعہ ۱۲ غرض از آنست ۱۲

وما کان ربک مہلک القری بظلم

نیست رب تو ہلاک کنندہ صاحب قریہ ۱۲ بظلم

واھلھا مصلحون

درحالیکہ اہل آں قریہ نیکوکار باشند ۱۲

از فروغ بادۂ آفتاب تاب بدر لبریز کردہ کاسہ

خورشید را بر سر گردون مے شکستند وہم یحسبون

انہم یحسنون صنعا وہنگامے باہم آغوشی

ہم آغوشی ودر سرخاب سرخاب نوشی نمودہ بسرخاب

رخسارہ خود را سرخاب قلب شکن مے شمردند

ویزعمون انہم ملکوا النجد والصنعا

زمانی باشوخ خوش ادا در کنج طرب چنگ و بربط

زدہ در ہر باب باب عشرت میکشادند واوانی

استلذاذ صید را شاہین تیز چنگ بربط افگندہ

درحقیقت شہباز دولت را از دست میدادند

بکرۃ وعشیا از باکرہ و باکورہ لذت اندیش و باعیش

رافغ رافع غیش بودہ فقاع میکشودند وغدوا وآصالا

در جامہ زر جامۂ رز پیمودہ بہلہ جام مے آواز

چامہ ونای ونی در صبوح وغبوق باوج عیوق

میرسانیدند حب حب حبائب اخلف من نار الحباحب

بنوعی بر زمین دل افشاندند کہ دست از ہمہ افشاندہ

یکسو کشیدند وہم فی غفلۃ معرضون وعشقہ عشق

غلام غلام لبستہ لپستہ لب ولبلاب شوق مجاورت

مجاورت قینہ فتنہ گستر فحب الغوانی گیر السوانی چنان

گفتگو کردن ۱۲ مطربہ ۱۲ فسادہ ۱۲ صفت شوق مطربہ ۱۲

بر جان و تن تنیدند کہ ترک برگ مملکت واری گروہ

جمیع جان بغض دل ۱۲ تن بافتہ یشود ۱۲ سامان ۱۲ بادشاہی ۱۲

بالصباہۃ از صیانۃ ملک تنحّی ورزیدند و لہم

مصاحبۃ ۱۲ نگہبانی ۱۲ یکسو سوے ۱۲ برائے

اعمال من ذلک ہم لہا عاملون شعر

اعمال است عبر ازیں آنہا برائے آں اعمال عمل کنندہ اند ۱۲

اذا کان رب البیت بالطبل ضاربا

ہرگاہ صاحب خانہ بود طبلہ زن ۱۲

فلم تلم الصبیان فیہ علی الرقص

پس نہ ملامت کنی طفلان در آں خانہ بر قصیدن ۱۲

فالحق والحق اقول ازرکوب کمیت ورکاب کمیت

پس حق ست وحق میگویم ۱۲ سواری ۱۲ اسپ ۱۲ پیالہ شراب ۱۲

وُمداومت لعل مذاب و مُناومت یاقوت لبان

گداختہ مراد شراب ۱۲ ہمنشینی ۱۲

مذائب داد کامیابی دادہ جہاں را بالاآسے زیر زیر و بالا

گیسو دار ۱۲ باجبر ۱۲ بہ نالہ ۱۲

کردند و باکار آب آب کار بردند ثمن عقار بہ ثمن

کار آب گزشت رونق کار بردند ۱۲ شراب ۱۲ باغات ۱۲ قیمتہ ۱۲

عقار مصروف گشت و بنبیذ مائع مائع مانع رسم ملک

شراب ۱۲ محصول دادہ شراب مخمور زندہ ۱۲ شراب سخت سرخ صفت اعلیٰ صفت بیتیذ ۱۲ منع کنندہ ۱۲

آرائی شد عاقبت ایران از آتش تر و آب خشک

آتش تر شراب ۱۲ آب خشک یعنی صراحی ۱۲

بباد رفت و ازیں کشور پر شور و شر جز آیات خرابات

بر باد شد ۱۲ صفت ۱۲ جز سوائے آیات نشانیہا ۱۲ مناسب ویرانہ ۱۲

اثری نماند و آبادی از جہان ویرانہ عزلت گزید شعر

گوشہ ۱۲ آبادی ۱۲

خراب ار شود کاخ کون و فساد شود گو خرابات آباد باد

شرط ۱۲ دنیا ۱۲ متعلق اہل بگو ۱۲ مصرعہ ۱۲ خرابات شراب خانہ ۱۲ نیست ۱۲ غرض از آنست ۱۲

وما کان ربک مہلک القریٰ بظلم

نیست رب تو ہلاک کنندہ صاحب قریہ ۱۲ بظلم

واہلہا مصلحون

درحالیکہ اہل آں قریہ نیکو کار باشند ۱۲

دربیان تمۂ خاکا محمود و جلوس اشرف و قتل خاقان شہید

سلطان حسین ۱۲

اِنَّ فی ذٰلکَ لذکریٰ لمن کان لهٗ قلبٌ

دریں — پند است برائے شخص کہ بود برائے او دل

او القی السّمعَ وهو شهیدٌ وہم دران

او بہ پسند از دگوش یعنی بہ توجہ سماعت کند درحالیکہ حاضر بود ۱۲ — نیز ۱۲

اوان محمود غلجہ آثار فهی کالحجارة او اشدّ

زمانہ — ایں آیہ ۱۲ — درباب یہود

قسوةً از قلب قاس فاش کردہ سی و یک تن

سخت ۱۲ — ظاہر ۱۲

از شاہزادگانِ گرامی گوہر را بالباسِ زمرد پیکرِ اعناق

کنایہ تیغ ۱۲ — گردنہا ۱۲

بلورین لعلی ساختہ بمقتضائے کما تکمیل نکال نکال

مراد قتل نمود ۱۲ — سرخ — عقوبت ۱۲

و شکایت و شکایتِ ایں امر ظلم پرور روز بروز بروز و

ہندی ٹیس یعنی — خستگیہا ۱۲ — پروردہ ظلم ۱۲ — ظہور ۱۲

بروزگار او عاید گشتہ و بل و وابلِ ایں وبال وبیل

زمانہ ۱۲ — طرف ۱۲ — اشرف ۱۲ — خود مبتلا شد ۱۲ — باران سخت ۱۲ — ناگواری ۱۲ — فاعل ۱۲ — وبیل بمعنے سخت

ہصر در قصر رفعتش افگند و انتیاب نوائبِ نوبت

ہصر کسر یعنی شکست ۱۲ — قصر محل ۱۲ — اشرف ۱۲ — آمدن ۱۲ — مصائب ۱۲

زن حالش و دولت معانق دولتِ بیمآلش گردید

گردید ۱۲ — بمعنے انقلاب زمانہ ۱۲ — گلے لگنے والے — انقلاب زمانہ حاصل تباہ شد ۱۲

تیر آہِ سحر خیزان کارگر افتاد جنونِ قوی بر او طاری

ایں بطور علت انقلاب بیان میکند ۱۲ — مجنون شد ۱۲

شد و آن مجنون بدعائے لیلی از پا در آمد فاخذه

بسبب دعائے — دعا و شبیہ ایہام بمعشوقہ — گرفت

الله نكالَ الآخرةِ والاُولیٰ وابن عمش

خدا او را بعقوبت اخروی و دنیوی ۱۲ — محمود غلجہ ۱۲

اشرف رماه الله بلیلة لا اخت لها در حال

دل است از ابن عم ۱۲ — بہ انداز و خدا بشب کہ نیست اخت برائے آن ۱۲ — لیل — فرساء ۱۲

خالِ استیلا برافراختہ خالہ مختال سلطنت را اسراع

علم ۱۲ — خود پسند ۱۲ — زن غریب — دہندہ ۱۲ — زود تر ۱۲

من نکاحِ امّ خارجة کابین بست الحبا رہی

مہر ۱۲

خالۃ الکروان وہ وہ از دہم شہر شعبان سنہ سبع وثلثین

وبالبعد الالف بر جاے پادشاہے برجاے او نشست

کذلک واورثناہا قوما آخرین شعر

اقول لدھر قد توالت صروفہ

الیس لھذا الزمان زوال

فقال اصطبر کم دولۃ قد تغیرت

لکل زمان دولۃ ورجال

چون نقد شہروای شاہی او شہر روا شد بار وپیہ

بفسان فسون سیف تبا لط و تشار س تیز و آغاز

حرب و ستیز کرد ہم در تضاعیف این حال و تجاویف

این احوال روزگار تبہ کارش بائنات الدہر

امتزاج وابوجہل غفلت با ام الدما غش ازدواج

یافتہ با حیاء شیم ستم آئین ابن عم پرداخت یعنی

از غلبہ سود ابر ساہرہ غبرا خاقان سعید را با مصفحہ

خضرا صفحہ بیضا حمرا ساخت شعر

پرتگاے یابد فرہمانیابد   قصاب اگر بہندی بسمل کند بہار

و چون خدیو مغفور از دست ساقی قضا قصاع شہادت

درکشید و شاو زردان شاو زردان تخت گاہ را تختہ

بدر خدیو ایران صولت ایران آنرا که در میدان
ماہ کامل ۱۲ ـ نام ہوشنگ بن سیامک ۱۲ ـ حملہ ۱۲ ـ ملک ۱۲ ـ صفت ۱۲

نبردش باورد گم از نبیاه بود در سال ہزار وچند
نام پہلوان ہا گودرز ۱۲ ـ بکسر زن د بفتح مردہ ۱۲

وسی وشش که کلک واسطی تبار نبار نثره نثار
۱۱۳۶ ـ صفت ۱۲ ـ اصل ۱۲ ـ نیغ بیان ۱۲

بتاریخش دولت اهل جلیل افشار رقم زد
در ۱۲ ـ تا افشار تاریخ ست ۱۲ ـ بزرگ ۱۲ ـ قوم افشار ۱۲ ـ جماعت

از دره جز من محال باورد که مسقط الراس آن
از ـ شہر مشہور صفت ۱۲

سرورِ زمن وذات بیهمالش همیشه در آن نزهت
نادر مراد ۱۲ ـ نادر ۱۲ ـ سیرگاه ۱۲

سر اصدر انجمن وسرو آنچمن میبود براے
کامل ذات ۱۲

احیای جهانِ افسرده بر مراقی جهانگیری عروج
زندہ کردن ۱۲ ـ صفت بجھے طول ۱۲ ـ جمع مرقات نردبان ۱۲ ـ بالا شدن ۱۲ ـ شدہ حدث ۱۲

واعلان امارات فاحیینا به بلده میتا
آشکارا کردن ۱۲ ـ علامات ۱۲ ـ زندہ کردیم بہ سبب نادر شہر مردہ ـ یعنی ایران ۱۲

کن آلت الخروج کرده بپاے دلیری

سر بسرورے و دست بخجم افگنی برآورد حتی
براے ۱۲ ـ برائے ۱۲ ـ نادر دست وسر مقول ۱۲

یمیز الخبیث من الطیب وآزروے
تاکہ جدا شود خبیث از پاک ۱۲

نجدت و نجدت بجذب تائید و نجدت سیف
دلیری ۱۲ ـ علم ۱۲ ـ بہ سبب کشش ۱۲ ـ تیزی ۱۲

حدید کاربند کشور کشائی گشت مجادت از
تیز د ایہام بہ آہن ۱۲ ـ نادر ۱۲ ـ شرف ۱۲

طبع جواد بر جواد اجادت رانده باکناف ارفاغ
جوانمرد ۱۲ ـ راہ ہا ۱۲ ـ خوب کرداری ۱۲ ـ براے اعانت ۱۲ ـ ادنی ۱۲

واطراف وتکنیف اگناف واطراف اهل خلاف
اعلیٰ ۱۲ ـ حفظ ۱۲ ـ نواحی ۱۲ ـ جوانب ۱۲

دست یازید بلشکر کشی ودشمن گشی شمشیر بست
برطھایا ۱۲ ـ نادر ۱۲ ـ قتل کردن ۱۲ ـ نادر ۱۲

دباز و گشاده وکمند گشود ودست فتنه بر پشت
حاصل خشک فتنہ بست فتنہ ۱۲ ـ نادر ۱۲

آغاز دبراستی کوکب فروغ کوکبه فروغی ندهد

و چون چرخ مقوس کمان کین زه ساز دورع دربر

سیاوش زره گردد و چون سپهر مترس بسپر داری

پرداز دتیر زره شکاف زره گردد اذا وقعت

سهم القضا نثرات حلق النثرة القضاء

در بیان تدرج حال و ترقی احوال نادرشاه بتقدیر

ایزد بیچون فلا کفران لسعیه وانا له کاتبون

در خلل این حالات شاهد دوران پر خلل حلل جلل

را مکتسی شد و روزگار غم انگیز عیش دلاویز را مؤتسی

ایران را هنگام انفجار فجر فرج گشت و وقت

زوال ایام بؤس و حرج کما قیل عند انسداد الفرج

تبدو مطالع الفرج نوائب با اینکه نهایت

نداشت بی نهایت گشته بنوای بهجت بدل

شد فلاح الفلاح و تیسر یسر النجاة و

بشر بشر النجاح شعر

اذا بلغ الحوادث منتهاها فرج بعیدها الفرج المعلی

فکم کرب تولی اذا تولی وکم خطب تجلی حین جلا

شاهنشاه قدر قدر الذی کاسمه نادر و فی سماء السلطنة

بدر خدیو ایرانِ صولت ایران آنرا کہ در میدان

نبردش باورد گم از نیساء بود در سال ہزار و صد

و سی و شش کہ کلک واسطی تبار نبار نثرہ نثار

بتاریخش دولت اہلِ جلیل افشار رقم زد

از درہ جز من محال باورد کہ مسقط الراس آں

سرورِ زمن وذاتِ بیہمالش ہمیشہ در آں نزہت

سرا صدرِ انجمن و سروِ آں چمن میبود برائے

احیای جہانِ افسردہ بر مراقی جہانگیری عروج

و اعلانِ امارات فاحیینا بہ بلدۃ میتا

کن الخروج کردہ بپاے دلیری

سر بسرورے و دست بخم افگنی برآورد حتیٰ

یمیز الخبیث من الطیب و آز روے

نجدت و بجدت بجذب تائید و بجدت سیف

حدید کار بند کشور کشائی گشت مجادت از

طبعِ جواد بر جوادِ اجادت راندہ باکناف ارفاغ

و اطراف و تکنیفِ اکناف و اطراف اہل خلاف

دست یازید بلشکر کشی و دشمن کشی شمشیر بست

و باز و گشاد و کمند گشود و دستِ فتنہ برپشت

برلبست پرده داران حجاب ملکوت نوید شعر

فاعل مراد فرشته است ۱۲

اَرَایَ النَّصرَ مَعقُود اَبرَایَتِكَ الصَّفرَاءِ

مقولہ فرشته ۱۲ — زرد صفت کر رایت ۱۲

مے بینم فتح را بسته شده بر رایت سبز تو ۲

فَسِر وَافتَحِ الدُّنیَا فَانتَ بِهٖ اَحرَی

سیر کن ۱۲ — فتح کن — دنیار ۱۲ — پس شما بآں ظفر سزاوار ۱۲

یَمِینُكَ فِیهِ الیُمنُ وَالیُسرُ فِی الیُسرَی

دست راست تو در آں دست برکت آسانی است ۱۲

فَبُشرَی لِمَن یَرجُو النَّدَی بِهِمَا بُشرَی

پس بشارت ۱۲ — برائے آں شخص کہ امید میدارد ۱۲ — سخاوت ۱۲ — بہر دو دست نادر ۱۲ — مبارک تاکید دست ۱۲

بگوش اورسانیدند و ملهمان عالم غیب مفهوم شعر

نوید را — نادر ۱۲

فَسَدَ الزَّمَانُ فَلَا تَرَی — اِلَّا ذِئَابًا اَو ذِئَابًا

خراب شد ۱۲ — بظلم ظالمان ۱۲ — نخواهی دید ۱۲ — هر دو موذی اند ۱۲ — گرگها ۱۲

فَابسُط حُسَامَكَ فِی الذِّئَا — بِ وَلَا تَدَع ظُفرًا وَنَابًا

دراز کن شمشیر خود ۱۲ — گرگ ۱۲ — مگذار ۱۲ — ظفر ناخن — دندان

وَاصلُب عَلَی الذُّبَّانِ مِن — عَذَبَاتِ مِقرَعِكَ العَذَابَا

سخت کن ۱۲ — مگسها — از سر تازیانه خود ۱۲ — پھندنا ۱۲ — کوڑے — مفعول ۱۲

بخاطر خطیرش القا کردند و او صیت شیر صولت

در ۱۲ — بزرگ ضمیر شین ۲ به نادر ۱۲ — فاعل ملهم مفهوم فعول ۱۲ — ضمیر بادر ناشاد ۱۲ — خوب — خوبصورت اسد ۱۲ — حمله ۱۲

واجهر مجهر الصوت بوده و صیدگاه دشمن شکاری

خوش منظر یعنی نقشیه خوب — برائے صیدگاه ۱۲ — مناسب صید ۱۲

را شهباز شدید النخوت سلوکش موافق مسلك

حاصل اینکه تعصب حاصل نبود ۱۲

هر فرقه و طبقه وافق شن طبقه و محبتش سرشته

سازگار است ۱۲ — نادر ۱۲ — گوندھے گئے ۱۲

قلب ضعاف و غلب كان قلوب الناس

دل ۱۲ — جمع ضعیف ۱۲ — جمع غالب قوی گردنان ۱۲ — جمع قلب ۱۲

فی حبه قلب وجاهی و جیه و فهمی نبیه و وجهی

در محبت نادر ۱۲ — یکساں ۱۲ — رتبه ۱۲ — صاحب رتبه ۱۲ — نامی ۱۲

مونق و باسی موبق داشت پیش چین جبینش

خوش ۱۲ — رغب ۱۲ — مهلك ۱۲ — نادر ۱۲ — پیشانی ۱۲

فغفور چین دست از پا خطا نمیتوانست نمود

جدا

وبا گره ابرویش بمفاد لا یتکلمون الا من

مردمان کلام نخواهند کرد ۱۲ — مگر آں شخص

اَذَن لَهُ فرماندهان دهان بلاو نعم نمیتوانستند

گشود الحق از صدف ذرہ جز دُرّہ نادرہ جز گوہر

شاہوارش بر بساطِ امکان متلالی نگشتہ کوکب

کوکبہ اش راجناب حیات بخش تائید تابندہ

و پایندہ ساخت و ماہیچہ اختر فیروزش راچلی

اختر ماہ افروز در عرصۂ آفاق برافراخت از نمر

طبع باکمال ضرغمت ذات غضنفر فرّاش فرش

وفراش در پلنگ نگسترده از کام پلنگ طعمہ

واز غریف اسد رغیف میجست و بمساعدت

ساعد ساغدہ چنگ اوراک مصرعہ

حظ جزایل بین شین قی ضیغم

نمودہ مدلول ارتفاع الاخطار باقتحام الاخطار را

کارے بست لخطہ بیکارِ پیکار نبودی تو تیغ تیزش

دمے از خونخواری در منام نیام نیاسودی آز

فلق تا غسق چون مہر جہانتاب از روی مہر و

ذرّہ پروری بمجالِ دور و نزدیک مے پرداخت

و بنفس کریم النقیر نقیر و قطمیر تمام فقیر و قیر فردا

فردا رسیدہ اگر امروز را الفردا مے انداخت شعر

ولم یعتمد دارا سوی حومة الوغی

نہ اعتماد کرد نادر بہ داری سوائے جائے معظم جنگ ۱۲

ولا خدما الا القنا والقنا بلا

نہ خدمت گاران مگر و اسپان ۱۲

ولا حاجبا الا حساما مهندا

نہ دربان مگر تیغ ہندی ۱۲ تیغ ہندی ۱۲

ولا عاملا الا سنانا وعاملا

تحصیلدار ۱۲ مگر نوک نیزہ ۱۲ دانڈ نیزہ ۱۲

ازروزی کہ در قصر مشید دولت مسند افگند

نادر ۱۲ کوشک ۱۲ بلند ۱۲

کارش و رست نشستہ بتدریج و استدراج

نادر ۱۲ آہستہ آہستہ ۱۲ درجہ بدرجہ ۱۲

بر مدارج عزت استعلا و بر دشمنان استیلا می

المدرجہ راہ المدارج ج ۱۲ دست یافتن ۱۲

یافت تا آنکہ بمواطات قضا و مواتات قدر قدرش

الموافقۃ ۱۲ الہی ۱۲ فرماں برداری ۱۲ بزرگی ۱۲

بس رفیع و تالی رقیع شدہ نخست مفتاح ولایت خراسان

بادشاہی مہذب ۱۲ کلید ۱۲ آسمان مہذب ۱۲

قبضہ اختیار و قبضۂ اختیارش گشتہ بعون و یاری

یار و یاری مہذب ۱۲

باری تعالی و شہریار بشہریاری شہرہ شد

خدا ۱۲ شہر ۱۲ نام ولایت ۱۲ بہ بادشاہی ۱۲ مشہور ۱۲

و اعادی از سطوت قہرمان قہرش قہرہ گردنان

العدو دشمن الاعداد والاعادی مہذب جمع مہذب بہادر ۱۲ کارفرما مہذب ۱۲

آن ملک و ست خوش دولت پایدارش گشتند

مغلوب ۱۲ نادر ۱۲

و سرکشان آن ناحیہ بجگمہ حکم و طوع خبالش

فاعل ۱۲ لجام ۱۲ فرمان بردار ۱۲

مانند افراس طوع الجناب گردن نہادند

کوتل اسپ ۱۲ رسن ۱۲

بعد از چندی بزور یمین میمون حفہ اللہ بالیسار

قوت ۱۲ دست راست ۱۲ صفت یمین یعنی مبارک ۱۲ دراز کند ہندی ۱۲

بساط بتسط و تسلط در بسیط غبرا گستردہ بقوت

فراخی ۱۲ قدرت یافتن ۱۲ فراخی ۱۲ زمین ۱۲

سرپنجۂ جلادت بسط کف ایادی رحمت بر عباد

گستردن گشادن ۱۲ دستہا ۱۲ نعمت ۱۲

وکف آیادی رخمت وعناد از بلاد نموده حجت

بل یداه مبسوطتان بدست آورده و باکلک نیزه

خطی قلم نسخ بر نسخ اعمار خطاکاران خطط کشیده

اراض فساد در اراض منقطع بر چیده و بر چیده وجود

بدگوهران بضرب شمشیر بیجاده گون تلالا یتعلی

بست و با صیقل خنجر خورشید رنگ رنگ

زنگ از آئینه حال گیتی زدوده ربع ربع مسکون

را از ظلام ظلم به برق انگیزی سم سمند سمند روش

روشن نموده و دوست و دشمن را بکدیگر مرتبط

کرد حتی یولف بین الضب والنون

و فرق متضاده را چون اضداد عناصر بهم مختلط

ساخت حتی یجمع بین الثلج والنار عصاة

طغاة جهان بضرب چوب تادیبش عبید العصا

شدند قالتا اتینا طایعین و عتاة و عداة عالم

بتعلیم تعلیمی تنبیهش حد و اندازه خود شناختند

قد علم کل اناس مشربهم باعانت

خدای مغیث و معیت المعیت لامعه شوره زار

شور انگیز ممالک را که نمونه سرابستان بود و نسیج

آب سماحت در شحات سحاب ترشیح برشیخ

جوانمردی ۱۲ تراوش ۱۲ ابر ۱۲ زینت کردن ۱۲ پیر ۱۲

وشاب سرابستان نموده رخنهٔ بلدان را رحبهٔ جیور

جوان ۱۲ باغیچه ۱۲ شهرها ۱۲ میدان ۱۲

وخیور وطلول ویران را سرای سور وسور سرور

جمع خیر ۱۲ جمع طلل کهنه‌جا ۱۲ جشن ۱۲ احاطه ۱۲ شادی ۱۲

گردانید و عراص اقطاع را باعراص واقطاع

نادر ۱۲ جمع عرصه ۱۲ جمع قطع پاره زمین ۱۲ مفرد بمعنی نیزه ۱۲ تیغ جمع قطع ۱۲

باقطاع تملیک بخت درآورده دبدبهٔ بجدی

مصدر جاگیر دادن ۱۲ بکوشش خود ۱۲

علوت لا بجدودی بجدود ممالک رسانیده شعر

به بلندی رسیدم ۱۲ نه باجداد یعنی پدر و دادا ۱۲ جمع حد طرف ۱۲ نادر ۱۲

وکا و یحکیه صوب الغیث منسکبا

باران اگر ریزنده مشابه شود به نادر ۱۲ بارش ۱۲ باران ۱۲ درحالیکه ریزنده است باران ۱۲

لو کان طلق المحیا یمطر الذهبا

البته مشابه او شدے ۱۲

باران رسیم خندان رو ۱۲ ذی باریدی ذهب اگر هر دو صفت خندان و باریدن بودے البته مشابه او شدے ۱۲

والدهر لو لم یخن والشمس لو نطقت

خیانت کار ۱۲

واللیث لو لم یصل والبحر لو عذبا

اسد ۱۲ اشکار نکردے ۱۲ و سمندر شور نبودے ۱۲

در بیان استیصال اشرف افغان بقهر قادر بیچون

وسیعلم الذین ظلموا ای منقلب ینقلبون

خوب انقلاب ۱۲

بعد از چهل روز که اصفهان مقر کوکبهٔ فیروز بود خبر

جاے قرار ۱۲ صفت ۱۲

رسید که اشرف چراغ بصیرت را خاموش و نتایج

بیان خبر ست ۱۲ نتیجه جمع ۱۲

ایرار نار را بمصداق استحوذ علیهم الشیطان

روشن کردن ۱۲ مراد جنگ ۱۲ غالب شد بر افغانان شیطان و پس فراموش کردند ذکر خدا ۱۲

فانسیهم ذکر الله فراموش نموده باز بعزم تلافی

بار دیگر ۱۲ بدله ۱۲

وتلاقی در شیراز مشعلهٔ جلادت افروخته باشور و مشغله

ملاقات کردن ۱۲ مشعل ۱۲ چالاکی ۱۲ غوغا ۱۲

مشغول جمع جیر یک ضریک و جنود مشغله است

متفرقه ۱۲

خدیو کشور کشا از نوید این مغتنم بارد سر گرم نهضت

شدہ در بہجتہ الشتا کہ بشارت برد زمستان زمستان

آتش مزاجی افسردے و نساج دہر دو رنگ

برشتہ امطار شبنم بانی کردی شعر

ویوم برد من انفاسہ تعبس الاوجہ من قرصہا

یوم تود الشمس من بردہ لو جرت النار الی قرصہا

جہان در عالم برد از برف بضغطۂ برفنجک مبتلا

بود و خطط ارض خطۂ بلاد الثلج مے نمود شعر

امتنع الماء من المس وامکن الجمر من الجس

فلا یری غیر ذی رعدۃ او مسلم یسجد للشمس

از کثرت حمار شکل اسد نمودار شیر برفی بودے

و حوصلۂ جہان معترف بکم ظرفی شعر

وشتاء یخنق الکلب فلا یعلو ہریرہ

کلما یرام ہریرا ازم فاہ زمہریرہ

فی یوم یخمد جمرہ و یجمد خمرہ و زمانی

قارس بافوجی افرس من تمیم الفرسان بقصد تسخیر

فارس فارس فرس فراست و فراست گشتہ

بسطوت فارس مفترس آہنگ افتراس فرایس

در میان بود شعر

حروف هجاء الناس فیه تلمذ جواد و مخ ذال و حسام

و براهین قاطعه و حجج ساطعه و ر ابطال همتی اعدا

بمحاجه از لب تیغ و دهان تفنگ و زبان سنان

ملسن میگذشت و رشق مشق رشق و مشق دلاوران

در صفحه مشقی میدان از صریر خامه تیره کشتهای

مد شمشیر گوش زد جان بدخواهان میگشت و باگولک

سیف باضعف دست و بازوی سروران قلم میشد

و لوح سرنوشت هر کس بسوی عدم رقم باز افاغنه

چون دیدند که با خاشاک راه بر سیلاب و بشاخص

گذر بر آفتاب نمیتوان بست از حملات رباة

بهرام رمی آرش و تش کسعی کیش و قادر اندازان

شغابند شغا و فن اهوز مهارت چهره بستان

عوازیل از زخم و رجم شهب ثاقبه تافته تافته

تافته دل و سوخته جان هزیمت یافته اثناء بثاء

گریز کرده بشیر از آمدند پس اشرف بر شرف

تدبیر در آمده از ان ورطه هائله طریق وراطه پیش

گرفت یریدون ان یتحنوا بین ذلک

مبارزان مے کشید بدرزہای لامی رؤس سرکش

کاف بلکہ در قاف مانند کاف نسخ سراسر شگاف

مے انداخت پیکان سہم لام با متصاص خون

مخالفان ضاد صاد میبود وسعت جروح ولہاے

خصما تا تنگ تر از حلقہ میم مے نمود الفہاے

قامت طغاۃ بواسطہ طعن نیزہاے واسطی مانند

الفہاے کوفیان گردیدی وقاف الرقاب بغاۃ

در وقاف صرامت با تیغ ملامت قفاء الدہر قفا

خاریدی ناوک دلدوز راست لسان بسان الف

الف با عین اعدا گرفت ورایت منکوس دشمن

سست رای در آں عرصہ قیامت زا کمن

باء لسخط من اللہ از حملات یلان آہن خائیات

یاے معکوس یافت غین عین عدو از امتزاج

دم بہا بہاے ساکب دمع بل عین عدم گردید

و پشت نون در زیر اقلام مقالم رماح و قوائم

مراکب بشکل دائرہ نون خمیدہ تا افول مہر

بحرف ومن الناس من یعجب اللہ علے

حراف حرف جنگ وستیز با حرف شمشیر تیز

در میان بود شعر

حروف هجاء الناس فیه لله جواد و رمح ذابل و حسام

و براهین قاطعه و حجج ساطعه و ابطال هتی اعدا

بمجاجه از لب تیغ و دهان تفنگ و زبان سنان

ملسن میگذشت در رشق مشق رشق و مشق دلاوران

در صفحه مشقی میدان از صریر خامه تیر و کششهای

مد شمشیر گوش زد جان بدخواهان میگشت و باگرد لک

سیف باضک دست و بازوی سرداران قلم میشد

و لوح سرنوشت هر کس بسوی عدم رقم باز افاغنه

چون دیدند که باخاشاک راه بسیلاب بشاخص

گذر بر آفتاب نمیتوان بست از حملات رباة

بهرام رمی ارش و نش کسعی کیش و قادر اندازان

شغا بند شغا و فن آموز مهارت چهره بسان

عوازیل او زخم و رجم شهب ثاقبه تافته تافته

تافته دل و سوخته جان هزیمت یافته اثناء بثناء

گریز کرده بشیر از آمدند پس اشرف بر شرف

تدبیر در آمده ازان ورطه هائله طریق وراطه پیش

گرفت یریدون ان یخرجن وابین ذلک

سبیلا و میا صدیق و ملازعفران را باستطلاب
ماء من نجات و استعفاء از زلات باوره بدربار نادری
روان ساخته چست بحصن امان امان تحصن جست
ودر طرمساء مساء و هنگامے که سواد لیل غدافی بزاغ
پابر غراب حالک کیف حالک میگفت طائر میثاق
را یساق ساخته وہماے دولت را غراب البین
گفته رکب جناحی الطاید باد لاج ناجی انجا
گریز شد و ودر همان ظلمت لیل اجبن من نهار
بحمل احمال نپرداخته بلا تحمل اسباب تجمل را ریخته

باسپاه ملومه ملومه و اتباع و پیروان بیروان هوش
هوس و آرزوی سروری را ازروی درد و داغ
وداع کرده هملاج باد جمله را و هوا شام من
جمیره بسمت فرار متقاذف ساخت و ازراه
فیما تغصی جست رجع علی حافرته توقتاولان
قلاع و قراولان ابصر من زرقاء الیمامة و عقاب
ملاع انهزام افغان را دریافته کیفیت حال را مسامع
والا رسانیدند بعد ازانکه میا صدیق صبح صادق
بآیین برہ ہندوان ازشفق زعفران بر جبین صندلی رنگ

سُوَدِ موکبِ همایون در آغاز بکسرهٔ عین و عین بکره

مانند سیلِ موّاج و بحرِ عجّاج و ابرِ عجعاج و ریحِ هیهاج

بجنبش در آمده بتعاقب روان شد چون شمیمِ شمامه

مشامه و مشامیم مشامّه بمشامِ شومِ ایشان رسید

ملا محمد میاجو بافوجی از افاغنه بر سرِ پل فسا پای

ثبات افشرده بمفاد اُسُّ وَ جَبطی قوسک

دست بر ترکش جلادت زده چون تیرِ مُفوق باساق

مُشَمَّر اَصرَدُ مِنَ السهم مشغول و فلاع و مانند

کمانِ پشت در کشاکشِ نزاع گشت مبارزانِ قراع

باسیفِ اَقرع و سنانِ اَصلَع بقریع و قراع پرداخته

فزوعِ یومِ اکبر ظاهر ساختند جمعی نهیر از اعدای مقهور

از فرطِ هراس اسپ بر آن نهر نهر رانده بمدلول

فخسفنا به و بداره الارض چون حمار در

خر ماند و برخی آبِ سیفِ فلوع مستغرق شده

قلیل بلیلی که در آجالِ ایشان تاجیلی بود بعدلای

از گِل ولای و آبِ شمشیر نجات یافته بپای

گریز سر از معرکهٔ ستیز بدر بردند و جمیع فتیات و

قینات قینیات و از اطفالِ رضیع تا پیرانِ ضیع

در آں ورطهٔ هولناک آغشته آب وخاک وسقط

مساقط هلاک شدند ودلبران سرو بالای چگل بالای

وچگل همخوابه زلال مضاجع رود آبه گشتند واگار

چاشنی ضربت الیکر دریافتند هر موشی بمد کرزی که

متذکر تهدید فصل من مل کر بود مصاوف گردید

وهر رود در غمرات رود که از مضمون بئس الورد

المورود اخبار میکرد مورد ان الله مبتلیکم

بنهر آمد وزرهای خاراخوار تراز خارا و عرصه رزم

ریخته شد فانکفوا با لطاغیه حریر از پیکر حرا مانند

حرایر نجاک هامون آمیخته فصل تری لهم من

باقیه در حسرت خروش وفغان خروش وفغان

افغان بچرخ گردان پیوست وقدسیان فلک فلک

الحمد گویان وپای کوبان بساط نشاط ومهاد

انبساط انبساط دادند در آنروز آتش عمر مینا جو که

بر باد پای آتشین سم در ساحت برزین آذر برزین

یا آذر برزین در خاک هلاک با آب شمشیر انطفا

پذیرفت واشرف آهو سرشت از راه گوی انزوی

من ظبیئ به سمت سیستان سیستن کرده از انجا

بارجاو بیم بارجاء و انخار خاران و رخشان من بلاد

بلوچستان از خارِ عنان جانب کرد و به آنجانب

خائب و خائب جائب جانب شد در او آخر ماه

جمادی الثانیه سنه ۱۱۴۲ در حدود گرمسیر مسیر او باحالت

سوء سوی بئس المصیر گشته از لج بلوج لج بلوج

ابلوج مرگ چشید و نوای العجب کل العجب

بین جمادی و رجب از ثری بر ثریا رسید

و مصون و قد تلک امت قد خلت درباره او

دعوای او صورت ظهور یافت ولولا دفع الله الناس

بعضهم ببعض لفسدت الارض و را آثار

این خدمت صبح اقبال بلوچیه تبلج یافت و اختر

طالع اهل خاران و رخشان از پرتو خورشید عنایات

خدیو ذره پرور خاران رخشان گشت میرزا قوام الدین

قزوینی در آن تاریخ تاریخ قتل او را منظوم ساخته

بود در این سلک منثور انسلاک می یابد قطعه

الاشرف سل سیف البغی و اشرف

واشتت به المحنة فی کل طرف

لما انقضت المدّة لم یستأخر

از آنجهت هدف گه بقتل الاشراف

شعر

ساقی دوران از نهار کند　　پر کند خالی وخالی پر کند

بعد ما که نسخهٔ نثر اوضاع شیرازهٔ شیراز نظم یافت

اعلای لوای کشورگیری بدولت کبری بسمت

شوستر کردند بنا بر آنکه از عرب ترکتازی نجال

عجم واقع می شد صناد ید الطایفه را از خیز حوزهٔ در

حوزهٔ خراسان متنجر ساختند

دربیان جنگ ابراهیم خان با افاغنه و شکست اوزان

فوج لئیم ذلك تقدیر العزیز العلیم ابراهیم خان

اگرچه خاقان سخی را برادر اخی بود اما　　در امر

قتال اقبال نداشت شعر

لیس قرب امی الشر کالتوانی　　ولا توالی الخیل کالهوادی

وفی المثل لیس قطا مثل قطی باوصف آنکه

خدیو کشورگیر در سال ماضی از افعال افغان عاصی

غاضی گشته با جمله مجامله و معامله در اخمام لهیب

مجادله و محامله کرده باز بروفق عهود وذمام زمام اختیار

امور هرات را با قلندیار باز گذاشته بود آن فوج دغا

چون کینهٔ دوداغ داغ دیرینه بر دل داشتند بموداى

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَا كَانُوا يُخْفُونَ مِنْ قَبْلُ

ظاہر کردند آنچہ اکنون پوشیدہ میداشتند پیش ازین، اگر باز داشته شوند هر آینه باز گشتند

وَلَوْ رُدُّوا لَعَادُوا لِمَا نُهُوا عَنْهُ تَسْوِيلُ

يَعِدُهُمْ وَيُمَنِّيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ

و شیطان آرزو میکرد ایشانرا — وعده نکرد ایشانرا شیطان

إِلَّا غُرُورًا مَصِيرًا مِنْ لَوْلَا وَلَوْ

رَحِمْنَاهُمْ وَكَشَفْنَا مَا بِهِمْ مِنْ ضُرٍّ لَلَجُّوا

فِي طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُونَ گشته برخلاف اِنْهار

لَا تَتَّخِذُوا أَيْمَانَكُمْ دَخَلًا بَيْنَكُمْ آثار

وَمَا وَجَدْنَا لِأَكْثَرِهِمْ مِنْ عَهْدٍ باہر و

بأقسام اقسام حَلْف حلف ونقضِ ایمان از نقض

ایمان ظاہر نمودند يَحْلِفُونَ بِاللَّهِ إِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ

سوگند میخورند بخدا که ما از شما ایم درحالیکه نیستند آنها از شما لیکن آن قوم خوف میکنند

وَمَا هُمْ مِنْكُمْ وَلَٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَفْرَقُونَ

و بعزم تاخت خراسان درہمان سال سيف

بدسگالی و ایوان دولتِ فلک بساط را قالی شدند

حاصل بعض مطیع نادر ماندند و بعض منحرف شدند

وَلَٰكِنِ اخْتَلَفُوا فَمِنْهُمْ مَنْ آمَنَ وَمِنْهُمْ

مگر اختلاف کردند بعض از آن ایمان آوردند و بعض کافر شدند

این را نادر حاکم آنجا کرده بود این همراهی افاغنه نه نمود

مَنْ كَفَرَ اللہ یار خان باین دستان همدست

وهمدستان نگشت قَالَ إِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِنَ الْقَالِينَ

الله یار خان گفت که بدرستیکه من بیزارم از کردار شما

وَمَا آمَنَ مَعَهُ إِلَّا قَلِيلٌ افاغنه او را از ولایت

اخراج کرده ذوالفقار خان را از فراه آورده بر مسند

حکومت تمکین و درمیان قوم صاحب تمکین ساختند

وَاتَّخَذُوا مِن دُونِ اللّٰهِ آلِهَةً لَعَلَّهُم

يُنصَرُونَ ذوالفقار آواز کرنای وَجَعَلْنَاكُمْ

أَكْثَرَ نَفِيرًا بگوش رسیده مانند دهل بادور پوست

افکند و نفیر منافرت و نقاره منافرت نواخته و تیغ

عداوت دیرین را بهمدستی افاغنه نواخته ایشان را

بتاخت ارض اقدس سلسله جنبان رغبت گشت

و نوید إِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ استظهار داد

افاغنه نیز قَالُوا إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا إِن كُنَّا نَحْنُ الْغَالِبِينَ

پس ذوالفقار خان با فِئَةٍ كَثِيرَةٍ ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ

بسمار جنت جمع کرده از سور شاکله در شاکله مزار

خواجه ربیع یک فرسخی شهر نزول و ناقه عزم را اشکال

توقف مشغول ساخت و شهر را بمضیق محاصره

انداخت و بیرون و درون شهر جمیع قرای و محال

بیرونی مجال توسن تطاول و تصاول کرده در دیر

و دار و کهف و غار با غار بدآغار آغاز اغاره نموده

وزن و فرزند مسلمانان را بجرده بجرده پرده دری و شناعت

اشاعت کرده شراره شرارت افروخت و از احتلام

لمعات کین جانها و خانها سوخت و از خونها جویها
روان ساخت و از دماء زارع و دهقان و من ده
فانی شد و آنچه بر فحوای من اضواء فیها و اوتارها
و اشجار رها اشعار داشت منهوب حوادث
گشت و جمیع مزارع و باغات من جنات و
عیون و زروع و مقام کریم لگدکوب مذارع
خیول بغاة گردید و ابرار بتاراج اشرار درآمد و تخم
حبوبات از زمین بر افتاد و گلها و رمه و رنگ گلابرتبها
امتشاق و استراق یافت الحاصل از گاو تازی ان

گروه اطراف شهر مباحث البقر پذیرفت آز
سلامیات اخبا انشان قطعه زمینی بسلامت نزکت
و هر روز بهمین نهج درکمین ضرب و زرب کمین
مختفی گشته غنم و غنم اکتسا میکردند در خیر و جانب
از روی بیشر مے برکض خیر شر مے انگیختند و دائما
در سهل و جبل خیل و ختل و نهب و قتل از رجل
و خیل آن خیل پر حیل بظهور مے پیوست سابقا
ابراهیم خان از اوج سماء ضمیر الهام پذیر شاهی
در باب مناهضت خطاب یا ابراهیم اعرض

عن هنّ اینو شده با نهار منهی نهار خدیوانه

از منازعت منهی و مامور شده بود که بحکم انّ المجاجزة

قبل المناجزة در شهر سیف احتیاط ملحوظ واصل

شهر را مصون و محفوظ داشته با آن گروه بمضون

فذرهم یخوضوا ویلعبوا حتی یلاقوا

یومهم الذی یوعدون معاملت کند که

ساحت خراسان عنقریب مخیّم سرادق جلال

خواهد شد لتجلٌ نی بقران الکلاء و سزای

سرائے دولت سزائے کامل خواهد یافت ؛

سیجزون بما کانوا یقترفون شعر

چندان بود کرشمه و ناز سهی قدان　　کاید بجلوه سرو صنوبر خرام ما

شعر

سناغسل عنی العار بالسیف جالبا

علیّ قضاء الله ما کان جالبا

یصغر فی عینی تلادی اذا انثنت

یمینی بادراك الذی کنت طالبا

امّا ابراهیم خان بمضمون لا ینفعکم نصحی ان

اردت ان انصح لکم امر و الارا که و زنداق

حقیقت اخلا من الناصح بود امرّ من وعظ الناصح

دانسته لآلی نصاح این نصائح احسن من شنف

الا نضر را که قرطِ فود فواد و خلدهٔ خلد را میشاید است

گوشوارهٔ گوشِ نسیان ساخت بل در پس گوش

انداخت و بقلت و ثقلت نپرداخته در حوالے

کوه سنگین رایت مماصعت و مقارعت برافراخت

هرچند که ببر در برّ و نهنگ در بحر و پلنگ در کوه و شیر

در بیشه و ثعبان در غار و سمندر در نار و عنقا در قاف

از باس دلیرانِ خرسان لرزان و هراسان بودے لیکن

چون در آن وغا زیان غازیان مقدر بود برخی در

مقام برخی نقد عمر بے بدل بذل و بذل فرار از موقف

نزال که شیوهٔ انذل انذال است رضا ندادہ از بجر

حسن نیّة جالب وفنیه ا لتجلّن لا التسلّل والمنیّة

لا اللّ نیه گشتند و بعضے از خوف قنات آبدار

خود را بجوف قنات آبدار انداخته قنوهٔ نام و ننگ

بآب داوند بجاے آب خون خم بے گناهان حقیر از

فقیر روان شد و رشتهٔ کاریز هاے خراب و آبدان

بلالی غلطان ابدان مسمّط گردید از مضار بہ کثیر المضار

این مُضار به ورناحیهٔ خواجه ربیع بیع جنسِ جان از تیغ

جیشِ اَعدا رواج یافت و از تجارت بی تجارِب

این تجارُب نقودِ اَعمار از سِکّهٔ اعتبار افتاده و رسِیکهٔ

فنا صرف مَصارف ظُروف گشت انابیر هستی

برنا و پیر و حبّاتِ حیات صغیر و کبیر بتسعیر آتش نزال

پذیرفت مساکین از مَسِ کین افغان عویلِ افغان

بگردون رسانیدند و بیوه زنان نیوه زنان از نیوهٔ زنان

زبان زبانِ مُشاتمت و مُشامَتَت و دهان ملامت

بی مُلایمت کشودند مصراع

لَقَد ذَلَّ مَن بَالَت عَلَیهِ الثَّعالِب

ذلیل شد آن شخص که شاشید براو روباه‌ها

چون خوانینِ خُراسان که به تیغ زنی خورسان ور آفاق

اشتهار داشتند از جواب این غفلت خرسان واز

بیغار بیعاری ترسان بودند شاهزاده رضاقلی میرزا

را واسطهٔ عرض ساختند در اوائلِ ماه صفر این خبر

باخبارِ چاپارانِ شاهزاده نجدیو نیک اختر رسیده بجزم

اینکه پاداش این ناداشتی را بآن فوج عائد عائد سازند

باجیشِ جایش و جاشِ ثابت و قلبِ ثابت و رای

ثاقب و حزمِ شامخ و عزمِ راسخ شعر

عزماتٌ یرضُّ منها رضوی و یکاد الولیدُ منها یشیبُ

فالشمسُ النهارِ منها وجوبٌ و لقلبِ الزمانِ منها وجیبُ

شقه گشای رایتِ میمون و مرحله پیمای وادی فانّا

منهم منتقمون شدند تا بیچه لوای فلک فرسا

بحکم سیروا فیها لیالی و ایاماً آمنین شهرها را

بلسانِ ماه جهان تاب غدوها شهرٌ و رواحها

شهرٌ برسم اسراء و تعریس و تاویب و تغلیس پیموده

در آواخر ربیع الآخر مشهد مقدس را بطلعت رائع

ثانی ربیع رابع ساخته بانس دولت مایس گشتند

پس به تفریج کروبِ اهالی و تفریح قلوبِ سافل

و عالی و نظم سررشته افشاریه آذربایجان و خراسان

و احیاء احیا و احیا و انحا آنجا و ازین قبیل قبایل

و قنابل بر وجه کامل پرداخته از لطف نائیش نام

عشایر عرب و عجم حی شده و از کفِ راد و دست جوادش

بار نامه حاتمِ طی طی و هر یک از سرانِ ایل تا تابین

با آیینِ شان از نظر آفتاب سان گذشتند و جمعی کثیر

از ایشان در سلک ملازمانِ رکابی منسلک گشته

بقیه را مغیات و متفنات و مشرقه و مضحات و مصطاف

ومشتات ومرعی ومسنات وعلفه وعلوفه ومعالف

ومسارب ولهم فیها منافع ومشارب ومواضع

مراحلت الشتاء والصیف وربوه ذات قرار

ومعین ورریف وخیف معین ومقرر گردید شعر

اذا حضر الشتاء فانت شمس وان حضر المصیف فانت ظل

دربیان عروسی شاهزاده رضاقلی میرزا

بلطف خداوند یگانه جل شانه وان علینا بیانه

چون دره والا گهر صدف سلطنت ودخت بیدخت منظر

خاندان عفت خواهر قدسیه حضرت شاه طهماسب

مخطوبه شاهزاده رضاقلی میرزا بود درصنابر اشتاکه

مشاطه دی وشایج بلورین برقامت صنوبر وصنابر

وهیاکل گلها وما احسن شمائلها وکلاکلها وروی زمین

رابسفید آب برف تزئین وحجله جهانرا بآئینه بندی

آئین داده شعر

والثلج علی ذوائب الاغصان قد قرطها قلائد المرجان

ان مرضها الصبا تهاوی بددا کالنور تساقطت عن الافنان

از شدت سرما عرش بزیر کرسی خزیدی وچرخ سنجاب

گون پوستین قاقم برسر کشیدی فرمان پذیران بحکم والا

تهیهٔ عرس برخاسته مجالس ضیوف مشحون بصنوف

خواسته چنانکه ولها خواسته در کمال زیب و زیبائی

آراستند و در عشرتکده این دیر سپنج طرب زنج و عیش

روم و افرنج متیسر گردید آبی طباطبا گویا در ایام ماضی

لیلاء لیلالی این سور را و رآئینه استقبال دیده و

وصف حالرا باین اشعار اشعار کرده شعر

وَلَیْلَةٍ اَطْرَبَنِیْ جُنْحُهَا ... فَخِلْتُنِیْ فِیْ عُرُسِ الزَّنْجِ

کَاَنَّمَا الْجَوْزَاءُ فِیْ جُنْحِ الدُّجٰی ... طَبَّالَةٌ تَضْرِبُ بِالصَّنْجِ

قَائِمَةٌ قَدْ حَزَّزَتْ نِصْفَهَا ... مَائِلَةُ الرَّاسِ مِنَ الْغُنْجِ

در شبی از نهار بهار خوشتر و از صباح عید و صباح

عید دلکشتر و زبانی مُزدوج بفرح و ساعتی منزّه

از بَرَح و تَرَح نیّر برج برجِ سعادت با زُهره

زُهرا اقتران یافت یعنی در شب پانزدهم رجب

با رُجب و شرف ناحیه تازه چین و ختن ختن

شد و چین جبین دهر عابس از چنین عیش دلاویز

انبساط پذیرفت قد طَلَعَ البدر مع الزُّهَرَة

فی دولةٍ مُؤتلفة الزّهرة اصبحت

الحرّة مقرونة بالحرّ فی دولتها الحرّة

لا اَعقبا مِن فرحةٍ ترحةً کلاّ و لاحبرة

عبرة و کلکِ مولف درین خِطبه خُطبه انشاء کرده

بود انشاد آن لایق این مقام آمد وہی ہٰذہ

گلگونه حمدے که عِذار عذرا ورق را بزیباترین وجہی

گلگون نماید و غازه شکرے که رخسار عروس دلارا ے

صفحه را به نیکوترین صورتے آراید سزاوار جمال

جمیل حضرت ذوالجلالیست که ہفت آسمان در حرم

حریمِ صنعش شاہدیست ہر ہفت کرده از ماه مہرش

تیته طلا در پیشانی و شرف آفتابش در سر

بدر تابان در خلوت سرائے قدرتش دلبر قمر طلعتی

است در پرده از شب اختر نما و چرخ مکوکب

یکشبه نقره بافش در رُو و اطلسِ گلدوز زرتارش در بر

مشک بیزی طرهٔ لیلاے لیل از عبیر افشانی شانه

کش صُنعِ بیمثال اوست و سرخاب شفق و سفیداب

صبح در چهرهٔ نگارِ خورشید عِذار نہار از غالیه سازی

ماشطهٔ لُطف لایزال او و حلیهٔ گرعنائیش نوعروس

مہر را در منظر عالی رِواق سپہر ہر صبح برائے آرایش

برسر طشتِ سیمن اُفق مے نشاند و حجله آرائے

مرحمتش ہر شام از انجم فاختر طبق طبق دُرّ و گوہر برسم

شاباش بر فرق کواعب اتراب ترّاب مے افشاند

بر سر معجر شیر و شکر فجر از تار اشعۂ کلہ ریز است و بر

طرف خدود خورا ر وشان فلک از سلک ثریا عقد

آویز صورت آرای ابداعش زرک زرین از نور

و عبیر مشکین از شب دیجور بجبہہ گیسوے دلبر فتنہ

خوے جہان پاشیدہ و مشاطۂ اختراعش از پیالہ

طلائی بیضا بر ابروے سلمای ہلال وسمہ نور و از سیاہی

شب کحلی سرمہ بچشم شواہد سیمین و شہور کشیدہ

مہر انور در محفل قدرتش گرد بالشی ست دیبا و ماہر دی

زہرہ جبین ماہ در انجمن شہود آثار جلابش شاہد یست

زیبا کف الخضیب از رنگ بخشی حناے عاطفتش

ہمیشہ در خضاب است و آرایشگر مکرمتش و رطارم

چرخ چارم نگار بند پنجۂ آفتاب از دواج آباء

علوی با امہات سفلی از نتائج حکمت بالغۂ اوست

و اطفال موالید از مشیمۂ عدم زادہ صنعت کاملۂ او

صورت گر صنع بدیعش بمصداق و صوّرکم

فاحسن صورکم نقشبند ہیولائی ذکور و اناث

تزویج حور عین زال زشتِ دنیا که امّ الفساد یست

فتنه زا نفوس قدسیّه ایشان را مطلّقه است لبسه

طلاق و بیمن ایجاد و جود جواد شان عنبر چه گوهر نگار

شب و آئینه بلور صبح و دست بند سیمین ماه و شمس

زرّین آفتاب و کل مکلّل اکلیل و بروج و باره افلاک

با کنیز و غلام زهره و بهرام امّهات عنصری راحق الصّداق

و بعد غرض از صورت نگاری این لوحه دل کشا

و چهره آرائی این صفحه فرح بخشا که از حسن معنی طعنه

زن لوح جبین خوبان دلکش و ش وار حروف و نقط

رشک فرمای خط و خال رخسار حوران پریوش گش

است آنست که چون وحدانیّت مختص ذات خداوند

صمد است و فردانیت شائسته یگانه بی زوج الّذی

لم یلد ولم یولد ولم یکن له کفواً احد

و قوام سلسله هستی بمناکحت منوط است و انعقاد

سلک بقا بمزاوجت مربوط چنانکه آبا و امّهات افراد

و ازواج را ایجاب و قبول علّت و معلول موجب

حصول عقد ازدواج است و نتایج صور موالید ثلث

و در تولّد مزاج بمقابله ماده و مادّهٔ قابله محتاج اگر قوت باشد

لقب الیست کہ سرخ روئے کونین بغازہ کاری مشاطۂ

شفاعتِ اوست و تکون عالم و تولد نبی آدم از بطنِ

عدم بطفیل حضرت مفترض الاطاعتہ اوبیت

گر نبودی ذات پاکش آفرینش را سبب

تا ابد حوا استرون بودی و آدم عزب

اعنی نور و نیرِ تابناک بہین فرزند مادر خاک و مہین

سلیل دودمانِ افلاک سید ولد آدم وانگشت

نبوت را شریفترین خاتم خاتم الانبیا و سید الاصفیا

علیہ من الصلوٰۃ اذکاھا و من التحیات انماھا

مادام الاثنانِ زوجا والنیران یدوران

خفیفضا و اوجا و تحف تحیات صدق انتما

و درر درود دری نما نثار دربار دربار دراری

فلک خلافت و ذراری طیبہ اصلاب رسالت باد

کہ عروسانِ عزوشان ذات مقدس شان را در عقد

دوام مندد شوخ گیتی فروز ماہ در حرم سرای جلالشان

کمینہ کنیزی قمر سیما نام پردہ گیان قصور ملکوت از

قصور اداے خدمت شان در حجاب حجلہ خجلہ

پردہ نشین اند و آزادہ مردان طریق تولاشان مستوجب

تزویج حورعین زال زشت دنیا که ام الفساد یست

فتنه زا نفوس قدسیهٔ ایشان را مطلقه است بلسه

طلاق و یمین ایجاد و جود جوادشان عنبر چه گوهر نگار

خسب و آئینه بلور صبح و دست بند سیمین ماه و شمس

زرین آفتاب و کل مکلل اکلیل و برج و بارهٔ افلاک

با کنیز و غلام زهره و بهرام امهات عنصری راحق الصداق

و بعد غرض از صورت نگاری این لوحهٔ دل کشا

و چهره آرائی این صفحهٔ فرح بخشا که از حسن مغنی طعنه

زن لوح جبین خوبان دلکش وش و از حروف و نقط

رشک فرمای خط و خال رخسار حوران پریوش گشته

است آنست که چون وحدانیت مختص ذات خداوند

صمد است و فردانیت شایستهٔ یگانهٔ بی زوج الذی

لم یلد و لم یولد و لم یکن له کفواً احد

و قوام سلسلهٔ هستی بمنا تحت منوط است و انعقاد

سلک بقا بمزاوجت مربوط چنانکه آبا و امهات افراد

و ازدواج را له بجاب و قبول علت و معلول موجب

حصول عقد ازدواج است و نتائج صور موالید ثلث

در تولد مزاج بقابلهٔ ماده و مادهٔ قابله محتاج اگر قوت باصره

در آیینه خانهٔ چشم در پس پردهٔ زجاجی هم آغوش

مردمک نمی شد دیده بدیدار قرة العین خویش روشن

نمی گردد تا پریزاد مشکین نقاب شب در این کهن

قصر نو آیین نو آیین بهخوابگی ماه قرین نمی گشت

خلف الصدق صبح صادق را در کنار نمی گرفت تا دام

که قطرهٔ ابر نیسانی در رحم صدف قرار نگیرد مریم

را در شاهوار تولید نیابد و تا خورشید جهان نما

از اوج سماء الصخرهٔ صمّا نتابد از صلب کان گوهر غلطان

و از بدخشان لعل درخشان تراید نهال نوخیز را بدون

پیوند در بر گرفتن ثمرة الفواد فواکه لطیف مقدور نیست

و بی فعل قوة مولده نوباوگان محبوب از مکامن

بطون خاک جلوه گر عرصهٔ نمود ظهور نه بناء علی هذا المعانی

در آنی که شاهد سراپا آن نهار زلف پرتاب از

زلف اللیل بر عارض مهرتاب آویخته و حسنای

صبیح الوجه صباح بشکر خندهٔ تنگ شکر بشیر تباشیر

آمیخته شب دلفروزش چون روز جوانی بخجری مزدوج

و روز بهجت اندوزش بسان شب وصل خوبان

بسعادت مبتهج قبهٔ خضرا در آراستگی طره‌بخش چتر طاؤس

بود و بسیطِ غبرا غیرت افزای حجلهٔ عروس آفتاب

خداوند بیت بود و قمر کدخدای خانه و زہرهٔ زہرا

مشغول چنگ و چغانه طالع از مناحس و مناقص

دور بود و او تا و اربعهٔ او تار چار تار سرور ماه از ہاله

دایره میزد عطارد قلم بدست گرفته خطبه می نوشت

ناہید چنگ مینواخت خور ہنگامهٔ طرب گرم میکرد

و در خور بود بہرام برسم غلامان خدمت بجامے آورد

و جائے آں داشت و مشتری بعمامهٔ زرین علاقه

و دراعهٔ انور سرو بر آراسته صدر انجمن گشته زحل

برائے نظاره در گوشهٔ بام فلک رخت اقامت

انداخته چرخ از منطقه بتہیهٔ اسباب سور کمر بسته

قیقاوس بزینت افزائی بزم تاج زرین بر سر نہاده

و جبار دو گنگ بدست بمحفل آرائی ایستاده

دلفین خیک بر دوش گرفته از رود نیل فلک آب

میکشید و کوکب سحابی برنگ ابری آبی بر کمر بسته

با سبوی شفق از خم مینای سپہر تشنگان مجلس را

آب مے بخشید عوّا صلای سرور لباکنان عرش

در میداد و زبانا از زبان بتّه ترانه میگشاد راس سر بر

آسمان میشود و ذنب عقدہ از دل میگشود و قلب

دل از دست دادہ و مقدم و مؤخر از ہجوم تماشائیان

مقدم و مؤخر ایستادہ نہر زود میزد و مجمرہ عود

کف الخضیب کف میزد و چنگ رومی دف

نسر طائر در موقع فارغبالی واقع نگشتہ سفینہ

بادبان نشاط افراختہ غراب از روئے خفض الجناح

بطیاری خدمت پرداختہ راقص رقص میکرد و جاثی

علی رکبتیہ پائے میکوفت بنات النعش انتعاش مینمود

و قصعۃ المساکین ناز و نعمت بزرین کلاہان چرخ

مے بود باطیہ شربت میساخت و پروین عقد

مے بست و شاۃ المذبوح خودکشی مے کرد اسد از

جبہہ چار چشم نگاہ بود و سہم باینکہ تیر روی

ترکش روشنان فلک مے بود از حسرت تماشا سہیم

آہ حامل راس الغول بائیر خدمت مے کرد

و ذات الکرسی بدفع گزند عین الکمال آیۃ الکرسی میخواند

مرأۃ المسلسلہ سلسلہ انداختہ و صلیب از ناز زنار

زرین حمائل ساختہ ممسک الاعنۃ راعنان صبر

توان از دست رفتہ و سہیل اہل بزم را اہلا و سہلا

گفته از بس آمیزش اضداد و شیوع یافته مهتاب

مهتاب خیط الکشان را فرش مهتابی فلک ساخته و

از بسکه نزهت سرای سپهر شایان تماشا گشته تمکین

رانیز میل روپوش شده از قلب العقرب بر تمع

انداخته ثوابت سیر میکروند و سیارات محو نظاره گشته

در مقام حیرت ثابت مے بوند سپهر از کواکب

باهزاران چشم برائے تماشا مے گشت و خورشید اشرفی

شاه جهانی نثار مے نمود و قمر از اتصال بنجوے زهره را

تنگ در بغل گرفته بود که اگر ماه نو مے شد آغوش خالی

نمے کرد و سعد اصغر بنوعی با مشتری گرم

نظربازی بود که اگر ساعے میگذشت نظر از آن بر نمے

گرفت آسمان پنجه کش آفتاب را اگر با گرم از تنور افق

بر آورده برائے نهاری آماده ساخته و فلک از دوانهائے

کواکب متقلات زر افشان ریخته و پرداخته آتشباز

گردون موشک شهاب مے انداخت و مهتابی ماه

مے سوخت و انجمن آرای دوران بر طاق نمائے

اطباق سموات از کهکشان چوب بندی کرده و بمفاد

ولقد زینا السماء الدنیا بمصابیح از انجم چراغان مے

افروخت لعبت گر جہان در پس پردۂ شب بازی

لیل از صورت ماہ عروسک بازی میکرد و ہندوی

ملاعب شب از بیضۂ صبح مرغ آتش خور بدر

مے آورد و لولی مہر چوں ریسمان بازی خطوط مدارات

را بنہایت مے رسانید از چنبر چرخ بدر میرفت و

مشعبد نیرنگ ساز فجر چوں از بساط حقہ بازی سپہر

مہرہاے سیمین نجوم را گم مے کرد از تف مہر آتش

سوزاں و مجمر فروزان از زیر خرقہ ظاہر مے نمود گاہے

زر خورشید را بشامی مغرب سپردہ از جیب مصری

افق بیروں مے آورد و زمانے در چرخ و فلک سپہر

گرد آں اطفال شوخ چشم اختران را بچرخ می انداخت

در عشر تکدۂ خاک نیز باد وزان آب بر آتش دلہا

ریختہ و نسیم سحر گاہے رائحۂ روح و ریحان بمشام اہل جہان

آمیختہ گل از انبساط در پیرہن نمے گنجید و دہان

غنچہ از خندہ بہم نمے آمد و چشم نرگس از شادی بخواب

نمیرفت گل مخملے در ہر گل زمین فرش گشتہ و زنبق

تر دماغ نشستہ بنفشہ از عشوہ بتساعد تکیہ کردہ

و یاسمن یاس از دل بردہ گل از ناز بر نہالی خفتہ و سوسن

بصد زبان افسانہ گفتہ غنچہ گل گل مے شگفت و شبنم

غنچہ و گل ۱۲

برائے عقد روئے گل دُر مے سفت حسن یوسف

ہار ۱۲

چوں حسن یوسف عزیز و زلف عروسان و لآویز صنوبر

پسر یعقوب ۱۲ — گل کشمیری ۱۲ — مائل کنندہ دل ۱۲

دل از دست دادہ و درخت آزاد بہ بندگی ایستادہ

آزاد و بندہ لطف ظاہر است ۱۲ — حالانکہ از بندگی او را تعلق نیست ۱۲

عرعر شمشاد نواز بزم خاص بود و سرو با اصول

بمعنے غلام ۱۲ — صفت شمشاد از ضد کمن بمعنے تازہ ۱۲ — تال ۱۲

فاختہ ضرب رقاص چنار بدست افشانی برخاستہ

مرکب نام تال یازدہم دا از اسور فاختہ ہم گویند ۱۲ — برائے ۱۲

و بید مجنوں لیلی آسا خود را بطرۂ مطر آراستہ گل

باعتبار نزاکت بمعشوقہ تشبیہ داد ۱۲ — بزلف ۱۲ — تازہ

آتشین آتش مے افروخت و لالہ از سیاہی داغ زغال

مناسب سیاہی ۱۲

سرخ مے نمود و صبا باد مے بیز و نسیم از برگہائے شگوفہ

مے ریخت و نامیہ از شاخچہ گل شاخ نبات در

ریختن مناسب نقل بمعنے — قوت نامیہ ۱۲ — ملیدا لنا ۱۲

انجمن چمن مے چید گلبن از اوراق آش برگ مہیا

نامیہ فاعل — یکرد ۱۲ — برگ درخت ۱۲

عبہر نرگسی مے پخت قمری کوکو ترتیب میداد و مرغ

نرگس را گویند ۱۲

شباہنگ شامی مے ساخت فاختہ از بال خود فاخری

بازہ ۱۲ — بلبل ۱۲ — کباب شامی معروف ۱۲

مے گسترانید و طاؤس از شہپر ملمع سایبان ملون

جانور معروف در ہند پیدا میشود ۱۲ — رنگ برنگ ۱۲ — نمگیرہ ۱۲ — صفت زنگارنگ ۱۲

مے افراخت طوطی طوطک میزد و بلبل بلبان

ہندی طوطا ۱۲ — نوعی ساز النوزہ ۱۲

بلبان مے نواخت آواز ہر بطی بر بط خوشنوائی بود

تجنیس تام و در بلبل ناقص ۱۲ — جانور آبی ۱۲ — نام ساز و تجنیس زائد ۱۲

و لحن ہر مرغے بانگ عنقائے سار مسرور بود

بمعنے نادر ۱۲ — مینا ہندی ۱۲ — خوش ۱۲

و حبارئ محبور خروس در خروش بود و تزنگ بترانہ

اشتقاق ۱۲ — خوش ۱۲ — مرغ ۱۲ — مرغ صحرائے ۱۲

وترنگ ورجوش صوت غراب همه قول زاغ بود

ونواے چکاوک شور افگن عرصه باغ وتسجاع بلابل رفع

بلابل میکرد وعندله عنادل عنایه دل مے برد وشعله

آواز عود نوازان قماری آتش بجان عود قماری

مے انداخت وغلغله بیغنا غلغله بر چرخ

مینا مے افگند از فرط میمنت چغند در کسوت همائے

جلوه گر بود واز اقبال همایون هما را پیراهن سعیدی

سعادت در بر عروسک بسان عروسان تتاری

بر بالش پر تکیه کرده ولک لک بالک لک سرور

لک الحمد گویان پا باستراحت دراز نموده کبک

بزبان دری بر فلک نواخوانی میکرد وهدهد کلاه نشاط

بر هوا مے پرانید کوه قبائے سنگین خارا در بر کرده

با کمال عظمت وشکوه دامن بر کمر زده تیغ بازی میکرد

وچشمه سار لباس موجے آبگون پوشیده از آبشار رود

میزد و ماوراء النهر در چهار رکن جهان قانون خرمی

ساز بود ودر پنجگاه در جهات سته هفت اقلیم ارغنون

سرور بلند آوازه از کمال غنا هر فقیری در حصار

دوران شادروان مروارید افراخته واز اوج نواهر

بینوائی در تختِ طاقدیس جہان آئین جمشیدی و سُرود

قصیر — لحنے از سی لحن

خسروانی سازداده نغمۂ رہاوی رہائی ده دلہا از نقارات

سرود منتج — مقام اول

غم واز شدٓ شادیِ شام حجاز و عراق نوروزِ عرب و عجم

گانیوالا — محرز ہندی چڑھاؤ — ہو و نام مقام موسیقی — آوازه از شش آوازه

مخالفین نا مؤالف در آشکار و نہفت مغلوب نالۂ

شعبۂ اول مقام عراق — شعبۂ دوم مقام بزرگ — شعبۂ دوم مقام عراق

شب و آهِ سحر و خارج آہنگان مقامِ راستی مُویہ کُنان

بے سرے لوگ — نام مقام — گریہ کنان

در دائرہ حیرت مخیّر کوچک و بزرگ صفاہان و تاجیک

نام گوشہ — شعبۂ مقام حسینی — مقام ششم — مقام پنجم — مقام ہشتم — مقام صفاہان

و ترک نیشاپور زا بیاتا و نہارا از فرخ روزی بر شہناز

نام گوشہ — شعبۂ دوم مقام کوچک — شب و روز — طائفہ از ترکان — لحنے — نازکنندہ و برشہ

و تہی مغزان کلہ خشک طنبور آسا بناخن حسرت چنگ

احمق

زن سینۂ محنت و مساز اوج و حضیض نغمات زیر و بم

چڑھاؤ — اوتار — چنگل زننده

بود و چنگِ نشاط پرده درِ غم گوشہ نشینان فیلی

شعبہ — چاک کننده پرده غم

و نہاوند بسان عُشاقِ وصال دیده ترانہ پرداز زمزمہ

نام گوشہ — نام شہر و شعبہ — مقام دہم

سر و روز نگولہ بندانِ زابل و نیریز از دولت کبرای

مقام یازدہم — شعبۂ مقام عشاق — شعبۂ صفاہان — کابل و نیک — سیستان — قریہ

شاہ خسروانی مقام در ہر مقام ہمدم بہجت

ہمنشین دلکش — سرود

و حبور از شور سماع سامعہ در حصارِ صماخ سرگرم سماع

سوراخ گوش — شادی — ناچ اور رنگ — حالتے اور وجد

و وجد و حُدیٰ خوانی سرود سرایانِ دلکش رقص افگن

ولہاے لیلی وشان بستہ نگار وادی حجاز و

مقام چہارم — حنا مالیده

نجد و نغمۂ سلمک بسماک و سمک و نواے ماہور

برج حوت — نام آوازه نغمہ از شش آوازه — سماک اعزل و رامح — شعبۂ دوم مقام نوا

گردونیہ بہور گردون میرسید و عُشر عشیر آن

آوازه دوم — آفتاب — دہم حصہ از دہم حصہ

هنگامه و مقام عشیران غ هنگام را در دوگاه ازل و ابد

گوش زمانه نشنیده و نخواهد شنید خون در رگ

تاک در جوش بود و پیاله باده تر زهم آغوش ایاغ

از دست رفته و سبو بسر غلطیده بیت

زجوش خرمی کاندر جهان بود — زمین را نازها بر آسمان بود

در سلک نکاح مرتبط و در سمط عقد دوام منخرط ساخت

فلان بالقاربه

در بیان توجه موکب نادری کرت ثانی بجانب روم

و من عثمان پاشا ان فی ذلک لعبرة لمن یخشی

بعد از آنکه شوائع لشکر یل شکر شگرف شکوفیده

شعاریر و شعالیل منکل فج عمیق جمع آمدند و دغادغ

زحف ظفر عطف شکوهنده شکوهیده شماطیط و

شمالیل منکل حدب ینسلون بر کاب والا ملحق شدند

باشاره وشاورهم فی الامر در منزل مندیلج برای

مساورت و مشارات بمشاوره مشاورت و مسارت

در آمده انجمن تخاوض و تفاوض و بزم موارعة و مناطقه

انعقاد دادند و بکلید نوید فاصابکم غما بغم

لکیلا تحزنوا علی ما فاتکم ولا ما اصابکم

ولیس الفرار الیوم عار اًعلی الفتی اذا عُرفت منہ الشجاعۃ فی الامس

ونیست زمیدان امروز ننگ بر جوان وقتیکہ شناختہ شد از شجاعت دیروز

ابواب امیدواری برروے دلیران کشادند و استحداد

تیز کردن و کشاد ک خواستن ۱۲ منتخب

لشکر جمع کردن ۱۲

یاری خواستن

واستجداد لشکر واستجماد واستنجاد عسکر را مطمح نظر

دگر خواستن ہندی بھرتی کرنا ۱۲ قوی شدن بعد سستی لشکر خواستن ۱۲ دلیر شدن بعد خوف سود ۱۲ منتخی منظور و ملحوظ خاطر ۱۲

ساختہ فرمودند کہ اگرچہ اسپ دولت تیز و دولت بردو لت

انقلاب جنگ ۱۲ دوگرد ۱۲ ال غلبہ ۱۲

زوہ موجب انفصام وانفشات اجناد قاہرہ ❖

شکستہ شدن ۱۲ شکستہ شدن ۱۲ جمع جند لشکر ۱۲ غالب ۱۲

قاموس و صراح

انقیاب وانثلام شوکت باہرہ شد وسقوط از فر

شان

ریزہ شدن ۱۲ رخنہ افگندن ظاہر و روشن ۱۲ افتادن ۱۲ جمع زفر یا زافرہ بمعنی لشکر ۱۲ قاموس

باعث ہبوط از فرگشتہ دواب و اموال عساکر

فرود آمدن

شوکت جمع دابہ چوپایہ ۱۲

دروادی احتماش و امتراس مورد امتراش و اختلال

برافروختن از خشم و جنگ کردن و خروس ۱۲ قاموس ستیزہ کردن ۱۲ منتخب انتزاع و خلس و اکتساب ۱۲ قاموس ربودن ۱۲

گردید اما بتائید داور قیوم عوضش باضعاف متیسر است

دوچند ۱۲

ان ذھب عیر فعیر فی الرباط شعر

اگر رفت گورخر ایک ... پس گورخر دیگر در بستن است ۱۲

فیوم علینا ویوم لنا ویوم نساء ویوم نسر

یک روز برائے ضرر ماست و یک روز برائے منفعت ما روزے غمگین ۱۲ میشویم و روزے مسرور ۱۲

دیجا علیٰ برائے ضرر و لام برائے منفعت ۱۲

رؤسائے دہ دلہ یکدل و یکجہت بعرض رسانیدند کہ شعر

دلیران ۱۲ فاعل ۱۲ متفق مادر ۱۲ مفعول است ۱۲

لک الخیر ابن الدھر ما قد علمتہ

ہمیشہ ۱۲

مرجع خیر ۱۲ ہرگاہ خیر و شر را امتیاز کنی برائے تو خیر است ۱۲ ما دانیکہ بدانی خیر را ۱۲

وما لک فیہ والتوغل فی الغم

حالیہ است ۱۲

درغم ۱۲ فرو آمدن امر ۱۲ با تفصیح ۱۲

تھادبما تھوی وبت متسلیا

بسبب آں چیز کہ

خراماں شو ۱۲ قصد کردے ۱۲ گذران کن شب بخاطر جمع ۱۲

فقد طرق السراء فی لیلۃ الھم

پس ظاہر شد خوشی در شب غم و اندوہ ۱۲ ای شبیکہ بغم گذرد بعد او خوشی دست دہد ۱۲ سرور ۱۲

مکانک ما تری بہ من افق العلی

مرتبہ تو ۱۲ آنچیز است کہ سیر ابی ۱۲ ضمیر بجا ۱۲ کنارہ ۱۲ بلندی ۱۲

فنحن ما خن الاقمار فی النقص والتم

بچیز گرفتن ماہتاب ہا لا در کمی و زیادتی ۱۲

فلما اعقب السبک النضار مهانة

بس فرو انداخت ۱۲ گداز ۱۲ زر خواری را ۱۲

ولا حط میل النجم عن شرف النجم

کم نکرد ۱۲ قاعل ۱۲ ستاره ۱۲ ستاره ۱۲

ہرگاہ خاقان و ہر آرایکہ تازان ممالک را دو سہ از

شرط ۱۲ صفت ۱۲ شجاعان یک دو چار ہفت سیاق الاعداد ۱۲ بسرعت ۱۲

چار حد ہفت خط بقلم و احضار کنند بہمدستی توکل

طرف ۱۲ اقلیم ۱۲ در حاضر کردن ۱۲ بمصاحبه خیر است ۱۲

زین ہمت بر پشت مرکب بہیم نہیم و تیغ

شگین ۱۲ از نہادن

تیز بر فرق خصم غنیم زنیم زنیم شعر

صفت اتش پیر خانواده بے اصل عربی بحمی گاؤست ۱۲

السیف والخنجر ریحاننا اف علی النرجس والآس

قول جناب امیر علیہ السلام ۱۲ گل ما است ۱۲ تف است ۱۲ نرگس ۱۲ نسمی

شرابنا من دم اعدائنا وکاسنا جمجمة الراس

شراب من ۱۲ از خون دشمناں ما ست ۱۲ پیالہ ما کاسه سر دشمنان من است ۱۲

بعد از مقارعت شورے و استنجاس و ازالہ شور

قرعه زدن ۱۲ شوره ۱۲ مصلحت پرسیدن ۱۲ آشوب ۱۲

استیحاش از جیش قوی الجاش بعزم مقارعت

وحشت ۱۲ مضاف الیہ ۱۲ تغیر ۱۲ لشکر صفت ۱۲ دل ۱۲ بر ۱۲ جنگ کردن ۱۲

و استنجاشہ در بست و دوم ماہ صفر خطہ ہمدان مقر

طلب لشکر کردن ۱۲ جائے قرار ۱۲

موکب منصور و مناشیر مطاوعة متبنی بر حکم

لشکر ۱۲ گروہ صفت فرمان ۱۲ نادر ۱۲ اطاعت کرده شده ۱۲

اعدوا لھم ما استطعتم من قوة ومن

طیار کنید برائے ایشاں آنچه استطاعت دارید از قوت و از رباط خیل ۱۲

رباط الخیل و محتوی بر امر النفر و اخفاف

شامل فرمان محتوی ۱۲ بکلو ۱۲ بسبکی ۱۲ اے سوار

وثقالا و منطوی بر قول ہذا اوان الشد فاشتدی

شامل اے پیاده فرمان ۱۲ اوقات ۱۲ دویدن ۱۲ دگرانی ۱۲ پس بدو

زنیم مقرون بصدور گشتہ اشارت رفت کہ از ولایات

ملحق ۱۲ مناشیر ۱۲

بسیطه تو پہائے گردون شکوه را بر مراکب گردون

فراخ ۱۲ صفت ۱۲ سواریان ۱۲ مرادگاری ۱۲

سوار و بقدر کفاف باروت بر شوره بار کرده بہمدان

در ۱۲ مخفی نیست ۱۲ شوره ماده ایہام بشوره در باروت

رسانند اَمَر بجمعِ العساکرِ الکاسِرہ والقساوِرِ القاسِرہ

حکم کرد نادر ۱۲ صفت لشکر ۱۲ شکنندہ ۱۲ قاہرہ ۱۲ شیرہائے ۱۲ قاہرہ ۱۲

والبواتِرِ البواتِرِ وتحتید البیارقِ البوارِقِ والفیالقِ

جمع باترہ بمعنی تیغ ۱۲ تیار کردن ۱۲ نشان ۱۲ جمع بیرق بمعنی ۱۲ جمع بارقہ ابر با برق ۱۲ جمع فیلق بمعنی لشکر ۱۲

الفوالقِ والمخارقِ الفوارقِ والفوارسِ الفواتقِ

جمع فالق شگافندہ ۱۲ جمع مخرق ۱۲ جمع فارق پریشان کنندہ ۱۲ جمع فاتق شگافندہ ۱۲

والافراسِ السوابقِ وآلاتِ الرواعدِ والصواعقِ

اسپان ۱۲ جمع سابق پیش رو ۱۲ مراد توپ و تفنگ ۱۲ شور کن ۱۲ صاعقہ برق زنندہ ۱۲

والمدافعِ الحوارقِ والمناسفِ الخوارقِ والمقالیعِ

جمع مدفع توپ ۱۲ حارق سوزندہ ۱۲ منسف کودالے ۱۲ شگافندہ و دورندہ

السواحقِ والمقاریعِ والمطارقِ والمقامعِ والمحالقِ

سایندہ ۱۲ جمع مقرع بہڑی ۱۲ مطراق ہتھوڑا ۱۲ مقمع گرز ۱۲ حلقے ۱۲

پس از عام وخاص فوجی ضرغام صولت بقصدِ ارغام

عام وخاص ۱۲ صفت ۱۲ اسد حملہ ۱۲ بر ۱۲ ذلیل کردن ۱۲

خصمِ اخزم فعلِ احتشاد ودر آن جامعیت وجامعیت

مار نر ۱۲ جمع کردن ۱۲ ہمراہی ۱۲ جمع آوری ۱۲

را از لیوثِ عرین وتوتِ عران استعداد واوہ وتالیف

شیرہائے ۱۲ بیشہ ۱۲ گرزہائے ۱۲ کارزار ۱۲ طیاری ۱۲ الفت دادن ۱۲

وتالیب بخدارِ جیاد وانتخاب وانتجاب جیاد واجناد

جمع کردن قوم را ۱۲ در غلاشیدن ۱۲ بہادران ۱۲ لشکر ۱۲ برگزیدہ بمعنی منتخب ۱۲ اسپہائے ۱۲ لشکرہا ۱۲

وتجدید وتجویق جوقہ جوقا وتاہب اہبت واُبہت

نو کردن ۱۲ جمع شدن ۱۲ گروہ ۱۲ گروہ گروہ ۱۲ لازم طیار شدن ۱۲ سامان ۱۲ شان و شوکت ۱۲

لاتحصیٰ کردہ در بست ودوم ربیع الآخر یوم السبت

بے شمار ۱۲ شنبہ ۱۲

بعونِ احد بہمتا با خمیس خمیس جمعہ کہ از شنبہ سبت

بہ یوم ۱۲ خدا ایہام ۱۲ ایہام بروز ۱۲ لشکر و ایہام ۱۲ بہ یوم ۱۲ دلیر و ایہام ۱۲ بہ یوم ۱۲ جمع ایہام ۱۲ ایہام بیوم ۱۲ آزادہ ۱۲ بہ یوم اسپ ایہام ۱۲

تیز عنانِ آثارِ سبت بر دل برنا وپیر عنان بکردند شعر

سرگشتگی و حیرت ۱۲ جوان ۱۲ للمتنبی ۱۲

خمیسٌ بِشرقِ الارضِ والغربِ جحفہُ

لشکر ۱۲ در شرق زمین و مغرب ۱۲ صفت ۱۲ زلزلہ آن لشکر ۱۲

وفی اُذنِ الجوزاءِ منہُ زمازمُ

در گوش جوزا ۱۲ ازان لشکر ۱۲ زمزمہ صوت ۱۲

کوکبۂ نصرت ملازم بعزم جازم وراے حازم بجانب

لشکر ۱۲ صفت ۱۲ بر قصد ۱۲ قطعی ۱۲ محکم ۱۲

گرگوک نہضت یافت ؛ قلْ حرّکَ الطّالہ

نام مقام ۱۲ حرکت ۱۲ کوکبہ ۱۲ بر تحقیق نادر حرکت داد دلیران خود را در جنگ ۱۲ بیان ۱۲

وطلابه وسحب على وجه الارض سحابه

جمع طالب ۱۲ کشید بر روی زمین ابر خود ۱۲ ابر خود مراد لشکر ۱۲

ونقل من الثرى الى الثريا ترابه واطار

برداشت ۱۲ از زمین ۱۲ تا ثریا ۱۲ خاک آں لشکر ۱۲ تا فسروا قح ۱۲ پرانید

الى النسر الواقع من الغبار غرابه وقد فض

نام شکلی از اشکال شمالیه ۱۲ گرد ۱۲ لشکر ۱۲ زاغ آن غبار نادر پاره کرده ۱۲

فضاض الجبال من تصادم جند المقدام

متفرق ۱۲ کوهها ۱۲ از ۱۲ دکه ۱۲ لشکر پیش رو ۱۲

ومن سطوع القتام اشتبه على الناس انه

بلند شدن ۱۲ غبار ۱۲ مشتبه شد بر مردم این امر که قایم شد

قام يوم القيام وشدت الشدائد اين كتب

قیامت ۱۲ مضاف مضاف الیه فاعل ۱۲ جمع کتاب بشدت شدید ۱۲ ضمیر فاعل

الكتب على حمام الحمام وحنت ضلوع الحنايا

نامه‌ها بمعنی احکام ۱۲ تب ۱۲ کبوتر موت ۱۲ جهکی ۱۲ پهلوے ۱۲ کمانها ۱۲

من الاحنة باصابة صوائب السهام

از کینه ۱۲ برائے رسیدن ۱۲ راستان سهام ۱۲ با به پهر همه بپر ۱۲

فصار اليوم كالليل عجاجا والليل كاليوم ابلاجا

پس گردید روز مثل شب از روئے غبار و شب مثل روز در درخشیدن ۱۲

وزبان روزگار بگفت شعر

این اشعار از دیوان متنبی است در تعریف سیف الدوله در بیجا در تعریف نادر آورده ۱۲

ضاق الزمان ووجه الارض عن ملك

تنگ شد زمان و روئے زمین ۱۲ از نادر ۱۲ نادر ۱۲

ملأ الزمان وملأ السهل والجبل

بمعنی پری ۱۲ پری ۱۲ بقدر پری زمانه زمین هموار دکوه ۱۲

معطى الكواعب والبيض القواضب والا

صفت نادر ۱۲ دهنده زنان پستان نوخیز ۱۲ شمشیر برآن ۱۲

جرد السلاهب والعسالة الذبل

جمع سلهب بمعنی اسپ دراز کاٹھی ۱۲ جمع ذبول بمعنی لاغر ۱۲

فنحن فى جذل والروم فى وجل

شادی ۱۲ خوف ۱۲

والبر فى شغل والبحر فى خجل

خشکی از لشکر نادر پشته ۱۲ از جوش لشکر دریا منفعل ۱۲ در خواست ۱۲

سر عسکر بحسن حصافت حس آفت در معارضت

فاعل ۱۲ استوارے عثمان پاشا ۱۲ رائے ۱۲ دریافتن ۱۲ برابری کردن ۱۲

کرده ساز جنگ را در خارج دائره کرکوک بآهنگ

نام مقام ۱۲ بر ۱۲

دیگر کوک نمود یعنی پشت بدیوار قلعه داد و فوجی را

که روی رزمهٔ رزم و پشت قوت لشکریان بود

بمعرکهٔ حرب فرستاد خرج من البلد رجال

الی الموت عجال فتلاقوا بسلام السلام

وکلام الکلام وتصافحوا بالصفاح وتصفحوا

بالکفاح وتواصلوا بالقواطع وتعانقوا

بالمقامع وتسارعوا الی المواقع وتصارعوا

فی المصارع وتناوحوا وتنافحوا وتکادحوا

وتکافحوا وتواقحوا وتواقعوا وتقارعوا

وتقادعوا وتناحروا وتناجروا وتعافروا

وتعاقروا وتنافروا وتناقروا وتناصلوا

وتناضلوا وتحاولوا وتجاولوا وتجنّبوا

وتجلّدوا وتجادلوا والبیض تقلّ والبیض

تقلّ والرماح تخللت والقلوب تململت

والصمّ ورم تقلقلت والاکباد تدلدلت

والاحشاء تخلخلت والاجسام تجلجلت

والطعنات تکاثفت والصفوف تخلخلت

والمنصل الصادی یصل وبالدم یروی

وَمِقْدَاحُ الْحَرْبِ فِي قَدْحِ حِزْبِ الْخَصْمِ يَقْدَحُ

جنگ مقداح حرب — آتش زدن

بہ آتش زنہ ہندی چقمق — اضافت بیانیہ — عیب کردن — گروہ — آتش میزد

وَيُورِي ٭ عاقبت بہ آئینہ واری مقصل مفصل

صفت

شعلہ میزد — سبب — تیغ — بندہ عنصار

کشا عکس شاہد مطلوب سر عسکر در سنجنجل حصول

صورت — آئینہ

مناسب گردید — عثمان باوشاہ

بر عکس انعکاس یافت یعنی یلان قتال بمساعدت

فاعل — تفسیر — پہلوانان — بسیار جنگجو

اقبال بفرہمائے مغز قتال سرکوب اقتال

پیچیدہ شدہ — دشمنان

عرصۂ قتال آمدہ جمعی از رومیہ عرضۂ تیغ بیدریغ

میدان جنگ — پیشکش

خود یعنی نادر — دستمال — شدہ

وبقیۂ توسن انگیز عرصۂ گریغ گشتند سر عسکر گوہر

فاعل — عثمان پاشا — سبل گریز

از زندۂ زندگی را مغتنم شمردہ بسر و تدبر تدثر و تحرز

قیمتی — پناہ — چادر — اندیشہ — پوشیدن

تجرز تحیز جست و بر عزم خود بانگ تحذیر ایاک

پناہ گزیدن — گوشہ وجائے گرفتن — حذر کردن

وَصَحْرَاءُ الْإِهَانَةِ بَرَزُوا بِمَضْمُونِ وَأَوْجَسَ فِي نَفْسِهِ خِيفَةً

مراد خوار

عثمان پاشا — در نفس خود خوف زد

انداخت

بار اے نحیف بخیف خوف ذاہب

از رائے ضعیف

بادہ از ضعیف جیہ شب — لاغر — جانب — شدہ

اعلیٰ بود — دیانت

وصلابت نخوتش بصلاقت و نخوت آیب گشتہ

سستی — آواز — پوشیدہ سخن — رجوع

محکمی — مخفش

سر بجیب تجنب کشید و بقلعہ رفت پس رقمے

گیسوئے — طرف — عثمان

مانند مار از رقم سراپا سم باسم سر عسکر کہ از خطوط جنبش

کوڑیالے — صفت — برنام — صفت رقم دزد — نقیر عثمان

نقش جاء بالرقم الرقماء ظاہر بود مرقوم و مکین

بلد — صفت یعنی سخت — مفعول ال ساختہ

از گرفتار انرا بحکم اِذْهَبْ بِكِتَابِي هَذَا فَأَلْقِهِ إِلَيْهِمْ

بر کتاب من پس بانداز بطرف رومیہ

با بلاغ حکم محکوم ساختہ سر عسکر را بمیدان صیال

بکسر — طرف — حملہ آوردے

دعوت و این نکتہ را در ضمن مکتوب اشارت کرد شعر

کرد

فَإِنْ بَاشَرَ الْأَصْحَارَ فَالْبِيضُ وَالْقَنَا

قِرَاهُ وَأَحْوَاضُ الْمَنَايَا مَنَاهِلُهْ

وَإِنْ يَبْنِ حِيطَانًا عَلَيْهِ فَإِنَّمَا

أُولَئِكَ عُقَّالَاتُهُ لَا مَعَاقِلُهْ

هنگام شام که ترک ضیا یزک بیضا ترک نادرد

سپهر نموده تیغ شعاع در نیام کرد خدیو نیکو فرجام

مانند اسد مخدر منحدر آجام شده بمنطوق جَعَلَ

لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ با عیش رفیه و لا

تُمَارِ فِيهِ در قبۀ قنه آسا که در خارج قلعه کرکوک

استقرار یافته بود آرام گرفتند روز دیگر که غارب نقرۀ

خنگ سپهر بزین ترتین بزین زرین شمس طالع

یافت با کوکبۀ بهرامی و صولت ضرغامی بر پشت

اشهب عنبرین ستام بر آمده با سهم عبیر مشکپاش

جراحات قلوب اعدا گشته یوم صندل را برایشان

لیل آبنوسی ساختند و در رخسار کادسر عسکر چو آب

نبود با تراع جواب جواب اجابت نکرده مَثَلِ

لَا أَفْعَلُ مَا غَرَّ مَا غَرَّا أَكْبُ از ضعف قوت از قوه

بفعل آورد خدیو عدو بند کشور کشا بعد از ظهور انجال

شیرانِ عرصه و غارا سلسلهٔ خودواری برائے غارت

گردون از گردون بر گرفته چند هزار خانوار

بیات را که در آن نواحی سکنی و ثبات داشتند

بابنین و بنات تاخته فحوای وکم من قریة

اهلکناها فجاءها بأسنا بیاتاً تا ظاهر ساختند پس

تهجیع خصم را باول بیدار بارشاد عقلِ مرصوص از

جانب سورواش که بکثرت غله و عدت حشم مخصوص

بود و سیاه خیمه نشینانِ نجوم فلکی در اعداد عشر عشیر

عشیرتش نمے بودند طریق استظهار پیش گرفت و سور سورداش

مسخر و قلعه جولان جولانگاه هیونِ لشکر فیروزی اثر

و غلات آن بوم و بر در سر راه بغداد منبر گردید

و جمعی از نامدارانِ عرصه جوانی بقصد اغارهٔ جوانب

و جوانی بر غارب توسن جلادت در آمده غارت و

حواشی از حواشی غارت کردند و تمامی اطراف آن

خطهٔ خطفهٔ تاراج گشته اخطارِ خطیر و اغنام کثیر از

رکوحِ جبال و ازکارحِ قری بحیطهٔ ترکج در آمد اکراد

بلباس بلباس القیا والتباس جسته مطیع امر گردون

مطاع گشتند و در خلال این احوال بمسامع عاکفان

ظلمت بمکحول و مکحلہ بنظر مے آمد شعر

سرمہ آلودہ ۱۲ بسرمہ دانی

کأنّ نجومَ اللیلِ خافت مغارۃً

صفت سرہنگان ۱۲ می ترسید غارت را ۱۲

فمدّت علیها من عجاجته حُجُبا

دراز نمودند برخود از غبار شب ۱۲

واز اقدام مراکبِ سرہنگان گرون اعناقِ ریح

سرکوبندہ ۱۲ اسپان پہلوان ۱۲ غبارہائے ۱۲ باد ۱۲

آسمان سانبوعی سر بر آسمان افراشت کہ تا رنگاہ

صفت ۱۲ حاصل غبار بر آسمان بطرزی بود ۱۲ صلہ ۱۲

گرد آلودی کہ بصد پیچ و تاب از ثقبۂ دیدہ انطباع

سوراخ ۱۲ بیرون شدن ۱۲

مے یافت برشتۂ سبحہ مشتبہ مے گشت شعر

مصاحبۃ ۱۲ تسبیح ۱۲

نسجت حوافرها سماءً فوقها   جعلت اسنّتها نجوم سمائها

بافت سمہائے اسپان ایک آسمان برخود ۱۲ خود ۱۲
چنان غبار بلند شد کہ یک آسمان معلوم می شد ۱۲ اسپ فاعل ۱۲ بلشکر ۱۲ ستارہائے آسمان ۱۲

اگر اشعۂ سنان مبارزان شمع در پیش راہِ مجرہ باز

شرط ۱۲ نوک نیزہ ۱۲ کہکشان ۱۲ [illegible]

نمیداشت کواکب سحابی قطرہ زنان تا صبح ابدپی

دوان ۱۲ تک

بمنزل افق نمے بُردند شعر

دریابر ۱۲

وعمّ السماءَ النقعُ حتی کانّها   دخانٌ واطرافُ الرماحِ شرارٌ

ضمیر بہ نقع ۱۲ در دود شرارہ
فرا گرفت آسمان را غبار تا آنکہ گویا کہ آن غبار ۱۲ بمعنی دود است ۱۲ جوانب ۱۲ ہم بود ۱۲

واگر مشعلہ داری بُروقِ اباریق چراغ در سرکوی جہان

شرط ۱۲ مصدر بمعنی چمک [illegible] کہ جمع برق بود ۱۲

نمے افروخت خیل کواکب تا روز قیامت از تیہ سرگردانی

لشکر ۱۲ جزا است ۱۲

بیروں نمے آمدند شعر

[illegible]

فکنّت سماءً والعجاجُ سحائباً   وخیلک ابراجاً وجیشک انجما

جمع سحابۃ ۱۲
التفات ۱۲ خطاب بہ ناصر ۱۲ غبار جنگ ۱۲ ابرہائے ۱۲ اسپہائے تو برج ۱۲ لشکر ستارہ ۱۲

اگرچہ زمین و زمان را سیاہی لشکر منصور ظلمت کدہ

فاعل ۱۲ بمفعول ۱۲ کثرت ۱۲

شب داج ساخت لیکن چندیں ہزار نیرِ تابناک از

تاریک ۱۲ تفسیر ۱۲

بیت الحرام جلال و صفا اندوزان مردهٔ جلال رسیده

مراعاة النظیر بخانه کعبه

عظمت ۱۲

که اقفال موکب انجم کوکب از کرکوک موجب حمایت

رجوع کردن ۱۲ لشکر ۱۲ صفت انجم چمک باعتبار سلاح ۱۲ بهادری

سر عسکر و بمظنهٔ ظهور فتور درین طرف طرف نشیط

بسبب است ۱۲ بظم مصدر اسپ ۱۲ چالاک ۱۲

نشاط در میدان درونش ناشط و جلوه گر گشته بیت

خوشی ۱۲ عثمان پاشا ۱۲ دل ۱۲ نشاط کننده ۱۲

هزار سپاه جرار بسرداری ممش پاشا علی التوالی برسم

صفت ۱۲ مصاحبت ۱۲

تسریب و معارضه بمعارضه و معارضه روان کرده

جماعت جماعت شدن ۱۲ آڑمیں آنے کے برائے ۱۲ برابری کردن ۱۲ یکطرف ۱۲ بمقابلهٔ عثمان پاشا علی ۱۲

و آنگروه گرد آمده در مکان موسوم به آق دربند که در مابین

نام مقام ۱۲ صفت مقام ۱۲

دو کوهِ شامخ واقع است شعف و شعاف جبل را

بلند ۱۲ سرکوه ۱۲ سرائے ۱۲

محل قرار ساخته اند و از روے شغف و اطمینان با تنجبا

خوشحالی ۱۲ برائے خیمه زدن ۱۲

که از رجوع لشکر عثمان پاشا دانست که دیدبان نوری گریخته بخوف ۱۲

معارضه میدان داری

پرداخته خدیو فیروز روز در یا فوخ اللیل با فوج گران

نش پاشا ۱۲ صفت نادر مراد ۱۲ وسط شب در یافوخ معظم لیل مراد شب دراز ۱۲

از سبکتازان طبقات خیل بر طبق والقمر اذا اتسق

سواران ۱۲ قسم ماه هرگاه شب کامل شود

لترکبن طبقا عن طبق ماهچهٔ لواے خورشید

هرآئینه سوار شوند یک جماعت بعد یک جماعت ۱۲ نشان ۱۲

ضیا را ساحت افروز چرخ مطبق کرده بمعنانی بخت

مصاحبت ۱۲ پنهان کرده شده ۱۲ همراهی ۱۲

عالی بفیروزی و نیک فالی بر توسن پریوش دیو مهابت

اسپ ۱۲ پری مانند ۱۲ صفت ۱۲ صورت صفت دیگر ۱۲

و انه لحثیث التوالی سوار و بر لوز دِ عت راه لوزد

صفت ۱۲ اسپ ۱۲ سرعت کننده پے در پے ۱۲ اسپ ۱۲ رونده ۱۲ شد ۱۲

وادی نورد جنگ پیکار شدند از الهوب مراکب آتش

صفت ۱۲ جنگ ۱۲ نادر ۱۲ دویدن ۱۲ اسپها ۱۲ افروزش ۱۲

لهابِ جبال و فضاے جهان را تراکم لهب بجدی

جمع لهب یعنی گھاٹی غبار بلند ۱۲ بمرتبه ۱۲

فرو گرفت که ثواقب شهب دران شب کحل فام از علین

گھیر لیا ۱۲ ماخوذ ۱۲ حل ۱۲ ستاره ۱۲ روشن ۱۲ سرمه رنگ ۱۲ اکمال ۱۲

که این آیه در باب دو زخ است بجهت لفظ طبق آورده که هر آسمان بطبق سواران گروه گروه شده روانه شدند

۷ پ ۱۲ ۲۸ پ ۱۲ برابر ۱۲

ظلمت مکحول و مکحلہ بنظر مے آمد شعر

كَأَنَّ نُجُومَ اللَّيْلِ خَافَتْ مَغَارَةً

فَمَدَّتْ عَلَيْهَا مِنْ عَجَاجَتِهِ حُجُبًا

و از اقدام مراکبِ سرہنگان گردن اعناق ریح

آسمان سا بنوعی سر بر آسمان افراشت کہ تا زنگاہ

گرد آلودی کہ بصد پیچ و تاب از ثقبۂ دیدۂ انطباع

مے یافت برشتہ سبحہ مشتبہ مے گشت شعر

نَسَجَتْ حَوَافِرُهَا سَمَاءً فَوْقَهَا جَعَلَتْ أَسِنَّتَهَا نُجُومَ سَمَائِهَا

اگر اشعۂ سنان مبارزان شمع در پیش راہِ مجرہ باز

نمیداشت کواکب سحابی قطرہ زنان تا صبح ابد پی

بمنزل افق نمے بُردند شعر

وَعَمَّ السَّمَاءَ النَّقْعُ حَتَّى كَأَنَّهَا دُخَانٌ وَأَطْرَافُ الرِّمَاحِ شَرَارُ

واگر مشعلہ داری بُروقِ اباریق چراغ در سرکوی جہان

نمے افروخت خیل کواکب تا روز قیامت از تیہ سرگردانی

بیرون نمے آمدند شعر

فَكُنْتَ سَمَاءً وَالْعَجَاجُ سَحَائِبًا وَخَيْلُكَ أَبْرَاجًا وَجَيْشُكَ أَنْجُمَا

اگرچہ زمین و زمان را سیاہی لشکر منصور ظلمت کدہ

شب واج ساخت لیکن چندین ہزار نیر تابناک از

عکس دُروعِ مَصقُولہ بر ساحتِ خاک و عرصۂ افلاک

جمع درع بمعنی زرہ ۱۲ صیقل کردہ شدہ ۱۲ میدان ۱۲

تافت شعر

می تافت خورشید ۱۲

وقَدْ اَطفَاءَ اشمسَ النّھار واوقَدُوا

لشکریان خاموش نمودند ہوروشن نمودند ۱۲

نجُومُ العَوالی فی سماءِ عَجاجِ

ستارہائے نیزہ در آسمان غبار ۱۲

و ہر چند از گرد انگیزی توسنان دیدۂ رُوشنانِ

اسپان ۱۲ ستارہ ۱۲

رَواشِنِ فلک غبار پذیرفت آما خاکِ آنسرزمین تباشیر

منظرہائے ۱۲ فاعل ۱۲ فاعل ۱۲

مقدمِ خاقانی درنظرہا حکم سرمۂ خاک بین یافت شعر

نادر ۱۲ می یافت ۱۲

اَمَّا الغُبارُ فاِنّہُ مِمّا اَثارَتہُ السَّنابِکُ

آں غبار از آں چیزہ ازانیدہ غبار کو ۱۲ سمہائے اسپان ۱۲

والجَوُّمِنہُ مُظلِمٌ لٰکن اَنارتہُ السّنابکُ

ہوا ۱۲ تاریک ۱۲ لیکن روشن کرد و ظلم فاعل ۱۲ روشن ۱۲

الحاصل آن شب از شدتِ ظلمت اسپ یلان

مبن ۱۲

چراغ پارہ میرفت و خاطرِ مبارزان بہوائے شمع

خواہش ۱۲ الفت ۱۲

از پردۂ دل فانوسِ خیال میساخت بعد از انفلاقِ

شگافتہ شدن ۱۲ بلند تے تھے ۱۲ شکارگاہ

فلق وانبلاج بام نام آورانِ جنگجو باشکوہِ تمام

مصاحبت ۱۲ صبح ۱۲ روشن ۱۲ صبح ۱۲

باآق دربند رسیدہ جزائر چیانِ بہرام بہر امن

در ۱۲ نام مقام ۱۲ اے رسیدند ۱۲ تفنگچیان ۱۲ صفت ۱۲ حصہ ۱۲ صفت دیگر ۱۲

پوش و گرگینہ کسوتان گرگین کین گرگ خروش

پشمینہ ۱۲ پہلوان معروف صفت ۱۲ صفت ۱۲

را پیادہ ساختہ از دو طرف لشیق و نیق جبل و غرغرہ

جانب ۱۲

دو دست فاعل ۱۲ یمین و یسار ۱۲ بر بلندی کوہ ۱۲ سر کوہ ۱۲ سر کوہ ۱۲

و شمراخ قُلَلِ فرستادہ سواران آہنینِ لباس

صفت اول ۱۲ جمع قلہ چوٹی کو ۱۲ سر کوہ ۱۲

فولاد خاکہ مظاہر فحوائے زبر الحدید لبودند تشدید اطراف

صفت ۱۲ صفت سواران جائے ظہور ۱۲ مضمون ۱۲ پارہائے آہن ۱۲ محکم کردن ۱۲

جمع طنف ۱۲ — بیجا ۱۲

واحاطۀ اخاشب واطناف نموده ودربند رادربندکرد

سنگلاخ کوہ ۱۲ — اوتار کوه ۱۲ — مقام جنگ ۱۲ — تیز ۱۲

ہمینکہ مہر باہر باہزاران فراز فرازکوه کوۀ افق وہوۀ

ہرگاہ خرطہ ۱۲ — آفتاب ۱۲ — تابان ۱۲ — شوکت ۱۲ — بالائے ۱۲ — رفتن ۱۲ — نشیب ۱۲

خاک وصوۀ ارض رامنور ساخت نیّر لوائے

نشانہائے ۱۲ — زمین ۱۲ — مہر ۱۲ — آفتاب ۱۲ — نشان ۱۲

آفتاب تاب تیز آغاز بزوغ واشاعۀ اشعۀ خورشید

تمہ صفت — موصوف ۱۲ — فاعل ۱۲ — آشکار شدن ۱۲

فروغ کرده مہر جہان افروز طلعت خسروی برظاہر

صفت — تاؤر مراد ۱۲ — بیرون ۱۲

کوه وفضلاے ظاہر زاہر وظاہر گردید رومیۀ ازخواب

ہرکوه ۱۲ — تابان ۱۲

پندار بیدار گشتہ اجل را برسر بالین وروز عیش را

باغبش اللیل قرین دیدند فلما رای الشمس

تاریکی شب ۱۲ — ہرگاه رومیۀ دید شمس طالع ۱۲

بازغۃ رای الکواکب ظہرا لاجرم ازروے

رومیہ دید کواکب را وقت ظہر ۱۲

۱ نشانہائے راه در بیابان ۱۲
۲ حاصل آنکہ آفتاب بسبب تمام چار سو شعاع خود رسانید اسے صبح شد ۱۲
۳ حاصل نشان شاہی
تیز بیرون آمد ۱۲
۴ مصدر بمعنے روشنی
شمس بازغہ از زمین
مشتق است ۱۲
۵ وقت ظہر است ازدن
الغرض معلوم شود
تاریک شده
ایں جائے مستعمل بود
کہ نہایت کارشان
واقع وردہ پیش بود
مبیح الاستیصال ۱۲

مسارعت مصارعت آغازیده تقابل وتقاتل

مصاحبۃ ۱۲

چالاکی ۱۲ — تیزی ۱۲ — کشتی گرفتن ۱۲ — جنگ کردن ۱۲ — مارپیٹ ۱۲

آستین یازیدند اما سرعسکر بعد از بعث آنگروه تجسور

فریقین ۱۲ — دراز کردن ۱۲ — فرستادن ۱۲ — مراد فش پاشا ۱۲ — بر ۱۲

آنکہ مبادا خدیو نیکو خصال کہ ہنگام خصال باسہم

دیہنہ ۱۲ — نمور مراد ۱۲ — صفت نمور ۱۲ — فضل ۱۲ — تیر ۱۲

ومخصل سہم وخصل ازسروران جہان ربوده فرار

شمشیر بران ۱۲ — حصہ ۱۲ — شرط دوادو ۱۲ — گریختن ۱۲

یابد ومرمش پاشا مذبذب نیکنامی فرار باید بافوجی بطل

داؤن یعنی بازی ۱۲ — اچک لیجائے ۱۲ — دلیر ۱۲

ازروے بطر بطر وتثقیف رماح وسن اسنۃ

تبختر ۱۲ — مصاحبۃ تیز کردن ۱۲ — راست کردن ۱۲ — تیز کردن ۱۲ — سنان جمع سنان نوک نیزه

وارہاف مرہفات پرواختہ بعزم ازہاق وارہاق

تیز کردن ۱۲ — شمشیر — بر ۱۲ — ہلاک کردن ۱۲ — تکلیف دادن ۱۲

خصم طریق احتقاق را باقدام نزق الحقاق اسرع

ہمپاے ۱۲ — جنگ کردن ۱۲ — جمع قدم ۱۲ — جست ۱۲ — صفت عثمان ۱۲

من البراق پویا وزبان حالش درمیدان شوق

۱ حاصل عثمان پاشا
خیال کرد کہ مبادا
دبار دی ...
لہذا فصد ...
الغرض فتح ...
۲ جمع حقاق ...
سہ سالہ ...
۳ ... تشبیہ ...
ظاہر ... فتح

چالش بمقال شعر

مصروف جنگ

اِذا ما غَدَونا قالَ وِلدانُ اَهلِنا

ہر گاہ بروقت صبح ۔ طفلان اہل ما گفتند

تَعالَوا اِلی اَن یاتِنا الصَّیدُ نَحطِبُ

بیائید بطرف این امر کہ آمد شکار ما ۔ نزد شوند

گویا بر مُجنَّب عزم و مُحَنَّب رزم بر نشستہ مُتعاقِب

اسپ ۔ اسپ ۔ عثمان پاشا

عمش پاشا مَطیۂ ہمت را بار بند و اَمرِ مقاتلت را

سواری ۔ بار بردار

کار بند و با قوی و ضَئیلِ غار ایلغار نمودہ روانۂ آق

شد ۔ کم زور ۔ لشکر ۔ ترکی

دربند شدہ بود و مُسارہ را بگوشِ راجل شعر

مقام جنگ ۔ عثمان ۔ گفتن بطور راز

اِلی حَتفی سَعیی قَدَمی اَری قَدَمی اَراقَ دَمی

بطرف مرگ من ۔ دوید ۔ قدم من ۔ می بینم قدم خود را کہ ریخت خون من

میگفت و در اثنای گیرودار طلیعۂ سر عسکر از جانب کوک

جنگ ۔ مراد ۔ طلایہ

فاعل

آشکار گشتہ ہجوم فوجِ بہرام نبرد شوریر گرد بر سپہر

صفت ۔ اُڑانا

تیز گرد و گرد گردانِ گردن فراز عنان قرار از دست

گردندہ ۔ فوج ۔ پہلوانان ۔ فاعل

ندادہ بر کار جنگ اظہار بر اکاکروند بالعیّ الابل

نوبت ثبات نمودند ۔ ثبات ۔ ہفت سالہ شتر

لا یَرتاعُ مِنَ الجَرَسِ جنود عمش پاشا خوردادر

فاعل

مِحلالِ اضمحلال دیدند مجالِ مُجادلت و مُجالدت و

مقام ۔ بزرگی ۔ جنگ کردن ۔ شمشیر زدن

فرصت مُحاوَلت و مُجاولت نیافتہ بجلود ہدود

قصد کردن ۔ جولان ۔ زمین ۔ ہموار

و ہدودِ ہَرَبِ ہزیمت و از باس یلان ہزبر صولت

گروہ ۔ گریز ۔ خوف ۔ شیر ۔ حملہ

بسمت ہزیمت نہضت نمودہ عنان از کف داوند

دست ۔ گریختن ۔ حرکت ۔ بے اختیار

و از کفِ جدال روے بر تافتند سر عسکر کہ از مفہوم

از قیام جنگ ۔ صفت

لَوِ اطَّلَعتَ عَلَیہِم لَوَلَّیتَ مِنہُم فِرَاراً

اگر اطلاع بودے بر نادرے پشت خواہی داد از نادرے ۱۲

وَلَمُلِئتَ مِنہُم رُعباً فاہل بود پشت بالش

خوف مفعول

بر آئینہ پر خواہی شد از آنہا ۱۲ فراموش کنندہ ۱۲

اطمینان دادہ در تخت روان مے آمد بمشاہدہ اینحال

سببیہ ۱۲

ابلق تیز گام روزگار را شبرنگ وخنگ پدر رام ایام

دیدہ ۱۲ خنگی

حاصل رنگ جنگ بدرنگ دید ۱۲ اسپ ۱۲ مبارک ۱۲

نیک رام حریف فیروز جنگ دیدہ دست وپا را

خوب طبع ۱۲ نادر ۱۲

اَعوَج واَعرَج ودشت را پُر اُعیرِج یافت باعسکر

یافت ۱۲

کج ۱۲ لنگ ۱۲ میدان ۱۲ عثمان ۱۲

موصوف وجُنادِ مرصُوف صَوب واَوب رابش نہاد

منظوم ۱۲ اُتر نا ۱۲ رجوع ۱۲

ساختہ روان از تخت روان بر آمد وبمثل الفرار لقراب

معد ریحت

گریختن بہنیام شمشیر عاقل تر است

جلدی ۱۲

اَلکیس انتساب جُنّت وبذیل شعر

یکائی ۱۲

اُقاتِل حتّی لا اریٰ لی مُقاتِلاً ۔ وَانجوا اِذا لم یَنجُ اِلّا المُکیَّسُ

جنگ میکنیم حتی کہ نمے بینیم برائے خود جنگ کنندہ عثمان گو جنگ میکنیم کہ کسے کہ از من جنگ نکند جنگ کند

انتشاب جُستہ بالعجلہ اجالہ توسن گریز کرد لیکن

تعلق ۱۲ بجلدی ۱۲ جولان دادن ۱۲

عُقلہ غفلۃ پابند کارش شدہ سر پنجہ قضا

بیڑے فارسی بند ۱۲ حاصل باعث غفلت بود ۱۲ فاعل ۱۲

عنانش گرفت ومصداق اِذا فرِحُوا بِمَا اُوتُوا

ہرگاہ خوش شدند بسبب آنچیز کہ دادہ شدہ اند

اَخَذنَاہُم بَغتَۃً بوقوع پیوست یعنی درینحال

بگیریم آنہا را ناگاہ مراد نافرمانی کردن ست در فرحوا ہندی اُترنا ۱۲ مقام درندہ ۱۲

مسبعہ اللہ یار نام یلی از ایل کرائلی باو رسیدہ

جماعت ترکان ۱۲ قوم ۱۲ نزد عثمان رسید ۱۲

دست فراگشادہ واز مرکبش فرو کشید اَخذَہٗ

اُترایعنے عثمان ۱۲ زیر آورد ۱۲ مفعول مطلق ۱۲

اَخذَ سَبُعَۃٍ وسرش بر سر دار سنان مُظہر معنی

گرفتن از گرفتن طرہ شیر ۱۲ عثمان ۱۲ سُولے ۱۲

سرداری ساخت وباین جلادت درمیان ہمسران

فاعل اللہ یار خان ۱۲ سببیہ ۱۲

سر سر بلندی افراخت کما قیل عند الاوجال

تتفاضل الوجال و بیست هزار تن از جیوش

عثمانی از دم تیغ آبدار بدار ابدار فنا شتافته میدان

رزم از وجود پردلان اعدا خالی شد یوم بیوم الحفص

المجود بعد از سه روز لوای جهان پیما از ان مکان

ناحی نواحی کرکوک و فوجی بتادیب سرکشان

معاقل مامور و جمله و عافطه و نافطه و نعجه و ناعجه

و عجاجه و ناجیه را تاخته عقار و ضیاع آن مملکت

را عرضهٔ ضیاع و اهالی را اکله کلاب عقور ضباع

ساختند و تمامی قلعه جات آن سمت انقلاع

و اسباب انقلاع اقتلاع یافت و وصل فی

ذالک المسیر السیر بالسری و سال بسیول خیوله

رمال الوهاد و الذری و سری السریه و امرها بالغارة

علی الغر فقلوا الجمع و جمعوا الفل و حلوا العقد و عقدوا

والحل و حملوا علی القلاع ما اقتلع من القلاع و رجعوا

منصورین الی حضرت السلطان المطاع و بعد از

اغارهٔ کرکوک کرهٔ بارهٔ همت بجانب بغداد

بر انگیخته قلعه را بمضیق محاصره انداختند احمد پاشا

در باب معذرت درآمده متکفل تفویض ولایات

ضامن ۱۲

متنازع فیها گشته بقانون دولت عثمانی

شاه روم ۱۲ — بر ۱۲ — آراسته ۱۲

فرامین موشح بطغرای قیصری ابراز و مستصحب

جمع فرمان معرب است ۱۲ — شاه روم ۱۲ — ظاهر ۱۲ — همراه شو

ثقات خودنزد پاشایان انفاذ نمود که رومیه را

معتمدین ۱۲ — از انفاذ روانه ۱۲ — بیان ۱۲

عاجلاً لا آجلاً اجلاءً و قلاع را اخلاءً و تسلیم

جلد بردن تا خیر ۱۲ — نکل جانا بغیر نکالنا قلعه ۱۲ — خالی کردن ۱۲ — سپرد ۱۲

گماشتگان دولت والا نمایند. شعر

عاریت گیرنده آن قلع ۱۲ — نادر ۱۲

من الحق ان یحبا بها مستلحقها ... و لیس عنها مردودة مستعیرها

از حق چنکه یابد آن قلعه را مستحق آن قلعه ۱۲ — نکالے درحالیکه باز داشته قلعه — قلعه ۱۲

اذا ملک من لیس کفوها ... اشار علیه بالطلاق مشیرها

هرگاه مالک شود زن خوب ۱۲ — معنی لغوی مراد طلاق از جانب شوهر ۱۲ — زن ۱۲

در تسالیم این مسالمه و دیا میم این مکالمه قضیه

جمع تسلیم نزد بانظام — مصالحه ۱۲ — جمع دیمومه یعنی بیابانها ۱۲

محمد خان بلوچ واقع گشته حاجز راه طلب

حاجب و حائل ۱۲ — آرٹر ۱۲

و حاجز حصول مطلب گردید.

مانع ۱۲ — در اشغار آں مانعی شد ۱۲

در بیان تسخیر هندوستان بتقدیر خالق

مطیع و منقاد کردن ۱۲

ظلمت و نور جل شانه و ان ذالک لمن عزم الامور

بر رستیکه این البته از کارهای همت است ۱۲

هند مملکتی است وسیع و عریض و هوایش را

فراخ منتخب — پهن منتخب — عنصر معروف ۱۲

در مزاج شکسته دلاں تاثیر مومیائی که

دوائیست مشهور که استخوان شکسته رامی پیوند د ۱۲

یجبر بها المحیض شجرش عرعر و حجرش مرمر و

شکسته بسته میشود بآں ۱۲ — شکسته استخوان ۱۲ — رخام که سنگ سپید — سنگ ۱۲ — درخت‌ها شد ۱۲

ده و قرائش طیره فزای ملک بربر

قریه ۱۲ — جمع قریه ۱۲ — خجلت زیاده کننده ۱۲ — ولائیتی است در مغرب که مردم آنجا سیه چهره می باشند ۱۲

طیورِ متطایرۃُ الالوان متغایرۃُ الطباعش در بلند

جمع طیر یعنی پرندہ ۱۲ متفرق ۱۲ جمع لون رنگ ۱۲ مختلف ۱۲ جمع طبیعت ۱۲

پروازی با طایرانِ اولی اجنحۃٍ مثنیٰ و ثلٰث و ربٰع

صاحبان بازوہا یعنی ۱۲ (ای دو پردار و سہ پر دار و چہار پر دار) دو دو و سہ سہ و چہار چہار

دو دہ و افرادِ متشاخصۃُ الاشخاص متنوعۃ

زیب چہ لفظ زیب ۱۲ قسم قسم کردہ شدہ ۱۲ نوزدہ عدد دارد ۱۲ مردمان ۱۲ المختلف و المتقارب جمع شخص جثہ انسان ۱۲

الانواعش در حسنِ خلقت مظہرِ و من النّاس

اقسام ۱۲ خوبی ۱۲ ظاہر کنندہ وجائے ظہور ۱۲

والدّوابّ والانعام مختلفٌ الوانہٗ رباع و طلاع

از انسان و اسپان و شتران کہ مختلف است رنگہائے شان ۱۲ جمع ربع بمعنی خانہ و منازل بہاری ۱۲

فلک شانش حیرت بخش قلوبِ اہلِ خبرت

دانائی ۱۲

و نہی و تلال و تلاع کیوان سایش نمودارِ و من

بمعنی حوض ۱۲ عقل ۱۲ جمع تل کراوہ و پشتہ زمین ۱۲ جمع تلعہ پشتہ ۱۲ اے بلند ۱۲ دوز کوہہا

الجبال جددٌ بیضٌ و حمرٌ مختلفٌ الوانہا کشوریست

(کہ پیدا کردیم) پارہ ہا با خطوط روشن سفید و سرخ مختلف ست رنگ آنہا و دیگر زیادتی رنگ

پُر حاصل و منافع و تمدّن دراں مرغوبِ طبائع

بود و باش کردن ۱۲

لہ متطایرۃ الالوان دیگر وقت بگویند پرندگان ۱۲ لہ جمع طائر ہم گروہ رود و غیر مستعمل کس بر جا بیجی باشد کہ بران سوار شوند ۱۲ قاموس لہ انعام جمع نعم بفتحتین و سکون دوم شتران و گوسفندان و نزد بعضی خاص است بہ شتران و بر آن چہار پایہ کہ بخش چہار پایان ...

... کہ از ان چہار پایہ مرکوبند ۱۲ ... علو طلاع بکسر جمع طلع مقامی بلند خل ... زمین کہ از ان ... و پشت ... کشف اللغات ... و صاحب قاموس نوشتہ ... الکلان بالشرف الذی یطلع ... شدہ

ہر گلِ زمینش از غنچۂ گل زرخیز تر و ہر بوتہ

قطعۂ زمین ۱۲ درخت کوچک ۱۲

شگوفہ دارش از بوتۂ زرگری سیم ریز تر

غنچہ سفید ۱۲ بسبکہ کہ در اں زرگراں سیم گداز نمر ۱۲

لالہ ہائی عباسیش را سکۂ شاہی در زیرِ نگین

قسمے از لالہ و نام سکہ کہ شاہ عباس صفوی رائج کردہ ۱۲ بادشاہ یعنی ... در قبضۂ تصرف اوست ۱۲

است و اوراق درختانش را علمِ قرطاس

برگہا ۱۲ نقش و نگار ۱۲ کاغذ ۱۲

در آستین ہر گلبنی زمیندار عالیشانیست و ہر

موجود و مہیا ۱۲ لفظ زمیندار برائے گلبن چہ خوب صرف کردہ ۱۲

شاخی صاحب برگ و بار و سامانے ربع

چہارم حصہ ۱۲

ربیع ربعِ آں در تمام جنّتِ اربع بل جنّاتِ

دخل و حاصل ۱۲ بہاری ۱۲ منازل ۱۲ ای سغد و شعب ابلہ و غوطہ ۱۲ جمع جنت بمعنی بہشت ۱۲

ثمان نایافت و فضائے دستش از ریاحین

ہشت ۱۲ میدان ۱۲ گلہائے ۱۲

احمر و اصفر دیبائی زیبائی زر بافت خصوصاً

سرخ ۱۲ زرد ۱۲ نوعی از جامہ حریر ۱۲ بافتہ زر ۱۲

لہ جنات اربعہ بوجہ کثرت ریاحین و عفونت ہوا و لطافت بہار سغد و شعب بوان و ابلہ و غوطہ را کہ چہار شہر از ... جنات ربعہ دنیا گویند ۱۲

دار الملک کابل که هوایش را کیفیت روح است
و آبش را نشاء گل و گلشن را طلاوت خار است
و خارش را طراوت گل چه کوه و چه دشت از
پیاله لاله بزم گلگون ایاغ است و چه باغ و
چه راغ از نرگس و شقایق خلد برین را چشم و
چراغ از وفور ریاحین گوناگون رشک نگارخانه
چین است نه خطا کردم بهشت روی زمین
امّ رباع وادیه واجتی حلقه حبذا شهری که اگر
نسیمی از نفحه روح بخشش بچمن وزد هر غنچه

گل مریم آبستن مسیحی گردد و اگر شمیمی از گلزارش
با نجمن رسد بوته پشمینه قالی رایحه گل ابریشم
گیرد چون سبزه زبرجد فامش عکس بجویبار
افگند سنگریزه بلورین زمرد از آب برآید و چون
ذکر حلاوت آبش در دبستان بستان بر زبان
طفل غنچه گذرد اوراق نباتی کتاب گلستان
شکری نماید از سوز عشق گلهای آتشینش
بلبل با سمندر هم بستر و از رطوبت هوای جانفزایش
مرغ تصویر لبریز نغمه تر شعر

هَوَائُهَا مِنَ الْبَلاءِ جُنَّةٌ   كَاَنَّهَا مِنْ نَفَحَاتِ الْجَنَّةِ

دوشیزهٔ غنچه باز لفِ تابدار بنفشه دُرّ مرغوله

سازی و شاهدِ شوخ چشم نرگس بارُخ زیبائی

گل در نظر بازی اگراز نکهت سنبلش در شبستان

سخن رود از شعلهٔ شمع گل شبّو توان چید و اگر از

آب و رنگ بهارش در آتشخانهٔ بهار بیان شود

از در و دیوار خطاب یا نارُ کُونِی بَرْدًا وَّ سَلَامًا

توان شنید تارِ نگاهی که به شبنم چمنش غلطد سلکِ

گوهر خوشاب برآید و شعاع بصریکه بر ساحت

لاله زارش افتد رگ یاقوت از آن تراود از خرّمی

سبزه زارش دیدهٔ تماشائی را از هر طرف شهر سبز

در نظر و از رنگینی گلهائی لعلگونش مردم باصره

را از پسِ هفت پرده کان بدخشان در پیش بصر

خلیل از گرمروان وادی شوق گل آتشینش و خضر

از بادیه پیمایانِ هوائی سبزه زار دلنشینش سرو

آزاد بندهٔ نهال گلزارش شمشاد سبزه کرده فیض

جویبارش از شیرین کاری طرح باغاتش فرهاد از

خجالت نباخن نوکِ تیشه سرِ خویش میخارد و از

جلوهٔ لیلا وشانِ لالهای صحرائیش بید مجنون

خود را مجنون بادیه نشین می شمارد و شادابی

شمشادش را سدره و طوبیٰ صدره طوبیٰ لهٗ گفته

وصفهای صنوبرش و صفهای بلند از صاحبدلان

جهان شگفته از نشاءِ خیزی خاکش هر گلِ صد برگ

را چون بلبل هزار شیدای سرمست و چنارش را

از هر ورق شجرهٔ بزرگواری اصلها ثابتٌ و فرعُها

فی السّماءِ در دست باغاتش از گلِ ابریشم کارگاه

دیبا طرازی و چمنش از لالهای تابناک انجمن

آتشبازی هجوم لطافت زنبقش تا سرِ دیوارها

و خار پای راهروان دشتش گلِ سرسبد گلزارها

از سرشاری آبشارش کوه را جوشِ طراوت

تا کمر و از موجِ صفای خاکش سنگِ خارا غرق

آبِ گوهر سبزهٔ دلجوی طرفِ جویش خضری

که باوراءِ خضری بر لبِ آبِ حیوان نشسته

و هر شاخِ درختش شوخی که بحرکاتِ شیرین

رونقِ شاخِ نبات را شکسته از سبزی سروِ سهی

لباسِ فاخته در بر قمری با بالِ طوطی همرنگ و از

بلندی درختان نغمه سرایانِ مینا و شباهنگِ ما

شباهنگ سپهر مینا رنگ هم آهنگ قمریانِ سروش

باسروش سماوی همراز و طاؤسانِ گلزارش

بامرغِ زرّین آفتاب هم پرواز قراضهٔ زرِ دهانی

چرخ چهارم یعنی اشعهٔ خور در پیش عیارِ زرِ آلوُرد

باغش باغش و حدیقهٔ رزّین نرگسهٔ خضرا یعنی

آسمان را نهالِ تاکش تاکش پستهٔ اش از شور

عشق بادام قرطهٔ فستقی چاک ساخته و بادام خود را

بدام زلفِ مجعّد اعناب انداخته عنّاب سرانگشتان

خضاب بسته باپسته در فندق شکستن و افشان

گلبنان بارشتهٔ رگِ ابر بهاری بتفنن در گلدسته

بستن آلو بالو باشاه آلو بمنا غات. شعر

فَدَیتُ بنفسِکَ نفسی ومالی ولا آلوک الّا ما اُطیقُ

در نکته سرائی و لبِ خندان پسته از شفتالو شعر

کأنّ النجوم الزُّهرَ زهرُ الخوخ ولکم اری مثلی شبه الزهر بالوِ

در بوسه ربائی لطائف زرد آلو رونق شکن

بازار نوری ماه جهانتاب و در پیش صفا

و شادابیش تخمِ مشمش خورشید جرمی بی آب شعر

بدا مشمش بالاشجار فیها کانه

آلو ظاهر شد آلو در درختها از آن

یلوح فی خضر الغصون الموائل

می درخشید در شاخ سبز صفت شاخ جمع مائل

قباب بمخضر الزوایا حین اغشیت

جمع قبه گنبد صفت قباب

وقد زینت من عسجد بجلاجل

زینت داده شده از سونا

تفاح نفاح کاسهٔ عقیقی پر از بادهٔ لب شیرین

سیب بویا باعتبار سرخی

یا حقهٔ یاقوتی لبریز صاف انگبین شاخ اشجار

تجاهل عارفانه تردید باعتبار سرخی باعتبار شیرینی

ثامره اش درهم سرے سدره وطوبی شیخ و در

ثمردار مقابله

جنب خوبی غبغب هر سیبی وصف سیب غبغب

خوبی

خوبان زنخ - شعر

کانما التفاح لما بدا یرفل فی اثوابه الحمر

گویا که سیب وقتیکه ظاهر شد می خرامد در جامهٔ سرخ خود

شهد بماء الورد مستودع فی اکرمن جامد الخمر

شهد است بعرق گلاب امانت نهاده شده در گوهرهائے شراب منجمد

کانما حین یجتنی به یستنشق الند من الجمر

گویا که وقتیکه میوه چیده شود از او بوئیده مے شود بوی خوش از شرارهٔ آتش

از نسبت تام نام امروش شیشهٔ امرودی

کامل میوه معروف

گلابی وحقهٔ کهربا فام بهی از مشابهت جام

میوه معروف به جهت تامل

نبیذ اصفر آبی - شعر

شراب زرد انگوری

ذهبیة الجلد فضیة الحشا فلکیة الجرم مسکیة النسم

زرین پوست سیمین اندرون است آسمان جسم بوئے مشک دارنده است

ککرات من ادیم اصفر او ثدی لا تری فیها حلم

زرد جمع ثدی پستان

صفائی انگور اصفی من الدمعة گویا از عین پرده

صاف تر از اشک

عنبیه چشم حور عین پالوده گشته و دست قضا

جمع حور ۱۲

حلاوت آنرا باللذت جان سرشته عنقود

هندی گچھا و جھمکا ۱۲

ثریا اگر بر آسمان رفته که بعنقود نهال رزش نمی

اگرچه ثریا ۱۲ — زیرا که — خوشه انگور ۱۲ — انگور ۱۲

تواند رسید و آویزهای گردن بند خوبان اگر خود را

اگر شرط و جواب شرط مقدر است یعنی چه عجب ۱۲

از گلو کشیده که شبیه خوشه تاکش نمی تواند گردید شعر

درخت انگور ۱۲

وَرَازِقِیٌّ مُخْطَفُ الْخُصُورِ — کَاَنَّهُ مَخَازِنُ الْبِلَّوْرِ

و انگور طائفی ربایندہ دلها ست — گویا که آن مخزن بلور است

قَدْ ضُمِّنَتْ مِسْکًا اِلَی الشُّطُورِ — وَفِی الْاَعَالِیْ مَاءُ وَرْدٍ جُوْرِ

پیوسته است مشک را بنصف حصه آخر — و در حصه اعلی عرق گل جور است

لَمْ یَبْقَ مِنْهُ وَهَجُ الْحُرُوْرِ — اِلَّا ضِیَاءٌ فِیْ ظُرُوْفِ النُّوْرِ

نه باقی ماند ازو افروختگی و سوزش آتش — لیکن روشنی ست در ظرف نور

نار آن دیار را مزیت کلی بر نار جمیع بلدان حاصل است

مخفف انار ترا و فیه زیادتی — انار ۱۲

و هر دانه اش در آب و رنگ با یاقوت رمانی مماثل شعر

یاقوت برنگ دانه انار ۱۲ — مشابه ۱۲

فی کل شجر نار — واستمجد المرخ والعفار

در هر شجر آتش است — لیکن فضیلت یافت مرخ و عفار

ابیات

وَرُمَّانٍ رَقِیْقِ الْقِشْرِ یَحْکِیْ — ثُدِیَّ الْغِیْدِ فِی الْاَثْوَابِ لَاذِ

دانار است باریک پوست که حکایت میکند (مشابه میشود) — جمع ثدی بمعنی پستان ۱۲

اِذَا اقْتَشَرْتُهُ طَلَعَتْ عَلَیْنَا — فُصُوْصٌ مِنْ عَقِیْقٍ اَوْ بِجَاذِ

وقتیکه پوست ازو جدا کردم ظاهر شد بر ما — نگین ها از عقیق و یاقوت

چون ولایت غزنی و کابل از دهار بر زمان از

جمع الجمع دهر زمانه دراز و همیشه ۱۲

امهات ممالک خراسان شمرده میشد در اوائل

اصل ۱۲ — جمع اول ابتدا ۱۲

ورود بقند هار مسره با مسره بایدی سفرة کرام

آنچه شود اسرار نویسند خوش کوتب ۱۲ — بدستهای نویسندگان جوانمردان

بُرده برای تقریر بنیاد وداد مصحوب سفیر

نیکوکاران ۱۲ — ثابت کردن ۱۲ — دوستی ۱۲ — همراه ۱۲ — ایلچی ۱۲

بلیغ التقریر بجانب حضرت محمد شاه بادشاه

کلام ۱۲

هندوستان اصدار و در ذیل نامهٔ نامی بکنایه و

تصریح اظهار این حرف را محرّف آزمون و

محکّ محاکات و مرداس امتحان و مرجاس تجربت

و مسبار اختبار نموده در استطلاب الکای مملکت

حسن الوکه و الاکت را بالانت بلا اقتراح و

تحکم و اعتداء و تهکم ممهّد و مبالغه را بابلاغ نصح

لا تحسبوه شراً لکم بل هو خیر لکم موکد ساختند

باآنکه سلاطین سلیمان نگین ممالک هندوستان

از کهن دوستان ایران بوده‌اند و ان بینهم عیبة

مکفوفهٔ محمد شاه از مصحف مصحّف خلافت

یعنی جلافت آیهٔ انا اکثر منک مالاً و اعز نفراً

برخوانده بطرف تطرف از تظرف و بطریق

تطرف مائل و از مضمون فسیعلمون من

اضعف ناصراً و اقل عدداً و مفهوم ابیات

لا تنتشی ابداً ما لا تقوم له — و لا تهیجن من عرینه الاسدا

ان الزنابیر ان حرکتها سفهاً — او جعت من لسعها ما الجسدا

غافل شده کمال استکبار و استکثار و استنکاف

و استنکار تقدیم و صراحی مجاوبت را بصمام

گر شدن بجامہ موافقت مجرد ۱۲ — سر پوش ساختن خم و کاسہ — گوش ۱۲ — شنیدن ۱۲

اصمام تقدیم کرد و صماخ و لسان را از اصغاء

دو دیگر ظرف را ۱۲

مطلب و رد جواب اِذَا حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا

جواب دادن ۱۲ — وقتیکه سلام کرده شوید بسلامے پس سلام کنید

بِاَحْسَنَ مِنْهَا اَوْ رُدُّوْهَا مُصْمَت و مُصَمَّت

اسم مفعول از اصمام — مفعول از تصمیت یعنی

بہتر از آنها یا رد کنید همان الفاظ سلام را ۱۲ — کہ یعنی گر شدن است — خاموش شدن است

ساخته سفیر مزبور را یکسال بایسال نگهداشت

ایلچی ۱۲ — مذکور ۱۲ — ای نظر بند کرد ۱۲

و در بند آشتی نبوده این مراسله را ناشی

صلح و نرمی ۱۲ — خط — خبر دهنده و نمایاینده ۱۲

از پنداشت پیداست که مداهنت

غرور و تکبر ۱۲ — معلوم کرده ۱۲ — ظاهر است ۱۲ — نفاق ۱۲

در مهادنت جز اثاره میقده اهانت و شر سر نکند

از جنگ یعنی مصالحت — روشن کردن — حقیر و سبک داشتن — فساد — ظاهر نشود ۱۲

و تقاعد از تعاقد محبت جز اثاره غبار محنت

باز ایستادن از کارے ۱۲ — گره و عهد بستن ۱۲ — برانگیخته کردن ۱۲ — رنج و بلا و از بلش ۱۲

ننماید - اشعار

اِنَّ الْخَلُوْفَ لَكَالْخِلَافِ تَشَابُهًا

بدرستیکه مخالفت مثل درخت بید است در تشابه در لفظ

وَكِلَاهُمَا فِي الْاِخْتِيَارِ ذَمِيْمُ

و هر دو از آنها در برگزیدن یا اختیار کردن بد است

لَوْ كَانَ خَيْرٌ فِي الْخِلَافِ لَكَارَمَ

اگر بودے خیر و خوبی در خلاف هر آئینہ بودے

ثَمَرًا بِثَمَرٍ وَلٰكِنَّ الْخِلَافَ عَقِيْمٌ

برائے او ثمر و لیکن درخت بید سترون است

بادشاه چون از صفحه حال حضرت محمد شاه

مضمون تجلل بالورق فکیف بالودق دریافت

تجلی میکند از کاغذ پس چه حال باشد از نسیم مضروب ۱۲

هر پرنده طوق دار ۱۲ — کبوتر و فاخته ۱۲

و حمامه ورقاء نامه بر را ابطاء من غراب نوح

کنایه از کبوتر تیز پرواز ۱۲ — بطی و سست تر از زاغ نوح علیه السلام ۱۲

مشاهده کرد این معنی موجب انقباض خاطر

دلبستگی ۱۲

و الا و انقباض اساس ولاء و تحریک سلسله

بلند ۱۲ — بنیاد ۱۲ — دوستی ۱۲

غضب و تحدید طبع ہمایون و تجرید سیوف

مخاصمت گشته کتائب مکتّبه و مقانب

مُقنّبه و عساکر مُجنّده و بواتر مُهنّده و قواضب

مُقرّبه و صوائب مُجعّبه و ہواضب مُقرّبه و

سلاہب مُجنّبه و سابقات مُحجّله و مورّیات

مُعجّله فزون از قیاس و تعداد استعداد و داد

و سرعان الامر سریعاً مکتوبے بطرز اوب

مشحون و مُطرّز بطراز این مضمون بپادشاه

والا جاه نگارش یافت که پارسال بار سال

رُسل و مُراسله مُرسله پیوند گلوی وفاق گشتیم

شاہد مراد از نقاب ارتقاب چہره کشا نگشت

و جوابے از جانب آنجناب بہجت بخشا نشد

فاتّخذتموهم سخریاً حتّی انسوکم ذکری اشعار

ابی الفتح بستی

کتبت الیک استهدی وصالاً تعللنی بوعد فی الجواب

الا لیت الجواب یکون خیراً فیشفی ما احاط من الجواب

چون منبع منیع ولای والا رابگل ولای نفاق

آمیخته و جنود وہم و تشکیک از کشور خاطر

برانگیخته اند قطع و فصل کار بآن پیر خمیده پشت

کہ صاحب کمر گشتن سروران بمیانجی گری

وساطت ۱۲ — پیکر ۱۲ — تیزی تیغ و خون و نقش ۱۲

استظہار اوست و پیر صاحب دم کہ ہلال آسا

پشتی و مدد ۱۲ — ابتدا و آغاز ۱۲ — مانند ہلالی جبینہ ۱۲ — کنایہ از تیغ ۱۲

کلید فتح و ظفر شہرہا در قبضہ اختیار او با وصف

ظفر و نصرت ۱۲ — جلاد ۱۲

کجنہادی در روے خصم جز براستی دم نزند

حرف تیز خوار ۱۲

و باکمال خونخواری بہنگام ملاقات عدو جز

بنوازش معاملت نکند یعنی تیغ تیز و سیف

یعنی قطع و برید کار بر تیغ تیز حوالہ است ۱۲

خونریز حوالہ است مہماں پذیر لبود ورود

موکب قیامت آشوب را منتظر باشد کہ ع

لشکر ۱۲

شمشیر دو رویہ کار یکرویہ کند۔ ابیات

مفعول مفاعلن مفاعیل فعل ۱۲

له شمشیر کہ بر دو جانب دم دار شتر باشد ای دودم
و بعضی منافق ۱۲ برہان
یک جہت و صادق و بے نفاق ۱۲

السیف اصدق انباء من الکتب

شمشیر صادق تر خبرہاست از کتب

فی حدہ الحد بین الجد و اللعب

در تیزی او حدی است درمیان سعی و لعب

بیض الصفائح لا بیض الصحائف

جمع صحیفہ ۱۲

سفیدی شمشیرہاست نہ سپیدی کتابہا

فی متونہن جلاء الشک و الریب

در متن شمشیرہا جلاء شک و شبہ است

والعلم فی شہب الارماح لامعۃ

و علم در ستارہائے نیزگان درخشندہ است

بین الخمیسین لا فی سبعۃ الشہب

درمیان دو لشکر نہ در ہفت ستارگان روشن

و زبان حال زمان بر حال محمد شاہ میسرود شعر

زبان حالی ۱۲ — حالت ۱۲

ہیجت قمقاما من القوم بطل | لیث لیوث اذا ہم فعل

برانگیخت گروہے از قوم دلیر | شیر شیرانست و قتیکہ ہمت کرد بکار تنید

واذیرہب الجن و الانس اجل | وکثرۃ المنطق فی الحرب فشل

و نمی ترسد از جن و انسان بزرگ است | و کثرت گفتار در جنگ بزدلی و کاہلی و سستی است ۱۲

پس در سنه ۱۱۵۱ احدی و خمسین و مائة بعد الالف

در غره ماه صفر بعزم سفر شرق غرب شمال یمین

مشرق ۱۲ اسب تیزرو ۱۲ باد صبا و دست راست

و برق شمال را که بر نسیم جنوب طعن هو عندی

یعنی برق سرعت و دست ... چپ باد در تیزی مثل برق باشد ۱۲ باد ۱۲ هوای جنوبی ۱۲ در عندی آن گویند هو عندی

بالشمال میزد تقریط و الجام و از راه قلات

بالیمین ۱۲ لگام دادن ۱۲ لگام بر اسب افگندن ۱۲ نام مقام ۱۲ نام مقام ۱۲

قندهار بجانب هندوستان که صفت و راء ادائیت

و چون نظر خاک در هشت

ثم رایت نعیما و ملکا کبیرا داشت اعلاء

در آنجا خواهی دید نعمتهای عظیم و در وصف بگنجد ملکی بزرگ و وسیع ۱۲ بلند کردن ۱۲

رایت ظفر آیت نصرت فرجام کرد و از

علم ۱۲ فتح ۱۲ نشان ۱۲ فیروزی ۱۲ انجام ۱۲

قیروان جهان با قیروان مؤتفے روانشد ابیات

اطراف عالم ۱۲ کاروان و لشکر ۱۲ دلاور و شجاع ۱۲ للمتنبی ۱۲

علی قدر اهل العزم تاتی العزائم

موافق اهل اراده می آیند اراده ها ۱۲

و تاتی علی قدر الکرام المکارم

می آیند بر اندازه کریمان بزرگیها

و تعظم فی عین الصغیر صغارها

بزرگ بنظر می آید در چشم خورد صغار الامور

و تصغر فی عین العظیم العظائم

و حقیر معلوم مے شود در چشم بزرگ کارهای سترگ

و یطلب عند الناس ما عند نفسه

و طلب میکند از مردمان آنچه در ذات او ست ای شجاعت

و ذالک ما لا تدعیه الضراغم

و این امریست که دعوی آن شیر هم نمے کند

تسخیر غزنین عزنین فتوحات گشته اهالی

اول و بهتر هر شی ۱۲

آنجا بطوق تطوق تطوق و بطوع و تطوع

طوق معروف ۱۲ فرمانبرداری ۱۲ طوق در گردن کردن ۱۲ فرمانبرداری ۱۲ گردن ۱۲ فریضه

تعنق جستند و قلعه و شهر بحیطه ضبط در آمد

گردن نهادن ۱۲

لیکن اهل کابل کابل مائة لا تجد فیها راحلة

ناقه سواری یعنی کامل الخلقت و حسین المنظر را احله گویند ۱۲

حُلّهٔ سلامت از خود نزع و بکسار درع و بصل

(لباس ۱۲ سلامتی ۱۲ جامه کشیدن ۱۲ جامه چادر و گلیم ۱۲ زره ۱۲ خود فولادین ۱۲)

اکتسی من البصل مکتسی گشته بمفاد و ظنوا انهم

(پوشیده تر از پیاز ۱۲ پوشیده ۱۲ گمان کردن که)

مانعتهم حصونهم بر کانت جدار و رزانت

(محافظ شان قلعه شان است ۱۲ وقار و گرانی و محکمی ۱۲ مضبوطی و وقار ۱۲)

حصار و حصانت دیوار استظهار جسته

(محکم و استوار کردن ۱۲ یاری خواستن)

بحصانت شهر پرداختند و طریق مناکرت

(مراد از حفاظت ۱۲ کارزار و جنگ کردن ۱۲)

پیش گرفته مسلک مطاوعت مسدود و

(راه ۱۲ فرمانبرداری ۱۲ بند ۱۲)

سلوک مخالفت مشدود ساختند بحکم هالوین

(راه رفتن ۱۲ استوار کرده شده و بنیاد داده شده ۱۲ نادر ۱۲)

فوجی از اکراد اکراد خراسانی که باصلت صقیل

(قوم شتابی کننده ۱۲ شمشیر صیقلدار تیز ۱۲ صیقلدار شمشیر)

صخرهٔ صلب ثقیل را دو نیم میکردند و زال زابلی

(سنگ بزرگ ۱۲ سخت ۱۲ گران ۱۲ پدر رستم ۱۲)

و سهراب کابلی را زال زبون و بنده کمین می

(نام بادشاه کابل معنی ترکیبی ۱۲ آن آفتاب روشن ۱۲ پیر فرتوت سفید مو ۱۲)

شمردند در مکمن کین و مکان کمین بکمین گشته

(کینه و مکر ۱۲ پنهان شدنگاه ۱۲ کینه ۱۲ ای کینه گاه ۱۲ دشمن ۱۲ ساکن و قائم ۱۲)

صبحگاهان که سر جنگ ترک جوشن پوش سپهر

(بروزن و معنی سرهنگ که پیشرو لشکر باشد ۱۲ اضافت بیانی ۱۲)

برای دفع سپاه ظلام از سر جنگ باسر جنگ

(تاریکی ۱۲ خیال کارزار ۱۲ مراد از کفش ۱۲)

سر خنگ مهر بعرصهٔ افق بر انگیخت جمعی بجوالی

(منتخب تحت لفظ شب ۱۲ میدان ۱۲ کناره آسمان ۱۲ گرد ۱۲)

قلعه در آمده برسم خداع معرکه آرای مشار

(حیله و فریب ۱۲ برانگیختگی جائے ۱۲ بند شدن و قرار ۱۲)

نزاع و قراع شدند قلعگیان نیز و یحسبون انهم

(جنگ ۱۲ شمشیر زدن ۱۲ باشندگان قلعه ۱۲ وه سمجھتے ہیں کہ ہم بھی)

علی شیء پذیره رزم گشته بدیره جلادت

(قبول کننده و پیش رونده ۱۲ اسپ سیاه سبزی مائل ۱۲)

راکب و با جتراء و اجتراد راغب گشتند دلیران

(دلیری ۱۲ شمشیر کشی ۱۲)

کرده کار کردگار را یاد کرده از کمین گاه تگاور
انگیخته چون گرد آن گردان کردان گرد آن
ناحیه آهنگ گردون گردان گرد گرد و گرد
آن گروه مبهوت و مهبوت ان یویدون الا
فرارا از مقام قرار انفضاض و شیر شکاران
عجم که اغربهٔ عرب را بترکتازی صید مصاید
جلادت می ساختند با وجه باسر بسان
عقاب کاسر جایع و نایع از موضع انزراب
بوع و انقضاض یافته کاسر جمعیت ایشان

شدند و جمعی را گرفتار کلالیب شهامت ساخته
از لحوم افواج کابلی بابلی گرفتند بقیه چون
صید متشرم متشرد و متبدد برگشتند و مانند
طیر منفر فر بر مفر بی مقر فرار آغاز کرده باحزن
و تبلبل قرین ویل و شجا بکابل برگشتند روز
دیگر امر خدیو بهرام قهر باحاطه خطه شهر اصدار
یافت دلیران یل قعلگیان را مظهر احاطت
به خطیئه ساختند و جلادت کیشان از
سحاب قوسی کمان به تیر باران ژاله پیکان

کابل را آب باران کردند پس توپہاے قوارع

جمع قارعہ یعنی سختی زمانہ ۱۲

انگیز قارعہ آشوب را بر فراز کوہ عقابین کہ

قیامت ۱۲ بالائی ۱۲ نام کوہی بجوار کابل ۱۲

با نسرین دم از مواسات میزد و ہو عقاب فی عقاب و

نسر طائر و واقع ۱۲ دعوی برابری میکرد ۱۲ و آں عقابیست در بلندی ۱۲

تجمعی السحاب و ہامہ لہا الغمامہ عمامہ انملة

وستارہ ایست ابر و سر ادرا ابر سفید عمامہ و دستار است و انگشت است

اذا خضبہا الشفق کان لہا الہلال قلامہ کانہ

وقتیکہ رنگین کرد او را شفق برائے او ہلال ناخن است گویا کہ

وکر العنقا و منزل العواء و برج فی السماء کشیدہ

آشیانہ عنقاست و منزل عواست و برجیست در آسمان ۱۲ بردہ ۱۲

بزور صہباے آتشین خمبرہ خمبرہ کہ خم مینای

سرخ رنگ ۱۲ مونث اصہب شراب انگوری ۱۲ خم کوچک ۱۲ توپ ۱۲

سپہر از قطرات شرارہ اش لبریز بود بیوت

خانہا ۱۲

قلعہ را مانند خراباتیان مست و خراب از پا

خراباتیان مجاز است گذارہ و معنی یعنی ویران

افگندند و بنقل و گزکے کہ بندق اندازان

آنچہ کہ بداں تفنن نمایند

میوہ و کباب کہ بالا شراب خورند ۱۲ کنند بجہ قرابہ چوں کہ بہ ۱۲ گلولہ و نا دسیان یعنی تفنگ بندوق کہ زدہ ۱۲

و توپچیان از مہرہ و گلولہ در کار پایداری حصار

ہندی گولی ۱۲ ہندی گولا ۱۲ مضبوطی و استحکام ۱۲

میکردند گرد قلعہ را از وجد بچرخ در آوردہ بناہای

خاک غبار ۱۲ گردش ۱۲

آنرا مستانہ بردی ہم غلطان ساختند پس محاصرہ بمحاضرہ

احاطہ کردن ۱۲ شدن ۱۲ بردبارد

و مخاصرہ انجامید قلعگیاں چوں خود را در ورطہ

دست در کمر زدن ۱۲ محل ہلاکی ۱۲

معاطب و بمصعب بلای و یقذفون من کل

جمع معطب محل ہلاکت ۱۲ جائے رسیدن از اصابت ۱۲ انداختہ میشدند از ہر

جانب دحورا و لہم عذاب واصب و اصب

طرف سنگہا ۱۲ و برائے ایشانست عذاب دائم ۱۲ قائم و ثابت ۱۲

دیدند از ہستی خویش خائب و عاقبت

ناامید ۱۲ انجام کار ۱۲

جانب عافیت را طالب گشتہ خاتم اختیار

انگشتری ۱۲

دار الملک کابل را بکلید بلیغ بندگان این دولت
سپردند و با قالید سیوف و مقالید قصبات
رماح قصبات و صقبات آن ضلع افتتاح
یافت و از انجا پرگنه بهار من اعمال جلال آباد
از نزول موکب جلال رشک بهار و بهره بخش
ساعات لیل و نهار گشته بموجب فرمان
همایون شاهزاده رضاقلی مرزا نیز از بلخ وارد
آن منزل بهجت نمون گشته تیمّن بیمن تقبیل
یمین میمون و تشرّف بشرف تلثیم بساط سعادت

مقرون جسته در غرّه شعبان در ساعتی دور
از شنار و وبال و زمانی مبرّا از مشاین
عین الکمال بنیابت ایران بهره مند و بادشاهزاده
نصر الله میرزا العطای جیغه گوهر نگار سر بلند
گشته خاقان والا گهر آن دو سرور را چنانکه
معهود ولیعهد الست بدست یمین امین الیسر
افسر بجانب الیسر زده رضاقلی مرزا را روانه
ایران و نصر الله میرزا را ملتزم رکاب ظفر گستر
و عزم صوبه پرشاور فرمودند ناصرخان صوبه دار

کابل در حدود پرشاور از شعب وشعب شعب

شعب شعب وشعث بشغب وبعث شعب

گروه در جمرود از کمال وحشت و دهشت آماده

مجاحشت گردید چون کوهستان خیبر که با چرخ

چنبری لاف همسری میزد مسکن افغانان

خیبری هیات بود خدیو بهال بار شاد ضمیر

خبیر کار ایلغار مشی را مُعِدّ و خبیر ساخته از آن

راه منحرف و بجانب کوه مشهور بسه چوبه که از کوهه

اش چرخ برین کوژ پشت بود منصرف گشته

از روی اختبار و اختیار اجتیاز اختیار و یک

شبانه روز ایلغار و مُعْتَنِقات عنقا مقام را

موطای معانیق تیز رفتار نموده بصعوبت

بر صعود آن کوه صعود و بآن بحر خونخوار محیط

آسا احاطهٔ جمرود کرد ناصر خان چون امارت

فَمَالَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٍ در ناصیه حال منصوص

دید بر اذیال صرصر شتابر از ین گروه بار گریز

بر بست و بر پشت تگاور بر نشست دلاوران

چیره دست باآن فوج خیره سر در آویخته

ناصر خاں را با چهل تن از رؤسای جهل سگال

جهالت اندیش ۱۲

و فوجی از جنود پرشاور در نواصر و تلال گرفتار

جمع ناصر پشتهٔ بزرگ ۱۲ جمع تل بمعنی پشته ۱۲

شکال و عقال ساختند بقیّه از بیم جان نیم جان

پابند اسپ دست بند شتر مراد از مطلق رسن ۱۲ مراد مطلق رسن ۱۲ خوف ۱۲ سلاح جنگ ۱۲

خُذُلٌ نَوٰکِجِدٌ نَاصِوًا گویاں بلطاط قنان و انیاق

جمع قنه بمعنی کنایه بقله کوه بر آمده ۱۲ سر کوه ۱۲ جمع نیق سر کوه ۱۲

جبال کشیده ساحت بافسحت پرشاور مُقرّ

میدان ۱۲ وسعت ۱۲ بیشاور ۱۲ جای قرار ۱۲

فسطاط نبالت و فسطاط جلالت گردید۔

گروه ۱۲ فضل و بزرگی ۱۲ خیمه بزرگ ۱۲

بعد از چند روز نابیوسان و نانیوشان خبر

بے توقع و چشم داشت ۱۲ ناگهان و بے خبر و ناشنیده ۱۲

بغی لکزیّه داغستان بوسّاو تُوسّاکهم و

بغاوت ۱۲ قومی از افغانان ۱۲ نام مقام ۱۲ شدت و سختی باد بر ایشان

نعی ابراهیم خان طیّب الله عفاه و عفی عنه

خبر مرگ ۱۲ معطر کند الله تعالیٰ خاک او را و بیامرزد او را

حالی گوش خدیو والاگهر و در مسامع همگنان حاکی

نزول کننده ۱۲ جمع سمع بمعنی گوش ۱۲ همه و کل ۱۲ حکایت کننده ۱۲

از مضمون وَلَقَدْ جَاءَهُمْ مِنَ الْاَنْبَاءِ مَا فِیهِ

آمد نزد ایشان از اخبارات چیزے که در آں ۱۲

مُزْدَجَرٌ گشته اُنْشوطهٔ رشتهٔ نشاط شد

زجر و توبیخ است ۱۲ گرهیکه بآسانی وا شود ۱۲

و اسداف حجب ملال در کلاکل و اسجاف

خرد و شتی و ارتفاع پرده ۱۲ پرده ها ۱۲ جمع کلکل بمعنی سینه ۱۲ پرده فرو هشتن ۱۲

کلال کلال در صدور کل کلاکل صدور نموده

جمع کلّه بمعنی پرده تنگ ۱۲ ماندگی و رنج و غم ۱۲ سینه ها ۱۲ همه ۱۲ الجماعات ۱۲ سرداران ۱۲

مشرب مسرّت بلای بلای این داهیه آمیخت

چشمه ۱۲ سرور ۱۲ رگل ۱۲ رنج و مصیبت ۱۲ سختی و بلا ۱۲

و خورشید شادمانی بغیم خفا جمال پوشید۔ ع

ابر ۱۲ پوشیدگی ۱۲

وَاَیُّ نَعِیمٍ لَا یُکَدِّرُهُ الدَّهْرُ تفصیل این اجمال آنکه

و کدام عیش است که مکدر نمیکند آنرا زمانه ۱۲

در ایامی که خان مغفور بدارائی آذربایجان

ابراهیم خان ۱۲ حکومت ۱۲

اشتغال داشت لکزیه جار که ولایت شروان

همسایه ۱۲

را مصداق والجارِ الجُنُبِ والصَّاحِبِ بِالجَنبِ

همسایه اجنبی دهمنشین بر پهلو نشسته ۱۲

بودند اشرار واغتنان را بنهب و یغما و سفک

خون ریختن ۱۲ تاخت و تاراج غارت کردن ۱۲

دِمار و سبی اِماءِ اضرار و باصرار تمام باضرار

خون اسیر کردن اغواء تاکید و استبداد ۱۲ ضرر رسانیدن ۱۲

نفوس اغواء و اغزاء میکردند و اِذ زَیَّنَ لَهُمُ

بہکانا ۱۲ بھڑکانا

گمراه کردن ۱۲ در غلانیدن و برانگیختن ۱۲

الشَّیطَانُ اَعمَالَهُم وَقَالَ لَا غَالِبَ لَکُمُ الیَومَ

مِنَ النَّاسِ وَاِنِّی جَارٌ لَّکُم خان مذکور با لشکر

از رو دمیان برائے پناه شما هستم ۱۲

بسیار عزم تسیار کرد که باب آتشبار نایره

اراده ۱۲ رفتن ۱۲ لوا ابریق ۱۲

رماح و غمام سیوف باتره اطفاء نایرهٔ فتن

نیزه ها ۱۲ ابر ۱۲ برنده ۱۲ خاموش کردن ۱۲ آتش ۱۲ جمع فتنه

ثایره نماید در معرکهٔ قتال و معرکه جدال بدست

منتشر ۱۲ جائے قتال ۱۲ جنگگاه ۱۲ جنگ ۱۲

لکزئیه از پا در آمده راه بقا را بحکم سرنوشت

افتادن و عاجز شدن ۱۲ نوشته تقدیر ۱۲

باسرنوشت خدیو بیمال هرچند که عارض خورشید

ے از سر طے کرده ۱۲ نادر ۱۲ بینظیر رخسار ۱۲

مراد را چون دل ناخرسند اعدا مغموم یافته

(اَلجیده) پوشیده شده ۱۲

بادی الرأی در باب عود و ذهاب بادیه پیمای

رائے سرسری و ظاهر و اول ۱۲ در باره ۱۲ باز گشتن ۱۲ رفتن و گذشتن ۱۲ صحرا ۱۲ صحرانورد ۱۲

طریق تردد گشتند لیکن چون تسخیر

راه ۱۲ مطیع کردن ۱۲

دار الخلافت قصایای عزم و قصارای همت

مراد دہلی ۱۲ انتہائے و غایت و جهد ۱۲ نهایت و پایان کار ۱۲

بود این قضایا باعث نقض آرای جهان

جمع قضیه بمعنی حکم و خبر ۱۲ شکستن ۱۲ جمع رائے ۱۲

آرای ملوکانه نگشته عزیمت نهضت

آراینده ۱۲ قصد ۱۲ برخاستن و کوچ ۱۲

خشم الهلال پوشیده شد
هلال ابر باریک هلال
مغموم صفت ازاران
کچ اللغات

ثابت و قایم ۱۲ — از جائے بجائے رفتن ۱۲ — باز گشتن و بوطن رفتن ۱۲ — از امرے بطرف امرے گردیدن ۱۲

راتب و انتقال لشکر برایاب و اعتقاب

کشنده ۱۲ — غالب ۱۲

غالب و قائد توفیق زمام توجه را در هر حالت

کشنده ۱۲ — برائے هر خبر

بجانب مقصد جالب آمد بمضمون لِکُلِّ نَبَاءٍ

میعاد یست ۱۲ — علم قیامت پیش رب منست ظاهر نمیکند آنرا ۱۲

مُسْتَقَرٌّ و باشارت اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّي لَا يُجَلِّيهَا

لِوَقْتِهَا اِلَّا هُوَ تدبیر تتبیر و تدمیر آن گروه موقوف

هلاک کردن ۱۲ — هلاک کردن ۱۲

بانجام کار هند گردید مَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اِسْتَقَلَّ السَّوَاقِيَا

هر که قصد بحر کرد حقیر دانست نهرهائے خورد را ۱۲

و بحکم وَ اصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ

صبر کن و نیست صبر تو مگر بخدا و غم مکن ۱۲

عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِمَّا يَمْكُرُوْنَ بدون

برمردگان و مشو در تنگی از آن چیز که بدانندیشی میکنند ۱۲

بغیر ۱۲

دَنِیَّت در عزم و نیت اشقر همت را به لگام

ناکسی و فرومایگی و خساست ۱۲ — اراده ۱۲ — اسپ کمیت ۱۲

اُشد دُحیا زیمک لِذَالِكَ الْاَمْرِ مُلْجَم نموده عُجالة

محکم کن تنگ هائے اسپ خود را برائے این امر ۱۲ — لگام کرده شده ۱۲ — آنچه زود

الوقت چندتن از انجاد جند نجید نجدت

فوراً — جمع نجد ساعیاً لمعالی الامور شجاعت ۱۲ — فرد با من — کار زار شجاعت ۱۲ — سرشت تیز شود ۱۲

را بسپه داری همت سمت آذربایجان

دلاور ۱۲

و گرجستان مامور ساختند که دران حوالی

اطراف ۱۲

با اشعهٔ عوالی بامحاءِ ظلام غوایل و غوائلی

جمع شعله ۱۲ — جمع عالیه سنان نیزه ۱۲ — محو کردن ۱۲ — تاریکی ۱۲ — جمع غایله یعنی بلا و سختیها ۱۲

پردازند و باشمشیر چون شم شیر افاوج

ناخن ۱۲ — اسد ۱۲ — جمع الجمع فوج ۱۲

اعدا را فرایس فرائض نقمت سازند تا خورشید

جمع فریسه یعنی شکار ۱۲ — زود سخت گرداننده دلیر ۱۲ — کینه ۱۲

موکب فیروز از افق هندوستان طالع و

لشکر ۱۲ — فتحمند ۱۲ — کناره ۱۲

کوکب کوکبه گیتی فروز مجدداً از جانب

ستاره ۱۲ — لشکر ۱۲ — از سر نو ۱۲

شرق لامع شو وارسل علیہم لہذہ العارضۃ

روشن — فرستاد برآنہا برائے — این امر حق داخیر کرد حق چیزی شودہ

عرضا عریضا کعارض ثجاج وبحر عجاج ویم

لشکرے — پہنا — ابرے — فرو ریزندہ ودوان شوندہ — ذو صفوی صیاح — دریائے

مواج وبالمناصل والنواصل ذوی امواج وفی

موجزن — یعنی تیغ وپیکان — جمع نصل پیکان — جمع ناصل شمشیرہای باریک خشک شدہ — صاحب موج — در

ضحوۃ النہار لیل داج وفی غیہب اللیل نجم

چاشت — روز شب تاریک — در تاریکی — شب — ستارہ

وسراج پس با افواج کلاہور زور بعزم تسخیر

و چراغ — نام بیولاے مازندرانی — قوت

دارالملک لاہور از رودخانہای پنجاب

که ہریک بحر زخار عمیق ویم خونخوار معیق

دریائے پر — ژرف — مقرب عمیق

بود وآبش از قرطاط براذین بل از قرطه

نمدزین ودبل — جمع برذون ستور واسپ — حرف تردید — گوشوارہ

آذان تجاوز کردے بباد پای قوایم باد پایان

جمع اذن یعنی گوش — دست وپائے — اسپان

کسفن ہنات من السوافن گذشتن عرصه

مثل کشتی ہا کہ جنبش کرد از باد تند وسخت

لاہور از شعشعه ماہچه لوای منصور که نور بخش

چمک — صورت ماہ بر رایت

ساہرہ وساہور وفروغ افزای قرون و

روی زمین — غلاف قمر — نور زیادہ کنندہ — روزگار

دہور بود در رشک منزل ہور گشت زکریا خان

زمانہ — نام آفتاب

صوبه دار آن ملک از اتیان انزال واقامت

دانا یعنی دادن — طعام ضیافت — جائے دادن

واقامت رسم اطاعت تقاعد نجسته بلا تفادی

حق چیزے گذاردن — باز ایستادن از کاہلی — مراد از کوتاہی وکاہلی — از ہیچ درپی جستن — کنارہ کشی

فدویانه بسدہ سپہر مثال شتافت وبہ جہانتاب

درگاہ ودر سرا

اشفاق خسروانه بر ساحت حالش تافت

میدان

از تقبیل آستان نبیل بنیل مرام فائز گشته

بوسیدن — بزرگ — یافتن — مقصود ومطلب — رسندہ

باز ایالت لاهور با محوّل و باخیل و خول از

ولایت و حکومت و سیاست ۱۲ — حوالہ و سپرد کردہ شدہ ۱۲ — سواران ۱۲ — خدم و حشم ۱۲

عواطف شاهانه مُحوّل شد و فخر الدوله خان ناظم

نعمت دادہ شدہ ۱۲

سابق کشمیر نیز که در لاهور توقف داشت بامنشور

قیام ۱۲ — فرمان ۱۲

حکومت بصوب صوبه خود کشمیر یافت بعد

بسرعت روانہ شدہ ۱۲ — اے کشمیر — بطرف

از ورود موکب مسعود بسر حد هند جواسیس

جمع جاسوس جویندہ — خبرہا ۱۲ — لشکر ۱۲ — نیک — آمدن ۱۲

خبرت دثار فجاسوا خلال الدیار معروض داشتند

دانشی و آگاہی ۱۲ — لباس ۱۲ — درآمدند درمیان شہرہا و خانہ ہا ۱۲

که حضرت محمد شاه فرمان سامی مُعَنوَن از

بزرگ و بلند ۱۲ — مُظهر ۱۲

مضمون ان امامی مالا اسامی صوبه داران صناب

بدسیر کہ پیش من است بخیر کہ مقاومت کردہ نشوم ۱۲ — درست ۱۲

رای اقطار و نواحی و وُلات و لایت آرائی

جمع قطر بمعنی اطراف — جمع ناحیہ بمعنی اطراف — جمع والی بمعنی حاکم ۱۲ — ملک آرایندہ ۱۲

آفاق و ضواحی اصدار و همگی را از اقصای ممالک

جمع افق کنارہا ۱۲ — جمع ضاحیہ کرانہ ۱۲ — مقام دور ۱۲

هند باجنود بی احصاء و احصار احضار و تهنید

لشکرہا — بے شمار — اندازہ شمار ۱۲ — حاضر کردن ۱۲ — تیز کردن شمشیر

سیف عزم و تشحید تیغ رزم و توطیش جند

تیز کردن شمشیر وغیرہ — مهیا و آمادہ کردن ۱۲

پر طیش و تعتید جیش دریا جیش کرده نظام الملک

سبکی ۱۲ — آمادہ و مهیا کردن ۱۲ — جوش زدن دریا ۱۲ — صوبہ دار ملک دکن

هم از ملک دکن فوجے که در صید گاه دشمن شکاری

جانور شکار شدہ ۱۲

تیز پر تر از عقبان دکن و از دلاص درع دلاص

درخشان — جمع عقاب طایر معروف ۱۲ — روشنی و تابانی ۱۲ — زرہ ۱۲ — و تابان ۱۲

درخشان تر از اختران در لیل ادکن بودند جمع

بغایت سیاہ ۱۲

آورده در محل موسوم بکرنال مولئے منیع و معقلے

نام مقام متصل پانی پت من مضافات دہلی — جائے پناہ — مضبوط ۱۲ — جائے پناہ

رفیع افراخته سیصد هزار سوار مسالح از مسالح

بلند ۱۲ — سہ لک ۱۲ — جمع مسلح قوم مسلح — و بمعنی حصہ ۱۲

مملکت با مصالح مکاوحت و مکاوحت و لوازم

روی یکدیگر خراشیدن

سامان ۱۲ باهم جنگ کردن ۱۲ دستی در کارسے کردن ۱۲

مکالحت و مکافحت و آلات مکاشفت و

باهم سختی کردن ۱۲ جنگ و قتال کردن ۱۲ جمع آله ۱۲ دشمنی ظاهر و جنگ آشکارا کردن ۱۲

مکاشحت و سه هزار عرّاده قوارع رعّاده و دو هزار

دشمنی کردن ۱۲ توپ ۱۲ غرنده و ترسانده ۱۲

فیل مست معدّ و مستعد و آماده ساخته خدیو والاجاه

از عدّت ساخته

و آماده و مهیا ۱۲ آماده و مهیا ۱۲

چون خبر نهضت آن بادشاه عالیشان را بمقابله

حرکت ۱۲

خود شنود خوشنود گشته به تبریک بخت سعید

شنید ۱۲ مبارکی ۱۲

باظهار ذالک ما کنّا نبغ پرداخت و مقارن انجلال

این آنست که میجستیم ۱۲ متصل و نزدیک ۱۲

جاءَ من اقصی المدینة رجل یسعی وقال یا ایها النّاس

آمد از انتہائے شہر مردے دوان و گفت اے مردمان برائے شما

قد جاءکم برهان یعنی مسعی ساعی اسرع من السبع

دلیل و حجت و برہان الملک آمد شتاب کننده اسم آلہ تیز تر از باد شمالی

که بتفتیش و حوائث جوائب جوانب رفته

تلاش و جستجو کاوش ۱۲ از ماده حث فراهم آوردن ۱۲ کشف اللغات خبرهای تازه از ماده جوب ۱۲ اطراف ۱۲

بود برگشته خبر رسانید که برهان الملک نیز

سعادت خان بانی سلطنت اوده ۱۲

از احشام با احتشام احتشاد عدّتی بی عدّت

شوکت ۱۲

جمع حشم ۱۲ پرغضب و خشم ۱۲ جمع کردن ۱۲ گروه ۱۲ بیشمار ۱۲

و تجهیز گروهی با عدّت کرده بپانی پت ده

اسباب لشکر طیار کردن و سامان گران ۱۲ ساز و سامان ۱۲

گروهی کرنال آمده بحکم همایون از الاف لشکر و

ثلث حصه فرسخ یعنی سه هزار گز ۱۲ نادر ۱۲ جمع الف بکسر بمعنی یار و دوست ۱۲

سلاف عسکر - بلیت

مقدمة الجیش ۱۲

هم کالا سود السود فی حومة الوغا

آنان مثل شیران سیاه اند در میدان جنگ

وعرّیسهم فیها القنا والقنابل

و بیشه آنها در آن میدان نیزگان و اسپانند

جمعی از دلیران سرافراز افراز و بافراز جنگ

سربلند ۱۲ سرکش ۱۲ آلات ۱۲

وساز رزم دمساز و در کمالِ شوق وغُرام و شور

سامان ۱۲ تیزی ۱۲ شیفتگی و آزور مندی ۱۲

وغُرام بِاَلسِنَہ اَسِنَّہ بترانہ ھَاتُوا بُرھَانکُم اِن کُنتُم

کثرت لشکر ۱۲ زبانہا ۱۲ جمع سنان ۱۲ بیارید دلیل خود اگر شما ۱۲

صَادِقِینَ نوا پرداز گشتہ بطیش وبطش بطیش

صادق ہستید ۱۲ سبکی ۱۲ دلیری وحملہ آوری ۱۲ شدید ۱۲

بطش سریع آغاز کردند تا بے تانی وتانی پانی

حرکت ۱۲ تاخیر ۱۲ تعرض واکراہ و سر باز زدن از چیزی ۱۲

پت را جلوہ گاہ خیول گیتی نورد ساختہ برہان

نام شہر ۱۲ اسپان وسواران ۱۲

الملک را بہ برہان قاطع شمشیر تیز از شبہ ہستی

سعادت خان میر محمد امین صوبہ دار اودھ ۱۲ دلیل ۱۲

برہانند و برہانت ضرب فرند فرید آمود گوہر

خلاصی دہند ۱۲ گرود ادن ۱۲ شمشیر ۱۲ گوہر ۱۲

حیات اورا بسریع از و باز ستانند چوں برہان

الملک از استیلاء ہراس وغلبہ خواس جواشِ حواس

غلبہ ۱۲ خوف ۱۲ خوف وبیم ۱۲ جمع جاش کہ لفظ فارسی است ۱۲ جمع حاسہ

راپیش از وقت باستعلام حال واستفحاص مجال

آگاہی ۱۲ جستجو ۱۲ مقام ۱۲

مُشَمِّر الذیل وشمرّی تنگ ساختہ مجال مقاومت

دامن بر چینندہ و آمادہ و مستعد کاری ۱۲ تیز وچالاک ۱۲ قوت ۱۲ مقابلہ و برابری ۱۲

مُحال می پنداشت تا وصول افواج قاہرہ دوں

دشوار ۱۲ غالب ۱۲

مکث ومکث از بیم خوف وخوف جان باز حوف

درنگ اقامت ۱۲ توقف ۱۲ ترس ۱۲ قتل ۱۲ جمع زحف لشکر عظیم ۱۲

مرجوف در جوف اللیل فی لیلٍ یُحُولُ بَینَ الکلب

لرزان ۱۲ میان ۱۲ در شبی کہ حائل مے شود درمیان سگ

وَھَرِیرِہٖ وَالاَسَدِ وَزَئِیرِہٖ وَالمَاءِ وَخَرِیرِہٖ وَ

و آواز سگ وشیر و آواز او و آب و آواز آب

الطَّیرِ وَصَفِیرِہٖ وَالبَابِ وَصَرِیرِہٖ متسارع گشتہ

و پرندہ و آواز او و دروازہ و آواز او شتابی کنندہ ۱۲

با پیکر نال تمثال نال ہمچو نال بکر نال پیوستہ

جسم ۱۲ بصورت نے میان تہی آلاغر ۱۲ نالہ کناں ۱۲ نے ومزمار ۱۲ نام مقام ۱۲

وجمعی از متابعانش در مسالک رفتار گرفتار

پیروانش ۱۲ راہہا ۱۲

شدند پس موکب والا روز چهاردهم ماه ذوالقعده
از پل رود خانهٔ فیض گذشته از محاذات کرنال
بسمت پانی پت که ما بین کرنال و شاهجهان آباد
واقع است با عزم جزم منحرف گشته اگرچه
ماسورین عدت مخالفان را شفاها سفها بعید علم
بعرض رسانیدند اما چون اکذب من اخیذ الجیش
بودند خدیو نیکو سیر آنرا معتنی نداشته لفحوای
لیس الخبر کالمعاینة با چندتن از یکه تازان دهر که
دهر که هریک آشوب جهان و جهان آشوب

بودند تا حوالی اردوی محمد شاه رفته برای العین
بر اطلال و اطلاع اطلاع یافته و مکان نزول
و مقام نزال را معین کرده بمعسکر والا برگشتند
روز دیگر صبحگاهان که خسرو شرقی نژاد بعزم دفع
افواج هندی ظلام تیغ زرین نیام بر میان بسته
بمیدان سپهر خرامید خدیو بهادر که دریای جلادت
را بی بهادر بود حفظا من کل شیطان مارد از فرق
با فر وجود خود خود را فرقد سا و از تن وتن نثره
را نثره آسا ساخته بر تکاور صبا سیر صباح الخیر

مجرّۂ عنان ثریا نشان ہلال سُم جوزہردم جوزا

کہکشان ۱۲ درفارسی زُفہ گویند ۱۲ عقدہ راس و ذنب ۱۲

تنگ آسمان آہنگ از حسّامیہ حمید تیز تر

نام اسپ حمید بن حریث الکلبی ۱۲

واز بُراق جم فلک خیز تر واز برق ابن العرقہ

تحت حضرت سلیمان علیہ السّلام ۱۲ نام اسپ ابن العرقہ ۱۲

جہندہ تر واز طائر قتادہ پرندہ تر چوں احجار ہمام

نام فرس ہمام بن مرۃ الشیبانی ۱۲ قاموس

نام اسپ قتادہ بن جریر السدوسی ۱۲

سخت رو و مانند غزالہ محظم تیز دو بسان ثور

نام اسپ محظم بن ارقم ۱۲ تاج

عاص جہان گرد و برنگ بیضای قعنب آسمان

نام فرس عاص بن السعید ۱۲ نام فرس قعنب بن عتاب ۱۲

نورد کہ در زمان رہان از یحموم نعمان گرو بردے

زمان اسپ تازی عرب ۱۲ جمع رہن بمعنی گرو ۱۲ منتخب اللغات ۱۲ نام اسپ نعمان بن منذر ۱۲ سبقت بردن ۱۲

وسرحان عمارہ را روباہ لنگ شمردے صبیح اسد طائی

نام فرس عمارہ بن حرب البحتری ۱۲ اعرج ۱۲ فرس اسد بن حیض الطائی ۱۲

راسقیم کردے و بر لاحق غنی سابق آمدے بر اعوج

بیمار ۱۲ فرس غنی بن اعصر ۱۲ پیشی گیرندہ ۱۲ نام فرس بنی ہلال ۱۲

بنی ہلال راست روی ارشاد نمودے واز

نام فرس بنی ہلال ۱۲ راہ حق نمودن و ہدایت کردن ۱۲

درّاج بنی عامر بر تر پریدے بر نشستند شعر

نام اسپ بنی عامر ۱۲ سوار شدند ۱۲

اَلَا اِنَّمَا الخَطِّیُّ فِی مَتنِ کَفِّہٖ ۔ کَقُشَاعِرٍ فِی اَنیَابِہَا السُّمُّ نَاقِعٌ

بداں جز این نیست کہ نیزہ خطی در کف دست او ۔ مثل مارست کہ در دندان او زہر قاتل است

کَاَنَّ مُثَارَ النَّقعِ عِندَ اشتِدَادِہٖ ۔ وَہِندِیَّۃٌ کَالبَرقِ فِی اللَّیلِ لَامِعٌ

گویا کہ بر خاستن غبار وقت دویدن او ۔ و شمشیر او مثل برق در شب درخشندہ است

چوں مابین کرنال و پانی پت مقر جنود معشم و مخیم

جائے قرار ۱۲ لشکر ۱۲ دلیر ۱۲ جائے خیمہ ۱۲

حشم محتشم بود فی الحال برہان الملک و صمصام

لشکر ۱۲ باحشمت ۱۲ سعادت خان صوبہ دار اودھ ۱۲ خان دوران ۱۲

الدولہ قالوا من اشد منا قوۃ با جول کثیر الصولہ

گفتند کدام زما قوی تر است ۱۲ لشکر عظیم ۱۲ حملہ ۱۲

با شتیاق استباق و استیاق جلوہ گر میدان طرود

شوق ۱۲ پیشی گرفتن ۱۲ راندن چہارپایہ ۱۲ [illegible] ۱۲ راندن ۱۲

جولہ گشتہ دران قاع صفصف صف صف

جولان دادن ۱۲ زمین ہموار ۱۲ زمین ہموار و کنارہ کوہ ۱۲ قطار ۱۲

ترصیف صنوف مصاف کردند محمد شاه
نیز بمعاضدت ایشان با امرای هندس هندوستان
از قورغان خویش تنزلق یکران دلاوری کرده
عرضی پهناور که طولش کعرض السماء والارض و
عرضش خارج از حیز وهم و فرض بود بمعرض عرض در
آورد و قول را بیلان مستبسل و پیلان مست
متبسل استوار ساخت غافل ازین که در جنب
سیف مصری دلیران کتاره هندی از خودنمائی
کناره گیرد و باضرب دست یلان شلشل شل و

عرضش
طولش

شلجا چون دست شل سستی پذیرد در مصاد
مصاوست و مصاولت سنقره را با سنقر و بازی
قدرت بازی نیست و در مطار مطاردت و مطاولت
صعوه را پیش طغرل و شاهین مکنت بلند پروازی
نه بحکم داور گیهان خدیو افواج نیو بر مراکب ستیار
مبارک یسار میمون یمین که از شانه با صبا همدوشی
نمودے و از یال و بال و شانه بر خنگ فلک یال
بستے سوار و از ساق و ساقه و شول و ساله باصطفاف
صفوف صنوف و استواء الفوف الوف پرداخته

مُسْتَجِرّ آتش قتال و مُسْتَعِر نیران کارزار گشتند و

بر افروزندۂ آتش ۱۲ جمع نار ۱۲

شاہزادہ نصر اللہ میرزا با مبارزان اژدر فَش

مار بزرگ ۱۲ مانند ۱۲

در زیر ظل ورفش مہر درفش دُرفشان قرار

علم ۱۲ فروغ در روشنی ۱۲ گوہر افشان ۱۲

و میمنہ میمنت قرین و میسرہ میسرہ آئین نیز

توانگری و آسانی و فراخی ۱۲

بوجود خوانین والالواء استقامت و استقرار

جمع خان ۱۲ میاشند ۱۲ میمنہ و میسرہ استقامت ۱۲ علم ۱۲ قیام و ثبات ۱۲ گرفت ۱۲

گرفت رَتَّبَ العسکر ترتیبا و بوبہ تبویبا و

ترتیب داد لشکر را از روی ترتیب و باب باب کرد آں لشکر را

عَبَّاہ بعید او قریبا و قرّر لکلّ امیر امرا

درست کرد او را دور و نزدیک قرار داد و برائے ہر حاکم امرے را

و لکل مِقدام مقاما و لکل موقف موقفا و

و برائے ہر دلیر پیشرو جائے قیام و برائے ہر ایستادہ ایستادہ و نگاہ د

لکل مکین مکانا و لکل قرن قرانا و لکل زند

برائے ہر قائم یا صاحب مرتبہ جائے یا مرتبہ و برائے ہر ترکش ۱۲ تیر ۱۲ و برائے ہر چوب زیرین

مُورِیا و لکل حدٍ مُمْہیا و لکل قضیۃ حکما

چقماق آتش از چقماق بیروں آورندہ و برائے ہر تیزی صیقل و برائے ہر حکم یا مناقشہ

و لکل حنیۃ سہما و لکل یمین مقبضا و لکل

حاکمے یا فیصل کنندہ و برائے ہر کمان تیرے برائے ہر طاقت و فزائش منہدم کنندہ

یمانٍ مقبضا و لکل ضامرٍ مضمارا و لکل مِغْوارٍ

و برائے ہر شمشیر یمانی قبضہ کنندہ و گیرندہ و برائے ہر اسپ لاغر تیز دوید نے و برائے غارتگر

مغارا و لکل رامٍ مَرْتمی و لکل نامٍ مُنتمی و لکل

جائے غارت و برائے ہر تیر انداز خود نشانہ و برائے ہر بلند شوندہ محل بلند شدن ۱۲

اسمٍ مُسمّی والجِدُّ یحرضھم والجَدُّ یستنھضھم

برائے ہر اسم مسمای آں و سعی برانگیختہ میکند ایشاں را و نصیب بزرگی میخواہد کہ برخیزانند

والظفر یُدْرِکھم والقدر یحرّکھم پس

ایشاں را فیروزی می یابد ایشاں را و تقدیر حرکت میدہد ایشاں را

افواج جانبین کہ ہر یک باژدہا بود و اژدہا

ہر یک فوج با مردم شجاع بود ۱۲ زیرکی و کاردانی ۱۲

و حنک و اژدہا باژدہا چنگ جنگ یازیدی

دست ۱۲ آزمائش و تجربہ عقل ۱۲ تکبیر کردن ۱۲ مار بزرگ ۱۲ جدال ۱۲ دراز کردے ۱۲

و برمنش و غمر تازیدی بتکاوح و تناطح و تطاوح

وتواطح پرداخته آغاز مناجدت ومناهدت و

جنگ کردن وشتہ برپا نمودن ۱۲ حرب کردن و دلیری نمودن ۱۲ بسوئے یکدیگر قصد کردن در جنگ

بنیاد مناکدت ومبالدت کردند دلیران نهیک

زشت خوئی و بختی نمودن ۱۲ شمشیر زنی ۱۲ مبالغہ کنندہ در ہر حرب و شجاع

نهنگ پیکر از روی تهوک وتهتک بهتک

تسلح ۱۲ جسم ۱۲ تہور ۱۲ رسوا و ذلیل کردن ۱۲ پردہ دریدن

اسدال صفوف روی آوردند از سُم بدر آسای

جمع سدل بمعنی پردہ ۱۲ متوجہ شدند ۱۲ سم اسپ را بجہ استدارت بدر گفتہ

تازی نژادان هلال زین برابروی هلال آسمان

اسپان عربی نژاد ۱۲ گرد و غبار ۱۲ اضافت بیانی یعنی خود ہلال ۱۲ ماہ نو ۱۲

حاجب گردید وعین الشمس از علت ناخنه دیده

پردہ دار و ابرو ۱۲ چشم خورشید ۱۲ بیماری ۱۲ مرض چشم ۱۲

فروبست میدان وسیع بر جلو اسپان وسیع تنگ

فراخ و کشادہ ۱۲ اسپ ۱۲ اسپ فراخ ذراع ۱۲ ضیق ۱۲

شدواجل با اخس واجلق در جنگ از سهم صولت

موت ۱۲ ہمہ فرومایگان ۱۲ عالی و بزرگان ۱۲ خوف ۱۲ حملہ ۱۲

دلیران تیر سهم ومبارزان فلک چرخ چرخ

عطارد و شکلے بر آسمان ۱۲ کمان تخش ۱۲ فلک ۱۲

وگرد از چرخ وگرد برآمد وسرادق هامون از سرادق

آفتاب ۱۲ حرکت دوری ۱۲ غبار ساطع ۱۲ دخت ۱۲ سراپردہ ۱۲

گردون برتر گیرودار مردان کار در یوم هند بوهن

آسمان ۱۲ جنگ ۱۲ زمین ۱۲ زلزلہ ۱۲

در انگنده وور دار طبل رزم در دار دهر زلزله

آواز طبل ۱۲ خانہ ۱۲

در انداخت غرلو خم هفت جوش در خم خم نه طاق

شور و غوغا ۱۲ طاق ایوان ۱۲ نہ محراب ۱۲

در سپنجی آثار یوم ترجف الراجفه پدیدار ساخت

خانہ عاریت کنایہ از دنیا ۱۲ روزے کہ طیرہ زلزلہ زدہ شدہ ۱۲

صدا و کوگای گورگا و کوس گوش خصم رزم کوش را کر

آواز بسیار بلند ۱۲ نقارہ کلان ۱۲ نقدہ ۱۲ مترادف اذن ۱۲ کوشندہ در جنگ ۱۲

کرنے و دبدبه ودمدمه وبوق بمصداق فدمدم

نقارہ و دہل ۱۲ قرنا کہ بروز جنگ نوازند ۱۲ صدائے نقارہ ۱۲ پس ہلاکی آورد

علیهم ربهم بذنبهم ودمادم از بوق ودمدمه

بر ایشان رب شان بسبب گناہ ایشاں ۱۲ دمبدم و پے در پے ۱۲ ہلاکت ۱۲ ہلاکت ۱۲

اعدا خبر داوے آواز طبول وکبار بصغار وکبار

جمع طبل و نقارہ ۱۲ جمع کبر نقارہ ۱۲ صغیر خورد جمع ۱۲ بزرگ جمع کبیر ۱۲

طبول آوازه فتح بشنوانید و آوای صُرنا لوای

اللّٰهمّ انصُرنا بصدقهٔ جانبازان عقیدت سنج

میرسانید تو پهای تنّین تن گردون وطن چون

شیر غرّنده عربده و طنین میکرد و کمان زنبوری

و زنبوره جان جانی شانی عسل را بستان جان زنبور

وشان عسل مشبّک می ساخت شمشیرهای کج

و زخم راست یلان دژ خم از هلال و مجره یاد میداد

و خنجر ذنب پیکر دلاوران مجاسده از عقدهٔ راس

گره میکشاد از بیم تیغ برنده مهر درخشنده از چرخ

ترسی سپر بر سر کشیدے و از برق حسامِ اجسام

سوز آتش بحر منِ سنبله و کهکشان افتادے

از شعشعهٔ خود و خفتان اشعهٔ آفتاب قیامت

میتافت و از لمعهٔ سیفِ آتشناک ابدانِ خاکی مبارزان

در عرصهٔ انسلال و اختزاق احتراق واختراق می

یافت در زمینِ کارزار لاله زار از دم تیغ دمبدم از

دم بر میدمید و بنانِ جانستان بستانِ شقوق

شقائق از هر طرف در طرفة العین ظاهر میگردید

دران روز از تاب برگستوان بر کس توان و تاب

نماندی و هاتف قضا بر فوج مخاصمان جزای تلاحی

پیہم ۱۲ خصومت کنندگان ۱۲ سزا ۱۲ باہم جنگ کردن ۱۲

و تخاصم را جز آیت لا عاصم الیوم من امر الله نخواندے

باہم خصومت کردن ۱۲ یعنی پڑھائے ۱۲ امروز از حکم خدا کسے محفوظ نیست ۱۲

عقاب تیر تیز پر نیز از هر سو سوے دلها پران

بود و خنجر پهلو شگاف بهادران دران معرکه سینه

فیه

و جگر دران ضرب تبرزین مبارزان از فصم و قصمی

درشرہ ۱۲ نوعی از تبر ۱۲ شکستن بی آنکہ جدا شود ۱۲ شکستن کہ جدا شود ۱۲

که در مغفر و مفرق دلاوران بکار میبرد کام جان عدو

خود ۱۲ سر ۱۲ یعنی تالو ۱۲

آب دندان را لذت چش قند تبرزن میساخت

نوعے از حلوا ۱۲ ذائقہ و چاشنی گیرندہ ۱۲ قند سپید و نبات شفاف ۱۲

و تیر باران رزم آوران از گلهای جروحی که لقطرات

کثرت بارش تیر ۱۲ جمع جرح یعنی زخم ۱۲ یا مجہول یعنی الذی

ژاله پیکان آبدار در ساحت کارزار شگفته میکرد

پیکاں چوں ژالہ ۱۲ چمکدار ۱۲ میدان ۱۲

له چوں بیت معنی [illegible] شکستن بہتر دارد ابنا تبرزن گویند ۱۲ برہان

فوج هندیه را کمثل غیث اعجب الکفار نباته

مانند باران کہ خوش می آید بزرگر را روئیدنی او

بشگفت می انداخت کند آوران کید آور بهر جانب

در تعجب ۱۲ پہلوان و دلیر و سپہ سالار ۱۲ جنگ آور ۱۲

که حمله ور میگشتند مانند غضب غضبناک از دم

شیر ۱۲ خشمگین ۱۲ تیزی ۱۲

عضب دم غضب می افشاندند و بهادران جنگجوی

شمشیر بران ۱۲ خون ۱۲ نہایت سرخ ۱۲

بهر طرف که روی می آوردند با سیف مهند سرهای

متوجہ می شدند ۱۲ ہندی ۱۲

هندوان را چون هندوانه ابوجهل اکثر من الدباء

ساکن ہند ۱۲ ہندوانہ ابوجہل بعربی حنظل گویند ۱۲ مخزن زیادہ تر از ملخ ۱۲ مجمع الامثال

در صحرا غلطان میکردند از تواتر بواتر و تیر تواتر نوایر

پے در پے ۱۲ جمع باترہ یعنی کاٹنے والی ۱۲

نوایر بر می افروختند و بر قوام بی قوام و اندام

بکسر باہم دشمنی کردن ۱۲ قد و قامت ۱۲ نظام ۱۲ جسم ۱۲

بی اندام دشمنان باد اثر و دابر قبای فنا می بریدند

بے نظام ۱۲ مراد مطلق شمشیر ۱۲ تیر کہ از نشانہ بگذرد ۱۲

له جمع نایرہ یعنی آتش

ومیدو ختند از تیرآں جنگ لہبات نیرانِ بر

مترادف سہم ۱۲ شعلہائے آتش ۱۲ جمع نار ۱۲

نیرّان پیوست واز خون شفق گون پیرو برنا پنجہ

دوستارہ مراد از آفتاب و ماہتاب ۱۲ سُرخ رنگ ۱۲ شیخ ۱۲ شباب ۱۲

آفتاب بر چرخ پیر برنا بست رخش یلاں تہمتن

دست خورشید ۱۲ کمن ۱۲ حنا ۱۲ برہان نام اسپ رستم ۱۲ لقب رستم و بہمن ۱۲

تن از ناوک وژوبین دُلدُل شد و شبدیز دلاوران

نیزہ کوچک دوشاخہ ۱۲ خارپشت ۱۲ نام اسپ خسرو کہ سیاہ رنگ بود ۱۲

خسرو شکوہ از زخم سیف و سنان گلگون گردید

سُرخ رنگ ۱۲

کرہ زمین گوئی گوئے بود درخم چوگان قوائم

حرف تشبیہ ۱۲ ہندی گیند ۱۲ دست و پائے ستور ۱۲

مراکب و آسمان بُخارے از بحار فتنہ راجل و رکب

جمع مرکب یعنی سواری مراد اسپان ۱۲ دھُوے ۱۲ جمع بحر ۱۲ پیادہ ۱۲ سوار ۱۲

وراں بحر پرآشوب امواج دما راز سر سروران بکبار

جمع موج ۱۲ خون ۱۲ یک بخت ۱۲

یک سرو گردن برتر گذشت واز دم ناچخ و تبر

باندازہ یک سرو گردن ۱۲ تیزی ۱۲ تبر و سنان دو شاخ و نیزہ

خون چون تبر خون رنگ ببر الطال ببر جنگ

ترجمہ دم ۱۲ مانند ۱۲ چوب بقم ۱۲ برائ از جسم ۱۲ دلیران ۱۲ جنگ کنندہ ہمچو شیر ۱۲

تیز چنگ جاری گشت تَوَبَّصُوا وتصبروا وَ

جبراً باز داشتند
نگاہ داشتند و انتظار کردند ۱۲ و صبر کردند ۱۲

تَتَوَسُّوا وتَسَتَّروا وَقَرُّوا وَقَرَّرُوا وفَرُّوا وَفَرُّوا

پوشیدہ شدند قرار و ثبات خستہ کردند حق تمام کردند
سپر پیش داشتند ۱۲ پرہیز کردند ۱۲ دروز میدند ۱۲ و بر پا نمودند ۱۲ گریختند ۱۲ و بسیار کردند ۱۲

وَنَاهَبُوا وتَنَاهَبُوا وَتَوَثَّبُوا وتَأَشَّبُوا وَبَاشَوُا

غارت کردند و داسپ ساختگی کردند برجستند در ظلم از منافسہ و آمیختند
باہم بازخود از مناہبت ۱۲ دستور شدند ۱۲ غالب آمدند ۱۲ بہم درآمیختند ۱۲ و تیر انداختند ۱۲

وَتَنَاشَبُوا وتَهَامَشُوا وَتَهَاوَشُوا وتَمَرَّعُوا

از تفاصل باہم
آویختند و مجتمع شدند ۱۲ مختلط شدند ۱۲ آمیختند ۱۲ دوید ند و سرعت کردند ۱۲

وَتَمَرَّغُوا وتَرَادَعُوا وتَرَاوَعُوا وَاخْلَسُوا وَ

آلودہ بخون شدند ترسیدند از مادہ ردع
بخاک غلطیدند ۱۲ از مادہ ردع ۱۲ منتہی ۱۲ بہم آمیختند ۱۲

تَخَالَسُوا واَجْرَلُوا واَحْتَرَبُوا واَسْهَلُوا واَحْزَنُوا

دلالت برغارت مال و دشمن باہم جنگ کردند بزمین نرم بزمین سخت
تسالبوا ۱۲ کردند و جنگ برانگیختند ۱۲ مال یکدیگر گرفتند ۱۲ رسیدند ۱۲ آمدند ۱۲

وَاَهْرَبُوا واَكْرَبُوا واَتْعَبُوا واَلْعَبُوا واَحْصَرُوا

تعب رسانیدند ۱۲ درماندہ کردند محاصرہ کردند
گریزانیدند ۱۲ سرعت و شتاب کردند ۱۲ تھکا دینا ۱۲ وایذا دادند ۱۲ تنگ گرفتند ۱۲

وَاَصْحَرُوا واَصْخَرُوا واَضْجَرُوا واَخْسَرُوا وَ

بصحرا رفتند ۱۲ داخل شدند بجائے سنگناک ۱۲ غمگین و ملول کردند ۱۲ خسارت رسانیدند ۱۲

اَحْسَرُوا وَاَهْذَبُوا وَاَذْهَبُوا وَاَلْفَذُوا وَاَلْقَذُوا

مانده کرده شد ۱۲ — بسرعت دویدند ۱۲ — برونده دور کرده شد ۱۲ — داخل شده شد ۱۲ — در دسطوم — گیسو کرده شد — از دشمن ناپدید شد ۱۲

وَاَلْفَدُوا وَاَلْقَدُوا وَشَرَّدُوا وَطَرَّدُوا وَمَاحُوا

بے توشہ شدہ شد ۱۲ — نابود کرده شد قوم را — آتش برافروختند ۱۲ — رانده شد پراگنده کرده شد ۱۲ — رانده شد دور کرده شد ۱۲ — ظاہر شده شد گڈبڈ ہوگئے ۱۲

وَتَاحُوا وَبَاجُوا وَبَاخُوا وَبَاخُوا وَنَاحُوا وَحَاصُوا

آماده و مہیا شدن از توح ۱۲ — در بلا و مصیبت رسیده شد ۱۲ — مانده شده شد تھک گئے ۱۲ — کار درہم و برہم کرده شد ۱۲ — فریاد و نوحه کرده شد ۱۲ — انہزموا از تنادہ حیص ۱۲

وَصَاحُوا وَتَشَبُّوا وَشَابُوا وَخَبُّوا وَخَابُوا وَجَبُّوا

فریاد کرده شد ۱۲ — برافروختن آتش در جنگ ۱۲ — از خوب — فریفتند بعضی درآمیختند ۱۲ — تاخت آورده شد ۱۲ — ناامید شده شد ۱۲ — غلبه کرده شد بریده شد ۱۲

وَجَابُوا وَبَلَسُوا وَابْسَلُوا وَالْبَسُوا وَاسْلَبُوا وَ

دریده شد و بریده شد و قطع مسافت کرده شد ۱۲ — متحیر و غمگین و شکسته خاطر شده شد ۱۲ — بزرگ دل شاه شد از ابسال ۱۲ — لباس بپوشیده شد — لباس کشیده شد از تن مرده ۱۲

اَعْوَلُوا مِمَّا عَلَيْهِ عَوَّلُوا فَلَمْ يُسْمَعْ

و فریاد بر آوردند از آنچه که بر آن اعتماد کرده بودند — پس شنیده نشد

اِلَّا اَنِيْنُ الْحَنِيَّةِ لِحَنِيْنِ الْمَنِيَّةِ وَهَفِيْفُ

لیکن ناله کمان برائے آرزوئے مرگ — سرعت رفتار یا آواز باد تیر؛

السِّهَامِ لِدَنِيْفِ اللُّهَامِ وَصَلِيْلُ بَنَاتِ الْغُمُوْدِ

مرض لازم یا بیمار کردن ۱۲ — لشکر بسیار ۱۲ — آواز ۱۲ — دختران نیام کنایه از شمشیر

مِنْ غَلِيْلِ اَبْنَاءِ الْحُقُوْدِ وَقَرْعُ الظُّبَاةِ بِالظُّبَاةِ

از دشمنی و کینه — صاحبان کینه — دکوفتن و زدن حد سیف و سنان، با حد سیف دیگر ۱۲

وَوَقْعُ الشَّبَاةِ عَلَى الشَّبَاةِ وَضَجَّةُ الْحَدِيْدِ

واقع شدن اسپ یا تیزی بر اسپ یا تیزی — و آواز آہن با آہن

وَعَجَّةُ الشَّدِيْدِ مِنَ الشَّدِيْدِ وَجَعْجَعَةُ

و آواز کردن شے سخت از شے سخت — آواز آسیا ۱۲

رَحَى الْحَرْبِ وَعَجْعَجَةُ اَصْحَابِ الطَّعْنِ وَالضَّرْبِ

حومة الحرب ۱۲ — شور و فریاد ۱۲ — صاحبان نیزه زننده و شمشیر زننده

وَهَدِيْرُ حَمَامِ الْحِمَامِ وَزَجْرَةُ قُرُوْمِ الْاَقْدَامِ

آواز کبوتر ۱۲ — کبوتر طوقدار ۱۲ — مرگ ۱۲ — آواز سخت ۱۲ — سرداران — شجاعان و پیشرو ۱۲

وَهَزِيْزُ رِيْحِ الْبَاْسِ وَهَزِيْمُ رَعْدِ الْمِرَاسِ

آواز — باد — خوف — خروش رعد ۱۲ تنج — آواز — سر دار قوی سرکوب ۱۲

وَوَعْوَعَةُ ذِيَابِ الْجِدَالِ وَعَقْعَقَةُ اَجْدَلِ

خروش و آواز گرگ ۱۲ — گرگها ۱۲ — جنگ — آواز طائر عقعق ۱۲ قاموس — چرغ بزرگ

الْاَجَلِ - وَدَعْوَةُ الْمَوْتِ بِالْعَجَلِ وَدَعْدَعَةُ

موت — کنایه از دلیران ۱۲ و دعوت کردن و خواندن — مرگ — به تعجیل — آواز

ضِبَاعِ الْمِصَاعِ وَوَهْوَهَةُ سِبَاعِ الْقِرَاعِ

جمع ضبع کفتار کنایه از مبارزان شمشیر زن ۱۲ — غرّیدن درندگان ۱۲ — شمشیر زن

وَزَفْزَفَةُ الْاَفْوَاجِ الْهَابِبَةِ وَرَفْرَفَةُ الْمَحَارِفِ

آواز حرکت لشکر ۱۲ — فوجہائی — حرکت کننده — آواز — جمع محراف میل زخم ۱۲

الثاقبه وزفزفة المريّشات الراشقه و

روشن — آواز رباد — تیرهای پردار — تیر راست رونده

هيهنة الطعنات الفاهقه ووعاء ذُبان

آواز آهسته — ضربهای نیزه — زخم زننده بر چیره و بیخ گردن — خروش — گرگهای

النصال ومعمعة لهيب الوغاء والنضال وبربرة البُبور

تیغ و نیزه — آواز آتش — آتش — جنگ — تیر اندازی — بخشم — آواز کردن شیر — جمع ببر یعنی اسد

الباسله وخرخرة النمور السالبه وجرجرة افراد الرجال و

دلیر و شیر — آواز گلوی پلنگان کنایه از بهادران — آواز گلو شیر — اشخاص — پیادگان

قشقشة اوفاد الاجال وزمجرة الخيول الفحول

صدای رفتار — بیچیان — جمع وفد گروه — مرگها — آواز — اسپان — برگزیده

وشغشغة الرمح المصقول وطنطنة افواج البلاء

آواز نیزه زنی — نیزه — صیقل کرده شده — آواز مشابه — فوجهای سختی و غم — آزمایش و

وطبطبه امواج الدماء وشخشخة جند الطياش

آواز تلاطم سیل — موجهای — خون — آواز — آواز طنبور — لشکر چست و چالاک

وخشخشة دروع الخشخاش وقضقضة عظام

آواز سلاح — زره های — مردم با سلاح و زره — آواز شکستن — استخوانها — استخوانها

العظام وكسكسه اجسام الجسام وصلصلة

بزرگ — آواز دق الشدید — جسمهای — بزرگ جثه — آواز — خشتی

صمصام الصماصم وصمصمة صيهم الصلادم

شمشیر تیز — مرد سخت و مضبوط شیر — و مرد تمام کننده اراده — آواز مار از قاموس — و آواز خار پشت یعنی جمع صیهم — مرد قوی — جمع صلدم سخت

وطحطحة الكعاب والكعابر ونسنسة طيور

آواز شکستن — بند استخوان — و ساق دست — آواز پریدن مرغ

المطاحر ونشنشة جلود اهل الجلاد و

تیرهای دور رونده — آواز پوست کشیدن — پوستهای — دلیران و شمشیر زنان

قعقعة ادات الطعان والطراد وهيقعة

آواز سلاح — آلات نیزه زنی — نیزه کوچک — آواز شمشیر زدن

هذام البداد وجخجخة الجهاد في مدالث الجهاد

سیف قاطع — معارض و جنگجو — آواز کردن — جهاد کنندگان در مواضع و قتال — جهاد

وزمزمة نار الهيجاء وحسيس لهبات اللظى

آواز آتش — آتش جنگ — آواز نرم — شعلهای — آتش

ونضنضة افاعي الغراض وغيطلة فرسان

زبان جنبانیدن مار و آواز مار — مارهای — نیزه و شمشیر لرزان — شور و غوغا — سواران

الغراض وكشيش افعوان المران وفحيح الشجعان

سیران جنگ — آواز مار — ماران — نیزها — آواز مار — ماران

الشجعان وحضب اقواس الرماة وقرقرة بوم الكماة

دلیران — آواز کمان — کمانهای — تیر اندازان — آواز — چغد — مرد دلاور

وصرصرة بزاة الغزاة وجهجهة الجنود الوجراجه

آواز بازان غازیان آواز لشکرهای جنبان لرزان

وهجهجة الاسود العجاجه وزهزقة الجيوش

آواز شیر شیران ذوصوت وصیاح آواز قهقهه لشکرهای

الجراره وهزهزة الذبل العساله وهرهرة

تقیلة المسیر جنبش آواز جنبش نیزه نیزه لرزان ای جکدار نقل آواز هنیاد جنگ

الهنادك ودقدقة السنابك ودبدبة الطاطيم

مردان هندی آواز سم ستور سمها آواز سم دست وپا

وكهكهة الاقاديم وقعقعة الضياغم وجمجمة الجماجم

آواز شیر شیران آواز شیران آواز سرداران وقبایل وگروه

وحمحمة الاخيال وهمهمة الابطال وغمغمة الاقيال

آواز اسپ اسپان آواز دلیران آواز سرداران

وضوضاة الافيال وهلهلة الزبر وولولة الزمر

غوغا جمع فیل هاتهی آواز گلوی مردان توانا غوغا وبانگ افواج

وغلغلة المتهورين وقلقلة المتنمرين وهسهسة

آواز سرعت رفتار صاحبان شجاعت آواز پلنگی نمایندگان آواز کردن زره

الدروع وهشهشة الجموع وجلجلة المناصل

زره ها آواز حرکت گروه مردم آواز آهن تیغها

وجلجلة المناصل وقهقهة الفوارس وهقهقة

آواز تیراندازان آواز خنده سواران آواز رفتار

القناعس وعطعطة المواكب وهطهطة المراكب

مردمان قوی الجثه آواز کردن سوار با شتر یا پیاده گروه روان آواز اسپان اسپان

وقبقبة القباب وصلقمة الانياب ولغر الغالبين

غرش وخروش شیر دندان دندانها آواز بر هم زدن جوش وخروش

وصخب السالبين ولجب الجالبين وجلب

بانگ وفریاد ربایندگان آواز وفریاد اسپ تازندگان شور وغوغا

الجالبين ونهيب الاسود وقصيف الرعود

مجتمع کنندگان مردم آواز هیب شیران یا شجاعان غرش رعد کنایه از توپ تفنگ

وحشرجة المطعونين وخنخنة المغبونين و

خرخره گلو وقت مرگ ضرب نیزه زدگان آواز در بینی نفس شوریدگان

هيعة الصارخين وصيحة النافخين وزعقة

آواز هیب خروش کنندگان آواز سخت وبلند قرنا وبوق دهندگان افغان بجا یم

المستفزعين ونعقة المستنزعين وهتاف

ترسندگان بانگ نزاع کنندگان یا تیراندازان آواز کردن

المجروحين وغطيط المذبوحين ولعدبذل المجهود

زخمیان آواز جوش خون مقتولین صرف کردن سعی وجهد

حاصل شد مطلوب　کامل شد مقصود　مجروح کرده شد نگردن شد از　سلب کرده

حصل المقصود وکمل المراد وکلم المراد وسلب

دشمنان قوت پیش گرفتن یا دلیری نمودن　گرفتار کرده شدند

عن الخصوم قوة الاقدام واخذوا بالنواصی

والاقدام ۔ شعر

به پیشانی ها ۱۲

روز جنگ تو شود سرخ وسیاه از خون وگرد

سرخ از خون وسیاه از گرد ۱۲

موج دریای محیط واوج گردون برین

وبرین منوال سی هزار نفر از لشکر هندی را در

طریق　برائے اضافت

یکدم بمهندی آبدار آتش کار سر بر باد بخاک

فورا　شمشیر　آتش فعل سوزنده　پر غرور

هلاک افتاد صمصام الدوله باپسر وبرادر واتباع

خاندوران　پیروان ۱۲

بخت برگشته گشته وبرهان الملک

واژون نصیب ۱۲　مقتول　شد　نواب سعادتخان ۱۲

با جمعی از امرا از زبده زنده اخیذ گردید ۔ بیت

خلاصه　گرفتار ۱۲

قد یحقر المرء مایهوی فیرکبه　حتی یکون الی توریطه سببا

حقیر میداند انسان آن چیز را که آرزوی آن میکند　تا آنکه میشود بطرف هلاکت او سبب

بقیه آن فیالق فیل افگن انهزام یافته عجالة الراکب

لشکرها　شکننده فیل　شکست　بلا دشواری فوراً

هزار فیل نیک فال از آن افیال فلال بمرابط

شگون　هزیمت خوردگان

حصول پیوست هر یک آسمان زنگ خورشید

ای کبود وسیاه ۱۲

زنگ سحاب جل بدر جلاجل سها چشم مجره

ستاره خورد در　گوش خورشید باشد　هندی جهول　زنگوله هندی　بنات النعش　کهکشان　گهونگرو

خرطوم هلال کجک فلک هودج هیاتش سپهر

سونڈ ۱۲　آنکر

گرنده ونعره اش رعد غرنده آئینه اش برق

رخشنده پیکرش کوه جنبنده انیابش تیغ برنده

دندان

پرنده
در صلابت شیر درنده در خرام پیل پرنده در جثه

جسم — طائر — رفتار — سختی

جهانے بجهانے آگنده بر فلک تازنده و با صبا

بلحاظ بلندی و جسامت

تازنده نام زندۂ پیلان ازان زنده و زنده پیشش

نام پهلوان تورانی وزیر سهراب — عظیم الجثه — بلحاظ تیز رفتاری

زنگ بازنده گویا فیل فلک سراسر میدانی با او

مقابل و میدان دار — خود فلک با اضافت بیانی — زرد شدن رنگ از کثرت خوف

بمعارضه گشته که از آئینه خورشید زنگ بند گشته

رنگوله بند گشته — جنگ

و مهندس قضا از قوائم آن پیلان پیلپایه این گنبد

ستون — پاهای — حکم الهی — ریاضی دان

پیلگون و طارم نیل فام افراشته که اساسش

بنیاد — نیلگون — سقف — سیاه رنگ

چنین دیر باماندہ از اساطین اربعه هر یک چهار

ای هر یک فیل — ستون کنایه از دست و پای — قایم

طاقیست که جفت طاق نه رواق توان گفت

چهار طاق نوعی از خیمه — همسر — عمارت گنبد گردان — کنایه از آسمان

و هاموں نوردے که بر پشته پشتش زمزمه مسبحان

تسبیح کنندگان — صحرا نورد

ملاء اعلی توان شنفت پیل سحاب در پیش هیکل

جسم و پیکر — خود ابر — گروه برتر کنایه از فرشتگان و غیاث

جیشش چوں قطره سحاب در پیش پیل و دریای نیل

ای پیل سحاب — یا خود فیل — بزرگ

در جنب اندام ضخیمش مانند برکه در جنب دریای

بزرگ جثه

مقابل — جسم گنده و سطبر — کاریزه — رود یست بمصر

نیل با ملماش کوه البرز میل و حوذه زرنگارش

خرطوم — نام کوه — هندی عماری — هودج

حوزه نشینان عرصه رزم را کفیل و لم یعد مملوک

وسط — ضامن — در شمار نیاورده شاهان

الارض سوراً بیسا و هم عدی یوما کفیل شعر

و زمین حصار یا شهر پناه — که کار سور کند از دشمنان روزے مثل پیل

بنگری پرز کوه ادهامول

کنایه از جسم فیل یا بلندی او

بے ستونے روان بچار ستون

بے ستون نام کوہے کہ فرهاد کنده بود و جوئے شیر آورده — کنایه از دست و پاے فیل

اقاصی و ادانی را بیوت آمال مالامال مآل مالی

و اعشاق امید شیخ و شاب از دُرر خوشاب و

حُلّی و حُلَل حُلّل حالی حالی شد و مطایای تمنائی

جنود بربار پربار بتاع اطراف و اطراف بقاع گشت و

در یک ارتداد الطرف از هر طرف طریف

و ظرف ظریف و اوانی زرین و سیمین مرصع بجواهر

ثمین که بهیچ ظرف زمان و اوان در تحت اطباق

فلک سبع سموات طباقاً شبیهش موجود

نگشته و از غیرت آن صحن غوری چرخ فیروزه گون

بجنون دوری مبتلا گردید و فروش کشمیری که فرو

شکوه آن در فصل ربیع فروش کوه و دشت را پامال

خجلت ساخته و بهارستان خلد در پیش بهار تاتش

از شرمساری رنگ باخته گلهای طری خود را در

عداد خار بوته های آن نشمرده بلکه از انفعال سر

سر بزیر افگنده اذل من البساط نقش قالی فسرده

مخمل از رشک آن بیخواب بود و قالی از غم

در تب و تاب و باقی نفایس بیقیاس بر این قیاس

بساحت حصول وصول یافت و در حقیقت

لغته الضیفی از جانب هندیان نسبت باصناف

آن اضیاف منزله که نازل بمنزله نوازل

سماوی بود بعجل آمد و عاقبت عافیت خانمان

را اضافه آن اضافه کردند محمد شاه از توهمه زبون

بزبونی گراییده بمعقل کرنال فرار و در میان حصار

انحصار جست اقصی لما ابصی بامر والا چند هزار

سوار سوار سوار که خوار ساعد جلادت و

سوار نشاه بسالت بودند سواراً اسوار و ادوار

اردوی اورا فرا گرفتند و مانند مژگان اشفار

عین از عین حزم باحذاق احداق

معسکر او بپرداختند چون دوحه غیناء و حدیقه

غلباء نادریه از جویبار نصرت نضرت پذیرفت

بادشاه والا جاه بعد از مشاهده این استیلاء و غلبه

در حضرت علیه قاآنیه از باب استیلاء در آمده

نظام الملک را که مندوس امور هندوستان بود

بخدمت اقدس فرستاد که از روی اطاعت

صورت اخلاص بنماید و پیمانه پیمان بپیماید نظام

الملک بتکمش شرف تکشمشی دریافته شفاعتش

بقبول مشفوع و مقرون و باصطناعات غیر

مستمون ممنون گشته نهال حالش از مناهل

منهلهٔ احسان احصاء و احساء بی احصار یافت

و توقیهٔ عهد و توفیهٔ وعد و ضوابط استحلاف

و شرائط استخلاف بتقدیم رسانید و با دولت

مبارکه لوازم متارکه مستوثق و مراسم مشارکت

و مشابکت متنسق گردانید و بعد از استقصای

معاهد معاهدت و استقصار و استصفار اذیال

معاندت معاودت کرده محمد شاه نیز از بواقی

بوایق بواقیهٔ الطاف خاقان موقی توقی جسته

ترک ترک و معادات گفت و روز دیگر برسم

مغادات با اعاظم دولت گورگانیه عازم آستان

آسمان درگاه گشت درگاه مجی حضرتش خسرو

مهر افسر وری گاه تا در بارگاه از غایت رعایت

آداب بتوفیر توقیر تقدوم آن قدوم پرداختند

و از روی مصادقت مصادفت و لطف موفور

از علانیت علانیت کرده آنجناب را در جنب

سریر گوهر آگین بعز مجالست قرین و مظهر مدلول

ذِی قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٌ ساختند و

تخت ۱۲

بکلید سہ وندانہ سین سماحت ابواب دلجوئی

سخاوت شد جوانمردی ۱۲

از ہر باب برروی خاطر الورش کشادہ ریاض

طور ۱۲ باغ ۱۲

مہرجانی را از باد بادہ مہرجانی عنایت بتازگی

از سر نو ۱۲ ہوائے ۱۲ محبت دلی ۱۲

نضرت ازرد ے بہشتی بخشید ند دولت گورگانیہ

تازگی ۱۲

بتقریض اقبال نادری از قراضہ قریض اخفش

اخفش

در حق کسی شعر گفتن مرح باشد یا ذم اینجا مرح مراد است ۱۲ منتہی ۔ پارہ چیز بریدہ شدہ ۱۲ ۔ شعر ۱۲

بن شہاب این شعر احلی مِنَ الثَّوابِ عُراضہ

شیریں تراز شہد ۱۲ ۔ پیشکش ۱۲

ساخت ۔ شعر وَکُنْتُ الدَّھْرَ لَسْتُ اُطِیْعُ

بودم ہمیشہ کہ اطاعت انسانی نمی کردم ۱۲

اِلنسّی ۔ فَصِرْتُ الْیَوْمَ اَطْوَعُ مِنْ ثَوَابٍ

پس شدم امروز تابعدار تراز ثواب ۱۲

وبایں تقریب تقریب سیوف مخاصمت

خاصمات ۱۲ ۔ شمشیر در نیام کردن ۱۲

از جانبین تحقق گرفت وہوائے مصافات

جو کا ئنات ۱۲ ۔ دوستی و خلاص ۱۲

از ہوا زن مصافات صاف گردید و عقودِ

جمع ہوزن بمعنے غبار ۱۲ ۔ با یکدگر بجنگ صف کشیدن ۱۲ ۔ گرہہا ۱۲

حقود انجلا و انحلال یافت و آئینہ طباع از

کینہ ۱۲ ۔ وا شدن ۱۲ ۔ وا شدن گرہ ۱۲ ۔ جمع طبع ۱۲ طبیعت ۱۲

انطباع زنگِ نفار و زنگ نقار انجلا پذیرفت

نقش پذیر شدن ۱۲ ۔ لون و نقش ۱۲ ۔ نفرت ۱۲ قاموس بیگانگی و وحشت ۔ معروف ۱۲ ۔ کاوش ۱۲ ۔ رود قدح ۱۲ ۔ انکشاف و دور شدن و آشکارا شدن ۱۲ صراح

وتفار بہ تقار و تباری بیاری و مقت بمقت

تجنیب

دوری ۱۲

گریختن ۱۲ ۔ آرام گرفتن ۱۲ ۔ با ہمدگر معارضہ کردن ۱۲ ۔ مددگاری ۱۲ ۔ دشمنی ۱۲ ۔ ہمدستی ۱۲

وتجبیب بتجنیب و مُساوات بمساوات و مجاملات

عدل و برابری

گریختن از روی نفرت ۱۲ ۔ دوست ساختن ۱۲ ۔ عیب و بدی کردن ۱۲ ۔ و مصالحت ۱۲ ۔ جدائی ۱۲

ومکاشاۃ ومباوات بمناوات ومہاوات بمہاوات

بجاسات

با ہمدگر نوشیدن ۱۲

با ہمدگر فخر کردن ۱۲ ۔ اظہار دشمنی از مادہ ۔ مجالست و ہمنشینی از مادہ مذری ۱۲ تاج اللغات ۔ باہم ستیزہ کردن ۱۲ منتہی ۔ مدارات و صلح ۱۲ تاج ۔ بدو ۱۲ تاج ۔ منتہی ۱۲

ومدارات بمدارات و محارزہ برحمت و مجارت

مخالفت ۱۲ منتہی ۔ بنرمی و اخلاق پیش آمدن ۱۲ ۔ بیکدیگر حرب و مخالفت کردن ۱۲ ۔ مہربانی ۱۲ ۔ باہم برابری کردن ۱۲

برحمت و مُخافه بمجالت و مُحاقه بمخالت و مخاوزه

مهربانی ۱۲ — باکسے هم منزل — باکسے ستیزه کردن — باهم دوستی

رحمت و مهربانی ۱۲ — ترسیدن ۱۲ — شدن ۱۲ منتهی — دوشمنی و مخالفت نمودن ۱۲ — کردن ۱۲ — مخالفت ۱۲

بمُخاوَذه و محاملت و مجاملت و مباسطه بمخالطه

موافقت از لغات — بریکدگر حمله بردن — خوبی و خوبی

اضداد است ۱۲ منتهی — و باکسے حرب کردن ۱۲ — کردن ۱۲ — آمیزش ۱۲

و محادثت بمجادثت و مُغایرت به مغابرت و

صیقل کردن شمشیر ۱۲ قاموس — همکلام شدن ۱۲ منتهی — بیگانگی ۱۲ — از غبور در گرد شدن ۱۲ الغبر — با تحریک نزال الجرح علی فساد صراح

مُعاقرت بمعاقرت و معاقرت بمنادمت

باهمدگر پیوسته — دشنام دادن و هجا — باهم در مجلس شراب

منافرت ۱۲ قاموس — شراب خوردن ۱۲ صراح — کردن یکدگر را ۱۲ صراح — نشستن ۱۲ منتهی

و صفح مصفحه به صفح و مصافحه مبدل شد و زمانه بر وفق مرادات

شمشیر کشیدن — شمشیر پهنا ۱۲ — عفو کردن — دست یکدگر

زدن ۱۲ — دو گنه حستن ۱۲ — گرفتن ۱۲ — موافق ۱۲ — آرزوها ۱۲

رفق و مُرادات پیش آورد و گرد مُمارات و مبارات

از برابر بزاری و باهم دگر

نرمی و لطف ۱۲ — مدارات ۱۲ منتهی — جدا شدن و برابری کردن ۱۲ منتهی

و ممارات را بزلال مُمیار مُبارزه و ممالات تسکین

خصومت و عداوت — یاری

دستیزه ۱۲ منتهی — فایده دهنده ۱۲ منتخب — نحوی ۱۲ — تمتع ۱۲ صراح — نشانیدن ۱۲

داد و غصن مُرامات را ثمار اثمار نیل مرامات

بریکدگر — جمع مرام ۱۲

شاخ ۱۲ — تیر انداختن ۱۲ — بارور ۱۲ — بارهای ۱۲ — یافتن مقاصد و مطالب ۱۲

ساخت. ع هذا التصافی لا تصافی المحلب

هذه المصافاة لا مصافاة المواکلة و المشاربة

در غرّه شهر ذی الحجه سال هزار و صد و پنجاه و یک خدیو

اول تاریخ ماه را غره و آخر را سلخ گویند ۱۲ — ۱۱۵۱ھ — ماه با عظمت ۱۲ — شاه با علم و

مه رایت لوای مهر آیت بجانب شاهجهان آباد

دهلی ۱۲

افراخته در نهم ماه مزبور دار الخلافت بی مخل آسمان محل

نوشته شده ۱۲ — دهلی ۱۲ — خلل انداز ۱۲ — زحمت دهنده ۱۲ — مقام نزول ۱۲

کوکبه انجم وافه گردید فقدم مبارک القدم متدارک

شکر ۱۲ — و فر او بسیار ۱۲ تاج — بسی مد — نیک قدم — دریابنده نعمتها — و نیز دو سه مجی خادم

النعم عالی الهمم غالی القیم بشارة و بشارة

عالی همت — گران قدر — باخوبی و جمال زینت ۱۲ — جمال سرور ۱۲ — خوبصورتی و

و رایة و رایة و هیئة و هیبة و ثروة و ثروة

علم و نشان ۱۲ — تاج اللغات — بینائی دل و خود — حسن صورت ۱۲ — خوف بزرگی ۱۲ — جماعت سوم ۱۲ منتهی — مال ۱۲ — بسیاری

و عزّة و عرّة و عدّة و عُدّة و جدّة و جلّة

سخت دلاوری — غلبه و قوت ۱۲ — در جنگ — گرده ۱۲ — ساز و سامان ۱۲ — کمی و کوشش ۱۲ — دولتمندی ۱۲ — نصیب و داد

و حدّة و حدّة و شدّة و شکة و روعة

دلاوری ۱۲ — تیزی شمشیر ۱۲ — سختی ۱۲ — دلاوری و توانائی ۱۲ — حسن و جمال و خوف ۱۲ — ترسانیدن ۱۲

و ضوعة و نخوة و سطوة و جول و حولة و

ترسانیدن ۱۲ — حمله و غلبه ۱۲ — لشکر بسیار ۱۲ — نازو تکبر و فخر و بزرگ منشی ۱۲ — قوت و توانائی ۱۲

بأس وصولة وصوت وصيت وشهب وكمت و

عذاب سخت / خوف و ہیبت — حملہ و شوکت — آوازہ — آوازہ خیر — سرخ رنگ اسپان — سرخ موہ جمع کمیت اسپان

دهم ودهيم وبهم وشهم وصلات و

جمع ادہم اسپ — سیاہ منتہی — جمع ادہم یعنی — رسالہ — تیز رو تاریخ — جمع شہیم یعنی اسپ — اسپ تیز دو از مادہ صلت

صلاد وانجاب وانجاد ولجب وجلب و

جمع صلد اسپ — خوئے ناکشیدہ — جمع نجیب گرامی گوہر — دجوانمرد کریم منتہی — جمع نجد یعنی دلیر منتہی — جمع لجب لشکر باشور و غوغا — جمع جلب مردان مجتمع

بيض وثلب وبيض وبيض وسود واساود

جمع بیضہ یعنی خود آہنین — جمع ثلب یعنی نیزہ منتہی — جمع بیضا یعنی شمشیر منتخب — جمع ابیض یعنی سپید کنایہ از عجم — جمع اسود یعنی عرب — جمع اسود یعنی مار سیاہ

واسود ومساعير ومغاوير ومصاليب

جمع اسد شیران — جمع مسعر و مسعار برانگیزندگان لشکر — جمع مغوار غارت گر منتہی — جمع مصلاب مردان سخت استخوان و توانا

ومصاليت وحذ لا يكل وجد لا يمل۔

جمع مصلات مردان چست منتہی و منتخب — بہ تیزی کہ کند نمی شود — و کوششی کہ تنگی و عاجزی نمی گیرد

وور روز ورود بدار الخلافت مجلس مجالست بترك

وارد شدن — دہلی — ہمنشینی

مساجلت زینت یافت و بزم تحاسی برفع تحاشي

معارضہ و حرب و تفاخر — باہم آشامیدن — در راندن — کنارہ کشی — وجز آن — تاج

آراستہ گشت محمد شاہ کہ بدعویٰ وان من شیء الا

و نیست از چیزے الا آنکہ نزد من

عندنا خزائنه گردن مباہات می افراشت

خزانہائے او ست — نازیدن بچیزی

درم و دینار نثار و ایثار کردہ جمیع خزاین وقیاطین

سکہ نقرہ — سکہ طلا — بر سر پاشیدن — دادن — جمع قیطون بلغت اہل مصر یعنی گنجینہ

سلاطین و اساطین را کہ شامل اوائل اماثل وحایز

جمع سلطان — جمع اسطوانہ یعنی عمائد — متقدمین — جامع ازحوز

اواخر اخایر وحاوی فواخر ذخایر وجامع طراف

جمع اخیر یعنی بہترین — متاخرین — شامل — نفائس — جمع ذخیرہ یعنی اندوختہ — جمع طارف مال نو — اموال نو

وتلاد بلاد ومشحون باندوختہ اجداد احداد بود

جمع تالد مال کہنہ — اموال کہنہ — شہرہا — پر — جمع کردہ شدہ — جمع جدہ کوششہائے — جمع جد یعنی پدر کلاں — بزرگان

باعتذار وجئنا ببضاعة مزجاة

عذر آوری — آمدیم (نزد تو) با مایہ بے بضاعت و کم

هديتي تقصر عن همتي وهمتي تقصر من مالي

از علو ہمت من تحفہ ای من کم است — ہمت من میکند تقصیر از اموال من

فخالص الود ومحض الخلو صي افضل ماتهديه امثالي

دوستی خالص و اخلاص صرف این حقیر — افضل است از آنچہ ہدیہ میدہند امثال من

دربستہ بطریق عراضہ عرض کردہ کلید مخازن را

مغلق الابواب — تحفہ و سوغات — پیش کردہ — مفتاح — جمع مخزن

کلید تسلیم و تختهای بختیهای گوهر نگار که پایه‌اش

سر بر عرش برین میسود و زمین از زیب و بهای

آنها بر کرسی فلک طعن ثُلّ عرشُهٗ میزد و هدیه می‌نمود

لا سیّما تختِ طاوسی که از دُرر و دَری نثار رشکِ

چراغ تختِ آبنوسی و ثمن ثمن آن کنوز قارونی

و دقیانوسی بودے و هر نقیرے از لآلیش

بر گوهر منقار اکاسره منقار منافرت زدے - و

دُرّین بحر و جبل را که انفس اعلاق خلفائے عباسی

بودے پشیزے بل بچیزے نشمردے فرائد

فریده‌اش خاتم سلیمانی در زیر نگین داشت و شاه

گوهران خسرو درّهٔ یتیمه اکاسره را یتیماً ذا مَقربةٍ

اَو مسکیناً ذا متربةٍ می انگاشت سبحه

رندان بصد زبان سبحه گردان ذکر آنها میبود

و جوهر الخلافه از رشک سینه بر سنگ حسرت

میسود کو سیّٔ تفاولت منه انّی رایت مقلوبه

کیسوک و مخلوات اثیر و نفائس بشیر و تحالیف

کثیر و ثاب و ثار و وشیر و اثواب مسیّر و برود مشیّر

و مکسوات حُلل و مرکوات حُلل و مفوّفات

رومی و مهلهلات یمنی و منمنمات چینی و مدبجات

جامه تنک بافته ۱۲ منتخب — وجامه که بران صور طلال بافته باشند ۱۲ فقه اللغه — جامه‌ها بانقش و نگار ۱۲ تاج — جامه‌هاے دیبا منقش ۱۲

ختنی و مسیرات هندی و منفسات فتنی و

جامه تنگ بافته از ابریشم ۱۲ منتخب — پارچهاے نفیس ۱۲ — فتن معرب چین و آن شهریست در هندو ۱۲

کلل مکلل و اکالیل مکلل و سدول لالی و سدول

جمع کله ۱۲ برهان — کلاه عجیب — جمع اکلیل یعنی تاج ۱۲ — جمع سدل — مرصع ۱۲ — هندی هار ۱۲ — جمع لؤلؤ ۱۲ — پرده‌ها ۱۲

متلالی و طرائف طروف و ظرائف ظروف و

درخشنده ۱۲ — نادر ۱۲ جمع طریفه ۱۲ — جمع طرف بکسر اسپ اصیل ۱۲ — خوبترین ۱۲ — جمع ظرف ۱۲

جباه سهیل جباه و براذین پر آذین و دیابیج ملیح

جمع جبهه — خیل ۱۲ — نام ستاره — پیشانی ۱۲ — جمع بر ذون اسپ — تاتاری ۱۲ منتخب — زیب و زینت — دآرایش ۱۲ برهان — جمع دیباج — جامهاے ابریشمی ۱۲ — جوان ۱۲

بدیابیج و جمال نیکو جمال و بغال زرین نعال

جمع دیباج معرب — دیبا ۱۲ — جمع جمل شتران ۱۲ — حسن ۱۲ — جمع بغل یعنی استر ۱۲

و حمر نعم و بیض نعم و پیلان زر با پیلان زر و

سرخ شتران — سپید بز — نیلان ۱۲ — سفید مو ۱۲ — خریطه و کیسه ۱۲ — مترادف ذهب — هندی سونا ۱۲

قیاطین و قناطیر گوهر و لآلی لالا و فرائد شیر التلالو

گنجینه ۱۲ — هزار دینار و پوست گاو پر از زر ۱۲ — درهای — روشن — مرواریدهاے بسیار درخش ۱۲

والا که قرطی ماریه لالاے حلقه در گوش آنها بود

بلند و برتر ۱۲ — بردو گوشواره ماریه ۱۲ — غلام

و هر حبه ازان بدر در ربدر شب افروز را اضائت

دانه ۱۲ منتخب — جمع بدره بهندی تهیلی ۱۲ — قمر ۱۲ — نور و ضیا ۱۲

وام داوے مالا عین رأت ولا اذن سمعت

قرض ۱۲ — آنچه کرده چشم دید — و نه گوش شنید

و لک لک زر ساد و رزمه رزمه و متاع ساے

لاکھ لاکھ زر خالص ۱۲ — برهان و منتخب — بقچه رخت ۱۲ — اسباب و قماش ۱۲ — رخت ۱۲ — نفیس ۱۲

و تنگ تنگ دیباے تنگ ارتنگ نگار

یک تنگ بار ۱۲ برهان — باریک ۱۲ — نایاب ۱۲ برهان — نام کتاب مانی ۱۲

انگلیون کار و باقی نفایس از سریر و سراپرده

نام کتاب مانی ۱۲ — تخت ۱۲

و خواجه سرا و برده بچندان بحیطه اعتیام و اغتنام

غلام ۱۲ — خوب و منتخب — مال گرفتن ۱۲ منتخب — غنیمت گرفتن

در آمد که حساب آں نعم بیحساب یعقود انامل

شمار ۱۲ — نعمتها ۱۲ — بیحد ۱۲

چپ و راست راست آید و یا شمار آں تا روز

یسار ۱۲ — یمین ۱۲ — درست ۱۲

شمار در عقد بیان و عقد بنان محاسبان صورت

قیامت ۱۲ — کنایه از تقریر ۱۲ — تحریر یا کنایه از حساب عقد انامل ۱۲ — شمار کنندگان ۱۲

امکان یا بدیا بامداد و مداد مداد ایام و مداد ممدود

درازی ۱۲ سیل ۱۲ افزایش ۱۲ یاری دهنده ۱۲ سیاهی ۱۲ شمار ۱۲

اعوام و لو ان ما فی الارض من شجرة اقلام

سالها ۱۲ و اگر بودی هر آنچه در زمین است از درختان قلمها شوند

بر فنداق افهام تحریر تواند شد و یا مسّاح اندیشه

صحیفه حساب ۱۲ منتهی ۱۲ جمع فهم ۱۲ بسیار سیر کننده ۱۲

مساحت ساحت تعداد آن تواند کرد مگر

پیمودن ۱۲ میدان ۱۲ شمار ۱۲ هر که

ملک ابصار تو الحاصل مردمان را از رویت

بدیگران میدهد ۱۲ مالک شد ایثار خواست ۱۲ دیدن ۱۲

عین و ذهب ذهب عین طاری گشت و

زر عدد است و دینار ۱۲ زر ۱۲ خیرگی چشم ۱۲ چشم ۱۲

اشخاص را از تلألؤ لآلی غرر شخوص بصر حاصل

چشم ۱۲ مردمان ۱۲ درخشیدن ۱۲ درها ۱۲ جمع غره ۱۲ تابان ۱۲ واماندن چشم ۱۲ منتهی

آمد و فحوای و آتیناه من الکنوز ما ان مفاتحه

و دادیم (قارون را) از خزائن آن چیز که از برداشتن کلیدهای او

لتنوء بالعصبة اولی القوة نقش ظهور یافت

رنج بردا شتند گروه مردمان صاحب قوت

گویا مفاد ام عندهم خزائن ربک جزاین

یا نزد ویک ایشان خزائن رب تست ۱۲ تجنیس خطی ۱۲

رنگ حقیقت نداشت *

در بیان قتل عام شاهجهان آباد و

دہلی ۱۲

تادیب جهلای دون

سزا دادن ۱۲ جاهلان ۱۲ کمینه و پست

ذلک بما عصوا و کانوا یعتدون

اینست بانچه که نافرمانی کردند و بودند ایشان که بیداد میکردند

شب شنبه دهم ماه ذیحجه در سن هزار و صد و پنجاه

سنه ۱۱۵۱ھ

و یک خسرو زرین کلاه آفتاب بسرای خاص

محل شاهی و برج حمل که محل شرف آفتابست ۱۲ (کنایه از آفتاب میباشد ۱۲) اضافت بیانی ۱۲

حمل حمل و تحویل کوکبه اجلال کرد عیدان

برج ۱۲ برگردانیدن ۱۲ جماعت حشم و لشکر ۱۲ عظمت و بزرگی ۱۲ تثنیه عید روز جشن ۱۲

اضحی و نوروز که در حقیقت عیدان آتش افروز

عید قربان ۱۲ جمع عید یعنی چوب آتش زنه ۱۲

عالم سوز بود در یک روز اتفاق افتاد حمل برحرکات

مذبوح پرداخت ثور شاخ شخ سری برآورد

جوزا از منطقه بانقلاب کمر بست سرطان کجروی

پیش گرفت اسد چنگ و چنگال مخاصمت

یا ازید سنبله تخم آشوب پاشید میزان از کم سنگی

سبکسری آغاز ید عقرب بمقتضای طبیعت

بکار برد قوس کمان کین چله کرد جدی بزه نیش

آهنگ فساد گشت دلو بریسمان مجره بچاه رفته

با چرخ آویخت حوت با هزار تابه ستیزه گرشد

یعنی در شب یکشنبه هنگام شام که سواد ظلمتش

شام رخسار شآمت بود و مشیمه سآمه زاے

صبحش آبستن فتنه روز قیامت فیما بین

یکدو تن از اهل هندو افواج ایرانی وه لک جیش

عرّه وعیّام بر سر نزل نزآل ونزاع واقع شد

تیفاق بنفاق رسید و کار بکار دو دشنه کشید

شجر مشاجرت و شاخ پرخاش آن اول الشجرة

الکواة میوه فساد بار آورد و از شاهجهان آباد

که جهان آباد بود تا حد بهار و فتن از شگفتن

شوروفتنہ ۱۲ ربیع ۱۲ فتنہ ہا ۱۲ نفط و پنبہ

شگوفہائے آشوب بہار فتن شد نفط و قطن

سر ایچ تر است در سوختن مردمان ۱۲ گردندہ ۱۲ زیانکارہ

اسرع احتراقا جمعے از رجال سائرۂ خسارت

دلیری ۱۲ نہیں پہنچے گا وہ فتنہ

جسارت را بر خود قرار دادہ از امر واتقوا فتنۃ لا

صرف اُن لوگوں پر جنہوں نے خاص کر تم میں سے ظلم کیا ہے بلکہ کل کو پہنچے گا ۱۲ بالکل ۱۲

تصیبن الذین ظلموا منکم خاصۃ عامۃ دیدہ

تفکر را بر بستہ مرتکب۔ شعر

عاقل ۱۲

اُمُورٌ تُضحِكُ السُّفَهاءَ مِنهَا وَيَبكِي مِن عَوَاقِبِهَا اللَّبِيبُ

تبسم میکنند ابلہ بر ایں امر و میگرید بر انجامش عقیلے

شدند و بخطوات خطا مختطی از خط ادب و

قدمہا ۱۲ روندہ ۱۲

فوجے از جنود ہندیہ نیز در لکل غانیۃ ہند ہٗ

بہمراہی ایشان راکب مرکب جہل مرکب گشتہ

سوار ۱۲ اسپ ۱۲

مُخطی

بہادران اژدر در از رائے ردی روئے آوردہ

فوج نادر ۱۲ درندہ اژدر ناکارہ و ہیچ ۱۲ متوجہ شدہ ۱۲

وداد رزم و آورد دادہ از دراز دراع و دراز

تحی ۱۲ جنگ ۱۲ ادا کردہ ۱۲ حقیر داشتن ۱۲

دستی در آمدند و با سرہائے سرایا کہ در سراہائے

چیرگی ۱۲ سرداران ۱۲ افواج ۱۲ خانہائے ۱۲

شہر منازل نزول داشتند بمنازلت مناضلت

جائے قیام ۱۲ فرود آمدن در گروہ در کارزار ۱۲ در تیر اندازی جنگ کردن ۱۲

در آویختند و جمعے از ان افیال برگشتہ اقبال

سست رایان ۱۲ بدبخت ۱۲

از راہ فیلولت بفیلخانہ در آمدہ افیال خاص

خطا کاری ۱۲ پیلبان ۱۲

را بر دند ان الخصاص یرعی فی جوفہ الساقم

بدرستیکہ در شئ حقیر دیدہ میشود شئ عظیم ۱۲

چوں ایں دست انداز بے ہنداز ہندیان

ظلم و تعدی ۱۲ بے اندازہ ۱۲

سرزدہ بتادیت رسوم ریاست تادیب آن

ظاہر شد ۱۲ ادا کردن ۱۲ گوشمال دادن ۱۲

جمع را از لوازم امر کشور کشائی دانسته همان
شب تواچیان زحل صلابت و یساقچیان
مریخ مهابت بحکم قهرمان جهان تیغ بندان
مهیب و خنجر گذاران کیوان نهیب را گروه گروه
گرد کرده مانند احتشام کواکب منتظر ظهور فجر
گرویدند دم صباحی که مهر جهانکشا از شفق
دم صباحی بر افشاند و لشکر هندو نژاد شب
رازمان اِنَّ موعدهم الصبح در رسید و
بنفس نسیم والصبح اذا تنفس آتش فتنه

خورشید تا چرخ والا بالا گرفت و سپهر کینه ور
مهر از دل بدر کرد خدیو فریدون فر بر افق آفاق
نورد مانند خسرو خاور بر فراز افق بر آمده با سر
سباو نهب سبا و سبایا و تشتیت شمل مفسدین
گایدنی سبا اشارت رانده هاتف بلا صلای
وامتازوا الیوم ایها المجرمون در داد و
چاوشان قضا دوران یوم الصباح از صیاح
جوانان پیر تدبیر او غا او غا فساء صباح
المنذرین بگران خوابان منام غفلت رسانیدند

وافواج بحر امواج چون سیل عرم عزم تخریب

ارادہ ۱۲ ویران کردن ۱۲

بُنیہ و ابنیہ شہر و بدون تحقیق طالع و طاغی و

بنیاد و اثر و قلعہ ۱۲ سامان خانہا ۱۲ فرمانبردار ۱۲ باغی ۱۲

ناہش و راقی کہ فَاَیُّ الْفَرِیْقَیْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ

گزندہ ۱۲ افسونگر ۱۲ کدام ازین دو طائفہ مستحق تر بامن است

خشک و تر را ضرمہ آتش قہر ساختند ذَھَبُوْا

ہیمہ ۱۲ رفتند

مُتَوَشِّحِیْنَ بِوُشَاحِ الْوَشَاحَۃِ وَنَھَبُوْا کُلَّ

آرایندگان بحمایل شمشیر ۱۲ غارت کردند

سَاحَۃٍ وَّقَاحَۃٍ بِاَوْقَاحَۃٍ وَّمَا صَادَ مِنْ

ہر فضائے صحرا و ساحت دار را از بے شرمی و نہ شد از کشیدن

نَزْعِ الْاَقْوَاسِ النَّزَّاعِ سِھَامُ الطُّغَاۃِ اِلَّا

کمانہائے جنگ و خصومت نصیبہائے نافرمانان لیکن

السِّھَامُ ۰ وَمَنْ تَرَکَ السَّلَامَ اَحْظُوْظُھُمْ

تیرہا و از ترک کردن آشتی و سلامتی نیست بہرہائے شان

اِلَّا السِّلَامُ دار الخلافت مدخل آفت و مدار

لیکن سنگہا ۱۲ خانہجان آبلو عرضی ۱۲ جائے دخول ۱۲ آسیب و زحمت ۱۲

مخافت شد و آن خانِ نعما کہ مشحون بشیون

خوف و ترس ۱۲ مکان ۱۲ نعمتہا ۱۲ پر و مملو ۱۲ اقسام ۱۲

لِذَاذَاتِ اَطَایِب و فنون جذاذاتِ رغایب

خوش مزہ ۱۲ خوش ذائقہ و خوشبو ۱۲ انواع ۱۲ قرضہائے زر ۱۲ مرغوبات ۱۲

بود خوانِ یغما گشت مردان سوار سوارِ زنان

ضد پیادہ ۱۲ دست برنجن ۱۲

را اَسَاوِرَ مِنْ ذَھَبٍ وَّلُؤْلُؤًا بدستبرد پرداختند

دست برنجنہا از زر و مروارید ۱۲

و پیادگان وکانہا را بجد کہ قہر مصداق اِذَا

کوبہ ۱۲ و تفکیر

دُکَّتِ الْاَرْضُ دَکًّا دَکًّا ساختند ذکور و اناث

ریزہ ریزہ کردہ شد زمین مردان ۱۲ زنان ۱۲ جمع انثی ۱۲

سلسلہا را چون زرہ مادہ سلسلہ بہم بستند و

نسل و اولاد ۱۲ بڑی چھوٹی کڑی ۱۲ زنجیر ۱۲

خساس و کرام را غُلَّتْ اَیْدِیْھِمْ علیل و غلیل

کمینگان ۱۲ اشرافان ۱۲ بستند دستہای شان ۱۲ سخت حال ۱۲ با سوز غم ۱۲

در سر کوچہ بلا بیکدگر پیوستند آبائے فضائل

ارباب فضائل ۱۲

کہ ابنائے معالی بودند با بنات الدہر قرین گردیدند

صاحبان بزرگی ۱۲ حوادث و مصائب ۱۲

و اُمہات مکارم کہ در دلبری بر پری برتری

زنان صاحب بزرگی ۱۲

و با خوبان بربری برابری میکردند بر بر و روے

ولایتے در مغرب ۱۲ ہمسری ۱۲ جسم ۱۲

خود دِرّہ بجائے دُرّہ دیدند بیازرہ بزار از

تازیانہ ۱۲ مروارید ۱۲ بازاریان ۱۲

معاملہ دوشینہ گشتند اَلَا فی الْفِتْنَۃِ سَقَطُوْا

شب گذشتہ ۱۲ سن لو کہ وہ فتنہ میں پڑ گئے ۱۲

و سوقیان از سودائے سودائے شبینہ گذشتند

بازاریان ۱۲ خیال ۱۲ خرید و فروخت ۱۲

فَمَا رَبِحَتْ تِجَارَتُھُمْ یلان و رہی نہنہہ و

نفع نبخشید تجارت ایشان ۱۲ شجاعان ۱۲ چاکر ۱۲ جامہ تنگ ۱۲

دہہی از زجبہ و رحبہ اسواق برگرفتند و پلنگ

دکان بازارہا ۱۲

زر خالص ۱۲ دیوار و صراح صحن دکان و مکان ۱۲ شجاع ۱۲

خوریان بہبہی و رزم جویان ہبہبی خوبان

تن آور ۱۲ سریع و غبار انگیز ۱۲

یغمائی را بیغما از استال و استار در بر گرفتند

شہرے در ترکستان منسوب بخوبرویان ۱۲ غارت ۱۲ بردہ ہا ۱۲ پردہ ہا ۱۲ آغوش ۱۲

پرد گیا نرا بردہ کنان از پردہ عفاف در حُجُر

اسیر کردہ ۱۲ پارسائی ۱۲ آغوش ۱۲

محارم در کشیدند و مُحصنات مُحَسَّنات را

زن پارسا و شوہر دار ۱۲ زن جمیل ۱۲

عصمہ عصمت گسیختند و مخدرات عطابل

گلوبند ۱۲ پاکدامنی ۱۲ پردہ نشین ۱۲ زن نیکو اندام ۱۲

را شرم غطا ۔ بل ہتک غطاء شرم و عیاطل

دیدن ۱۲ پردہ ۱۲ بلکہ دریدن پردہ حیا ۱۲ زن دراز گردن ۱۲

را عیاطل از شرم شریم نمودند مستورا تیکہ

جماعت مردم ۱۲ عضو تناسل ۱۲ زن مفضاۃ ۱۲ پردہ نشین ۱۲

در غشوہ عشوہ جلوہ داشتند در خلوت آغوش

پردہ ۱۲ ناز ۱۲ تنہائی ۱۲ کنار ۱۲

فرج ہتّاک جا گزیدند نوجوانا نیکہ بقامت

پردہ در ۱۲ قد ۱۲

موزون بر سرو کاشمری و دلبر کاشغری محجوب

نام شہر ۱۲ نام شہر ۱۲

آستان

حُجَر گوشہ پردہ و حفاظت ۱۲

غاتغرشی طعنہ میزدند بہ تیغ جفا چون درخت

نام شہر ۱۲

کہن سال از پا در آمدند بدر روشانیکہ از سیماے

سال خوردہ ۱۲ افتادند ۱۲ ماہ طلعت ۱۲ پیشانی ۱۲

حسنِ شان وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ ظاہر

شمارا فیروزی داد خدا در جنگ بدر ۱۲

بودے بلطمۂ جورِ بدر روشان کلفِ کلفت گرفتند

تپانچہ ۱۲ ظلم ۱۲ بد اطوار ۱۲ داغ ۱۲ رنج ۱۲

وماہ طلعتانیکہ مہر روے شان در برقع فروزان

آفتاب ۱۲ روے بند ۱۲ روشن ۱۲

تر از مہر در برقع بودے آثارِ وَخَسَفَ الْقَمَرُ

شمس ۱۲ آسمان چہارم ۱۲ تاج ۱۲ دگرفتہ شد ماہ ۱۲

بر منصۂ حال و ناصیۂ احوال دیدند گلعذارانیکہ

چپرکھٹ رچوکا ۱۲ پیشانی ۱۲

ہزار ہزار زار در گلزارِ حسن داشتند چون

عدد معروف ۱۲ بلبل زار ۱۲ یا زار یعنی عاشق

سبزہ پامالِ حوادث گشتند یوسف صفتانیکہ

در جنب جیب جنت شمیم پیراہنِ شان

مقابل ۱۲ گریبان ۱۲ بوی بہشت دہندہ ۱۲

بوئے عزیزِ مصر سر از گریبان بر نیاوردے

حضرت یوسف ۱۲ ظاہر نشدے ۱۲

ربودہ گرگانِ نوائب شدند رنّاتِ ربّات

ذئبان ۱۲ مصائب ۱۲ فغان ۱۲ صاحبان ۱۲

حجال بآسمان پیوست و صعودِ افواجِ آہ و نالہ

پردہا ۱۲ بلند شدن ۱۲

ضعیفان راہ بر نزولِ جنودِ رحمتِ یزدان

فرود ۱۲ لشکر ۱۲ خدا ۱۲

بست از دُودِ دُودہ و دُودمانہا دود بکرۂ آتش

آہ ۱۲ خاندان ۱۲ قبیلہ ۱۲ دخان ۱۲ کرۂ نار ۱۲

رسید شرارۂ این شرارت بزبان زبانہ زبانا سوز

پارۂ آتش ۱۲ بد بہا ۱۲ شعلہ ۱۲ منزل قمر ۱۲

زبانیہ گداز ندائے ذُوقُوا فِتْنَتَكُمْ بر اہل شہر

موکلان دوزخ ۱۲ بچشید فتنہ ہای خود را ۱۲

برکشید صغار و کبار از ہر کنار انین أَفَتُهْلِكُنَا

آواز و نالہ ۱۲ آیا ہلاک خواہی کرد

بِمَا کَانَ یَفْعَلُ الْمُبْطِلُوْنَ سر و دند و فتنه گران از هر طرف

مارا بسبب آن کردند باطلان ۱۲ آواز ۱۲ جزا داده خواهید شد مگر بچیزیکه میکردید ۱۲

طنین وَمَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ شنوند

بسیار ۱۲

و لعلاوه این قتل مفرط چهار صد و هفتاد تن هم که بر

سر فیلخانه رفته بودند تمامی از غلط کاری بورطه

هلکه ۱۲

قتل و قلت درافتادند و ازین دیوانگی مانند

هلاکی ۱۲

شاخ بید مجنون آویخته دار سیاست گشتند

عاقبت آن گروه باغی چنار آسا باتش خویش

نافرمان ۱۲

سوختند و روز زندگی را بر خود شب تار ساختند

شب تاریک کنایه شب غم ۱۲

مَنْ شَبَّ نَارَ الْفِتْنَةِ کَانَ وَقُوْدًا لَّهَا جمیع

هر که برافروخت آتش فتنه خود هیمه آن شد ۱۲

اشیا و اسباب بیوت از سُرُرٍ مَرْفُوْعَةٍ وَ

تختهائے بلند

اَکْوَابٍ مَوْضُوْعَةٍ وَ نَمَارِقَ مَصْفُوْفَةٍ

کوزه هائے بیدسته بستر گسترده

وَ زَرَابِیُّ مَبْثُوْثَةٌ تا سُفاطه و سُقاطه و سُفاره

بساط ملون گسترده متاع خانه ۱۲ متاع ردی ۱۲ خاکروبه ۱۲

و سُباطه و نُفایه و نُقابه و نُشافه و نُشافه و

غلاف شامی ۱۲

خاکروبه ۱۲ شی ردی ۱۲ فضلهٔ شی ردی ۱۲ پخشکن ۱۲ کف سرشیر ۱۲

نُفاضه و نُقاضه و جُذاذه و قُذاذه و حِداد

رسن تاب

هندی بناون ۱۲ باز شده ۱۲ ریزه زر ۱۲ ریزه زر ۱۲ جامه سوگ ۱۲

و جُدّاد و جُراشه و خُراشه و حُواقه و خُوافه و مضغه

جامه کهنه ۱۲ هندی کنکی ۱۲ براده ۱۲ خاکروبه ۱۲ پاره گوشت ۱۲

و مُضاغه دست فرسوده اختطاف ولکدکوب

خائیده ۱۲ ربودن ۱۲

اختراف شد و از فراید سوار و رِعاث تا

دور بودن ستاج یگانه ۱۲ یاره ۱۲ گوشواره ۱۲

شِوار و رِثاث و از ذوات اجفان کالجعاب

رخت خانه ۱۲ رخت خانه ۱۲ صاحبان پلکها شل ترکش کنایه از معشوقان ۱۲

نجعه

دلہائے سخت ۱۲ پیالہائے مثل حوض ۱۲ جمع جابیہ حوض ۱۲ دیگہائے

باقلوب قاسیات تا جفان کالجواب وقدور

بلند استوار ربوده ۱۲ بکارت بردن ۱۲ جدا کردن و بیرون کشیدن ۱۲ شکستن ۱۲

راسیات خطفهٔ اقتصاص واقتضاض وتحف

آبروریزی ۱۲ غارت ۱۲

انتهاک وانتهاب گردید لکهائے سیم وزر

پنج لک ۱۲ تکرار ۱۲ ماہہا

وکرورہائے در و گوہر که بحرور شهور دران

وسعت سرائے یسر وسعت جمع آمده بود

فراخ ۱۲ توانگری ۱۲ توانگری فراخی ۱۲

باسمال واطمار واحلاس واخیاش زقفهٔ ازدغاف

جامہ کہنہ ۱۲ جامہ کہنہ ۱۲ گلیم سطبر ۱۲ پلاس ۱۲ لقمہ ۱۲ ربودن ۱۲

گشت ولطایف مطرفات از استلاب

نفایس ۱۲ مال نو ۱۲ تاج ربودن ۱۲

طوارف طوارق واستلال صوارم صوارف

درندگان ۱۲ حوادث ۱۲ شمشیر کشی ۱۲ شمشیر برنده ۱۲ حوادث ۱۲ تاج

بمعرض فنا درآمد وزمین آن لوم وبر از گنجکاوی

تفحص ۱۲ لطایف ۱۲ منزل و ملوا ۱۲ [illegible]

[illegible] بیابان ۱۲ برہان

نیخب ۱۲

مستطرفات

شۂ آز یغما گران صورت واذا الارض مدت

دراز شد ۱۲

حرص غارت کنندگان ۱۲

و القت ما فیها وتخلت یافت وتمام بناها کوفته

خالی شد ۱۲ انداخت ۱۲

شد و سراها روفته بحیث لا یوجد فی سماها

بایں طور که یافته نمی شود زیر سقف ۱۲ تاج

ہلال و لا فی خلالها خلال و فور افاویه

دوال ۱۲ تاج در میان آن سراہا خس ۱۲ کثرت توابل و توابع

ندان شد که چندان بجائے عود و عود بمنزله

قدر ۱۲ صندل ۱۲ چوب ۱۲ اگر ۱۲

حطب و وقود بکار میرفت وکثرت یغما

ہیزم ۱۲ ہیمہ خشک ۱۲ غارت ۱۲

حدے رسید که راہگذرے متاع وقماش را

راہگیر ۱۲ یا کحل خانه ۱۲ رخت خانه ۱۲

یلدر تر از متاع غرور وقماش از سرا و برزن

لا ترحیض ۱۲ شے زبون ۱۲ خانه ۱۲ کوچه محله ۱۲

رفت وما ظلمهم الله ولکن کانوا

نه ظلم کرد بر ایشان الله بلکه بر آنان خود

اَنفُسَهُم یَظلِمُونَ عساکر ایران با ہندیہ

بر نفس خود ظلم کردند ۱۲ — لشکر — شمشیر ۱۲

چوں روز و شب آنروز تا شب تا غب نمودہ حتی توا

نہار و لیل ۱۲ — یوم ۱۲ — لیل ۱۲ — آمیزش و اختلاط ۱۲ — تا آنکہ پوشی

بالحجاب بے حجاب بنہب نفائس و انم

خسرو در پردہ ۱۲ — بے باکانہ ۱۲ — غارت ۱۲ — اشیائے مرغوب ۱۲ — اسیر کرد

نفوس و ہتک و فتک و نفش و لقش و

فراخ ۱۲ — پردہ دری ۱۲ — ناگاہ کشتن ۱۲ — پراگندہ کردن ۱۲ — بیخ کندن

محش و نہش و نبش و نتش و فصل و قصل و

ابراز المستور ۱۲

سلخ ۱۲ — گزیدن ۱۲ — موئے بر کندن ۱۲ — بریدن تاج ۱۲ — بریدن تاج

کسح و کشح و حرق و خرق و ہدم و ردم و ہذم

غارت ۱۲ — عداوت ۱۲ — سوختن ۱۲ — دریدن ۱۲ — افگندن ۱۲ — سقط الجدار ۱۲ — بریدن

وجذم و حذم و خذم و لکم و لتم و حطم و لطم و

بریدن ۱۲ — بریدن ۱۲ — بریدن ۱۲ — مشت زدن ۱۲ — شمشیر زدن ۱۲ — شکستن ۱۲ — تپانچہ زدن

رثم و رثم و ہشم و ہسم و ہضم و ہصم پرداختند

شکستن بینی ۱۲ — شکستن بینی ۱۲ — شکستن سر ۱۲ — شکستن بینی ۱۲ — شکستن ۱۲ — شکستن ۱۲

مدلول کریمہ باہر الادلہ اِنَّ المُلُوکَ

شاہان — روشن دلیل ۱۲

اِذَا دَخَلُوا قَریَۃً اَفسَدُوھَا وَجَعَلُوا

وقتیکہ داخل شدند در قریہ تباہ کردند آنرا و گردانیدند

اَعِزَّۃَ اَھلِھَا اَذِلَّۃً بظہور پیوست قصہ

عزیزان اہل آن قریہ را ذلیل

مقصوص چند محلہ شہر از مرور ایں سیل

سخن کوتاہ ۱۲ — گذشتن ۱۲

راعب و لطمات ایں بحر راعب صفت

خوفناک ۱۲ — دریائے ہایل ۱۲

عَالِیَھَا سَافِلَھَا یافتہ و بسیاری از اشراف

بلند مرتبہ او پست مرتبہ اوست ۱۲

وادوان دوان دوان بصحرائے عدم شتافتہ

خیسان ۱۲ — شتابان دروان ۱۲

بودند کہ ارکان دولت گورگانیہ از جانب

محمد شاہ ۱۲

بادشاہ والا جاہ سدرہ عباب عتاب را

اے محمد شاہ ۱۲ — منع ۱۲ — راہ ۱۲ — معظم السیل ۱۲ — خشم و غضب ۱۲ قاموس

برعتاب سدرہ جناب قاآنی کہ مغفر جباہ

آستانہ ۱۲ — سدرۃ المنتہی ۱۲ — درگاہ ۱۲ — بے اندر ۱۲ — جائے خاک آلودن ۱۲

وملثم شفاه ومرغم الوف ومکحل عیون

جائے بوسہ دادن ۱۲ لبہا ۱۲ جائے بینی مالیدن ۱۲ بینی ہا ۱۲ جائے سرمہ دادن ۱۲ چشمہا ۱۲

ومترب خدود ومقبل مقبل ومدبر جہانست

جائے خاک آلود شدن ۱۲ رخسارہا ۱۲ بوسہ گاہ ۱۲ خوش بخت ۱۲ بدبخت ۱۲

بادلے یا ایہا العزیز مسنا واہلنا

اے صاحب عزت لاحق شد مارا و اہل مارا تنگی و مصیبت و ضرر

الضر جبین نیاز سودند وبدامان امان چنگ

دست

استذراء زدہ بتکرار افتہلکنا بما فعل السفہاء

بپناہ گیری ۱۲ آیا ہلاک خواہی کرد مرا بانچہ کردند

منا وبمودے انا کنا عن ہذا غافلین

بیوقوفان ما ۱۲ مفاد ۱۲ بودیم ازیں غافل

زبان ضراعت فرسودند چوں الحاف

زاری و انکسار ۱۲ الحاح ۱۲

والحاح ایشان از حد اعتدال اعتدا یافت

زاری ۱۲ از حد درگذشتن

تیر مراد آں جمع پریشان بر نشان آمدہ

برایشان زیادہ قہر و بطش روا نداشتند

غضب و خشم ۱۲

وباشارہ۔ شعر (ابوالفتح بستی راست)

خذ العفو وامر بعرف کما

چنانکہ

بگیر بخشایش را و حکم کن بہ نیکی

امرت واعرض عن الجاہلین

حکم دادہ شدہ و روگردانی کن از نادان

ولن فی الکلام لکل الانام

و نرمی کن در کلام با تمامی مخلوق

فمستحسن من ذوی الجاہ لین

چہ خوب است از صاحب مرتبہ نرمی

بشارت لا تثریب علیکم الیوم در دادہ

نیست ملامت برشما امروز

بہشاشت بر حشاشۂ نفوس خساسۂ بقایا

بشاشت ۱۲ رمق و بقیہ جان ۱۲ جانہا ۱۲ مردک و تنگدل ۱۲ بقیہ مردم ۱۲

بخشودند و الواب نوید اولئک لہم الامن

درہای خوشخبری ۱۲ برائے ایشاں امن است ۱۲

برروے وجوه مملکت کشودند بمضمون

بیت حافظ

گر زدست زلف مشکینت خطائی رفت رفت

ور ز هندوی شما بر من جفائی رفت رفت

تسلیه و تسکین قلوب ایشان فرمودند -

برهان الملک بنابر غلبهٔ اعراض اغراض

و اعراض و امراض درهمان اوقات وفات

یافت لقی هند الاحامس و محصلی از

از بیساولان دیوان بموجب حکم والا عازم

صوبهٔ اوده و لکهنو گشته یک کرور نقد که از

مال برهان الملک در آن صوب بود با جواهر

زواهر و نواخر ذخایر نقل خزانهٔ عامره ساخت

و در مطاوی این طواری و مطارح این اطوار

رائے اقدس قرار یافت که با خاندان گورگانیه

شاهد و داد را بتوشیح عقد موشح سازند پس

تیرم کتایون قدر ارزیتون نوان ناهید

نهاد چهر آزاد نژاد همای همت منیجه

نجابت ارنواز زاد و فرانک فرهنگ

هنگ فرنگیس گیتی رودابه رائے روشنک

روان پورک رکاب سو دابه داب

نوشابه شان خسروزاده شیرین شمایل

یعنی دُرّه صدف گورگانیه بشاهزاده فیروز

روز منوچهر چهر بهمن قدر دارا وعمر شوکت شیده شهامت

شیدوش وش سپهرم سپاه شادکام کام

گوپال پال و گوپال اردوان دوان روئین

روان زو پین سنان سیامک مکان نریمان

مانند کریمان کرم نصر الله میرزا عقد کرده کنار

دریائے جمون را عشرتکده عام ساخته

بزمے جنت نزہت آراستند کہ در جنب نزہت

آں جنات اربعہ سُغد و شِعب و نہر اُبلّہ و

غوطہ در عرق خجلت غوطہ میزد و مجمعے خلد زینت

پیراستند کہ در حذاء صفائے آں بہشت ہشت

در در ششدر حیرت مے بود فضائے بہجت

فزایش جنّتُ عدنٍ مفتّحةً لهم الأبواب

و حاشیہ نشینان کمکام کام بخش متّکئین

فیها یدعون فیها بفاکهةٍ کثیرةٍ و شراب

جمائی چمان در چمن عشرت با جامه و چمان

يُطَافُ عَلَيْهِمْ بِصِحَافٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَّاَكْوَابٍ

گرد میگردد ۱۲ پریشان باکاسہائے بزرگ ۱۲ از زر و بے دستہ

وہوا خواہان در اطراف قصر دولت جبین سائے

تراب وَعِنْدَهُمْ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ

خاک ۱۲ کم نگاہ کردہ والیاں ۱۲

اَتْرَابٌ محفل از مخفد و طلعت زرین کلاہان

جوان ہم سن ۱۲ بزم ۱۲ آرائش ۱۲ دیدار ۱۲

انجمنِ انجم نمودے و شموع مجلس افروز و مجلس شموع

مجلس ۱۲ شمعہا ۱۲ روشن کنندہ بزم ۱۲ نشستن ۱۲

دلنوازے روشنی بخش دیدہ بزم و بزم دیدہ

مجلس چشم ۱۲ چشم اہل بزم ۱۲

بودے گاہ در سبزہ زار زبرجد فام آب لعلگون

سبز رنگ ۱۲ کنایہ از شراب ۱۲

سبز بال از سبزک فیروزہ نوشیدند و گاہ لحن

نوعے از انگور ۱۲ صراحی ۱۲ سبز رنگ ۱۲

سبز در سبزہ و نوائے سبزہ بہار از سبزک یاقوت

راگ ۱۲ سرخ ۱۲

لب نیوشیدند در یوم ایوم در کنار رود با نغمہای

شنیدند ۱۲ روز سخت ۱۲ نہر ۱۲ آواز شیریں ۱۲

تر رود مروند و در لیل الیل با لیلاوشان رود

نام سازے ۱۲ شب دراز سخت ۱۲ حسین خوش اندام ۱۲

سرود الحانِ مطربان بر عود بنانِ طعنہ و اخوا

بربط ۱۲

مِنْهُمْ کل بنانِ میزدند و نوائے مُنشدان نائے

آواز ۱۲ گویندگان ۱۲

زنام را از نام افگندہ عُتُلٍّ بَعْدَ ذٰلِكَ زَنِيمٍ

نام نے نواز ۱۲ بے اعتبار کردہ ۱۲

میخواند دماغ محبان از نشاء خمر احمر مزرج

مستی ۱۲ شراب سرخ ۱۲ نشوان و مست ۱۲

و اجساد حساد بیجا در رنگ از زردی و خوناب

اجسام ۱۲ حاسدان ۱۲ کہربا رنگ ۱۲

رشک معصفر و مضرج گشت عروس مراد

زرد رنگ ۱۲ سرخ رنگ ۱۲ زن نوکتخدا ۱۲

بمعرس دولت درآمد و اجتماع نیرین در برج

منزل فرود آمدن عروس ۱۲ مہر و ماہ ۱۲

شرف بوقوع پیوست وزمانہ بنویداین پیوند

ازدواج ۱۲ خوشخبری ۱۲

عروس شادی گرفت وشور لسبور دمصاحرت

آشکارا جنگ کردن ۱۲ سرور ۱۲ آشوب ۱۲ متلع وکالا ۱۲

بمصاہرت مُنذّل گشتہ غبار نقار ازوذوایل

آئینہا جمع دذیلہ ۱۲ کینہ وعناد ۱۲ انداختہ ۱۲ دامن دار ۱۲ دامادی ۱۲

خاطر حضرتین وذیلٌ ذوایلُ دولتین زایل گردید

دور ۱۲ خواری شدید ۱۲ نادرو محمد شاہ ۱۲

هٰذَا الْعَيْشُ بَعْدَ ذَالِكَ الْهَيْشِ اِشْرَاقُ

درخشیدن این عیش است بعد آں فتنہ وفساد ۱۲

بَيْضَاءُ عَقِيبَ لَيْلٍ عَبُوْسٍ وَتِلْكَ الْعُرُوْسُ

آفتاب بعد شب شدید است وایں دہشت وبلا

وَالْبَيْضَاءُ اَمَامَ الْعُرْسِ وَتَسَوُّدِ الْعُرُوْسِ

وتزوج عروس است قبل ولیمہ وفرحت

فَحُسْنُ دَرَارِيِ الْكَوَاكِبِ اَنْ تُرٰى

جمال اختر تابان ہمین ست گر بینی

طَوَالِعُ فِيْ دَاجٍ مِنَ اللَّيْلِ غَيْهَبٍ

کند طلوع بہ تاریکی لیالی تار

بعد از انقضاء وانفصام ایام جشن دسور شاہزادہ

شادی ۱۲ منقطع شدن ۱۲ گذشتن ۱۲

بتشریف حضور حضرت خسرخسروشان فایز

زن پدر ۱۲ شرفیاب ۱۲

گشتہ موافق داب ودیدن دیدن کردآں

نگریستن وملاقات کردن ۱۲ عادت ۱۲ عادت ۱۲

حضرت نیز قامت اورا بہ تشریف وشرافی

جامہائے سفید ۱۲ خلعت ۱۲

گوہرآمود مشرف ساختہ درمعاطف عاطفت

مہربانی ۱۲ گوشہ جمع معطف ۱۲

وموا قف اجلال سہ مربط فیل با اجلال زرتار

جلہائے ۱۲ زنجیر ۱۲ بزرگی ۱۲

وہودج زرنگار وپنج سراسپ مرصع لگام

با اعلاق جواہر کہ ختامہ وختامہ کنوز منفوسش

مرغوب ۱۲ خزانہ ۱۲ بقیہ ۱۲ تجریدالبقیہ ۱۲ نفائیس ۱۲

درقدروبہار ونق شکن گنج عروس خسر وکیکاؤس

خوبی ۱۲ گنج اول از ہشت گنج خسرو ۱۲ اضافت ابنی ۱۲

بود علاء اصطناعات ساخت او در ایام توقف

از اقاصی بلاد هندوستان حتّی اذا بلغ

مطلع الشمس از تمامی رایان خود رائی و

صوبه داران ممالک آرائی و سرکشان قوی

دست و کوه نشینان از باده نخوت سیاه مست

عرائضه و عراضه عرضه عرصه خلافت گشت شعر

تأرجت الارجاء بعرف عرفه

وارخت السیر فی مکارم وصفه

القادت القادة لامره واحکمت الحکام

بحکمه حکمه والبس البلاد بلاد عدالته

وملاء اسماع الملاء بصیت جلالته وهیبته

بالضراعة کل عظیم وتاهب له بالطاعة

کل اقلیم ورهبت منه ملوک الاطراف

وتعلق باستزادة الشرف منه امل

الاشراف وکل یطلب لملکه امانا ولیده

وقدمه من تمکینه وتائیده امکانا

ومکانا فما یعود رسول الا باسعاف

المسئول ولا یقل علیه من حضرته

إِنَّهَا لَسِمَاتُ الْقَبُولِ فَيُقَدِّمُهُمْ مُكْرِمًا و
وَيُكْرِمُهُمْ قَادِمًا وَيَخْدِمُهُمْ حَاضِرًا وَيَحْضُرُ
خَادِمًا وَيُمَهِّدُ الْقَوَاعِدَ وَيُجَدِّدُ الْعُهُودَ
وَيُشَيِّدُ الْمَقَاصِدَ وَيُؤَكِّدُ الْعُقُودَ ٭

دربیان تفویض سلطنت هندوستان به محمد شاه و انصراف موکب نصرت قرین بجانب ایران زمین

إِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِينُ

چون به سبب سنوح قضیهٔ ابراهیم خان

خدیو گیتی ستان نادرشاه را در اوقات تلبث در ان کشور
و تربث دران بوم و بر هر روز سالی و هر ماه نو
گزنده تراز هلالی مینمود در کار هندوستان خوض
نرفت و بمقتضای ششتشنه شهنشاهی شاه جهان
پرور همایون فر خسرو خرم دل فرخ سیر خدیو
رفیع الشان نصرت پژوه داور اورنگ زیب
دارا شکوه شهریار حکمران کامران فرخنده اختر
المخصوص بتاییدات الملک الاکبر سلطان
اعظم و خاقان معظم جناب محمد شاه را که در موازات

ماه لوائش مهر جهانتاب بنمود ونمودا گر روئے بر و نمود و

رایت محمد شاه ۱۲ — هستی ۱۲ — کنایه از مقابله کردن ۱۲

بنیاد ممالک راسیف مهندش مهندس بوئے

تیغ از آهن هندی ۱۲ — انجینیر ۱۲

بدست یمین مبارک ما برح الدّهر یمینًا

راست — همیشه دارد زمانه به مبارکی ۱۲

اکلیل سروری بتارک با تبارک گذاشت

بتر کی کور چین گویند ۱۲ نفائس — برسر محمد شاه ۱۲ — بزرگی و کرامت ۱۲

و آب آتشبار و آتشپارهٔ آبدار آئینهٔ سیماب

ازین فقرات کنایهٔ یا صفتهٔ شمشیر مراد است ۱۲

گون سیراب تشنه بخون کجنهاد تندخو خونخوار

بوجه آب شمشیر

جنگ جو صاحب طبع حدید ما صدق و

تیز — مفهوم

انزلنا الحدید فیه بأس شدید محک

فرود آوردیم — آهن را — در آن — خوف سخت است

امتحان مرد و نامرد همدم و پهلونشین اصحاب

نبرد اژدر مار پیکر جوهر کان و کان جوهر هلال

جنگ ۱۲ — کنایه از تیغ — جوهر معدنی — معدن جوهر بلحاظ ترصیع — خمیده

شکل آسمان رنگ صاعقه انگیز برق آهنگ

نیلگون — برق افگن — اے سریع ۱۲

متوقد متر فرق عجبًا له نار و ماء کیف

آتش افروز ۱۲ — لامع ۱۲ تاج — تعجب است از و که آتش و آب او چگونه یکجا است

مجتمعان یعنی پلارک بر میان بست و بر دست

شمشیر ۱۲ — کمر محمد شاه ۱۲ — مسند ۱۲

وگاه فلک دستگاه و اورنگ آسمان فرش

تخت ۱۲ — قدرت ۱۲ — تخت ۱۲

وتری الملائکة حافین من حول العرش

و خواهی دید ملائکه را پابرهنه استاده گرد عرش

تمکین داد و قال انک الیوم لدینا مکین

نشانید — و گفت تو امروز نزد ما صاحب مکنت و امین هستی — رتبه والا

امین و بادشاهی آن کشور بدستور یکه بپاکان

هنر ۱۲ — بران طور کر بود

نیاگان آنحضرت تعلق داشت گماگان

اجداد ۱۲ — مثل پیشتر

بحضرتش تفویض و مبانی مباینت تقویض

یافت و ولایت ہند بے وصمت مخاصمت

سمت مقاسمت پذیرفت سمت غربی و

شمالی رود اتک از بندر سورت الی کشمیر

و تبت بدولت نادرہ بادرہ شہنشاہ ایران

و بقیہ بمملکت بالدہ تالدہ خسرو ہندوستان

مقرر گشت و روزگار بہ تتبیب اعدا حضرتین

سورت تبت برخواند و کسر سورت صولت

احزاب منافقین را برفع مجادلہ از فرقان

اخلاص فاتحہ فتح در داد پس در اطراف شرف

واتراف وار فاد اجناد و ایجاد و ایجار و انجاد

و انجاد انجاد آنجا داد فتوت دادہ کرامت

از سرخوان کرامت و غطاء از باب عطا برداشت

و ہر یک را از اصطناع طیبہ لعطیہ و فواخر

خلاع مکرمت مکرم ساختہ باکرام لوائے ماہی

مراتب رایت اعتبار شان را از سمک بسماک

سامک سمو و سموک بخشود کہ دفع سمکہا

فسو یہا و مصقل مکارم رنگار رنگ زنگارو

زنگ کدورت از مرایای قلوب زدود که

جرک دریم آئینہ زدا ہن ۱۲ آئینہ ۱۲ صاف کرد ۱۲

انی لا اضیع عمل عامل انعم علیہم بخلع

ہر آئینہ ضائع نمی کنم عمل عامل را انعام کرد بر ایشان خلعتہائیکہ

تخلع قلوب المعادین والویة وایادی

برمیکشند دلہائے دشمناں را و برایتہا و نعمتہائیکہ می پیچند

تلوی ایدی المعاندین وبخوانین ایران ہم

دستہائے عناد کنندگانرا سرداران

لکل درجات مما عملوا ولمزید التوفیل

برائے ہر یک است ازانچہ کہ عمل کردند برائے افزونی بزرگ داشت

فیل وفیل وتوغ وہر نوع جوایز مکرمت

پیل ۱۲ اسپ ... علم بیرق عنایت ۱۲

گشت ہر چند جید جند چنداں گرانبار قلاید

قسم ۱۲ صلہ ہا ۱۲ جمع قلادہ ۱۲ گردن ۱۲ لشکر ۱۲ گردن بند ۱۲

فراید اطراف بود کہ مستغنی از اطراف دیگر

یگانہ ۱۲ جمع طرف بکسر ۱۲ جمع فریدہ ۱۲ مال نو ۱۲ بے نیاز ۱۲ بخشش و سخا ۱۲

بودند لیکن بتفضلات شاہانہ بعید و قریب

زمیندار ۱۲

و بومی و غریب را افنادا افنادا از شوارف

جماعۃ جماعۃ ۱۲

حاضر و مقیم ۱۲ مسافر ۱۲ فرداً فرداً صراحی و پیالہ ۱۲ تاج

کرامت مست غرب تحایف مستغرب و

شراب ۱۲ قاموس تحفہ ہائے ۱۲ نادر ۱۲

بعذوبت ماء معین عین عنایت عذاب

بلائے مصاحبت ۱۲

شیرینی آب روان ۱۲ چشمہ ۱۲ مہربانی ۱۲

السفر قطعة من السقر را در کام جان لشکریان

سفر پارہ از دوزخ است ۱۲

مستعذب ساختہ جمیع مقانب را مستغرق

خوشگوار و شیریں ۱۲ جماعت و گروہ ۱۲

مقانب کردہ منتہائے بے منتہائے از

عطایا ۱۲ قاموس احسانہائے بیحد ۱۲

جود بر جود خود بر جیود جنود لازم آورد سکنت

عطا ۱۲ بر عطا ۱۲ گردنہا ۱۲ عساکر ۱۲ تسکین یافتند

القلوب بہذہ الحرکة ورکنت النفوس

دلہا ازین حرکت و آرمیدند نفوس

بتلک البرکة وسرت البشری وسرت

ازین برکت سرایت کرد خوشی و مسرور کرد

مقانب جمع مقنب ۱۲ سواران از سی یا چہل ۱۲

وَدارَتِ النُّعمی وَدَرَّتْ وَحَسُنَتِ السَّنَةُ

گردیدند نعمتها و کثیر شدند خوب شد خواب

بِالیُسرِ وَاَحسَنَتِ الاَلسِنَةُ فِی الشُّکرِ القِصَّة

از توانگری و نکوئی کردند زبانها در سپاس

لآلی منتخبات و جواهر منتجبات و بدرهٔ هائے

مروارید بزرگ برگزیده بمیانها

رَتَم مشحون بدره هائے یتیم رَطَم رَطَم وَالقَناطِیرِ

کامل پر مروارید بزرگ یگانه دریاهای عمیق دو پوست گاو

المُقَنطَرَةِ مِنَ الذَّهَبِ وَالفِضَّةِ که در صنو

بر گرده شده از طلا و نقره روشنی

و بها، رونق بازار دُرست مغربی را درست

خوبی اشرفی مصری و کنایه از آفتاب خوب

می شکست - ابیات

وَاَحمَرُ یَحکِی الشَّمسَ شَکلاً وَصُورَةً

و سرخ رنگ است مشابه است به مهر در شکل و صورت

وَاَوصافُهَا مُشتَقَّةٌ مِن صِفاتِهٖ

و اوصاف مهر مشتق اند از صفات او

فَاِن قُلتَ دِینارٌ فَقَد صَدَقَ اِسمُهٗ

اگر گفتی که دینار است پس راست شد نام او

وَاِن قُلتَ نَجمٌ فَهُوَ بَعضُ سَمائِهٖ

و اگر گفتی ستاره است پس آن هم بعض از آسمانهای او

بَدِیعٌ وَلَم یُطبَعْ عَلَی الذَّهَبِ مِثلُهٗ

نادر است و نه سکه زده شد بر زر مثل آن

وَلاضَرَبَتْ ضُرّابُهٗ کَسَراتِهٖ

و نه سکه زدند سکه زنندگان

محمول فیلان کوه تنان و افیلان فیل توان گشته

بار کرده شده عظیم الجثه شتران نتاج پیل توت

در سن اِثنَینِ وَخَمسِینَ وَمِائَةٍ بَعدَ الاَلفِ

سال ۱۱۵۲

در روز شنبه هفتم ماه صفر با شوکت و فرو نیل ظفر

با فتح

و بلوغ وطر از روی بطر موکب نصرت طراز

رسیدن حاجت افراط شادی فتح

فیروزی اثر قرین تبهج و احتظاء بجانب ایران

شادی بهره مندی

اختطار و ہماذی محطوطۃ المطا و مطایای خجستہ

گام زدن ۱۲ شتر سبک رفتار ۱۲ نرم پشت و عریض الظہر ۱۲ بارگیہا ۱۲

مُطیطًا امتطاء یافت رَحل وَ التوق سایرہ

رفتار بنازو درسواری آمدہ ۱۲ کوچ کرد درحالیکہ توفیق الہی رفیق بود

وَ التائید موازرہ وَ الیمن مظاہرہ وَ

وتائید مددگار او ومبارکی پشت پناہ او

السّعود محاضرہ وَ الحزم مسافرہ وَ

وسعادت ہمرکاب او وار جمندی ہم سفر او

الظفر مجاورہ وَ الاقبال محاورہ وَ الالسنۃ

وفیروزی ہمنشین او وخوش بختی ہمکلام او وزبانہا سپاس

شاکرہ وَ اللہ ناصرہ و مناشیر باہر الضیا

گذار او واللہ ناصر او فرمانہائے ظاہر النور

مُشعر بریں فتوح بہجت بخشا و انصراف موکب

آگاہی دہندہ ۱۲ فیروزیہا ۱۲ خوشی ۱۲ برگشتن ۱۲

جہانکشا بجمیع فیوج از کنار بحر قنوج الی منتہائے

زمین ہا ۱۲

روس و روم حتّٰی اذا بلغ مغرب الشمس مرقوم

تا آنکہ رسید بجائے غروب آفتاب ۱۲

گشتہ طنطنۂ ایں اخبار در قصر مقصورۂ قیاصرہ

آوازہ ۱۲ وسیع ۱۲ شاہ روم ۱۲

قصور و در کُسُورِ کشورِ کسور سور افگند بعضے

رخنہ و خلل ۱۲ زمین ۱۲ ملک ۱۲ اکاسر ۱۲ شکستگی ۱۲

از رود خانہائے پنجاب را کہ باطراب قدوم

نہر ۱۲ شادمانی ۱۲ آمدن ۱۲

ہمایون از انتظام موج بالحانِ رودِ مستانہ

نادر ۱۲ تموج ۱۲ نغمہ ہا ۱۲ نام ساز ۱۲

کف زنان رقص کنان روانی میکرد جسر بستہ

پل ۱۲

عبور و برخے کہ حوصلہ جسارت جسر لطمات

مردور ۱۲ آنکہ ۱۲ ہمت ۱۲ دلیری و جرأت ۱۲ دلیر ۱۲ تلاطم ۱۲

آن بحر زرف را بر نمی تافت رکوب سابحات

عمیق ۱۲ متحمل نمی شد ۱۲ سواری ۱۲ اسپان ۱۲

را بسابحات تبدیل و مرزو را غب بغارب

کشتیہا ۱۲ رغبت کنندہ ۱۲ اعلی ظہر ۱۲

آن مرغوب آب مردود خاک طالب ہوا۔

پسندیدہ ۱۲ چہ ہمیشہ در آب میماند و بر خاک نمی آید ۱۲ رفتارش منحصر بر باد است ۱۲

زیراکہ اصل آن چوبست ۱۲ — چہ دائم در آب است ۱۲

مطلوب آتش سمندر خصلت ماہی طبیعت

خواہ بلحاظ صورت یا آتش گیری ۱۲ — زیراکہ آب میخواہد ۱۲ — بر آب میرود ۱۲

مگر مچ گلو ثعبان ماہیت مستسقی مزاج آب

لاغر چہ از تختہ ہی سازند ۱۲ — چہ از چوب میسازند — چون در آب میماند ۱۲

بستر مدقوق اندام خشک پیکر صاف مشرب

کوفتہ اندام ۱۲

کاسہ گدائی ۱۲ — فارغ چہ چیزے نمی خورد — چہ بہر دیار سیر سد ۱۲

درویش سیرت کشکول شکل کاسہ چوبین ہیات

دوست بے امید چہ خود ہیچ نفع ندارد — و چوں بوسیلہ باد میرود لہذا ہوا خواہ خوبست ۱۲ — بوجہ سفر دریا ۱۲

ہوا خواہ بے امل سکندر فعل الیاس عمل کہ تا

خود را شناخت سباحت و سیاحت پیشہ

تا بحد تکمیل رسید ۱۲ — شناوری ۱۲ — سیر ۱۲

ساخت و از بدو ترکیب ہیکل مثالی شکل مجردات

ابتدائے — صورت نوعی — عقول و نفوس و ملائکہ ۱۲

بآمیزش عالم خاک نپرداخت سبکروحے کہ

اختلاط ۱۲ — چہ بر خاک نمی آید ۱۲ — معقول گران جان ۱۲

بے روح و روان روان است و بیدست و پائے

نفس ۱۲

کہ با شکم دو انست خشک مغز تر دامن صحراء

احمق ۱۲ — گنہگار ۱۲ — چہ اندرونش خشک است و بیرونش تر — چہ چوب از گجرا

مولد دریا مسکن عدیم الحس متحرک الجسم بادبان

خیز ۱۲ — چہ در آب میماند ۱۲ — احساس ندارد ۱۲

بال غراب اسم گشتہ گذشتند لیکن موسم

بازو ۱۲ — کشتی دریا ۱۲ — راغب گشتہ ۱۲

بسائرہ و برشگال برشگال توسن عزیمت

باران دائم تابستانی ۱۲ — برسات ۱۲ — پائے بند اسپ ۱۲ — اسپ ۱۲ — ارادہ ۱۲

عقل افزود و باران فصل فصیل راہ طلب

رسن بازو بند شتر ۱۲ — موسم ۱۲ — حائل ۱۲

گشت از شدت تہطال شد رحال و حل و

باران

پیاپے باریدن ۱۲ — بستن ۱۲ — رخت ۱۲ — نزول ۱۲

ترحال دراں و حل و حال بر رحال حال و مرتحل

کوچ ۱۲ — گل ۱۲ — گل سیاہ ۱۲ — مردمان ۱۲ — فرود آیندہ ۱۲ — کوچ کنندہ ۱۲

تعذر رواز اقطار سواحی طی اقطار سواحے

دشوار ۱۲ — بارش ۱۲ — باران سخت ۱۲ — نوردیدن ۱۲ — اطراف ۱۲ — خلاب ۱۲ — تاج

و نواحے سواحی بر شواخی شوخ جولان تعسر

اطراف ۱۲ — رود بار ۱۲ — تاج — اسپان گشادہ دہان ۱۲ — طرار ۱۲ — گردش ۱۲ — دشوار ۱۲

یافت اَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَالَتْ

نازل کرد از آسمان آب را پس جاری شد ند

اَوْدِیَةٌ بِقَدَرِهَا و در مدت پنج ماه که زمان

آب رہا بقدر وسعت خود ۱۲

شدّت باحور و طغیان مدّت بجور بود

تیزی و زیادتی شدت گرما تموز صحیح از حد گذشتن ۱۲ مد و جزر ۱۲ دریا ۱۲

انطواءِ فیافی معروره و قیاقی فیاح مغروره

طی کردن ۱۲ جمع فیفا صحرا ۱۲ بے آب و گیاه ۱۲ جمع قیقاة زمین سخت ۱۲ وسیع ۱۲ آبخورده ۱۲

التوا پذیرفته کوکبه مسعود را بوسیله باران و

تاخیر ۱۲ لشکر ۱۲ بسبب ۱۲

سیل از روئے رُکود و رُکود و رود بکنارِ رود

سیلاب ۱۲ آرام ۱۲ تاخیر و آہستگی ۱۲ نزول ۱۲ نہر

اٹک واقع و چند روز بانتظارِ بستنِ جسرِ آن

اٹک ۱۲ پل ۱۲

مکان مقرِّ الویۂ بیضاءِ لوامع شد صبحگاہان

مقام ۱۲ جائے قرار علمہائے آفتاب ضیاء

که دُرّهٔ خورشید ذرّه پرور از صدفِ سَدَف

گوہر بزرگ ۱۲ کنایه از آفتاب ۱۲ گوش ماہی بندی سیپ ۱۲ صبح ۱۲ تاج

پیدا و آثارِ وَصَدَفَ عَنْهَا اللَّیْلُ ہویدا گردید

کناره کرد از آن شب

متاکدِ نہضت گشته چون بعرض رسیده بود

تاکید کننده ۱۲ کوچ و حرکت ۱۲ فاعل نمود ۱۲

که در یغمائے شاہجہان آباد جواہرِ بے احصا

غارت ۱۲ دہلی ۱۲ بے شمار ۱۲

حصا آسا بدستِ لشکریان در آمده ہنگام

سنگریزه ۱۲ مانند ۱۲

عبورِ نہنگان لجّهٔ ہیجا امرِ والا بنفاذ پیوست

گذشتن از آب ۱۲ دریائے ۱۲ جنگ ۱۲ جاری شد ۱۲

که در صددِ تفحص و ابتحاث درآیند چون صدور

در پے ۱۲ تفتیش ۱۲ تجسس ۱۲

چنین امر از چنان خدیوِ خجسته گوہر که پنجه گوہر

ذات ۱۲

پاشِ دریا عطایش رودِ پنجاب کشورِ دہر است

ستلج - بیاس - راوی
چناب - جہلم ۱۲

بَلْ اَنْدیٰ مِنَ الْبَحْرِ و در نظر ہمتش قدرِ

بلکه سخی تر از دریا یکے خس را در تماہی فیض زند ۱۲

لؤلؤ از کمست کمست و پیشِ دریا دلیش یم

نمونۂ نم مستبعد و مستبدع می نمود لشکریان

بسیارے از دُر و لآلی بدریا ریختہ مضمون

کُلُّ شَیْءٍ یَرْجِعُ اِلٰی اَصْلِہٖ راپیرایۂ صدق

دادہ اَلْھَفُ وَلِمَنْ مُغْرِقِ الدُّرِّ از روئے

عبرہ عبرہ افشانِ حسرت عبور کردند پس

از چہل روز با اصابتِ رائے صائب و ضمیر

مہر اضائت ثاقب بہ مملکت کشائی آں

اضلاع میان ہمت بر بستند و عمدۂ بغاۃ

آں ملک افاغنۂ یوسف زائی بودند کہ با کمال

خود رائی در کوہستانِ آں سمت قلعہ نشین

جشاش و تَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُیُوْتًا فَارِھِیْنَ

و غفلت گزینِ مکامنِ اَتُتْرَکُوْنَ فِیْمَا ھٰھُنَا

اٰمِنِیْنَ و مفتونِ غرور وَنَعْمَۃٍ کَانُوْا فِیْھَا

فَاکِھِیْنَ می بودند و کان لھم فیھا حصنٌ

حصینٌ و مکانٌ مکینٌ و رکنٌ رکینٌ و

رکنٌ کنینٌ و مسندٌ مشیدٌ و مہادٌ ممہدٌ

و ربعٌ وسیعٌ و مربعٌ وشیعٌ و مراتعٌ

خُیُولٍ وَ مَسْمَعِ طُبُولٍ وَ مَجَرِّ ذُیُولٍ وَ مَجْرَی

اسپان جائے شنیدن طبل ہا ۱۲ خانہا ۱۲ جائے کشیدن دامنہا مراد معرکہ گاہ ۱۲ جائے جاری

سُیُولٍ فِی الْمَشْتَا وَ الْمَصِیفِ وَ الْمَلْحَمَۃِ وَ

شدن سیلابہا در مقامات سردسیر و گرم سیر در ترکی ییلاق قشلاق ۱۲ و در جائے جنگ و

الْمَضِیفِ پس فوجی از دلیرانِ مُزَمْجِرٌ باوجہ

در جائے مہمانی سخت خشم ۱۲ صراح چہرہا ۱۲

مُکْفَہِرٍّ بقلع و قمع آن گروہ پرداختہ ایشان را

ترش رو ۱۲ صراح برکندن ۱۲ شکستن ۱۲

کَمَاءٍ مُنْہَمِرٍ از شماریخ مُشْمَخِرٍّ مُنْحَدِرٍ و مُشْفَتِرٍّ

مثل آب روان سرکوہ ۱۲ منتخب بلند ۱۲ صراح فرود آیندہ پراگندہ ۱۲

و در غَمَرَاتِ خِذْلَانٍ مُنْغَمِرٍ و ایام زندگی را

شدائد و آنقدر آب کہ غرق کند ۱۲ بی نصیبی فرو شوندہ در آب

بر ایشان یَوْمِ نَحْسٍ مُسْتَمِرٍّ و بقایا را پرگندہ

روز نحس سخت ۱۲ منتہی منتشر

و پرکندہ کَاَنَّہُمْ جَرَادٌ مُنْتَشِرٌ وَ اَعْجَازُ نَخْلٍ

گریختہ و برہم شدہ ۱۲ بہار عجم گویا کہ ایشان ملخہاے پراگندہ اند و شاخ درخت خرما از بن بریدہ

مُنْقَعِرٍ ساختند وَلَقَدْ صَبَّحَہُمْ بُکْرَۃً عَذَابٌ

آمد نزد ایشان وقت بامداد عذاب قائم و سخت

مُسْتَقِرٌّ بعد ازین تادیبِ آن قوم زاغ یعنی

ساختند محذوف ۱۲ سزا ۱۲ کج ۱۲ صراح

خیرہ چشمانِ فَزَاغَتْ اَبْصَارُہُمْ و تیرہ دلانِ

پس خیرہ شد بینائیہاے شان

فَاَمَّا الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِہِمْ زَیْغٌ زاغِ زَیْغُوغَت

آنانکہ در دل آنہا کجی ست غراب تجاوز از راستی ۱۲ تاج

از شاخسارِ درون رمانیدہ و رِیغ آریغ و

شاخ ۱۲ دل ۱۲ غبار ۱۲ تاج کینہ و عداوت ۱۲ برہان

آزریغ از خاطر افشاندہ چہل ہزار سوارِ نامور

تنفر ۱۲ برہان

ازان طائفہ و باقی طوائفِ افغانِ ہزارہ

نام ضلع از پشاور ۱۲

ممالک ہند بر سمِ ملازمت و اطاعت اَتْبَعُ

ہمراہ بودن پس روندہ تر

مِنَ الظِّلِّ در سایۂ رایتِ خورشید اضائت

از سایہ علم ۱۲ نور و ضیا ۱۲

در آمدند ✦

سزا دادن ۱۲ مطیع کردن ۱۲

دربیان تسخیر ممالک سند و تادیب

سرکشان آن سرزمین

اِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمًا عَمِینَ

ایشان بودند قومے نابینا (در کفر) قوم نوح

در مسارحِ این حالات و مسلہ این مقالات

آمد و رفت رفتن ۱۲ گفتگو ۱۲

عرایض از سند رسید کہ غرایضِ اغراض

جمع عریضہ ۱۲ ہر شے تازہ و شگوفہ و نہال ۱۲ ختی

خدا یار خانِ عباسی حاکمِ آنجا گل کردہ و نہالِ

ظاہر شدن و گل آوردن ۱۲ درخت نوخیز ۱۲

حانش گُلِ نافرمانی و اعراض بار آوردہ و درخت

عصیان و نوعی از گل ۱۲ رو گردانی ۱۲ ثمر ۱۲

ہراسش ہراسِ خارِ خار براہ خیالش برافشاندہ

درخت خاردار ۱۲ خوف و بیم ۱۲ شوک ۱۲ خلجان و ہیجان

بعد از ورود بکابل تحقیق یافت کہ راستی

نزول ۱۲ استقامت ۱۲

آن کج اندیش از راستی خلاف و خلاف

صداقت ۱۲ ناموافق ۱۲ مخالفت و نفاق ۱۲

او بخلاف راست است اسپ راست

بلا اختلاف اے بیشک ۱۲ درست ۱۲

رفتارِ یلان بمنع تمنّع او گرمِ مرحلہ پیمائی و

باز داشتن ۱۲ قبضہ کردن ۱۲ بسرعت منزل طے کردن ۱۲

دیرجاتِ غازی خان و اسمٰعیل خان مدار

نام دو ڈیرہ قریب پشاور ۱۲ جائے گردش ۱۲

دائرۂ دارائی گشت بعد ازانکہ ماہِ لوائے

شاہی ۱۲ قمر ۱۲ علم ۱۲

جہانکشا سیر درجات دیرجات نمودہ در ملکِ

ڈیرہ جات ۱۲

شکارپور نور آشکار کردہ تخت اندرزِ کرمانہ

نصیحت ۱۲ اوّل ۱۲

را مقدمۃ الجیش عزیمت ساختہ بخدا یار خان

لشکرے کہ پیش فرستند ۱۲ ارادہ ۱۲

آگاهنده ۱۲ نوید بخیر ۱۲ اخبار بشر ۱۲ خبر دهنده ۱۲ ترسانیدن ۱۲

فرمانے مشعر بر وعد و وعید و مخبر از ترغیب و

رغبت دادن ۱۲ تهدید ۱۲ ترفیه ۱۲

ترغیب و ترعید و ترغید اصدار یافته مقرر شد

راه ۱۲ مایل ۱۲

که بجادهٔ هدایت گرائنده و بسوئے

حرف شرط ۱۲

اطاعت گرآئنده باشد انسب آنست

پرهیز ۱۲ جمع کردن ۱۲ همراهی و حضوری ۱۲

که بے احتراز احراز ملازمت نماید

مانع ۱۲ آنچه ازان حذر کنند ۱۲ اندیشه ۱۲ در دل افگنده ۱۲

و محظور و محذور و مخطورے مخطورِ خاطر نساخته

دروازه ۱۲ بے گزند بودن ۱۲ تحیة و کورنش ۱۲

بابِ سلامت بدندانهٔ کلیدِ سینِ سلام بر روئے

هرگز فایده نمیدهد ترا گریز بلکه مے کشد ترا

خود کشاید لَنْ يَّنْفَعَكَ الْفِرَارُ بَلْ يَسْحَبُكَ

اِلَى الْبَوَارِ وَيَقُوْلُ سَيْفُنَا بِلِسَانٍ حَدِيْدٍ

بطرف هلاکی ۱۲ و میگوید شمشیر ما بزبانی تیز ۱۲

نَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْكَ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ فَتَعَالِ

ما نزدیک تریم بجانب تو از رگ گردن هستیم پس

اِلَيْنَا بَعْدَ وَسُلَيْكَ رِمَا اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ

بیا بطرف ما بسرعت تمام نمیخواهیم که سختی آرم

عَلَيْكَ اِنْ تَجِيءُ اِلَيْنَا فَهٰذَا لَكَ اَوْلٰى وَاِلَّا

بر تو اگر بیائی نزد ما این برائے تو خوب است ورنه

اَوْلٰى لَكَ فَاَوْلٰى و او از فرطِ غوایت آن سند

دیل است برائے تو پس دیل است زیادتی ۱۲ گمراهی ۱۲

بادِ حکیمانه را در گوشِ بادِ سنده بل چون قطره

گوز پس غایط ۱۲

سحاب در سندان بے اثر یافت و از امتثال

تنهائی ۱۲ بجا آوردن ۱۲

امر آنجناب جناب اختیار کرده از تلثیمِ درگاه

نادر ۱۲ دوری ۱۲ بوسه دادن ۱۲

سپهر مباے متأبی و متأنی گشت و یک

سنگ انداز باد ۱۲ فلک بنیاد ای بلند ۱۲ تاخیر کننده ۱۲

پسر خود را با چند تن از رؤسا و عریضهٔ مزوّره

سرداران ۱۲ مکر آمیز ۱۲

دروغ گوتراز — گرفتار ملک سندھ — مخبر — بند شدن

اَلْکَذِبُ مِنْ اَسِیْرِ السِّنْدِ مُشْعِرٌ بِرِ تقیید

بند — اطاعت — محکم اساس

بقیدِ انقیاد درواثہ دربارِ فلک بُنیاد نمودہ

جا بلوسی و فریب — عذرہائے بارد

وبلا بہ گر بہائے بیش از بیش بہانہ ہائے

علت دار — زرہ — زاری — شفاعت خواستن

معلول پیش آوردہ بدرسِ تضرع و تذرّع

زرہ پوشیدن — رسن — حیلہ جوئی — اعتصام — درخت خرما جمع نخل

تدرّع و بحبل تحیّل تمسّک جست امّا نخیل

اندیشہ — بار — نتیجہ — کیا لوگوں نے

تحیّل او جز ثمر ندامت ثمرہ نداد اَحَسِبَ النَّاسُ

یہ سمجھ رکھا ہے کہ اتنا کہنے پر چھوٹ جائینگے کہ ہم ایمان لائے — بے نظیر

اَنْ یُتْرَکُوْا اَنْ یَّقُوْلُوْٓا اٰمَنَّا خدیو بیہمال از

بیرون اندیا

ورودِ آں تنہا تنہا تہا و نُہائ پنہا پنہائے

نزول — جمع تن مردمان — تساہل — پوشیدہ

ضمیرش رادریافتہ مواعیدِ عرقوبی اورا

معلوم کردہ — وعدہ ہائے دروغ

بسمعِ تسمّع مسموع نداشتہ پیغام دادند کہ منظور

گوش نہادن — قبول — مقبول

نظرِ ایں بود کہ اولاد تو بعنوانِ ارتہان چوں

طریق — گروشدن

عرض لازمِ جوہر ہمراہِ رکاب گوہر نگار باشند

قایم بالغیر — قایم بالذات — مرصع

و ایالتِ سند باز بتو تفویض یابد دَعِ الْکِنٰی

حکومت — سپرد — لیکن

اِنْ یَکُنْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ازانجاکہ بنظرِ معاملہ شناس

می بینم شمارا کہ شما جہالت میکنید

کالائے مکر و بہانہ را بہانہ باشد و شمعِ فروزاں

قیمت — ستارہ

راز مشمعہ پروانہ پروانہ۔ پروانہ بروانہ گشتن

بازاری — انتہی — فرش — التفات و باک — فرمان — کوچ کردن

لشکرِ اصدار یافت خدایار خاں چوں مُداخل

راہہا

مداخلت و مداحلت رامسدود یافتہ دانست

مکر و خدعت — فریب دادن — بند

حیلہ و افسون ۔ ستارۂ خلاصی ۔ کنایۃ عمان ۔ بخت

که باین نیرنجات نیر نجات از افق طالعش

طالع شدنی نیست جمیع بیوت و عمارات

برآیندہ ۔ خانہا

الله آباد سند را الفحول وقذف فی قلوبهم

شہرے در سندھ ۔ وانداخت در دلہائے شان ترس را

الرعب یخربون بیوتهم بایدیهم هدم و

کہ ویران می کنند خانہائے خود را بدست شان ۔ شکستن بنا

احراق و اهالی را از بیم سبی و انباق و ایباق

سوختن ۔ اسیر کردن ۔ بدبختی آمدن ۔ ہلاکت

انباق داده وران دیار و دیار و از دثور و دثار

حرکت دادن دشمنان را درون ۔ ملک ۔ ساکن ۔ جامہ

و وثار آثار نگذاشت فاصبحوا لا یری الا

بستر نرم ۔ منتخب ۔ پس چناں شدند کہ دیدہ نمی شوند سوائے

مساکنهم و از دریای سند نگذشت و قلعهٔ

سکانات ایشان

عمر کوٹ را که در وادی غیر ذی زرع واقعست

سخت تر ۔ قلعہا ۔ مقامات

و اصعب قلاع و مواضع و بیابان اطرافش

اقفر من برّیة الخشاف و من ابرق

بے آبان تر از دشت خشاف

الخراف بود مأمن خویش ساخت پادشاه

جائے پناہ

در حوالی شکارپور کار پور دستان را کار بسته

اطراف ۔ پسر زال یعنی رستم ۔ عامل شدہ

در ساحل آن رود بحر آشام و له الجوار

کنارہ ۔ بحر ۔ اور انہی اللہ کے جہاز ہیں

المنشئات فی البحر کالاعلام راکب بر راکب

جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے دکھائی دیتے ہیں ۔ سوارہ ۔ اسپ

غورج موج چموش خموش و سوج عسوج

اسپ فراخ سینہ ۔ اسپ سرکش ۔ بربان

رهوج رهوار زلوج سبک سیر گران رکاب

بادعنان آب نورد آتشخوار خاک مربط یعنی

کشتی گشته از دریا چون صرصر گذشتند و

سوار کشتی ۱۲

ومودائے وجعل لکم من الفلک والانعام

دگردانید برائے شما از کشتی وچہار پایہ کہ بران شوار میشوند کہ

ماترکبون لتستوا علی ظهوره بظهور آورده

بر پشت شان باطمینان تمام بتضمینیہ

شری سریع الجری جری را ابیات

اسپ تیز رو ۱۲ تیز رفتار ۱۲ رفتار ۱۲ دلیر حتی کہ دراتش رود ۱۲

له زهو طاؤس وخطو حمامة

منظر ہے مور کا تو حمامہ کے ہیں قدم

وتمطی وليم بازو انقضاض عقاب

تاوے جو باز کے تو جھپٹنا عقاب کا

وتوثب ظبي وانجفال نعامة

آہو کی ہے چھلانگ شتر مرغ کی ہے دوڑ

واهذاب سيد وانسياب حباب

ہے شیر کی ڈپٹ تو لپکنا حباب کا

وصولة ضرغام وروغ ثعالب

حملہ جو شیر کا ہے تو ہے لومڑی کی دوڑ

ولحظ قطامي وحذر غراب

ہے چراغ کی نگاہ تو بھڑکنا غراب کا

وجدل عنان وانثناء ذبالة

مڑنا ہے ابر دگرگ کا شعلہ کی ہے لپک

ووقد ضرام وانصياع شهاب

اور ٹوٹنا ہے اس میں نجوم شہاب کا

وهيج اخي شول وتذفيف اخيل

ہیجان اونٹ کا ہے تو نمیر کی چال ہے

وايماض برق والتماع سراب

بجلی کی ہے تڑپ تو چمکنا سراب کا

واعصاف ريح واهتزاز يراعة

جگنو کی ہے اڑان تو تیزی ہوا کی ہے

وودقة نوء وانجياب سحاب

بارش نکہت کی ہے تو ہے کھلنا سحاب کا

باسوط سطوت گرم خیز ساخته بتکامیشی

تازیانہ ۱۲ تعاقب ۱۲ شتگاس

سی فرسنگ قعقاع وقاع وصحرا صحصاح

میدان ہموار ۱۲ زمین ہموار ۱۲ راہ دشوار ۱۲

را بیدرنگ دریک شبانه روز طے کرده

بے تاخیر ۱۲

درهنگام انفلاق صبح صادع بحوالی قلعه

شگافته شدن ۱۲ صبح روشن ۱۲ اطراف ۱۲

رسیدند خدا یار خان فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا

وقتیکه دیدند آن عذاب را که بصورت ابر

مُسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ از معارضت عارض

بر میدان شان می آید مقابله کردن ۱۲ رخسار ۱۲

خویش تافت و مهمیز بمرکب تندر خروش

روگردانید ۱۲ رکض ۱۲ اسپ ۱۲ رعد ۱۲

تندروش زده بهمه گریز شتافت جمعے از یکه

تیز رفتار ۱۲ بیابان ۱۲

تازان به او دوچار گشته بسر پنجهٔ جلادت

دلیران ۱۲ ملاقی شده ۱۲ دلیری ۱۲

عنان وگریبانش را فرو گرفته در قید تکبیل

بند کردن ۱۲

تکبیل ساختند و تمام خزانه و خزاینهٔ او

مقید ۱۲ اہل وعیال ۱۲ گنج ۱۲

بدست آمد و قزعات و خزاتیکه دران حرز

مال بسیار ۱۲ قاموس جواہر تاراج ۱۲ جائے صراح

حریز و قلعهٔ رصین در اجواف زمین مکنوز

استوار صراح محکم ۱۲ درمیان ۱۲ گنج نهاده شده ۱۲

ومکتوم و مرکوز و مکنون ساخته بودند و طلائے

پنهان داشته ۱۲ مدفون ۱۲ پوشیده شده ۱۲

که در نقرهٔ ارض مخبوّ و مخبوّن و مخفی و مخزون

گودغار ۱۲ پنهان داشته ۱۲ پنهان کرده شده ۱۲ پوشیده ۱۲ گنج نهاده ۱۲

داشت بکار خانهٔ دولت نادریه انتقال

یافت و موالی و موالی اموالی بیحد اندوختند

آقاو یاران ۱۲ غلامان ۱۲ مالها ۱۲

خدا یار خان از هستی خود طمع برید اما باز از برید

قطع برید ۱۲ قاصد ۱۲

عنایت قاآنی نوید جان بخشی شنیده از

مراد نادر ۱۲ خرده ۱۲

دیوان اَحْسَنُ الْعَفْوِ عِنْدَ الْقُدْرَةِ منشور

کچهری ۱۲ بهترین معافی وقت اختیار است ۱۲ فرمان ۱۲

عتق عنق حاصل نمود و اصفاد را باصفاد

مبدّل یافته طوقِ عبودیت زیورِ گردن

کرد و میانِ بندگی را بالطوع بنطاقِ اخلاص

ورقِ ممنطق ساخته و رقِ منشورِ دارائی

و رقِ منشورِ حکمرانی آن دیار باسم او حلیه

ارتسام و حلیهٔ ارتسام و اتسام پذیرفت

و از بی تسویس اراحهٔ قلب و ازاحهٔ تشویش

او شده و مارغ ارواحش از ریاحِ ریاحِ ریاح

و رباح بخشِ عنایت نشأیاب و خلفِ او

بعد از حلف و حلف حلیفِ رکابِ ظفر انتساب

گردید و در حقیقت این فرار و هزیمت قرارِ عزیمت

جست و از اغلال مانند سرو از اغلال سربلندی

و از عذابِ سلاسل عذبِ سلاسل در کام بهره

بندی دید و اقبالِ او حلقهٔ بندگی شاه نکوهش را

بی نکوهش و کوشش بگوشش کشید صمادخسیا

تونیسِ سمها چون دران آوان از جانب بادشاه

والا جاه هند تحفهٔ ارشال و ارسال نفائس برسم

تمهید و تحفه ارسال درگاه سپهر تمثال شده بود

از خدمتِ حضرتِ شاهنشاهی نیز از خیارِ فواکه
یعنی خربزه که دران اوقات نوباوه از بلخ آورده
بودند یک هندکه عبارت از دویست شتر باشد
بار گیرے برائے سرکار بادشاه ذیجاه اهدا شده
از وقایع صادره و صادراتِ واقعه که دران
اوقات بمسامع والا رسید اینکه چون شاه طهماسپ
در غیبتِ موکب همایونِ شاهی با شاهزاده رضا
قلی میرزا جز بر جزیره و جربزه معامله نمیکرد و
مرتعِ عمرش در سبزوار سبزه وار پامالِ قهر و طایر

اقبالش در مرغزارِ جهان چون مرغ زار گرفتارِ دام
حادثهٔ دهر گشته بنا سازگاریِ بختِ بهرج و
روزگارِ نابهره از دولتِ نابهره بهره نیافتے گیاه
نوخیزِ حیاتِ جناب عباس میرزا ے ولد بیگناهش
نیز مانند آبِ صورتِ هشیم محتظر یافته از ظلم و
عینا نمودار فجعله غثاءً احوی شد و همای
نام و نشانِ صفویه هم آشیانِ عنقائے مغرب
و روزِ دولتِ ایشان کامس الذاهب گردید
و حسین خان غلجائی هم که در مازندران پامالِ نشب

روز و شب میرسانید از روی روزگار دیده بربست

روزگار بسر میکرد ۱۲ — اعراض کرد یا مرد ۱۲

و نشیبِ زندگی پست بدیوار بوار زد و الواحِ نسب

اے تکیہ بر ہلاکت کرد — ہلاکت ۱۲ — تختہ ہا ۱۲ — نسبت ۱۲

نسب و اوراقِ حسب حسب چست حسب الحکم

اصل و نژاد ۱۲ — شمار کردن ۱۲ — شرف جدی ۱۲ — شتاب ۱۲ — موافق ۱۲

قضا از نقشِ بقا پرداخته طریقِ فنا جست ❊

اختیار کرد ۱۲

در بیانِ تسخیرِ بخارا و تادیبِ سرکشانِ لباب

خالی کرده ۱۲ — راه ۱۲ — نام مقام ۱۲

اِنَّ فِی ذٰلِکَ لَعِبْرَةً لِاُولِی الْاَلْبَابِ

بدرستیکہ درین نصیحت است برائے صاحبان عقول ۱۲

ہنگامیکه از اثرِ ابرِ آذاری و بارانِ بہاری

ابر بہاری ۱۲

بسیطِ تراب و تودهٔ ثری چون جمالِ جمیلِ حسان

روئے زمین ۱۲ — پشتہ ۱۲ — خاک نمناک ۱۲ — حسن ۱۲ — خوب ۱۲ — حسینان ۱۲

خوشی و خرمی دریافت و ذراتِ روی زمین

تازگی ۱۲ — حاصل کرد ۱۲

زیب و زیبائی سایر ساخت و ساحتِ شعب

جاری ۱۲ — سیر کننده ۱۲ — فضا ۱۲ — دره کوه ۱۲

و شعب صفائے صافی و ضیائے ضافی و طیب و

شگاف کوه ۱۲ — نور ۱۲ — کامل ۱۲ — پاکیزگی ۱۲

طراوت ظاہر و غرائب و عرائس غصون و غرائس از

تازگی ۱۲ — زنان شوہر دیده ۱۲ — زنان نو کتخدا ۱۲ — شاخہائے منتخب — نہالہا ۱۲

فرائدِ فروزان قرطه و قلادهٔ گوش و گردن کرد و لآلی

مروارید ہائے روشن ۱۲ — گوشواره ۱۲ — گردن بند ۱۲ — مروارید ہائے

متلالی نضیده و شاح و ہیاکلِ لاله و یاسمین آمد

درخشنده ۱۲ — دستہ بستہ ۱۲ — جمیل چہره ۱۲ — حمائلہا ۱۲ — یاسمن برائے قافیہ گرداند — ہندی چنبیلی ۱۲

آراینده اورنگ و افسرِ بختیار بسالت پرور بادشاه

زینت ده ۱۲ — تخت ۱۲ — تاج ۱۲ — مقبل ۱۲ — شجاعت ۱۲

پیروز بخت برازندهٔ تاج و تخت شمالِ ثغور جراح

فتح نصیب خوش اقبال ۱۲ — زیبنده ۱۲ — سرحد ۱۲ — معالج زخم ۱۲

جراحاتِ جمہور حامی حوزهٔ حمیت خدیو خطهٔ خبرت

زخمہا ۱۲ — ہمہ مردم ۱۲ — نگہبان معین ۱۲ — ننگ و عار ۱۲ — مالک ۱۲ — ملک ۱۲ — دانائی ۱۲

و دلیلِ دیامیم دہاء ذکاء ذروهٔ ذکا رستم روئین روان

راہنما ۱۲ — دشت فراخ ۱۲ — آفتاب ۱۲ — قلہ ۱۲ — زیرکی ۱۲ — جان ۱۲

زلالِ زوارہ زورِ زمان سماکِ سماءِ سروری وسماحت

پدرِ رستم۱۲ برادرِ رستم۱۲ نام دو ستارہ بر پائے برج اسد۱۲ جوانمردی وسخاوت

شہریارِ شہرستانِ شوکت وشہامت صمصامُ الصولۃِ

قوت وبزرگی۱۲ تیغ تیز۱۲ حملہ ودبدبہ۱۲

والصلابۃِ ضیغمُ الضرغمۃِ والضلاعۃِ طودُ الطردِ و

سختی۱۲ شیر درندہ۱۲ دلیری۱۲ قوت وسختی استخوان۱۲ کوہ بزرگ۱۲ راندن۱۲

ظفرِ الظفر عونُ العالمِ وعینُ العیونِ

مرد ذی الحرم۱۲ نصرت۱۲ مددگار جہان۱۲ قوت بینائی۱۲ منتہی چشم ہا۱۲

وغوثُ الغربا وغیثُ الغیونِ فلک فیض

فریادرس۱۲ باران ابرہا یعنی کافی سخاوت

وفرشتہ فطرت قدر قدر قضا قدرت کاسرُ

ملک۱۲ خلقت۱۲ حکم وتقدیر الٰہی۱۲ قدرت۱۲ طاقت وتوانائی۱۲ شکنندہ۱۲

کتائبِ الکفاح لیثُ لیوثِ اللفاح ملاذُ

عساکر۱۲ شمشیرزنندگان۱۲ شیر۱۲ شیران۱۲ شمشیرزنندگان۱۲ جائے پناہ

الملوکِ ناصرُ النفوسِ والیُ الولاۃِ ہزبرُ الہزابرِ

شاہان۱۲ مددگار جانہا۱۲ حاکم والیان ملک شیرِ شیران سخت

الیمینِ یمینُ الیسار۔ اعنی خسروِ کامگارِ ازانتساقِ

دریائے توانائی دستِ راستِ توانگری۱۲ نظم ونسق

ممالکِ سند وتادیبِ اشرارِ سندِ ممالک فراغت یافتہ

سو بجات۱۲ حرامزادہ۱۲ ہا۱۲ غلامان جمع مملوک۱۲

در سیزدہم محرم سنۃ ثلث وخمسین ومائۃ بعد

سنہ ۱۱۵۳ھ

الالفِ قائدِ عزیمت بجانب ایران عنان تاب

لشکرکش۱۲ ارادہ۱۲

وماہِ سرِ علم چوں شقۂ زرینِ آفتاب جہانتاب گشتہ

پارہ دراز جامہ۱۲

ازراہِ بلوچستان بلالیق مقصد رالطریقِ لالیق بل

بیابان۱۲

الیق پیمودہ در ششم ماہ صفر قندہار را مطرح

لائق تر۱۲ جائے انداختن۱۲

اشعۂ رایاتِ مہر انوار ساختند بنابرین کہ در

جمع شعاع۱۲ علم۱۲

سوابقِ ازمنہ وسوالفِ آونہ اوزبکیہ بخارا وخوارزم

پیشتر جمع زمانہ گذشتہ زمانہ جمع آن

بثارات بتارات تبارات خراسان اطالۂ مطاول

بکرات تاخت بردن خانہا دراز کردن دست جمع طول

مطاولت کرده بودند پیوسته ضمیر منیر بمحثّات تایید

درازدستی و ظلم ۱۲ — درنگ و تاخیر — برانگیزنده و محرص ۱۲ — مدد الٰہی ۱۲

و مُحضّات حمیّت مِصرع

برانگیزنده ۱۲ — ننگ و عار ۱۲ — حافظ شیرازی راست

نقش خوارزم و خیال لب جیحون می بست

دریائے آمویہ

بعد از ورود موکب والا بقندهار عزم تسخیر آن دو مملکت

بخارا و خوارزم ۱۲

سلسله جنبان همّت خیر و محرّک نهمت آسمان سیر

نیستاو حرص و ہمت و قصد ۱۲ — کنایه از بلند ۱۲

گشت یَجمعُ سَیفَینِ فِی غِمدٍ ناہ چون به سبب

جمع میکند دو دوال را در درز دوزی خود

سنوح سانحه ابراهیم خان بجانب شیروان حبشی

واقع شدن ۱۲ — واقعه ۱۲ — لشکر ۱۲

روان ساختن لازم مینمود پس فتح علی خان کوسه

که در چانه در بخش موئے کم باشد یا نباشد ۱۲

احمدلوئے افشار و غنی خان ابدالی حاکم قندهار را از

منسوب از قبیله افشار ۱۲ — قبیله از ترک ۱۲ — بیگلر بیگی نادرآباد ۱۲

رکاب مستطاب مهجور و بتادیب لکزیه آن ناحیه

جُدا ۱۲ — سزا دادن ۱۲ — اطراف ۱۲

مأمور ساخته فوجے گران بمعیّت آن دو خان

محکوم ۱۲ — بہمراہی ۱۲

فرستادند. شعر

هٰذا وَعِیدِی سَطوَتِی مِن وَرَائِهِ

واین تهدید و وعید منست و قهر و غلبه من بعد از انست

وَعُنوَانُ نَارِی اَن تَبِینَ دُخَانِی

دو دیباچه آتش منست اینکه ظاهر شود — دُود من

واشارت رفت که هنگامه گیرودار آن گروه گرم

حکم ۱۲

کرده بالمعه رُمح قاسح ظلال اهل ضلال را از وده

نور ۱۲ — نیزه ۱۲ — سخت ۱۲ — سایه ۱۲ — گمراہی ۱۲ — سُترده ۱۲

از ووده اقتدار ایشان دود بر آورند تا متعاقب نائره

خانمان ۱۲ — قدرت ۱۲ — ہلاک کنند ۱۲ — تا وقتیکه در عقب ۱۲ — آتش ۱۲

سطوات عالم سوز سلطانی برق افروز خرمن

قہر و حمله ۱۲

آثار آن طایفه گردد پس از راه هرات و بادغیش

نشانہا ۱۲ — نام مقام ۱۲

باعیش مُفارِق برائے تنبیہ خصم مُنافق عازم
ترکستان شدند و چون پیش از توجہ کوکبہ والا
والی بلخ از موقف فرمان مخاطب بخطاب
وَاصْنَعِ الفُلْکَ بِاَعْیُنِنَا وَوَحْیِنَا گشتہ بدستیاری
اُستادان صنایع پرور و صنعت پیشگان
مہارت گستر اَصْنَعُ مِنْ سُرْفَہ ہزار و صد فروند
کشتی کوہ مانند برائے حمل ذخایر راہ خوارزم
و چند کشتی مخصوص برکوب خاص در ساحل آمویہ
ترتیب و در سُفُن بُسُن بس فن ہنروری

ترکیب یافتہ بود ابیات سفاین چون سفاین
ابیات دلنشین و اَعلام مُنشآت بسان مُنشآت
اعلام رنگین و متین ہر قار بے بجر زخّارے و
ہر غُرابے طاؤس پر نقش و نگارے توپخانہ و
ذخایر را کہ غذائے دشمن و دوست بود بحمل
جمّازات بحری و سُفُن بری از روے آب جیحون
و بسیط ہامون روان ساختند و در بست و ہفتم
جمادی الاولی ہمائے لوائے عُقاب پیکر ظلّ وصول
بمنزل گرگی کہ معبر بخاراست افگندہ اوزبکیہ چون

خود را در پیش ضرغام عزم و طغرل رزم شیر شکاران

گرگی دست و پا بسته و گرکے مرجول پر شکسته

دیدند باحکام حصار و قرشی و کسبی و اکثر عظام

بخارا دار و خدمت خدیو جہان آرا و از انجا

خارج چار جو مقر اردوئے گیہان پو گشته

جسر متینے بر آب آمویه بستند و لشکر منصور

مانند تتابع شہور و توالی دہور با قلب جسور

بعزم مجاسرت از جسر عبور و حضر قش

بر کوب بادپائے خاک پیمائے آب گردش

آتشین سنبک را براکب میمون النقیبه سفینه

وسنبک بدل ساخته بمقتضائے انا لما

طغی الماء حملناکم فی الجاریة باغلامان

خواص بر جواری نشسته ازان بجز اخروتوی

الفلک فیه مواخر گذشتند حکیم بے اتالیق که

حکمۂ توسن حکمرانی ابو الفیض خان والی بخارا

بود ازانجا که داء دویتی بے دوا را معالجت

در معاجلت اولیٰ حکیمانه بقانون اصابت

معاملت کرده از جانب والی مذکور برائے استیثاق

امر تهاتات و استنشاق هوای موادات و مصافات

و تمهید تمهاد و تهاونت و تهاوات دران مقام

و لکل مقال مقام به تقبیل عتبه و الا فایز شدو

ازین موهبت چون فایز درگاه شاهی سر رفعت

بر آسمان افراشت ابوالفیض خان نیز

با جمیع اشراف و نحاریر و روسای او غزی

رنجار بنجارا که بنجار تصلب وام میداد نجار

استکبار از بنجاری دماغ بدر کرده دریک منزلی

شهر بفیض تقبیل سدّه فلک مماس اختصاص یافت

و بعطای خلاع طلاباف و خنجر مرصع و افسر مکلل سرفراز

و اعیان مملکت بخارا نیز بخارا و البسه فاخره مخلع گشته

از بحار الطاف خدیو نیل نوال اصداف اصداف

دُرر نیل آمال کردند و ممالک غربی لباب کر

لباب آن ممالک بود از منضمات و لایات محروسه

ساخته از توران مستثنی و موضوع و تاج و نگین

سلطنت ماوراء آمویه را کماکان بابو الفیض

خان مفوض و مرجوع نموده تارک ناموسش را بافر

خطاب بادشاهی سربلندی دادند کما فی المثل

اِسْتاهِلی اِهالَتی وَاحسِنی اِیالَتی وچون

بعضے از اہالی توران را ثوران غبار وحشت

غبار دیدہ ودل گشتہ راہ اطاعت نمی سپردند

باستمالت واستلانت ایشان وتشریر سرکشان بد اندیشان

فوجی از جنگجویان ورزم کیشان با نوئینان

نوائین وامرائے ذیشان بسمت سمرقند

واقصی بلاد ترکستان روان کردہ ہمگی طواغیت

از پیر وبرنا بر پائے ثریا مماس سر جبہہ سا جبہۂ

واز شمول شمول احسان شامل ونا جود باجود

لطف کامل وراف رافت واتراف وابل مستمال

بل مست مال گشتہ منقاد وابل شدند وہریک کہ از

شاہراہ صداقت روے برتافتند خود را بصد آفت

مظہر وموردِ سیاستگاہ اَخذ عزیز مقتدر بنتیجہ طغیان

ومقت دریافتند وبست ہزار تن از جوانان پیران

رائے بخارا وسمرقند وترکان ترکش کش اَشکش کش

کش وکاشغر کہ بسطوت جوانی خاک در کاسۂ سر

پیران ویسہ وبہ نیزۂ خطی تنے درناخن شیران

خلیسہ میکردند در سمط رہط شدید اللہط سمت

ربط یافته بجانب خراسان روان گشتند

دربیان قلع قلاع قرائی قراقیطاق

بتقدیر قهار ذو العز و البهاء

وَتِلْكَ الْقُرَى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنْبَائِهَا

و این قریه هاست قصه بیان می کنیم بر شما از اخبار آنها

چون سران طبرستان طغی و بغی اظهار کرده و دهنه

دربند را قلاع ایشان اَدْرُعٌ مِنْ دَاءِ القِلَاعِ و

قلع آنها مکنون خاطر خورشید شعاع بود اولاً بالشکر

انبوه اشعار

مِنَ النَّفَرِ العَالِينَ فِي السِّلْمِ وَالوَغَى

(آن لشکر مرکب بود) از گروه مردان بلند همت در آشتی و در جنگ

وَأَهْلِ المَعَالِي وَالعَوَالِي وَآلِهَا

(و مرکب بود) از صاحبان قدر و منزلت و مردمان بلند مرتبه و اولاد ایشان

إِذَا نَزَلُوا اخْضَوضَرَ الثَّرَى مِنْ نُزُولِهَا

وقتیکه فرود آمدند گردید جائے سبز و شاداب شد خاک نمناک از فرود آمدن شان

وَإِنْ نَازَلُوا احْمَرَّ القَنَا مِنْ نِزَالِهَا

و اگر جنگ کردند سرخ شد نیزه (از خون) از جنگ ایشان

بتدبیر آن گروه سیه مغز سبز چشم زرد گوش

أَشْأَمُ مِنْ أَحْمَرِ عَادٍ پرداخته تیغ کبود دلیران را شعر

إِذَا رَأَوا لِلْمَنَايَا عَارِضًا لَبِسُوا

چون دیدند مرگ را لاحق شونده پوشیدند

مِنَ اليَقِينِ دُرُوعًا مَا لَهَا زَرَدُ

بخون ایشان سرخ ساختند و با حدید ابیض و سهم

اسود و رمح اسمر عدو ازرق العین اصهب السبال

اَسْوَدُ الْکَبِدْ را اَبَادَ اللّٰہُ خَضْرَاءَھُمْ مبتلائے موت

احمر کردند پس جیش گران بسمت آق توشہ و قرہ قیطاق

برائے تادیب او مسمی بیمان گسل بلا کسل گسیل

دقاق گسیل کردہ امر فرمودند کہ بحکم لَا تَدْخُلُوا

مِنْ بَابٍ وَّاحِدٍ وَّادْخُلُوا مِنْ اَبْوَابٍ مُّتَفَرِّقَۃٍ

عمل نمودہ از دو جانب او را اُشْغُلْ مِنْ ذَاتِ

الْجَنْبَیْنِ مشغول کار رزم و پیکار سازند بعد از ورود

نقائض ابطال جلادت پیشہ بنقائض جبال

آق توشہ قاضی آنجا با اینکہ بشمخال منسوب و

شمخال با خامہ اجفانش عین از عین اطاعت طغرا کش

مثال امتثال و فتوی نویس اوامر خدیو بیہمال میبود

مصداق رَضِیَ الْخَصْمَانِ وَاَبَی الْقَاضِیْ را متقاضی

گشتہ اَجْہَلُ مِنْ قَاضِیْ جَبَلٍ بارائے ناقص و دماغ

اجوف و عقل لفیف با دولت صحیح الارکان خسرو

بیمثال خصومت مہموز را مضاعف ساختہ و بمواد

جہل مرکب استکتاب کتب کتایب و تسوید

کراس کرادیس کردہ اوراق آنرا باوراق کار نوشتہ

مرسس و اجوا حدنا شناسی را بشیرازہ غفلت

وحشیوہ ۱۲ شیرازہ بستہ شدہ ۱۲ منتہی درہا و جزو دار مضمون کتاب ۱۲

مُشْتَرز و مُسترس نمود و ابواب کتاب اختلاف کشود بعضی

وصف مختلف وقتیکہ بہم آمدند ۱۲ آمدند بچہرہ ۹

صَفانِ مُختلفانِ حینَ تَدَ قوبا اَتیا بوجہ

کشادہ روئی و ترشروئی ۱۲ برّان منتہی

مُطلِقِ اَز ناکح و فی الحال باسیف ماضی

پیش آمدن ۱۲ ترکیب ادا کردہ شد در جنگ

باستقبال پرداختہ فاعل شرارت شرِ یقضی اللّٰہ

آن امر را کہ در علم او بود اے نصرت اسلام

اَمْراً کانَ مفعولا و باہمایون دولتے کہ قضا تابع

حکم و منع انکار راہ ۱۲

امر و نہی اوست مسلک جحد و انکار مسلوک داشت

معدوم کردن ۱۲ سینہ و ابتدا ۱۲

خنجر یلان بنفی اعدا چون ہمزۂ استفہام صدر طلب

گشت و از مصادر رمح و سنان افعال خصم افگنی

چشم ہا دشمنان بیمار کردن و تعلیل ۱۲

اشتقاق یافت و اعیان معادیان باعلال خدنگ

دلدوز معتل العین گرویدند - ابیات

بیمار چشم و کلمۂ کہ در عین کلمہ او حرف علت باشد

كُتِبَتْ عَلٰى جُسُومِهِمْ سُطُوْرًا

نوشتی تو بر اجسام شان سطر ہا عجیب

غَرَائِبَ حِبْرُهُنَّ دَمٌ هُمُوْلُ

مداد شان از خون جاری ست

یَکُوْ جَمْعُهَا الْاَعَادِی الْاَعَادِیْ

عددہا بہر یکدیگر مترجم ست

وَيَقْرَؤُهَا عَلَى الْحَيِّ الْقَتِيْلُ

و مقتولے بر زندہ ست قاری

قاضی کہ از سطر سرنوشت خود شطرے نخواندہ میدان

قسمت ۱۲ جزوے و چیزے ۱۲

رزم مشحون بامائل ابطال را مجمع الامثال میدانی

پُر ۱۲ بزرگان ۱۲ بہادران ۱۲ نام کتاب در امثال عرب ۱۲

میخواند و جلادتش پیوستہ - بیت

اے سہل میدانست ۱۲

اِذَا مَا نَكَحْنَا الْحَرْبَ بِالْبِيْضِ وَالْقَنَا

وقتیکہ نکاح بستیم جنگ را با شمشیر و نیزہا

جَعَلْنَا الْمَنَايَا وَالسِّمَاحَ طَلَاقَهَا

گردانیدیم مرگہا و نیزہا را طلاق آں حرب

برزبان سیف و سنان میرانند چون خرمن بخت

رامُصادِفِ صواعق مُحرِقہ و فرق احوال رامُصادم

ملاقی ۱۲ برقہا ۱۲ مراد شمشیر سوزندہ ۱۲ سر ۱۲ ملاحق ۱۲

صوارِم مُحرِقہ و لُتُوت مُحرِقہ یافت حسرت کش

شمشیرہائے برندہ ۱۲ خونریز ۱۲ گرزہائے ۱۲ شگافندہ ۱۲

یَالَیْتَهَا کَانَتِ الْقَاضِیَةَ گشتہ صرف عنان

اے کاشکے بودے موت فی الدنیا قاطع حیات من اے مبعوث نشدے

بنحو قاصیہ گریز کرد روزے دیگر کہ قاضی بیضاوی

طرف ۱۲ ناحیہ ۱۲ مفتی

آفتاب بتفسیر سورۂ فجر بر مدرس افادہ نشستہ

مکتب ۱۲ فائدہ رسانیدن ۱۲

کتاب انوار التنزیل اشعہ بر کشادہ و مُدرِّس

نام تفسیر بیضاوی ۱۲ جمع شعاع ۱۲

آسمان برائے تبیان آیہ وَاللَّیْلِ اِذَا اَدْبَرَ و توضیح

نام کتاب ۱۲ و شب وقتیکہ گذشت ۱۲ توضیح ۱۲

بیان وَالصُّبْحِ اِذَا اَسْفَرَ کشاف شفق را بر دامن

و صبح وقتیکہ روشن شد ۱۲ نام تفسیر از تصنیف جاراللہ زمخشری ۱۲ سُرخی کنارہ و آسمان وقت صبح ۱۲

فَلَق نہادہ بحکم قاضی قضا بقصد ادا ماقضی

سپید دم ۱۲ اللہ جل و علا ۱۲ آنچہ قضا شد

و استدراک جبر مامضی باخدیو کہ سُرادِق قدرو

یافتن ۱۲ تلافی ۱۲ شکستہ را بستن آنچہ گذشت مافات ۱۲ سراپردہ ۱۲

ذیل فخارش در عرصۂ جہان منصوب و مجرور است

دامن ۱۲ نازش ۱۲ میدان ۱۲ برپا و قائم ۱۲ کشیدہ ۱۲

و رایت شوکت احباب و اعدائش مرفوع و مکسور

علم ۱۲ بلند ۱۲ شکستہ ۱۲

باب استیمان مفتوح ساخت و از لقاء معاوات

دروازہ ۱۲ طلب امان ۱۲ کشادہ ۱۲ دشمنی ۱۲

ارتقاء بر سُلّم سلم را بمضمون اَسْلِمْ تَسْلَمْ اسلم شمردہ

برآمدن ۱۲ نردبان ۱۲ صلح ۱۲ صلح کن سلامت بمان ۱۲ بہتر ۱۲

سر بلند بہ تلثیم سُدّہ والاشدہ فِی الْاِحْضَارِ وَالْاَسْفَارِ

بوسیدن ۱۲ درگاہ ۱۲ جمع حضر ضد سفر سفرہا

مِنَ الْاِسْفَارِ اِلَى الْاِسْفَارِ کَمَثَلِ الْحِمَارِ یَحْمِلُ اَسْفَارًا

از سفیدی صبح تا سپیدی بعد غروب آفتاب مثل خر کہ بردارد کتابہائے بزرگ

یوساطت سفیران و نوشتہ ہای نامہا ۔ سواری جمع مطیہ ۔ جاری عن شترگان ۔ بارہا

بِالْاَسْفَارِ وَالْاَسْفَادِ بامطایاۓ اشفار بارکش احمال

احکام ۔ روندہ ۔ راہ ۔ اطاعت ۔ فرمانبرداری

اوامر قضا بنیاد و سالک مسالک طوع و انقیاد گردید

احمد خان ۔ درمیان چوب زنندہ و سنگ زنندہ

واو سمی خود را از دو طرف بَیْنَ حَاذِفٍ وَقَاذِفٍ

نام قلعہ قریب داغستان

دیدہ در قلعہ قریش کہ در کوہستان پُر درخت بر سر قلہ

بلند ۔ چغد

کوہ شامخ واقع و طایر کنگرہ نشین و کنگرہ سایہ گزین

نام ستارہ

قصرش ہم پرواز نسر واقع بود ۔ اشعار

بر زالیست دیدہ شود در صحت جسمانی زن نار پستان

عَجُوْزٌ تُرٰى فِیْ صِحَّةِ الْجِسْمِ کَاعِبًا

واگر تاریخش نوشتہ شود از زمانہ ہم اقدم باشد

وَلَوْ اُرِّخَتْ کَانَتْ مِنَ الدَّهْرِ اَقْدَمَا

دوشیزہ ایست کہ دوری اختیار کردہ از شوہر ان از روے خوف

وبکر نحار منها البعول مخافة

بدرستیکہ باقی ماندہ از کثرت مہر زن بے شوہر شدہ

فَقَدْ تُرِکَتْ مِنْ کَثْرَةِ الْمَهْرِ اَیِّمًا

قلعہ بنو

مُتَحَصِّن گشتہ از بیم تیغ آبدار یلان رخت بقلہ قاف

پناہ خواہم گرفت بکوہ نگاہداشت مرا از آب

سَاٰوِیْ اِلٰی جَبَلٍ یَعْصِمُنِیْ مِنَ الْمَاءِ کشیدہ بود

چون آنحصار بیک راہ تنگ انحصار داشت کہ

قلعہ

از ضیق ممر و التفاف شجر عبور از ان بر بر پیک

تنگی ۔ راہ ۔ در ہم بپیچیدگی ۔ زمین خشکی

اندیشہ دشوار بود تا بمرور سوار چہ رسد یلان فتاک

گند ۔ دلیر و جری

و دلیران ہتاک غشمشم یغشی الشجر درمیان

بیشہ درہ ۔ ای سیل است کہ می پوشد درخت را

اغیال جنگل و شعاب کثیر الدغل بعزم قمع اعدا

درختان انبوہ ۔ درہ کوہ و راہ در کوہ ۔ درختان انبوہ و تجنب

دَغَلٍ وَاِنْ کَانَ اَصْحَابُ الْاَیْکَةِ لَظَالِمِیْنَ تشمیر

نگار و فساد و غدر ۔ و حال اینست کہ بودند قوم شعیب و صاحبان بیشہ ظالم ۔ دامن چیدن

ذیل تهوّر کرده کار بند کارزار شدید و برفراز آن قلعه

جنگ ٭ سخت ٭ بالائے

سدید شدند ضُوِیقَ البَلَدُ وَفُرِیقَ الجَلَدُ وَ

محکم درست ٭ رفتند ٭ تنگ کرده شد بر یکدیگر شهر زمین، و جدا کرده شد از یکدیگر پوست

اَحَاطَ الرِّجَالُ بِاَرْجَائِهِ وَرُجِمَتْ بِشُهُبِ

و احاطه کردند مردمان باطراف آن و سنگ زده شدند بشهابهائے

النِّصَالِ شَیَاطِینُ الضَّلَالِ فِی سَمَائِهِ وَتَوَحَّلَ

پیکان شیاطین گمراهی در آسمان آن قلعه در جوالی

دُونَهُ النَّاسُ وَتَعَجَّلَ نَحْوَهُ الْبَاْسُ وَالْحِجَارَةُ

او مردمان و شتابی کرد بطرف او جنگ آوردن و سنگ قلعه

بالحجارة تنفض وانحدر الجدر یرید ان

از سنگ منجنیق ریزه ریزه میشد و کج شد دیوار میخواهد که

ینقض والتصل خروج الروح لجراح المجروح و

بیفتد پیاپے شد برآمدن جان از زخمهائے زخمیان و

دام اقتراح الروح باقتراح القروح وشغلت

دایم شد تحکم خواستن روح از درد رسانی زخمها مشغول

الرقاب تواضی القواضب وحملت احمال النوائب

گردن شدند شمشیرهائے که قاطع و برنده هستند و برده شدند بارهائے مصیبتها بر شانه ها

علی المناکب وضربت بمباضع بواضع الضروب

و زدند بر نشترهائے شمشیرهائے برنده شمشیر زنندگان

مضارب المرادة وتعاوت الاسود العادیة

گردن ٭ از عوکننده ٭

زخمگاه سرکشان بانگ کردند دیوجهی شیران دست انداز

کعادتهم علی اولئک القردة حتی خرج سواد

شل علامت شان برایشان بوزینگان تا آنکه بیرون شد طغیان

السور من یدهم ولم یبق ثبات الرجل

حصار از دست ایشان و نه باقی ماند قیام و ثبات قدم

علی احد هم سد قرار او سمی از تهاجم آن

بر یکے از انها دیوار رو بند ٭ احد خان ٭ هجوم آوری ٭

فوج کیوان اوج و تلاطم آن بحر جهان آشوب

بلند مرتبه ٭ موج حرفی کنایه از لشکر

آهنین موج صفت قد بلغ السیل الزبی

رسید سیلاب بر بلندیهای دشوار لاحق شد منتخب

پذیرفته منخرم و آتش اضطرارش مضطرم گشت و

رخنه پذیر رخنه ٭ بیچارگی ٭ شعله ور ٭

شورش و سوزش بر دل پرشورش افتاده برو ندگر

آشوب ٭ فریاد و غوغا

دران محال بخیالات محال مجال محال نیافت و
بهمراهی اعوان وکواک طریق وکوکه پیش گرفته روی
بتافت وازراه بلادت آوار آوارگی گزید و اُوار
نارِ فساد او از آب شمشیرِ انطفا گرفت و عموم الکرهیه
بلکز تادیب دست فرسودِ خذلان و مَزارِع و
مزارع ایشان پامال مذارِع حصانِ پیلان گشته
حَصانات و عورات که در احصان و عورات جبال
احتصان داشتند بمعرض اسر درآمده فروج آن ملک
مکشوف سیف ذکر و ایام برزن و مرد ایشان مذکر

گردید و قرای قراقیطاق با بیوت اصارم بنایره
صارم احراق و باقی مواطن آن گروه بمملکت ملکت
خدیو عیداق انطباق یافت و بمُزرع خشم و مقمع
قهر خدای منّان کُلَّ یَوۡمٍ هُوَ فِیۡ شَاۡنٍ شانه شان
شانی شکسته شد و دران بلاد ابلادِ فَتِلۡکَ بُیُوۡتُهُمۡ
خَاوِیَةٌۢ بِمَا ظَلَمُوۡا بوقوع پیوست و طِئت جباههم
بقوائم الدُهم و دُهِیَت اماکنهم بهجوم
الدهماء و الدُهم و ما وجدوا فیها عونا و
غوثا و ترکوا دارهم حوثا بوثا و حاروا

فی دوایر المذلة خاشعة ابصارهم ترهقهم

در دائرہ ہاے مذلت وخواری ذلیلا — چشمہاے شان — فرو می پوشد

ذلة وجلوا من الوجل عن الوطن والمقام الیس

الله بعزیز ذی انتقام بعد ازانکہ بحکم شاہنشاہ

لم یزل یساقچی آذار از غصون اشجار بازارو

ایذاے من عصا عصا برگرفت واسباط شباط

بسیاط سطوات نیسان نے سان برخود بلرزید

وازعدوے خیرہ سرے بفر جنود ایار آثار سردی

وسازوبرگ رفت اخذت الارض زخرفها

خدیو گیتی ستان دران نواحی بقبض وبسط امورو

بست وگشاد مہام واغستان پرداختند تابستان

تابستان را گل سوری سورت گرما بستان افروز

گشتہ وداغستان زارونزار شد وقلعہ ہاے

قلہ ہاے گلبن یعنی غنچہ ہاے گل آتشین بتطاول

لشکر آب بمثابہ خاک اوطان عداة طاغی بباد

رفت وبمقتضاے فصل ایلول وتشرین آب

رنگ نسترن ونسرین مانند خزانہ وعتاد عتات

باغی از باغ وراغ بتاراج خزان درآمد وموسم

رکن وکانون رسید ثقل نقل وانتقال اثقل من الکانون

شد در ابتدائے کانون الاول ثانی زمام عزیمت گشتہ

ارادہ ۱۲ برگرداننده عنان ۱۲ پلوس ۱۲ از حد درگزرنده

از ممالک طغاۃ اَلْعَدُ اللّٰهُ الْاخِرُ خارج دربند را

ہلاک کند ۱۲ ناصر از نا خدائے خدا

دور دارد از نیکی (دشمنان) الله باقی

قرارگاه جیش زاخر ساختند دجع بعد اعداء م

فریبنده دشمنان از اقناء پس بازگشت ۱۲ پُر و بسیار

الاعداء المکار من المکر کالمنکور وانتقل

رانده شده ۱۲

شکار از خون آلود شیر خان مثل جنگ میدان از

الی اهله مسرورًا بالیُمن والحبور و ازان مکان

اے خارج دربند ۱۲ شادان از بسیار کی و سرور طرف اہل خود

خاص فولاد خان را بدستور سابق بشمخالی داغستان

اہل لقدامل اسم است ۱۲ جانشینے

شمخال

حکومت ۱۲

و سرخائے خان را بحکومت غازی قموق منصوب

مقرر و متعین ۱۲ نام جائے ۱۲

ساختہ ایشان نیز از خدمت والا احمق من

از تر احمق

المنهوره باخذ بی متنها او من المنهورۃ

یا از کبر دادہ شدہ از طلخال خود یکے شدہ دادہ مهر

من نعم ابیهما مرهون نعم و ممنون کرم بجانب

منت نهادہ ۱۲ نعمت ہا ۱۲ گرد پدر خود از نعمت ہائے

مقصد شتافتند

در بیان قتل نادر شاه با اولاد و عقاب

اپسر زادگان جمع ولد ۱۲

لقد کان فی قصصهم عبرة لاولی الالباب

صاحبان عقل ۱۲ بیان ۱۲

بر دقیق طبعان دقیقه رس و آفتاب ضمیران

باریک ۱۲

صبح نفس ظاهر است که انوار جمال قادر ذوالجلال

باری تعالی ۱۲ جمع نور ۱۲ بیان ۱۲

در مقامی که پرتو ظهور انداز د ذرۀ ناچیز را جلوه

خورشیدی و گدای محتاج را رتبه جمشیدی و قطره

ذره خورشید رعایت ۱۲

دریا را مشرب عمانی و نمله بیقدر را شوکت سلیمانی

سمندر ۱۲ سور ۱۲ صفت ۱۲ قسمی از مورد سلیمان رعایت ۱۲

بخشد۔ بیت

بموری دہد مالشِ نرّہ شیر کند پشّہ بر پیلِ جنگی دلیر

بعد ازآنکہ بفحوای اِنَّ الاِنسَانَ لَیَطغیٰ اَن رَّاٰہُ

استغنیٰ نفسِ مجبولِ بشر بشر بسر شرِ عتو و

عصیان آمدہ پا برفرازِ طغیہ طغیان و عدوہ عدوان

و نجوۂ جفوہ و نجوۂ نخوۃ و قننِ فتن گذارد

صرصرِ قہرِ قہرمانِ جلالش ورق گردانِ دفترِ کرم

و برگ ریزِ بہارستانِ نعم گشتہ غرفہ دماغ

نمرود را بہوای جنبشِ بالِ پشۂ نحیفی منہدم گرداند

و اساسِ فرّ و عونِ فرعون را باشارۂ چوبِ خشکی

بآب رساند ابابیل را با پیلِ ابرہہ بمعارضت

برانگیزد و تختِ بختِ بخت نصّر را اَوھَنُ

مِنْ بَیتِ العَنکَبُوتِ از ہم فروریزد ضحاک

را بارِ جزای عمل بر دوش نہد و ارکانِ شداد

شدّاد را بعواصفِ مساخط دریکدم بباد دہد

اِنَّ اللّٰہَ لَا یُغَیِّرُ مَا بِقَومٍ حَتّٰی یُغَیِّرُوا مَا

بِاَنفُسِھِم در استردادِ عطای نعمت ایشانرا

نیست مہمل وَ اِن یَّستَغِیثُوا یُغَاثُوا بِمَاءٍ کَالمُھلِ

نادر شاہ اگرچہ در مبادی حال از راہِ دلسوزی

عباد کذبالۃ السراج تضیئ ما حولہا و

تحرق نفسہا خود را رشتۂ پُر پیچ و تاب

محن ساخت و فانوس آسا یکتا جامہ مُدّتہا

بہواداری شمع سلطنت پرداخت و اہالی ایران

ہم آن مصباح شب افروز را مقتبس از نورِ

الٰہی دانستہ پروانہ وار بگردش میگشتند و

اطیش من فراشۃ خویش را بر آتش

زدہ پروانہ میکردند عاقبت خدیوکی فر کیفر

خدمت را بکفران ادا کردہ قسط را مبدّل بقسوط

واز مصعدِ ان اللہ یحب المقسطین بمہبطِ واما

القاسطون فکانوا لجہنم حطبا سقوط کردہ با قاطبہ قاطنین قطار

و وجوہ اقطاب و وجوہ قاطبہ پیش آوردہ ہر چند

کہ شاخ شخ سری صاحب قرانی را بر آسمان سود اما

چہ سود از مضمون کن صاحبِ قرانِ ولا

تکن کصاحبِ قرانِ غافل ماند و اگرچہ

مُدّتی در ممالک خداداد داد داد و داد و داد لکن بالمآل

اجفی من الدہر و اجور من حاکم سدوم

وَاَظْلَمُ مِنَ الجُلُنْدَیٰ وَاَشَدُّ مِنَ الشَّدَّاد

شدہ شاخسارِ شوکتش شوکِ خسار بار آورد و اگرچہ

از نقش پذیرفتگان سکۂ ہذا باطلا و ظاہر آرایان

ھی الحمر تکنی البطلا یعنی طلای احمر قنطار ہا

بقنطر جمع آورد امّا در خاتمہ کار دین و

دنیای خود را بدان فروخت و ہر چند نقود بشمار

درخشان تر از اختران بی اندیشۂ روز شمار

اختران نمود آخر الامر بنسیہ و نسیان و نسی شکر

اِنَّمَا النَّسِیْءُ زِیَادَةٌ فِی الْکُفْرِ از کف رہا کرد و مایہ

او و اہل ایران لوازم تنافر و تناقر متآلف و متوافق

و وسائل تباعد و تجانب متقارب و متلاحق آمدہ

بعضی مستوحشات ذنابۂ آن تنکّرات و ذوابہ

آن تنفرات گشت و این معنی مستتبع ذہاب

زہاب رونق مملکت و مستردف نضوب ماء نماء

سلطنت گردید توضیح این مدعا و تفصیل این ادعا

آنکہ جناب نادری در مستانفات ایام و مستطرفات

اعوام کہ سرزمین گلشن ایران پامال ہجوم سبزہ

بیگانہ شدہ بیگانہ بہمال اتکا و اتکال نمودہ



حشیش خسیس خودروی آن چمن را و البستان کلّه

کرفس باعانت بستقان بستان قضا البطش

من دو شر مانند دو سر یکسر باداس پاداش عمل یعنی

مِحصالِ مَخصل بدرویدا از هرجا گیاهی فاسد سر زد

آنرا سر زده عُلقهٔ شمشیر ساخت و باغ دهر را ابد بهره

سیاست نمونهٔ غیور باغ و کاعادی نموده از شوک

غضاه شوکت عُصاة بپرداخت و بعد از ضبط

ممالک آفتاب آسا بجهانگیری تیغ نبرد آخت

و سقیم ستم را به نشتر رمح از عروق دهر شتیم دفع کرد

و باگزلک صفائح نقش صفائق از صفائح ملک

ستر دو هند و سند و توران و خوارزم را بصرف

همّتِ تصرّف کرده بساطِ عدالت گسترد و در

تنظیم مُشتّتات و مُبدّدات و در تقویمِ مؤوّدات

و مُشرّدات و رفع امور ذوی نزل از شریف و

نذل نقد اوقات گرانمایه بذل کرد اِنّه لقول

فصلٌ و ما هو بالهزل و از یمین جدود خدود

حدودِ اقالیم را از خراشِ اظفارِ قوی دستی خصم

رهین یمین و جمازار شک وادی ایمن گردانید

فذلک فی مرآیة انّه الحقّ صفقای التفاتش بر مصاقع

حال ضعفا تا بآن زمان تابان و تاب آن مهر النور

بر پست و بلند نور افشان و دست و دلش با عطا وتیر

تدبیرش بیخطا می بود و با عامۀ هواشات حسن مماشات

مرعی میداشت بعد از انکه از سفر داغستان برگشت

برگ شآمت برگشت احوالش پدید آمده نهال

اقبالش از برگشت اقبال بے برگشت و فخت بدر

بختش رو بانحطاط نهاد و عواقب و اذلال او منجر

بضلال گشته بر اذلال خویش استدراج یافت

امور الله جاریة علی اذلالها و اساس هرمان مماس

هرمان او چون طاق کسری پذیرفت او بر

غریره واقبل هریره و از فرط تحبّط و تخبّط سلوک

حسن سلوک راگسیخته بے اجتناب اجتباب و

اجتثاث اشجار اعمار بے گناهان را پیرایش

گلزار دولت و اختثاث خود شمرده و بذیل تنزیل

کلوا مما فی الارض حلالا تمسک جسته

تعدی را لازم و مال و دماء مظلومان را بر نفس

ظالم حلال چون شیر مادر بظالم دانست و بر ادخار

طعام دنیوی حریص تر از تشنه بر خریص گشته

معارک زر را بمخازن سیم و اماکن مضاربه را

بمکان مضاربه قوضا بقوض معاوضه زد و

روش و رفتار چرخ جافی را شیوه نموده با سپهر

قوی دست مکار ستمگار انبازی در خرگاه جهان

مانند فلک کودن نوازی پیش گرفت و عالم را

از ظلم ظلم بر چشم ترک و تاژیک تاریک کرده

آب باریک معاش شان را با ریگ آمیخت و

بهر صیغت ضیعت صنعت اهل هنر را بمعاونت

قضا قصارای رای معوج ساخت هر کاتب

زر رقی کاتب رتق شد و هر عقرب طبیعتی

مار دفتر گشت و هر ملاذی ملاذ و هر غریری عزیز

گردید و هر فاسقی فاجر و هر فاجری فاخر آمد

ضباب به صبابه ضنانه صبابه به ضبابه فضای

درونش را فرو گرفت و قاری پیر فلک سوره

سورت حرص بگوش جانش بر خواند و آز

بسیار نه اندک بر مزاجش طاری شد و سامان

دولت را که پهلو بر خرمن ماه میزد چون خرمن کاه

برباد داد و لذت داد را هم چاشنی طعم علقم شمرده
خونِ قانی ضعفا را از هر سو چون آب بخاک
ریخت و بہ نیش گزندگی بالِ اصحاب شان
را نمونہ شان انگبین و خانہ زنبور کرد و از افراس
و اخیال آنچہ بخیالش در آمد اَصبَّ اَلَیهِنَّ بر
آنها بر خوانده و از وعید اِنَّمَا تُوعَدُونَ لَآتٍ
اغماض و اغضا نمود و برای فلسی بالغ نظران
را ماهی آسا بشبکہ اضطراب انداخت و در حقیقت
پا برایاغِ دولت خود زد اَلبَغیُ یَسلُبُ النِّعمَةَ

وَالظُّلمُ یَجلِبُ النِّقمَةَ و چون آفتاب عمرش بر سر
دیوار آمده بود دیو وار کج اندیشی پیشہ کرد اَنَّ
اَلهَوٰی شَرَاکُ العَمیٰ و بعواصف اعتساف
و انتساف چراغ دودمانها را انطفا و انتفا
داده آتش بیداد بر افروخت کَلَّا اِنَّهَا لَظیٰ نَزَّاعَةً
لِلشَّوٰی بالآخره شراره از آن آتش دوزخ شرر
و برق بلا تندر بر بیدر هستی و سرای بیدر دوتش
افتاد و ظلم بحیدش منتج سآمت و شآمت و
شامتِ رخسار شهامت گردید خسائسِ خصائل

قوت و شوکت و بزرگی ۱۲

وخصائل خصایص اخلاقش باخلافش بزبرایت

جمع خصیل یعنی زبون ۱۲ جمع خواص ۱۲ جمع خُلق ۱۲ جمع خلف فرزندان ۱۲ فرزندان نیز قبل خدر ۱۲ گذشت ۱۲

وبسر آیت فجعلناهم سلفاً ومثلاً للآخرین

راز ۱۲ گزشتہ ۱۲

هویدا گشت گویا دولتش ونیتش شریکی عنان

نادر ۱۲ نادر ۱۲ دوشریک یعنی ہر دو دل ازل نگم

ورضیعی لبان وعقیقی رهان وحلیفی صبا بودند

سوہم شیر ۱۲ اسپ چالاک ۱۲ گھڑدوڑ ۱۲ ہم سوگند ۱۲ کردکے اے لنگیا یار

تا باهل ایران قلب را دل ودل را قلب

غایت ۱۲ تغیر ۱۲ ناپسند ساخت ۱۲ خصومت سخت ۱۲

ساخت اساس دولت را بدست دولت

از ۱۲ انقلاب ۱۲

برانداخت سکندر شکوهی که در آئینه پیشانی

صلہ ۱۲

نقش خائنة الاعین وما تخفی الصدور در

خیانت جمع عین ۱۲

چوری ۱۲ چشمہا ۱۲ چیزیکہ پوشیدہ در دل است ۱۲

میدید مانند چراغ زیر پای خود ندیدی و

حال خود معلوم نمیکرد ۱۲

دارا درایتی که از حدت ذهن وجدت فطنت

فہم ۱۲ موصولہ ۱۲ تیزی ۱۲ تازگی ذہن زیرکی ۱۲

وطبع حدث از حدیث حوادث حدیث وقدیم

فریس و باخبر ۱۲ سخن ۱۲ جمع حادثہ ۱۲ نو ۱۲ کہن ۱۲

خبر میداد واسرار سرائر از اسرار واسرار سیر درمی

بھیدا کیا

جمع سر راز ۱۲ جمع سریرت طبیعت ۱۲

یافت ودرک بدیهیات تکردی یگانه که ثانی

تکری کردوحاجت نظر وفکر نبود ۱۲ دریافت یکتا نظیر

اثنین عقل اول بودی وبعقل عقیله کشف

مقابل ۱۲ موجود اول جبرئیل ۱۲ خوب وگرامی وگمنہ ۱۲

عواقب امور ودفع عراقیل دهور نمودی چنان

کارہائے پوشیدہ ۱۲ جمع عرقول شرائطہ ۱۲ جمع دہر زمانہ ۱۲

در عقال حیرت اعتقال یافت که حسن مآل

پابند ۱۲ بستگی ۱۲ صلہ ۱۲ خوبی انجام ۱۲

از سوء ختام باز نشناخت وهوشیاری که از

بری ۱۲ انجام ۱۲ تمیز نمیکرد ۱۲

نهایت نهیه عویصات مسائل ملکی را روان

مصدر ۱۲ عقلہا ۱۲ مشکلات ۱۲ جمع مسئلہ ۱۲ فوراً

بسیاری ۱۲

چو آب سائل جواب بسائل دادی تجدّدی آشفته
دماغ شد که از غلبهٔ مسّ مس مسمسهٔ امور نمیکرد
ولمم کمالجنون فنون روز بروز تجدّدی یافت
تا بسان مجانین مجانا بی محابا سر رشتهٔ دولت
از دست داد و از طبع حرون بر توسن طالع حمارهٔ
القدم زد و اذا اراد الله سبحانه ازالة نعمةٍ
عبدٍ کان اوّل ما یغیّر عقله واشدّ شیئٍ
علیه فقده ایرانیان که او را آیهٔ رحمت انگاشته
و بر صفحهٔ دل نقش محبّتش رانگاشته و نهال

ولایش را در زمین جان کاشته بر تمنّای اجتنار
میوهٔ مراد پیوسته بدو دست دعا از چشمه سار
چشم آبیاری ریاض دولتش کرده بانتظار
بهار آن گلزار نزهت آثار شگوفه وار دیده
سفید نموده بودند آخر از احراز مدّعا حرمان
گزیده بخار مغیلان بر خوردند و زهر گیاه و حنظل
بجای بر خوردند وقعوا فی عاثور شرٍّ
طمعوا الخیر ان ینالوه فاصابوا سلعا وقارا
زمان خلافتش نخل آفت شد و ایام پادشاهیش

رحم آفت و مخافت عہد مناعتش معہد متاعب

خوف ۱۲ — ہنر مندی بھیجا ۱۲ — رحم آفت یا زخم شود ۱۲ — بزرگی ۱۲ شوکت ۱۲ — مقام ۱۲ — جمع متعب سختی و رنج ۱۲

آمد و مہد راحتش مہاد مصائب و مصاعب شعر

گہوارہ ۱۲ — جمع مہد بستر ۱۲ — جمع مصیبت ۱۲ — جمع مصعب سختی ۱۲

لَیْسَ الْبَلِیَّةُ فِیْ اَیَّامِنَا عَجَبًا — اِنَّ السَّلَامَةَ فِیْهَا اَعْجَبُ الْعَجَبِ

نیست مصیبت در زمان ما عجیب سلامتی البتہ درین زمان عجیب تر است ۱۲

از جملہ مخترعات شیمہ نادرہ کارش اینکہ بمدلول

خوئے ۱۲ — نادر ۱۲

لَا یَنْبَغِیْ لِلْمَلِكِ اَنْ یَجْرِیَ عَلٰی لِسَانِهٖ عَدَدٌ

صفت ۱۲

برائے بادشاہ سزاوار نیست کہ کم از ہزار عددے بر زبان راند

اَقَلُّ مِنْ اَلْفٍ اختراع الف کردہ ہر لک را

یعنی پانصد ۱۲ — ہزار ۱۲ — ہزار — لاکھ ۱۲

کہ پنجہزار تومان ایران باشد یک الف نامیدہ

ثمن را گویند ۱۲ — ہزار ۱۲

مِنَ الْمَغْرِبِ اِلَی الْمَغْرِبِ و از ابتدائے مجلس

ابتدائے ۱۲ — سپیدۂ صبح ۱۲ — انتہا ۱۲ — شام ۱۲ — [illegible]

تا انتہا چون الف ابتدا و انتہا ابتدا و نہایت

غایت ۱۲ — حرف اول ابجد ۱۲ — لطف ست در اول و آخر ہر دو لفظ الف است ۱۲

سخنش جز بذکر الف الف نبود و بمقالید اغالیط

نادر ۱۲ — ہزار — ہزار ہزار مخترع نادر ۱۲ — کلید جمع مقلاد ۱۲ — جمع اغلوطہ فریب ہنر چیزے

ابواب الوف کشادہ داشت و دکاکین تعدیش

جمع باب دروازہ ۱۲ — ٹیکس ۱۲ — جمع دکان ۱۲ — نادر ۱۲

را رواج و رونقی در کار پدید آمد سعاتِ بے

جمع ساعی چغل خور ۱۲

سعادت در بازارِ مردم آزاری بار گشای متاع

صفت ۱۲ — مال ۱۲

متاعِ سعایت و باسدی و لحمۂ سوءِ نیت

کلالائے زبون ۱۲ — نائرہ ۱۲ — چغلی ۱۲ — تار ۱۲ — پود ۱۲ — بدی ۱۲

و حابل و نابل قبح سریرت نساج منمنم نمیمت

تار ۱۲ — پود ۱۲ — رشتے ۱۲ — طبیعت ۱۲ — بافندہ ۱۲ — پارچہ ریشم ۱۲ — سخن چینی ۱۲

ووشی و شایت شدند۔ شعر

چھینٹ یعنی دریس ۱۲ — چغلی ۱۲

کَدُوْدٌ کَدُوْدِ الْقَزِّ یَنْسِجُ دَائِمًا

ہمیشہ

رنج برندہ بابت ۱۲ — مثل کرم ریشم ۱۲ — کرے بافد فاعل کرم مفعول ریشم ۱۲

وَیَهْلِكُ غَمًّا وَسْطَ مَا هُوَ نَاسِجُهٗ

ہلاک میشود ۱۲ — از غم تنہ — کرم — فاعل کرم ۱۲ — مفعول بر جمع ما ۱۲

درمیان آن چیز کہ بافندۂ اوست ۱۲

وافترا پیشگان بلطیفهٔ المفتری لا یُوثَقُ

البُرُودُ سرما از گرما باز نشناخته لا یَنْقَطِعُ

بمقراض بی اندامی باندام هرکس پوستین افترا

می بُریدند واو نیز امر ناتمام نمّام را در محکمهٔ محکمه

عدالت بنی مُرسل و حُجَجُ داحضه واقوال متناقضه

اش راکه حاکی از مضمون اِنَّ هٰذا اِلّا اِفْکٌ

افتریٰه بود وحی مُنزل و وساتیر مجعوله واساطیر

مجهوله اش راکه تزئین هٰذا بُهتانٌ عظیم یافته

بود بسجّل قاضی قضا مُسجّل دانسته تهمت

زدگان را فِی سِلْسِلَةٍ ذَرْعُهَا سَبْعُوْنَ ذِرَاعاً

مکبّل می ساختند۔ شعر

مَا یَبْرَحُ الدَّهْرُ یَتْلُوْ اُحْجَّةً کَذِبًا

عَمْیَاءُ لَیْسَ لَهَا وَجْدٌ وَعَیْنَانِ

لَهَا شَهِیْدَانِ مِنْ زُوْرٍ وَکَارِثَتِهَا

هِیَ ابْنُ بَغِیٍّ وَمَجْنُوْنُ بْنُ شَیْطَانِ

وهریک از مُفتریٰ عَلَیْهِم کہ بہ تهدیدات

لَاُقَطِّعَنَّ اَیْدِیَکُمْ وَاَرْجُلَکُمْ مِنْ خِلَافٍ

فی الفور مُفتریات خلاف مُفتری را بصمت

وسکوت یعنی اقرار صامت را اذعان و تسلیم میکرد
عرضهٔ تصلیم شده انکار مؤدی مُوْدِی بفسادی بد تر و بهر
حرفش بر الف الف نقطهٔ صفری دیگر میگشت و
از غایت غشم و خشم امر بجسم ید و خشم الف و صلم اذن
و قلع چشم و امثال و کشم و امثال آن مینمود و ترکیبی
که هیولای آن صورت درستی از فحوای کعَیْنَیْنِ و
لِسَاناً وَشَفَتَیْنِ داشت باقی نمیگذاشتند و دهن فم
و اهرق دمه و هرکس که در تخلیق افترا یا تصدیق مفتری
ور زیر دندان دندنه میکرد و یا برای استشهاد باستدعا

وَاسْئَلِ الْقَرْيَةَ الَّتِي كُنَّا فِيهَا لب میگشاد گرفتار
نقف و دق و صلب و دمغ ساخته سباسب
سیاست و عقبات عقوبت را بر او طی میکردند
تا آن بیگناهان نیز از راه اقتسار و اعتسار جانب
ظلم را به تعنت تبعیت و انتصار نموده بتلفیق
ملفقات و تلقیف ملقفات و اجترا مصداق
عِنْدَ النَّوَى يَكْذِبُكَ الصَّادِقُ برای هر بیوا
غرس نوای صد گونه افترا میکرد و لاجرم وزیر
فلک از جرم آفتاب جرم بر فلک اسناد میداد

ولا بُد بضرب چوب بر فلک تحت در افترار ابرای خوب و بد

بدو صد گونه شاخ و برگ می آراست و فقیر عُریان

اَفقَرُ مِنَ العُریانِ و اَفلَسُ مِن ابنِ مُذلّق کراز

افلاس الف آسا نقطهٔ فلسی نداشت آلافِ اُلُوف

باسم او حواله میشد اگر با یلام اسواط و عذاباتِ عذاب بیم

دیناری حصولِ وصول نیافته از ماء عذب زندگی

دست می شُست و از شکنجه و تعذیب اَعَضّ

بهِ اَلکَلالیب اِعذاب و تعذیب همی جُست

و بجای همیان عین همیان عین بر روی ظهور آورده

بالهبات الهیات نقدِ جان می سپرد معهذا اهل و

عیالش روی خلاص ندیده جایع و مغلول بو بحق

و دو بحق مُقیّد و مغلول گشته سلسلهٔ افترار المُعَقّن

بچار و جار بجلو محلّه بشهر میرسانیدند شعر

کُلُّ مَن حُوقِ کَما اُدمُسَهُ یَتَمنّی حُوقَ الکَداسِ الاُدَمِ

و گماشتگانِ دیوان بحضِ آن استاد بی اسناد در

کوچه و برزن برزن و مروی که مصادف میگشتند

در آویختهٔ ایشانرا در سرِ اسواق بدونِ دست آویز

از پا آویخته زر مطالبت میکردند و جبار و جبار از

باجبار آن قوم جبّار و ختّار و از فرطِ تعدّی تغذّی

وتغذّی از لختِ جگر مینمودند و کبار و صغار او اکثار

صغار از تعشّی و تغشّی حرمان گزین میبودند و سه تن

ضالّ مضلّ را در ما اهمّهم الله بثالثة الاثافی

سه پایه او جاق آسمان شان بل چار رکن ایوان

دولت مثلّث بنیان و مصدّق کار و کردار و قائد

وجعلناهم ائمّة یدعون الی النار ساخته

باشاره فمن تبعنی فانّه منّی پیرامون حریم حضور

بازداشته بود که باطرفِ حقّ حقائق پیش آورده

انچه نه صفت نصفت داشتی فی الحال بتزیین

آن پرداخته بنطاق تنطّق وما ینطق عن الهوی

ان هو الّا وحی یوحی تنطّق و بملوحت و ملاحت

اوامر امرّ من المرّ و اذ هیش بی آلایش ارتیاب

وارتیاب تمطّق میکردند واتّبعوا مالم ینزّل به

سلطانا و بنابر قول راست معرّی از کم و کاست

که معرّی راست. شعر

اذا اصدق الجدّ افتری العمّ للفتی

مکارم لا تخفی وان کذب الخال

نادر ۱۲ — دی فرستادن ۱۲

اقوال و افعال او را احمد و محمود و صلوٰۃ از ایجاد

والهام رب ودود بار بینمودند۔

خدا ۱۲ — ظاہر میکردند ۱۲

کذلک زین لفرعون سوء عمله

(آیت) ہمچنیں زینت دادہ شد برائے فرعون عمل بد او ۱۲

وزین للمسرفین ما کانوا یعملون

(آیت) برائے فضول خرچان آنچہ کہ میکردند ۱۲ — عمل باعث ہلاکت ہوم بخود

وایں معنی بہ تسویل آن سہ نسناس خدا نشناش

تاویل بیجا و فریب ۱۲ — بن مانس ۱۲ — صفت ۱۲

قطع الله لسناسهم در ضمیر او بحدی ملکہ راسخہ

جو و حاست ۱۲ — رفتہ رفتہ نہاد ۱۲ — نادر ۱۲ — کیفیت استوار ۱۲

گشت کہ در ہیچ امر گرد حجب حجت و تحقیق نمے

جمع حجاب ۱۲

گشت و آنچہ بر خاطرش خطور و بر لسانش جریان

نادر ۱۲ — نادر ۱۲

می یافت ہمہ تنزیل حق و وحی مطلق دانستہ

کلام الٰہی

تجسس و تحسس و تجسس روا نمیداشت لیتبس

نگہبانی ۱۲ — پرسش ۱۲ — تفحص و تفتیش ۱۲ — دریں شک نیست

المولی بلبس العشیر و در ہنگام محاسبہ عمال و یوم

کہ ہمچنیں مولی (آقا) وا ہمچنیں رفیقانش سپردہ جاند ۱۲ — جمع عامل ۱۲ — روز یکہ ۱۲

یقوم الحساب او قار عدل عدول را عشر عشیر عدل

قائم شود حساب ۱۲ — جمع دفتر گھٹیا ۱۲ — جمع عادل ۱۲ — دسواں حصہ ۱۲ — کون تنگ ۱۲

عدالت خود نسنجیدی و با اینہمہ بحساب بحساب

بے شمار ۱۲ — ظلم ۱۲

قسطاس تمیز خود را اعدل من میزان دانستی و مکررا

ترازو ۱۲ — (دغل است) راست تر ۱۲ — ترازو ۱۲ — ظاہر بمقام ترازو لطف مکرر ۱۲

نوشیروان را بالطعن اعتساف مطعون و سخن را

ظلم کردن ۱۲

مردف باین مضمون ساختی کہ شعر

ردیف آوردہ شدہ ۱۲

یا ایها السائل عن من هبی

از مذہب من ۱۲

لیقتدی فیه بمنهاجی

پیروی کردہ شود ۱۲ — در راہ من ۱۲

مِنْهَاجِیَ الْعَدْلِ وَقَمْعِ الْهَوَا

راه من ۱۲ کنندین ۱۲ خواهش نفسانیه ۱۲

فَهَلْ لِمِنْهَاجِی مِنْهَاجٍ ؎

آیا هست کسے برائے روش من ۱۲ هجو کننده ۱۲

وهرگاه درامری از کثیر ویسیر وعسیر ویسیر استعجاب

بسیار ۱۲ واندک ۱۲ دشوار ۱۲ آسان ۱۲

واستغراب میکردند نزدیکان نزدیکان وَاُتْبِعُوا

ندرت وتعجب ۱۲ نادر ۱۲ شریران و بدمعاشان ۱۲ صفت ۱۲ پس آورده شده ۱۲

فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً وَیَوْمَ الْقِیٰمَةِ بِئْسَ الرِّفْدُ

دنیا ۱۲ در یا بستر عون است ۱۲ عطاء ۱۲

اَلْمَرْفُوْدُ بتصدیقات بلا تصور ورفع تردد او نموده

داده شده ۱۲ تصور وتصدیق اصطلاح منطقیان ۱۲ نادر ۱۲

وقوع آن جرم را جزم میساختند۔ شعر

واقع شدن ۱۲ یقین ۱۲

اِنِّیْ اَرٰی صَاحِبَ السُّلْطَانِ فِیْ ظُلَمٍ

صفت مصاحبان نادر ۱۲ مے بینم ۱۲ مصاحب نادر ۱۲ جمع ظلمت بحذف تا تاریکی ۱۲

مَا مِثْلُهُنَّ اِذَا قَاسَ الْفَتٰی الظُّلَمُ

نیست ۱۲ مقایسه کرد جوانے ۱۲ جمع ظالم شبورا ۱۲ کرده شد ۱۲

فَجَمْعُهُ تَعَبٌ وَالنَّفْسُ خَائِفَةٌ

مردم یا زر ۱۲ رنج ومشقت ای بے حاصل ۱۲ نادر ۱۲ ترسنده ۱۲

وَعِرْضُهُ عُرْضَةٌ وَالدِّیْنُ مُنْثَلِمٌ

قابل اعتراض ۱۲ آبروے نادر ۱۲ دستمال ۱۲ رخنه دار ۱۲

صادرات بمناسبت مقام از واردات طبع ایراد

میشود که صُحْبَةُ السَّلَاطِیْنِ تَسْحَبُ بَعْضَهَا

بیان در خبر ۱۲ میکشد ۱۲ مردم ۱۲

بِالسَّلَامَةِ وَبَعْضَهَا بِالنَّدَامَةِ قُرْبٌ

بسیار نزدیکی ۱۲ مردم ۱۲

قُرِّبَ قُرْبٌ مِنَ السُّرُوْرِ وَبُعِّدَ عَنِ الشُّرُوْرِ

قریب کرده ۱۲ صفت قرب ۱۲ بعید کرده ۱۲

هُوَ بَابُ الْمَحَبَّةِ وَسَبَبُ الذُّلِّ وَبَذْرُ الْبَلَاءِ

قرب شاه ۱۲ نازه ۱۲ قمر ۱۲ نعمت ۱۲

وُدُّهُ الرَّحْمَةُ وَالْغِنَاءُ الْجَاذِبُ وَالرُّوْحُ الدَّائِحُ

گوهر ۱۲ توانگری ۱۲ کشنده ۱۲ باد ۱۲ بیدا شود ۱۲

وَالْجُنَّةُ الْحَامِیَةُ وَیُعْلِیْ لَکَ الْاَخْطَارَ وَکَمْ مِنْ

سپر ۱۲ نگهبان ۱۲ بلند میکند برائے تو ۱۲ جمع خطر جاه و قدر ۱۲ عبارت سابق راقلب ساخته است ۱۲

تقرب تقربت ونفرت منه الطباع و

للطباع والطبايع اطباع وهو ناب المحنة و

سبب الذل وبذر البلاء ودرة الزحمة

والعناء الحادث والريح الذفر والحية الحامية

ويغلي لك الاخطار در عهد بی زنهار او زنهار و عهد

یکباره کناره گزیدیضا دون الناس بالفواقع

والبواقع از بیم دارای بی مدارای او مردم خواب

آسایش در خواب نمیدیدند تتجافی جنوبهم

عن المضاجع گرد نفرازان قوی دست را از

برای درهمی دست و گردن درهم می بستند و نیاب

قوم و طلائع ثنایا را اضراس طواحین از برای

دانه درهم می شکستند گوهرهای اسنان در درود

در خیز اطفال خورد سال و پیران سال خورده خورد

میکردند و اکسیه اکسون و پرنیان را از بر تبان برهی

آوردند نجبای عالیجناب را اصیل و اصیلان را

گلگل شخبیات میساختند سیمبران پاک نژاد را

به سبب دانگی الجبین بر الجبین می آغشتند و دلبران

چینی نژاد را به تهمت زلف خطا از گیسو می آویختند

و پریوشان را بادہ عائی ہال دیوان بدیوانِ دیوانہ خو

صفت ؛ شیطانان ؛ کچہری ؛ مالگذاری

می سپردند و خوبانِ سیمتن را کہ چون نُقرہ فام بودند

علت ؛ رنگ

پوست از تن باز میکروند خورشید طلعتان را بہ بہانہ

زرداری مانند آفتاب بر فلک میکشیدند از بیم

شکنجہ و تنگی

ہمنامی طلا طلا در دامنِ دشتِ نگشتی و از خوف

بچہ آہو ؛ زرد خودی سونا

ہم اسمی نُقرہ نقرہ در بساطِ زمین پدید نگشتی بعلت

چاندی ؛ گو کہ بکود صحرا بود

نام مرجان مرجان در صحرا نیارستی رُست لالہ

نام سبزہ در ؛ نتوانستی ؛ بہار بودہ ؛ سرد را بودہ

عباسی از مواخذہ شاہی در ہیچ گل زمین سبز

نیلا گل ؛ نوعے گل ؛ نوعے زرد ؛ قطعہ زمین

نتوانستی شد زرافات ناس را زر آفات محنت

جمع زرافہ گروہ مردم ؛ بیخ ؛ جمع آفت مصیبت

فزائی و نقص و ناض نضناض جانگزائی گشت

رنج افزا گشت ؛ زرد سیم ؛ مال نقد ؛ مار

ورلیش و آرایش علت ریش دلہا آمد کما یُذبح

جامہ فاخر ؛ تجمل ؛ زخم ؛ ذبح کردہ شود

الطاؤس من اجلِ ریشہ ناز پروردگانی کہ از

بعلت پر بودہ

بالش پر نالش کردہ از فراشِ غمین غمین و بہ بستر

پر ہلکا ؛ تکیہ ؛ فریاد ؛ جمع فرش ؛ پوست نرم ؛ در غم بودند

نسترن تمیین بودند از فرشِ خارا بر فرش خار آرمیدند

آرام کردہ ؛ نام پارچہ ریشمی ؛ سزاوار

و نازک اندامانی کہ بالین بالین را از نازِ حسن

بازی

خشن حس کردہ در نہالی کمخواب کمخواب ملنمودند

سخت ؛ پارچہ معروف ؛ بے خواب

ہمبستر سمندر گشتہ خاکستر و خاک ستر پوش

کرم آتشی

تن ساختند یاسمن مویانی کہ بجنس صُدرہ صدرہ

پیرسینہ ؛ صدر سینہ

سینه بر سینهٔ خوبانِ بهشت میزدند در مصادره برائے

خورده زر چون گل سینهٔ چاک زدند گل رخانی

که از نزاکت طبع رائحهٔ گل و طیب سنبل بر دماغ شان

میخورد عارض لالهٔ زنگ را بضرب طپانچه نیلوفری

و بنفشه فام دیدند سبزانِ نمکین با تمکین که خال

ملیح و دهان شکر نیشان شور ایک و بنگاله را در

حوزهٔ تملک داشت بر ثمن بخس بگردهٔ نحس ایام حساب

بهم مبیع شدند و بنین و بناتی که از پیش بالیغ

پنجهٔ یا نغ و المالیغ عنبغب و قراقرم خال و

چین زلف و ماچین رخسار و ملک یغمای غمزه و شهر

سبز خط و سمرقند دهان ممالک توران را در حیطهٔ تمکین

و از لعل لب کان بدخشان را در زیر نگین داشتند

مسخّر مسخرهٔ مسخ روی اوزبک و ترکمان گشتند

از هر سو دلبری با چهرهٔ فروخته خریده گشتی و در هر جانب

خریده فروخته شدی از بیع و شراء زهره جبینان بازار

مشتری رواج یافت و از تقاضای لیل و نهار

ظلمت و نور با یکدیگر ازدواج و اخر من شکله ازواج

جمعی که از تدلّل سر بر فلک میسودند از تذلّل پا بر فلک

دیدند و مردمی که چون مردم دیده روشناس و روشن
اساس و جهان دیده بودند بر تنگ میل سُرمه خاک
تیره نشستند و گروهی که در پیش گوهر حصاةشان
گوهر با حصاة برابر و در مقیاس مقباس فروغ
انظارشان حجر هم سنگ حجر بود سبک از میزان
اعتبار افتادند و زمره که دائما قطب رحای راحت
در رخا بودند مقطوع الرجا شده سنگ زیرین طواحین
طوائح گشتند آزاده که تارکش در تارکش جنبیدی
طبع نازکش بارکش نازکس نگشتی عبد تحت شدائد

شد و مبارزی که اباً عن جدٍ جدُّ جدٍّ جدال
را ضیغم بارز بودی در مکمن گمنامی اکمنُ منِ جدِّ جد
آمد بها دران جلادت نهاد که قوس حاجب و صمصام
عمرو در دست تهورشان منقبض نزانی و مخراق
لاعب بودی مجنّ محن گشته از کشاکش جور
مانند کمان گوشه نشین و بسان تیغ مجرّد و تجرّد
گزین گردیدند و شکائک شاک السلاحی که در
شبابیک دروع اشواک شوکتشان کالاسد
الشابک سهام ترک و رماح عرب و مزاریق هند

وزرانات دیلم و فصول روس را رونق بازار اشتهار
می شکست مانند سیف مقرّب و صمصام مختلف
سر بگریبان ناامیدی کشیدند نیزه وران رامح
منقبت اعزل شدند و خنجرگذاران ملاعب الرّماح
اضلّ من سنان آمدند دلیرانی که از قحوف دشمن
اقتحاف قحاف عشرت کرده می نوشین می نوشیدند
عاقبت ساقی ذوالنجار دهر خوناب زهر در کاسهٔ ایشان
کرده جام ستم را تا خط جور برایشان پیمود دلیرانی که
لیوث غابات غایات بسالت بودند بسالت

از چرخ پلنگ خو یافتند لشکریانی که بموجب
و مواجب با مشتی خشکار همیشه دل خوش کار میکردند
بجدی از زندگی سیر شدند که نزو راکب و راجل اجل
اجل مواهب میمون و رعاة و رعایا که در شدت
و رخوت و بیم و آمنیت مساعد و معاضد دولت
بودند بنوعی نفرت گزیدند که پیوسته از واهب
بی منّت با منیت منیّت می جستند از جذبات
جفای دهر اشراف و اودان بملمّات و مرمّات
افتادند و قعوا فی وادی حبّ بابات و متالف

واز گردشِ چرخ تیر چرخ کشان و تیر زنان

آرزومند پشت چرخ پیر زنان شدند دخضوا

بانْ یکونوا مع الخوالف به تخلیطِ وشات از

معروشات و مفروشات با معروشات واز

ثیاب موشی تا دواب و مواشی واز لباس خز

تا پلاس خر واز دیبا و دبیقی تا دابوق و دباغه

بر فرد باقی نمانده مفاد و ما یملکون من قطمیر

در بارهٔ صغیر و کبیر پیرایه صدق پذیرفت جامهٔ

خلقان در خلقان و اثواب مردم در مردم نایافت

شد تا بزرباف چه رسد ایادی از ایادی دور شد

و آبادی از دور مهجور یمن و یسار از یمین و یسار

روی تافت و سرمایه و سوزیان از هر سوزیان

یافت ارباب صنائع که بسوق تسوق تشوق

می جستند معامله را بزور بر زور بازار قیامت گذاشتند

وگروه بازاری بآزاری از منافع ایام دولتش بدرعا

دست برداشتند تجار بجار و برار بقفر و عرار فقر و

عرار رخت کشیدند و مستوثقین مستولقین و مقربین

مقرنین فی الاصفاد گردیدند با اینکه شاه راعی و رعیت

شاة روزان وشبان قشبان باید که از حال رمه
آگاه باشد او برخلاف این معنی مراعی مراعی خویش
نگشته ذیابی که کهنه گرگ افند وعمل بودند بممالک
گرو از زبانِ طعن را چون دندان گراز دراز
بر خود دراز کرده واز قتل رعیت ورعایت کفار
که موجب معموری بلاد و امصار بود اغضا نموده
قتلِ رعیت درعایت کفار را نصب العین ضمیر
ساخت شعر
کالعین لا تبصر ما حولها
ولحظها یدرک ما یبعد

جانب اجانب را منظور داشته فحوای کریمه من مسلم سلم وکم
من کافرٍ مسلّمٍ بظهور آورد وگروه فلاح واهلِ فلاحت
روی فلاح را ترک گفته از جور کافر گشتند وکافران اسلام کیش
کفور در مکارب کروب از بزوغ الی کروب بدر افشان سرشک
حسرت گردیدند تا از جور ظالمان بیباک مزارع از قصامه
وقصاره ونسافه وعصافه پاک گشته فجعلهم کعصف
ما کول پذیرفت وحاصل معنی رب ذارع حاصد
سواه بحصول پوست واملاک ملاک باتراب
باثرات تساوی جست وتری الارض هامدة

وکوهستانات نزهه چون قلوب خایبه از نزهت بری
گشته نزه انفلات شد و ترى الجبال تحسبها
جامدة و باغات و بساتین مشجر باعناب و تین
بنار او ابد صریم گشت و روزگار دولت نماینده
فاصبحت کالصریم در عصر سلطنتش مصداق والعصر
ان الانسان لفی خسر بر کافه ناس وضوح یافت
وخاص و عام ساکن مساکن مسکنت گشتند و عموم
بریه به بریه غموم افتادند و نیک و بد از دار غصه
سر بدا غصه فکرت نهادند شیوخ از سنوح سوانح

وسنوح فوادح بحدی قالب شیوخ را گرفتار حیرت
دیدند که رفتار طریقت در مجاز حقیقت از دست
دادند و ملایان بنحوی ثکلان غم گردیدند که از مصحف
ضمیر شان جز مصحف سوره الم یعنی سورت الم
بنظر نمی آمد علما را اعلام اعلم شدند و علم رقم بر سوئی
علم گشت درس مدرسین حکم درس ابو لوراس بهم
رسانید سادات بمیران متحصن گردیدند و میران
بکهوف و اغوار تواری گزیدند قلوب اهل سرود
از نغمه سرائی شرود یافت و خاطر ارباب دف ترانه

سنج نخشی ان تصیبنا دائرة گردید از دل سحر خیزان

در دل شبها شهب شهباه شهبان آسا بگردون ملتهب

پیما بر میشد در روزها ناوک نالهٔ تیره روزان بچرخ

گردون سرشت می پیوست از سیاه کاریش هر روز

برجا گران و مقربان شام غریبان نمودی واز بی

انصافیش هر شبی بر انصاف و عبید یوم عنید

بودی چون در درگاهش دادرسی نبود نیکان

بدان در کاهش وبدان نیک در نمایش بودند وعمال

اللہ از عمال تو ترک اعمال وآمال می نمودند در اعصار

دولتش آثار اعصار فیه تا از اثاره عدوان بر طارم

خورشید فتنه جور سید وتهتان بهتان وجور جور مبتلیان

حیات ملهوفان را آب رسانید علامات نشاط

از جهان کناره کرد واین حلوة شفعا خونها در جگر و

جگرها در دل گران گرد واز شدت بواقع بقلاع سپهر

ارتفاع نقاع بقاع ویقاع مماثل آمدہ تشتلج بها

ذات قربت جماء وکاخ وسرای نا بسود که سر بر

میسود باکاخ سرنگون یعنی خاک برابر شد قد بلغ

منهم البلغین هجوم هجوم طمحات اکواخ ممالک

رامنهجم ساخت و سختیت سخت سخط و شطط آثار صفا

از زمانه برانداخت از عواصر صرصر صرّ و درار جا از جای

مسکون اثر نمانده بر جای نعمت بر جای نقمت

پدید آمد بمکسحه ظلم و مکنسه جور نفوس فتاک ساحت

بلدان کُساحتهٔ یغما شده در سیف و ریف و حیف

و خیف جنف و حیف شیوع یافت اگر قاصدی

برای مقصودی راه نورد طریق سفر آقاصد

میگشت از دوریّ دیار و دیمومه در دایرهٔ دیمومه

حیرت مانند گرد باد سرگردان میگشت که ما بال الدار

دودی و اگر پیکی بیکی از بلدان روان میشد برای

استرواح و استنامت بقریه معمور جای معمور نمی

یافت که لیس دواء عباد ان قریة رواح تا صباح

صیاح و ضجیج و ناله و اجرا جز باجر با توصل نمی

جست تو ترک الحرب ما صلی و خورد و بزرگ تاجیک

و ترک بر منازل و مساکن شعر

هذا احق منزل بالترک　　　الذئب یعوی والغراب یبکی

بر میخواندند ترک الظبی ظله و هر کس گرفتار اتادو

او تاد حب وطن بودی کمثل عیر عاره و تد پا لبت

سلسلہ فتن گشتہ مفترس انیاب نوائب ومختلس

شکستہ۱۲

جمع فتنہ۱۲ شگافتہ۱۲ جمع ناب نیش۱۲ مصائب۱۲ ربودہ۱۲

مضابث مصائب میشد شسوا الاوطان مالکم

جنگل شیر۱۲ جمع معیت۱۲ بدترین۱۲ جمع وطن۱۲

یومن فیہ القطان ذالک من انباء القری نقصہ

اخبار۱۲ آیہ است

امن یابد جمع قاطن ساکن۱۲ مذکور۱۲ ازحال ایران۱۲ آیہ قرانی۱۲ جمع قریہ۱۲ مذکور۱۲

علیک یرهق ویزهق ویخرب ویحرق و

تکلیف میرساند نادر۱۲ جان میستاند۱۲ خراب میکرد۱۲ میسوزاند۱۲

یرعد بصاعقۃ بأسہ ویبرق ورعی الزروع

میلرزاند۱۲ بہ برق۱۲ غلبی خوردہ۱۲ دھمکا۱۲ چرانید۱۲ جمع زرع کشت

وعری الضروع وذاع القواع النوع والجوع شاع فوات

برہنہ کرد۱۲ فاش شد منتشر۱۲ تحت جنس بود۱۲ تشنگی۱۲ جمع نوع کہ گرسنگی۱۲ عدم نیست شدن فوت شدن۱۲

القوات فی الجموع وسعر الغلۃ لغلاء سعر الغلۃ

قوت مفرد است۱۲ در ہمہ۱۲ بجھڑکے۱۲ سپاہیں۱۲ برائے گرانی۱۲ نرخ غلہ۱۲

وجاس الخلال وداس الغلال وقشر البشر وشبر

خانہ تلاشی کرد۱۲ گھسا۱۲ درمیان خانہ مردم۱۲ رفقا۱۲ جمع غلال پیراہن پوست کند۱۲ مردان۱۲ ظاہر جلد انسان۱۲

بشبر وشرہ الشرہ وغلب القرار من القری

بسبب بدی۱۲ حرص۱۲ نادر فراخ کرد حرص را ربودہ قرار را از جمع قریہ۱۲

والسکون من السکان والوری وما کان حدیثا

آرام جمع ساکن۱۲ مخلوق۱۲ نیست کلام دروغ۱۲

یفتری باینکہ از کنوز وللہ خزائن السموات

جمع کنز خزانہ۱۲

والارض بعطای جعلت لہ مالا ممدودا

بسیار۱۲

وبنین شہودا مخصوص بود بطمع ثم یطمع ان

صاحب رتبہ۱۲ نادر۱۲

آزیدی وندائے هل من مزید باز دیدہ وودهان

اردو پھر بھی بار دیگر۱۲ زیادہ کردہ شود۱۲

آز باز میداشت ہر چند کہ معدہ خوانیش از

حرص کشادہ۱۲ نادر۱۲

نفائس معدہ ممتلی میشد بمصداق ان الانسان

ساختہ۱۲ صفت نادر۱۲

خلق هلوعا التہاب ولوع نفس وولوع بشیرہ

بے صبر۱۲ بھڑک۱۲ سوز۱۲ جان۱۲ حریص۱۲

اشتطاط واشتداد می یافت وباآنکہ حکمش چون

ازحد گذشتن۱۲ سختی۱۲ نادر فاعل۱۲

اشتطاط

آب بسیط بر بسیط خاک جاری بود مانند مُسْتَسْقِی

غیر مرکب ۱۲ سمندر ۱۲ فراخی ۱۲ صاحب استسقا ۱۲

از آب شور عطش درونش فرو نمی نشست یُصْبِحُ

تشنگی ۱۲ نادر ۱۲ میشود ۱۲

ظَمْآنًا وَفِی الْبَحْرِ فَمُهُ آری حائم ہائم بموجِ سراب

تشنہ ۱۲ حالت ۱۲ تشنہ ۱۲ متحیر ۱۲ کنایہ با مور دنیا ۱۲

سیراب نشود و لہبان لہثان بلمع یلمع متسلی نگردد بنا بر

سوختہ و تشنہ ۱۲ تشنہ ۱۲ چمک ۱۲

ارتطام بادِ خار سیم و زر نظم ممالک را از نظام افگنده

در کیچ افتادن ۱۲ بند دیست ۱۲

دُروب و رُدُوب مرحمت را از فرط تعلق با علاق اغلاق

جمع درب بہا تنگ ۱۲ جمع روب کوچہ غیر نافذ ۱۲ نفیسہ ۱۲ جمع علق اخیار بند کردن ۱۲

دلو و خاکِ ایران را بغربال تنگ چشمی بیخته باعتقاد

۱ بخل ۱۲ از ۱۲ ۱۲

خود ناقی از خیالات خام و خام برائے اولاد و اعقاب

صفت خیالات ۱۲ بر انجام صفت دوم خیالات ۱۲ پسر زادگان ۱۲

خود بخت و از مدلول لَا اعْتِبَارَ بِالْاُمُوْرِ النَّادِرَةِ

ویدِ اعتبار بر دوخت لَمْ یَتْرُكْ لِأَهْلِ الدِّیْوَانِ فِضَّةً

نقره ۱۲ فاعل نادر ۱۲

اِلَّا فَضَّهَا وَلَا ذَهَبًا اِلَّا ذَهَبَ بِهٖ وَلَا فَرَسًا اِلَّا افْتَرَسَهُ

مگر شکست آن نقره را ۱۲ برد ۱۲ فریس ۱۲ شکست آن کردن

وَلَا عَلَفًا اِلَّا عَلَفَهُ وَلَا عَقَارًا اِلَّا عَقَرَهُ وَلَا غَلَّةً

گیاه ۱۲ چرانید ۱۲ باغ ۱۲ مگر بریدن آن باغ را ۱۲

اِلَّا غَلَّهَا وَلَا ضِیَاعًا اِلَّا اَضَاعَهَا وَلَا جَبِیْزًا اِلَّا اَجَزَّهٗ

خیانت کرد آن را ۱۲ مال ۱۲ مگر ضائع کرد آن را ۱۲ چپاتی ۱۲ قطع کرد ۱۲

وَلَا بَزًّا اِلَّا بَزَّهٗ وَلَا رِكَازًا اِلَّا رَكَزَهٗ وَلَا اَرْضًا اِلَّا

قماش ۱۲ مگر گرفت ۱۲ خزانہ ۱۲ کنایہ گرفتن ۱۲ مگر دفن کرد

رَضَّهَا وَلَا عَرَضًا اِلَّا عَضَّهَا وَلَا نَفَائِسًا اِلَّا

ٹکڑے نمود ۱۲ مال ۱۲ مگر گزیده ۱۲

نَسَفَهَا وَلَا سَبَدًا اِلَّا اسْتَبَدَّ بِهٖ وَلَا لَبَدًا

جہار ۱۲ قلیل ۱۲ پشمینہ و مال ۱۲ مستقل ۱۲ مستغرق کرد کثیر ۱۲ نمد ۱۲

اِلَّا لَبَدَ بِهٖ وَلَا غَنَمًا اِلَّا اغْتَنَمَهَا وَلَا قَطِیْعَةً

جمع کرد ۱۲ گوسفند ۱۲ مگر غنیمت گرفت ۱۲ گلہ ۱۲

اِلَّا اقْتَطَعَهَا وَلَا حَالًا اِلَّا اَحَالَ عَلَیْهِ وَلَا مَالًا

جدا کرد کیفیت انسان ۱۲ ٹوٹ پڑا ۱۲

وضع و طور ۱۲

الا مال البیر بحیث لم یبق لهم برودة الا

میل ۱۲ نادر فاعل ۱۲ ایرانی ۱۲ چادر ۱۲

الجلد ولا حلیة الا اللحیة که آنهم در دست

پوست ۱۲ لباس زیور ۱۲ ریش ۱۲ صفت ریش ۱۲

کشاکش محصّلان می بود. بیت

سپاهیان ۱۲

این شرح بی نهایت کز حسن دوست گفتم

چندین قدر بیان کرد مرزا ابجد آن یک حرف گوید ۱۲

حرفیست از هزاران کاندر عبارت آمد

کج ۱۲ بی راه روی ۱۲

باینحالت بادشاه باز از جفا تجافی و از تعسف

باز دیگر ۱۲ ظلم ۱۲ دور شدن ۱۲

انعساف و از غفلت قفول نجستی و بمروت

برگردیدن و میل کردن ۱۲ رجوع شدن ۱۲ بی گناه ۱۲ جمع مرت بیابان

مروّت و مراتی مرحمت مرور نکردی و بر مزاحمت

زمین خالی ۱۲ دکھ ۱۲

و مزاهمت غیظ و غنظ افزودی و مفاد لعذب

دشمنی ۱۲ در غصه آوردن ۱۲ غمگین کردن ۱۲ سخت عذاب ۱۲

عذابه احد ولا یوثق وثاقه احد تا یوما

نادر دنیا و در قرآن خدا ۱۲ بند نکرد ۱۲ بندش نادر ۱۲

فیوما اشتد واحد ظاهر نمودی از نصیحت

تیز تر ۱۲

اتی یوما بین شد قیلک الدخن تتنبه نمی پذیرفت

نظیر است ۱۲ غمزه اسے فاسده ۱۲ دو سیاه چهره خود ۱۲ آگاهی ۱۲

و زمانه مراعات النظیر البطن ها ما مالک البقیت ولا

از زبان کعب بن اردی از قبیله کلاع ۱۲ نه آب خود باقی داشتی ۱۲

در ذلک النقیت میگفت و این داهیه تا سه عام بر خاص و

صاف کردی ۱۲ مصیبت ۱۲ سال ۱۲

عام عام و متواتر و ساحیه و سحساح خطوب و خطر بر

شامل ۱۲ باران سخت ۱۲ باران ۱۲ جمع خطب حادثه ۱۲

ساحة و سحسح ایران متقاطر بودی اهالی نیز درین

میدان ۱۲ وسعت دار ۱۲

بلیّت تلبث و بلیت و لعل مترجی زمان فرج و

بلا ۱۲ درنگ ۱۲

فرج بوده بحکم و اصبر حتی یحکم الله بیننا و هو

کشایش ۱۲ صبر کن ۱۲

خیر الحاکمین بشدت صبر جور مشابرت و بتلخی صبر اصطبار

مزاومت ۱۲ حبس ۱۲ ظلم ۱۲ میکردند ۱۲ دوائے تلخ ۱۲ کردن ۱۲ ایلوا ۱۲ شکیبائی

مصابرت میکردند کالعروس یکون ملیکا و در هر امر مر

صبر کردن ۱۲ تلخ

مرمریس دهر شور انگیز و مرارت مرارهٔ سوز بلایا را بزدق

سختی ۱۲ تلخی صفت ۱۲ جمع بلیه ۱۲

جان شیرین و گوارا میساختند تا اینکه از جفای بی

غایت ۱۲ ظلم

خفای آن جابر جایر دلهای حایر جایز انواع زواجر

پوشیدگی ۱۲ جبر کننده ۱۲ جور کننده ۱۲ متحیر ۱۲ جامع ۱۲ جمع زجر ۱۲

آمد و نفوس از سلوک آن سایس ظلم اساس آیس

حاکم ۱۲ صفت حاکم ۱۲ ناامید گشته ۱۲

و این شدت باس یاس ناس را باعث گشته

خوف و عذاب ۱۲ ناامیدی ۱۲

دخول و کینه ها راه دخول در سینها یافت و نفرت

جمع دخل مکر و جال ۱۲ فاعل ۱۲ مصدر در آمدن ۱۲

بر مقیم و مطاری طاری شد آرای امم از و متغیر و

مسافر ۱۲ آینده ۱۲ جمع رائے ۱۲ جمع امت ۱۲ نادر ۱۲

متبدل و هر نفسی از این صدمت بدل گشت و عشرت

جان ۱۲

عشائر بانزجار مائل و کار ایل و احشام از کثرت حشام

جمع عشیره خویشان ۱۲ زجر کردن ۱۲ رجوع کننده ۱۲ نوکران ترکی ۱۲ جمع حشم لشکر ۱۲ غضب

و احشام بانضجار آئل و مشارب عقائد از گردش

تکلیف ۱۲ دلتنگی ۱۲ راجع ۱۲

چرخ زیر و بالا بلای بلایا کدر و آئل گردید و رغبت

مردمانیکه در زمین سکونت ... گل آلود ناصاف غلیظ خواهش ۱۲

رعیت و رعاة از و انتقاء و خلائق خلائق از اخلاق

حاکم ۱۲ جمع راعی چوپان ۱۲ نادر ۱۲ بودن ۱۲ جمع خلق ۱۲ مخلوق جمع خلق

بی خلاق او وحشت گزید اگر شقیق شفیق بود و اگر

صفت ۱۲ بهره ۱۲ نادر ۱۲ برادر ۱۲ مهربان ۱۲

عدو و سفیق از این شیوه ستوه گشته رو از و برتافت

بےحیا ۱۲ ظلم نادر ۱۲ ملول ۱۲ نادر ۱۲

و اخلاص بی منقصت دولتخواهان بمبغضت اخلاص

دوستی ۱۲ دشمنی ۱۲ آمیزش ۱۲ صفت ۱۲ شکست ۱۲

یافت دوستان از بوستان دولتش بوستان رائحه

باغ ۱۲ نادر ۱۲ بوی گیرنده ۱۲

نا امیدی گشتند و جان سپاران جانی جالوت شعار جاتی
شدند اہل قلم یکقلم ورق دفتر حسن عقیدت را برگردانیدند
و دبیران بمداد سیاه روئی خط باطل بر صفحهٔ ارادت
کشیدند زمانه بر خوان آلای سلطنت و الائش که
طلاوة فیه و لا حلاوة و انا منه فالج بن خلاوة
برخواند و دهر چون در خواب غفلتش دیدبندای و
خاب کل جبار عنید فتنهای خوابیده را بیدار
و آسودگان کوی زندگی را بیدار و دیار ساخت
عاقبت سررشتهٔ اقتدارش گسست و رواصف

شوکتش شکست و بمقتضای لا بد للمصدور
ان ینفث آبلهٔ دلها شگافته گشت و چون ازکید
درونش نیک و بد ادراک آلام لقد خلقنا الانسان
فی کبد میکردند از تف جگر و دل کبد حرارة الجو
کبد السماء را تافته درگاه و بیگاه بدرگاه قهار حقیقی
با تاله و ناله و حنین جبین استغاثه و استعانه سودند
و با لب محتاج و قلب محتاج و دهان خوشیده
و بطون جوشیده زمزمهٔ خلائق بزمزمهٔ نفرین لب
گشودند درویشان در اسحار بقطع اشجار دولتش

مشغول ذکر اره شدند و مشائخ و شبان روزان و

شبان در منابر و مثابر از سوءِ شیم و ستم اُو شتم و

دشنش زاورِد زبان کردند و گوشه گیرانِ چله نشین

بادعای سهم اللیل بکمانخانهٔ چرخ ترسی رُوی نیاز

آوردند حوصلهٔ غیرت عبرت بخش حضرت رب العزت

عزّت کلمه تحمّل آن اعتدا برنتافت و آسمان

برحال محنت دیدگان بادیدگان انجم از شفق خون

گریست و انتقام مظلومان در حجاب تجسّم بجشم

تجشّم و تجشّم بجشم بجشم حشمتش نگریست و شهامتش

منقلب گشته شهامت شد و سیل سهر شاکت مستضامان

جفا و عُثنا، جفاء و عثنا را دفع نمود - بیت

گریه آبی بر رخِ سوختگان باز آورد

نالهٔ فریادرسِ عاشقِ مسکین آمد

اَلا لَهُ الحُکمُ وَهُوَ اَسرَعُ الحَاسِبِینَ دولتش

با آنکه سرو نوخیز بود چون چنار کهن سال از خویش

آتش در گرفت و جامهٔ خیش خلافتش از خلافت

خویش بل از جلافت خویش خلافت یافت و سلسلهٔ

علیه اش بل اهم قوم خصومن سلسلهای سروریش گشت علی قلی

بات یہ ہے کہ یہ لوگ ہی کچھ جھگڑالو ہیں

خان برادر زاده اش که در ذیل حفاوت و ظل خفارت

حفظ | مهربانی | نادره | صفت

او بی حقارت مستجلب درر نعم و مستحلب درر احسان

استحلاب

نادر | کشنده | گوهر | شیر دوشیدن | شیر

عم می بود چون عم را از گروه عمین و از ناصیه حالش

عمیم | چچا | کوران | نادر

أدنى خالاً ولا مطى أعیان یافت و مفاد شعر

بے جسیم | ابر نیست باران

أقارب كالعقارب في أذاها · فلا تفرح بعم أو بخال

بآزار خر خوشاں شل کژدم | مصدر ادر | اذیت دادن | جمع عقرب کژدم | خود | خوش بباش | خوش پس به عمو یا به داعی

فكم عم يكون الغم منه · وكم خال من الإحسان خالي

بسا عموست کار غم بسو بیت | بسا خال است که احسانست خالی

براو حالی گردیده حال براو گردید و در غمهای غمها حیرت

علی قلی | دعا کننده | اورا معلوم شد | علی قلی | حالش | متغیر شده | زمین بے نشان

زده شد و از شراب عمك اول شارب

نوشانیدن و آب آمیختن

را موافق مشرب ندیده خالوی مخالفت عم را

سوزناو | شهنلے

بی پرده گوش زد طبل عالم ساخت و طبل منافقت را که

آشکارا | خلق | نقاره | صفت

در زیر گلیم میزد بنفیر عام نواخت و بقتل او اشارت راند

در ایام بانسے | پنهان میداشت | با خود | برائے کشتن | نادر | علی قلی

وأعانه عليه قوم آخرون یعنی افشار یه با او موافقت

علی قلی | قتل | قوم | علی قلی

ورزید ندرب ربیب إذا علی قلی وخان ورب ربرب

نشر است | تربیت یافته | یافت | رسم و ضرب | دشمن شده | خیانت کرده | گاو دشتی

إذا اضطر عض المران · ورب صديق للمرء

نیزه جمع نرم | گزیده | بخفف است | دوست

وهو خادعه · ورب حام لأنفه وهو جادعه ·

بینی مرد | نگهبان | بکے | شگافنده ای برنده

وكم من حميم كسحاب نوء ماؤه حميم · وكم من

یگانه | نکهت بخته | صفت نوء | گرم

الحماة والأحباب والأقارب · أضر من حماة الحباب

جمع حامی نگهبان | دوستان | خویشان | خبر است ضرر زیان تر | نیش | جمع حمت | مار

والعقارب - شعر

جمع عقرب کژدم

فیا عجبا لمن ربیت طفلا
القمه باطراف البنان

اعلمه الرمایة کل یوم
فلما اشتد ساعده رمانی

در منزل فتح آباد خبوشان در شب شنبه یازدهم جمادی
الثانیه هزار و صد و شصت صیاد اجل ماهی عمرش را
به شست در افگند و فصاد قضا عرق زندگانیش
را که سنین آن بستین پیوسته بود شست زده نقد
جانش را بمزد شست گرفت یعنی پرده داران پرده
دری پیشه کردند و نمک پروردگان شورانگیزی پیش
گرفتند جمعی از افشاریه که پاسدار سرادق شهریاری و

از شعار عار عاری بودند در میان سراپرده پی بسر
او برده با تیغ الماسگون یاقوت مذاب از کان ارکان
وجودش برانگیختند و بادم باضع دم ناصع از پیکرش
فرو ریختند۔ شعر

یا راقد اللیل مسرورا باوله
ان الحوادث قد یطرقن اسحارا

و قهرمان قضا سر او را که هنگام طفل از سر بزرگی
بعرصه جهان نمی گنجید را د الضحی در میدان کوی گوی
چوگان لعب طفلان ساخت و روزگار از این کار
سترگ و جسارت بزرگ که از و سر زد گاته حاء بواس

خاقان سر سرافرازی و افتخار بچرخ دوّار برافراخت

وسروری که از سطوتش سلاطین هندو خواتین ترک

تارک ترک و تارک بودند سر بر سر سو بسر بریت نهادو

داوری که بادشاهان روی زمین بداوری رو برزمین

خدمتش میسودند در راه مَنْ فَعَلَ مَا شَاءَ لَقِیَ مَا سَاءَ

برخاک خذلان افتاد شرقی نژادی که شاهانگان ممالک

شام را بممالک مصری می بخشید وقت طلوع شمس

گردید نهفته در رمس کَاَنْ لَمْ یَغْنَ بِالْاَمْسِ وترک

نجاری که باختر باختر افروز طالع فیروز خورشید

خاوری را ذره ناچیز شمردی بلا تاخیر تا خبر شدن

آفتاب عمرش بزوال پیوست بُدِّلَ مجالاته

بالرّمس ـ شعر

فَیَا ضَبُعُ کُلِی لَحْمَ اَفْتِی طَمِعْتِ

بَاتِی فَرِیسَتِهٖ آسادِ هَیْجَاءِ

وَیَا خَفَافِیشُ بُشْرَاکُمْ فَقَدْ غَرَبَتْ

وَبِالْحِجَابِ تَوَارَتْ شَمْسُ اَضْحَاءِ

اگرچه غث وسمین ورث وثمین هر ملک ودیار

را از شال تا شالنگ واز خرف تا زخرف

واز برجد تا زبرجد واز حصیر باریا تا حصیر و باریا

در مکامن ومخازن کلات بی شریک وانبار انبار

ساخت وتکویر نکوترین اطراف از اطراف نمود

تکاوس وتکویس اثاثه کیکاوس واحتیاز واکتناز

کنوز دقیانوس کرد و اسباب تجمل را تا اسباب

السماء فراهم آورده با اسباب طول امل برهم بست

انجام کار از دفائن و دفنی بمدفن جز کفنی نبرد۔

ما اغنی عنه ماله وما کسب واز کشت وگشت

این کهن گریاش غیر پیرهن کرباس واصلش نگشت

سیصلی نارا ذات لهب وشاهباز دولتش درین

وکرپاس نیاز رمیده رمیده شنقار شد وهمان قصه

بدنامی قصه او وغصه روحانی غصه او آمد۔ شعر

ما حال متجر مستبضع حقباً

مستگاوقتدا یا وقار دقامناء

ویوکب البحر یبغی من مرابحها

تجراً یبین له خاص واغلاء

یزجی الرخاء له طوعاً جوادیه

علی الرخاء بارجاء واد ساء

يَشُقُّ الْفُلْكَ مِمَّا لَيْسَ يُوجَدُ فِي

قَصْرِ لِقَيْصَرَ وَدَارٍ لِسَدَارَاءِ

حَتَّى تَوَلَّى لَهُ أَعْلَامُ بَلَدَتِهِ

وَسَاحِلٌ يُجْتَلَى مِنْ طَرَفِ سُرَّاءِ

بَيْنَا كَذَالِكَ إِذْ نَكَبَتْ سَفِينَتُهُ

مِنْ نَارِ صَاعِقَةٍ فِي جَوْفِ ظَلْمَاءِ

بِفَحْوَاءِ مَنْ كَانَ لِلّٰهِ كَانَ اللّٰهُ لَهُ

تا از خدا جدا نبود خدا با او بود چون جدائی رحمت

را بجدائی زحمت بدل کرده از حق آئب شد

وضائع وحقائب دولت را باطل وضائع کرد

نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ و نقش بے نقیش عمر نفیس را

بدست خویش از صفحۂ ہستی سترده سطر سطور

دولت خود نمود یَمْحُو اللّٰهُ مَا يَشَاءُ و به ناهنجاری

سبیحۂ شحیحۂ و خیم وخیم به تیغ تیز انگیز خصم

خونخوار بخواری گشته از آنهمه بهمه و خیل

وخول وخیلا وخیلات جز حسرت و حسرت

با خود نبرد أَمْ لِلْإِنْسَانِ مَا تَمَنَّى و از نبرد

رنج ومال و گنج بی رنج و مال سوای گنج لحد نهره و

شخص ۱۲ اسکا مال اسکے کچھ کام نہ آئے گا جب وہ جہنم میں گرے گا
مال حفاظت نکند مردم ۱۲ ہلاک ۱۲

بهره نیافت مَا يُغْنِيْ عَنْهُ مَالُهٗ اِذَا تَرَدّٰى و

دشیب ۱۲

با اُلُم اُلُم در آز در از عمر فانی بدرود نمود و

گره ۱۲ گره ۱۲ تیغ ۱۲ حرص ۱۲ رخصت ۱۲

کاشتهٔ خویش از مزروع دهر بدرود و اینهمه

حاصل شده ۱۲ کشت ۱۲

تَعَب و لَغَب و عَنَت و عَتَب عبث شد

مشقت رنج ۱۲ سختی ۱۲ کار بد ۱۲
فساد ۱۲ فساد ۱۲ فساد ۱۲

اِنَّكَ لَا تَجْنِيْ مِنَ الشَّوْكِ الْعِنَبَ كَمَا قَالَ اللّٰهُ

حاصل نکنی از خاره ۱۲ انگور ۱۲

عَزَّ اسْمُهٗ لِكُلِّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ مَّا اكْتَسَبَ شعر

تَوَلّٰى فَمَا آثَرَ الْمَعْدَلَةَ

نعمه بادشاه شد ۱۲ اختیار کرد عدل را ۱۲

وَلَا شَكَرَ اللّٰهَ اِذْ خَوَّلَهٗ

نادر شکر خدا نکرد ۱۲ هرگاه خدا نعمت داد نادر را ۱۲

وَصَبَّ عَلَى النَّاسِ سَوْطَ الْعَذَابِ

برسایاه ریخت تازیانه ۱۲

كَاَنَّ الْاِلٰهَ بِهٖ وَكَّلَهٗ

عذاب ۱۲ حصین کرد نادر را ۱۲

وَخَارَ الْجُيُوْشَ وَاَدْنَى الْحُبُوْشَ

شکست ۱۲ جمع جیش لشکر ۱۲ نزدیک کرد ۱۲ جمع حبشی ۱۲

وَصَيَّرَهُمْ حَوْلَهٗ قَمَلَهْ

جماعت
نادر گردانید ۱۲ گرد خود ۱۲ جیشیان ۱۲ لشکر ۱۲

وَظَنَّ الْبَرَابِرَ تَحْمِيْ حِمَاهُ

جمع بربر قوم که ظالم ۱۲ نگاه خواهند کرد ۱۲ مکان نادر را ۱۲

اِذَا نَزَلَتْ نَحْوَهٗ مُعْضِلَةٌ

طرف آن مکان ۱۲ مشکل و بلا ۱۲

وَاَنَّ الْمَنِيَّةَ لَا تَهْتَدِيْ

مرگ ۱۲

اِلَيْهِ اِذَا قَصَدَتْ مَعْقِلَهٗ

ملجاء آن را ۱۲
مرگ فاعل ۱۲ جائے بستن ۱۲

فَلَمَّا عَتَا وَعَدَا طَوْرَهٗ

تفریع ۱۲ نافرمانی کرد ۱۲ تارک شد ۱۲ عادت خود ۱۲

وَحَقَّ عَلَى اللّٰهِ اَنْ يَّخْذُلَهٗ

ضرورت ۱۲ ترک ۱۲ رسوا کند او را

رَمَتْهُ يَدُ الدَّهْرِ عَنْ قَوْسِهِ

بِسَهْمٍ فَمَا أَخْطَأَتْ مَقْتَلَهُ

وَمَا هُوَ الزَّمَانُ بِأَحْدَاثِهِ

وَمِنْ حَيْثُ أَخْرَجَهُ أَدْخَلَهُ

وَلَوْ شَكَرَ اللهَ نِعْمَائَهُ

لَمَا بَرِحَتْ عِنْدَهُ مُكْمَلَةً

وَكَانَتْ تُفَارِقُ إِذْ أَقْبَلَتْ

وَلٰكِنَّهَا أَدْبَرَتْ مُجْمَلَهُ

كَذَاكَ يَكُونُ انْتِقَامُ الْمَلِيكِ

إِذَا أَخَذَ الْعَبْدُ مَا لَيْسَ لَهُ

تتمیم ذکر باِدراج بعضی کلمات وعظ و

اساس تذییل باقتباس هٰذَا بَیَانٌ لِّلنَّاسِ

اوّل مثبت وثانی منفی (حقیقةً یا بصورت)

کیست که در باغ پرورد جهان گلبنی پروردو خارِ

جفائش بر حلد نخلد و خوانِ کامرانی گستردو خونِ جگر

باو رسد نرسد بنابرین دولت دنیا بفلسی صاحب خرد

نخرد و بیرامونِ سرخ و زردش اگر بخون آغشته گردد

نگردد اِنَّ السَّلَامَةَ مِنْهَا تَرْكُ مَا فِيهَا۔

رُبَاعِی

مقصد — بخواه اگرچه آن مطلب

مطلب مطلب گر همه خود پادشهی است

پیوسته سر انجام طلب روسیهی ست

دنیا

گر ماه شود طالب و مطلوبش مهر

هر چند که کاسه پر کند باز تهی است

نوع دگر صاحب توکل غم کلان و خورد نخورد دو حریص

کثیر — قلیل

هر گز صرفه از زر دو برد نبرد زخارف دنیا پیش دیده

فائده — حصول دنیا — کفایت

وران نمود نمود و هیچ هوشیار قلاده تعلق زیور کرد

هستی — ناعل — هار — تعلق دنیا — زینت

نکرد تا سر بگریبان خمول نکشید پای رفعت بر سر

غایت — گمنامی

بیض و سود نسود تا قامت طاعت داس آسا خم

عرب — عجم — خنجر

نکرد از مزروع زندگی حاصل درود و ندرود بجاه ندامت

کشت — بمعنی دعاء

افتاد آنکه عاقبت را بدیده دید ندید و در خسران ابد

چشم بصیرت — بینائی

بماند آنکه در ریاست رسم داد نداد طوبی لمن وسعی فی

عمل — مبارکباد

فکاک نفسه قبل ضیق الانفاس رباعی

در خلاصی نفس خود — قبل مرگ — قبل تنگی نفس

چون حاصل عمر تو فریبی و دمی است

دهوکا

رو داد مکن گرت بهر دم ستمی ست

مغرور مشو بخود که اصل من و تو

علت — هم بے اصل اہمیت

گردی و شراری و نسیمی و دمی ست

خاک — آتش — باد — خون — آب

نوع دگر هر که عاقبت کار را نگریست عاقبت کار

نگریست وہر کہ نقد اعمال خود بسوخت بناز جحیم سوخت

وہر کہ از راہ انصاف بگردید شائستہ ہدایت نگردید

وہر کہ نقد علائق بسپرد طریق خذلان نسپرد طوبیٰ لمن

تحلّیٰ بالعفاف ورضیٰ بالکفاف ۔ رباعی

در مکتب عقل خود کتاب خود باش

در فکر سوال حق جواب خود باش

در پای حساب تا نمانی فردا

زنہار امروز سر حساب خود باش

نوع دگر حاصل سعادت برنگیری تا تخم نکوکاری

نکاری و رستگار نگردی تا پاس نفس داری نداری و

آبروی داریں نہ اندوزی تا اشک نیاز در راہ

باری نباری تا ترک ہوا جس نگوئی با محبوب حقیقی رو

بیاری نیاری چون سر بگریبان عزلت کشی قفای خود

از خجلت بخواری نخواری تا ضبط عنان نفس سرکش

نکنی توسن تفوق بجہانی نجہانی و تحصیل رضائی حق

با توانی نتوانی وروئی توجہ بدہر دنی عاقبت کار را

گردانی نگردانی و بلند نگردی تا خود را غبار راہ قاصی و

دانی ندانی العاقل یضع نفسہ فیرفع والجاہل یرفع

نفسہ فیوضع - رباعی

نے در طلب سمور و نے اطلس باش

در دیدهٔ اعتبار خار و خس باش

خواهی که کنی سری ز منزل بیرون

چون جادهٔ پامال کس و ناکس باش

نوع دگر عالم سر از زمین افتادگی مانند درختی که

بردار و بر ندارد و عارف دلی را که بدرگاه معبود روی

نیاز آرد و نیاز آرد چون ذکر حق اگر سنگ بلائیش بسر آید

نسراید و براه خطا در چین و فرنگ گر آید نگراید ان الله

دار عنا و فنا و غیر و عبر - رباعی

دانی ز چه بی حجاب میخندد صبح

افگنده ز رخ نقاب مے خندد صبح

این غمکده چون مقام خندیدن نیست

بر خندهٔ آفتاب میخندد صبح

نوع دیگر اول و ثانی هر دو منفی دنیا پرستا از قید هستی نرست

گل مراوش نرست و تا پنجهٔ طمع نتافت نور عزت

بر او نتافت تا از علایق نه دستار ماند نه برد بهره

جاوید نبرد و تا از شاخ بی برگی بر نخورد بکام دل

برنخورد ثمرة الحرص العناء وثمرة القناعة الغناء

رباعی

تابسته این جهان پر تزویرے

از بهر نجات خود مجو تدبیرے

اهل تجرید هم نباشند آزاد

دارند ز نقش بوریا زنجیری

نوع دگر انسان ساغر عافیت تا خود را گوشهٔ

گمنامی نکشد نکشد و گوی سعادت از میدان تا

دام علایق نبرد نبرد و در راه سلوک تا زیر پای خود

نیاید نیاید و شاهد توفیقش چهره تا کشف حجاب

خودی ننماید ننماید و نهال برخورداریش تا توکل توکل

برنیارد برنیارد التوکل افضل عمل والثقة بالله

اقوی امل - رباعی

ما را نه نیست اختیار و نه هست

از هستی ذات او هر هست که هست

هر هست که نیست شد همان نیست که هست

هر نیست که هست شد همان هست که هست

الوجود بین العدمین کالطهر بین الحیضین

نوع دیگر - اول و ثانی هر دو مثبت سعادتمند را که راه رستگاری

نوشت و نامهٔ رستگاری خود نوشت و بساط تعلق دهر

برچید و از گلبن مقصود برچید و دل از زلال دنیا

برگرفت و دوشیزهٔ سعادت در بر گرفت و از سر هوا

برخواست
ایرانی ابھی بھی اسی طرح لکھتے ہیں ورنہ صحیح املا برخاست
بمعنے اٹھ کھڑا ہونا

برخاست وا ازدوحهٔ توفیق برخواست حُبُّ المالِ

اوٹھ کھڑا ہوا — درخت — ثمر ۱۲ — گرفت ۱۲ — حدیث ۱۲

یُفْسِدُ الْمَآل - رُباعی

فاسد کند مآل را ۱۲

عارف بوجود خود چو بینا گردد — هر چیز دلش خواست مُهیّا گردد

هرگاه ۱۲ — مفعول ۱۲ — فاعل ۱۲

دریاب حَباب را که در بحرِ وجود — پرداخت چو دل ز خویش دریا گردد

نوع دگر هر کس که آشناست بدوست رُوی آشنا

خداست ۱۲ — دوست و دشمن ۱۲

وبیگانه بدوست و هر که را تجرّد شیوه وزیست با عیش

بطرف آنکس

طرف خدا دوست ۱۲ — مُجرّد بودن ۱۲ — لباس ۱۲

اَبد زیست هر که دین بدُنیا فروخت نارِ جحیم برخود

همیشه ۱۲ — جیا ۱۲ — مصاحبت ۱۲ — آتش جهنم ۱۲

فروخت آنکه در آغاز کار بارِ ریاضت کشید در

روشن کرد ۱۲ — شروع کار ۱۲ — برداشت

انجام آن جام راحت کشید هر که سنگ بی نیازی

نوشید ۱۲

بر فلک مینا زد فلک بوجودش مینازد هر که در راه

صفت فلک سبز ۱۲ — شخص ۱۲ — ناز میکند ۱۲

صِدق خرامد و در هر دو جهان فاخر آمد هر که هوائی

[illegible]

نفس را از دست شد پایان کار از دست شد

بے اختیار ۱۲ — از مرتبه اُفتاد ۱۲

هر که با قضا ستیزه کرد کمان کین با خود براستی

بے شبہ ۱۲

جنگ ۱۲ — ایہام ... مناسب کمان ۱۲

زِه کرد اَلرِّضَاءُ غَنَاءٌ وَالسَّخَطُ عَنَاءٌ رباعی

تسلیم — قہر و غضب

جلّہ ۱۲ — خوشنودی خدا — دولتمندی ۱۲ — دشنام ۱۲ — رنج و محنت ۱۲

گر دامنِ همّت ز جهان بر چینی

ترک دُنیا کنی ۱۲

از نخلِ اُمید خویشتن بر چینی

ثمر ۱۲

بر رُوم اگر امیر و گر بر چینی

امیر ملک روم هستی ۱۲ — اگر بادشاه ۱۲ — اگر بر چین بادشاه هستی ۱۲

هر بذر که کشتهٔ همان بر چینی

تخم ۱۲ — کشتی ۱۲ — بر داری ۱۲

تذنیب ای شفیق شفیق میدان جاه را بر چاه میدان

برادر ۱۲ مهربان ۱۲ وسعت ۱۲ گنواں ۱۲ معلوم کن ۱۲

وبرقع ترفع از روی آرزو هوس هوش پرواز بردار

نقاب بلند رتبه ۱۲ حرص صفت هوس ۱۲

وهر یوم از نوم پندار بیدار باش وپاس بساتین نشاتین

غرور ۱۲ خیال ۱۲ دو باغ ۱۲ دنیا و آخرت ۱۲

بدار و بد از نیک بیک نظر بی بطر بشناس و بسپاس

نازش ۱۲

دادار داد آور عفو غفور قوی را قوی مشغول سازو

خدا ۱۲ یعنی عادل ۱۲ صفت خدا صفت خدا ۱۲ توڑنے بدنی ۱۲ سخت ۱۲

هوا جس را یکباره بکنار و نبو باکرام باکرام و باحسان باحسان

خواهش نفسانیه ۱۲ ... بزرگان ۱۲ کمینه ۱۲ نیکی ۱۲

سلوک مسلوک دار و از عهده نفس بد رای بدر آمی

چال ۱۲ صفت نفس ۱۲ برای آگاه

ولآلی این سخنان سحبان پسند لبند حقیقت پیوند

جمع لولو ۱۲ صفت سخنان ۱۲

را مانند در در گوش کش شاید در عوض از غوصگاه

مغاص ۱۲ بدل ۱۲

سعادت دُرِّنابی دریابی ورخت راحت بمنزل

خالص ۱۲

رحب مراد از ادناس ظاهری طاهر وبری بری

فراخ ۱۲ جمع دنس چرکها ۱۲ پاک ۱۲ پاک کرده شده ۱۲ همراه خود بیرون آر فارسی

اَقبِل علیٰ نفسِکَ بِالدَّدِ بادر عنها رباعی

بعکس خواهش نفس خود کن ۱۲ بر پشت کردن ۱۲ از نفس ۱۲

هر کس که خداشناس شد آزاد است

از نیک بد زمانه دائم شاد است

بر هستی خویش دل چه بندی چو حباب

بنیاد وجودت گرهی بر باد است

گره بر باد بودن محال است ۱۲

نوع دیگر ای برادر ترا در خلوت نفس خبیث جلوه

میه ۱۲

نقش حبیب کی میسر آید ونوای حق را جز بینوای

هرگز ۱۲ درویش خدا ۱۲

حق کی تیسر آید درم و دینار دنیا را بخرد بخرده بخرد و بخرد

بوساطت — عقل ۱۲ خرید نکند ۱۲ ادنی چیز ۱۲ دانا ۱۲ سر دوے کند ۱۲

و تجرد کالای سعادت کونین بخرد توشہ جہانی اگر

عقل ۱۲ خرید نکند ۱۲ توبلو شاہ جہان ہستی ۱۲

از قناعت توشہ داری و دارای زمانی اگر ہمت

زاد ۱۲

بدر نفس داری بگماری کہ ان فی القنوع لغنی و ان

عزت — مقصد قنا کردن ۱۲ — تونگری ۱۲ — علت ۱۲

فی الحرص لعنی ۔ رباعی

با کراہیت رنج ۱۲

دنیا مطلب کہ رستگاری اینست

خلاصی ۱۲

عزت مطلب کہ اصل خواری اینست

گر مفلسی از غنی کہ می باید رفت

اگر ۱۲

داری اینست اگر نداری اینست

رفتن — مال را ۱۲ — رفتن ۱۲ — بالرا مفعول ۱۲

* پیر سالہ نفس داری
بر روزہ کہنہ نفس ۱۲

۵ یعنی کہ علم و بادشاہی
است برائے محنتیں رنج
ہیچی ہیچی ۱۲

نوع دیگر نہال دل از شاخ و برگ حرص و تاپاک

بیقراری — ہندی تپاک ۱۲

تاپاک نکنی و ریشہ بخل بخل از زمین طبع بی باک

صاف ستھائی — غایت ۱۲ — بخیلی ۱۲ — طبیعت ۱۲ — صفت طبع ۱۲

تاپاک نکنی میوہ آسایش نچینی و اگر بچینی فغفور

خوب ۱۲ — میوہ چیدن — از کندیدن ۱۲ — توڑنا ۱۲ — مصاحبہ — کاسہ چینی ۱۲

بچینہ خوری دست نیالائی از پیشانی شانی دہر

شکینہ — برائے چینیہ ۱۲ — از شاہ طمع نکنی ۱۲ — دشمن ۱۲

پیشانی نہ عبوسی بینی و نہ چینی چون از حر و برد

صفت — دہر بے رتبہ ۱۲ — ترش روئی ۱۲ — شکن ۱۲ — گرمی ۱۲ — سردی ۱۲

خز و برد جہان چشم پوشی آنچہ از دم سرد دی دی

پشمینہ ۱۲ — روئے ۱۲ — زمستان ۱۲ — لغو سلو حیخہ ۱۲

دیدی فردا نہ بینی دم را مغتنم دان کہ دم دیگر نہ چشم

دقت ۱۲ — علت ۱۲ — نفس و جان

خواہدت بود و نہ بینی الشرف الغنی ترک المنی رباعی

ہوگی ۱۲ — عربی الف ۱۲ — بہترین ۱۲ — ترک — تونگری ۱۲ — آرزو ۱۲ بت

ای خواجہ کہ از تو یافت عالم تزئین

زینت ۱۲

* دو دم سے سادی
بہ اتفاق فن و خنکی ۱۲
دو ۔ ماہ بخور ای کہ
در زمستان باشد ۱۲

وز رای تو شد روی زمین خلد برین

مفعول

گردیده ز دارائی دنیا پوشی

چشم را — سلطنت ایام به شاه دارا

هرگز نخوری سکندری در ره دین

ٹھوکر دا ایام شاہ

نوع دیگر در تحصیل زود اخروی دیر مکن و زود

توشہ

بکوش و دین را بدنیا مده و آنرا بدین مفروش که

علت — دین را دنیا — عوض

مائده اش مایهٔ غرور است و نعمت نگینش اهون

خوارتر — فریب — فریب دہندہ

مِنْ مَتَاعِ الْغُرُوْرِ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَلَا

تو اے گروہ تم کو زندگانی دنیا کے دھوکے میں نہ آجانا

فریب نکند — از لغت حیض

يَغُرَّنَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ۔ رباعی

اور نہ خدا کے بارہ میں آپ فریبی شیطان کا دھوکا کھانا

شیطان — فریب کنندہ

غره چه شوی بمسکن و کاشانه

مجلس مکان — مغرور

بر عمر که هست حاصلش افسانه

قصہ دروغ

همخانهٔ صرصری چه افروزی شمع

ہمسایہ — ماہ تند

بر رهگذر سیل چه سازی خانه

نوع دیگر عاقبت دولت پر دلایش تعب و عقبات

ناز — مشقت — جمع عقبہ

گھاٹی — صفت — دنبالہ

عقاب عقبی در عقب کاری آغاز کن که در

صفت — ازپس — عذاب

انجامش جزای خیر که جزو اخیر علت تامه نجات است

چہار علت ہست آخر علت علت غائی

درگمارت نهند و در آخرت اجرت اجرت دهند

ثواب — مزدوری

تابع فته کلما اضاء لهم مشوا فیه مشو و صورت

پیرو — روشن — درباب منافقین ہست — گروہ

مباش نارسی — رفتند — آتش

حال را در آئینه خود بینی ذالک هو الخسران المبین

زیانکاری ظاہر — صفت خود بینی

یعنی تو صریح کھاتا ہے

مبین و رخ از کعبهٔ صدق الیه ادعوا و الیه متاب

متاب و نفس را از مخالفت امر فرمانروائے خطهٔ

کن نهی کن و از غم مال و منال منال و مآل کار را

بنگر که العیش یحلو و یمر و الدنیا یغر و یضر و یمر

روزی دو سه دست بر کشایند ترا

اندر بد و نیک آزمایند ترا

گرد تو فلک حصاری از آئینه است

تا هر چه کنی همان نمایند ترا

نوع دگر گل ولائی تناهی حوادث لا یتناهی ست

و تباهی بدولت مورث تباهی دست گزیدن

باعث پشت دست گزیدن است و سروری

کردن گردن بشمشیر خاریدن حرص و آز غایت غوایت

است و قطع تعلق نهایت نهایت غیابت الجب

حب جاه عنایت باشد و عنایت یزدان دو سرا

غنایت سبکساران از سنگباران فتنه بر کنارمند

و عاقبت گزینان از اکلیل سروری سرگران من

قنع قنع - رباعی

ناداری این جهان ز دارائی به

دلقِ نمد از اطلس و دارائی به

نوعے از جامہ حریر ۱۲

آسودہ ز شغلِ ہر دو عالم بودن

ضدرہ ز سکندری و دارائی به

صدر مرتبہ ۱۲ — سکندر بودن ۱۲ — دارا بودن ۱۲

نوعِ دگر از باغِ شوم دہرِ غشوم و گلشن زمانہ گلخیری

صفت باغ ۱۲ — ظالم ۱۲

خیری کہ چید کہ آخر بجای گلشن دست حسرت بر سر

خیریت / خوبی — تشبیہ بگل خیری ۱۲ — کدام ۱۲ — مضاف ۱۲ — باغ ۱۲

نزدوا زین سماطِ پُر شور شہد نوالی کہ بر لب رسانید

دستر خوان ۱۲ — عطا ۱۲ — کدام ۱۲

کہ عاقبت انگشت ندامت بدندان نگزید این

استفہام انکاری ۱۲ — نادم شد ۱۲

ریاضِ ریاضتِ ثمرِ وفا بر کہ کرد و از آن اقتطاف

شفقت — طرف — دکھایا

مراد دنیا ۱۲ — مین ۱۲ — ثمر بر کردن یعنے ثمر چیدن ۱۲ — کدام ۱۲ — رماحتی دنیا — حاصل کردن ۱۲

برگ و برگہ کرد این کسریٰ و قیصر و تبع و حمیر این

سامان ۱۲ — کدام ۱۲ — کجا شت ۱۲ — شاہ عرب بود ۱۲ — شاہ بود ۱۲

تبع بفتح... — جبش تابع... — اقتطاف — میوہ چیدن ۱۲

مِنْ اِدَّخَرَ وَاَعْفَرَ وَجَمَعَ الْمَالَ عَلَى الْمَالِ فَاَكْثَرَ

کو خزانہ جمع کرد ۱۲ — بند کرد خزانہ ۱۲ — بر سر مال ۱۲ — پس زیادہ کرد ۱۲

آسودہ کسی کہ در غم بیشی نیست

زیادہ کنی ۱۲

در بند تونگری و درویشی نیست

خیال

فارغ ز جہان و از غمِ خلقِ جہان

گریزندہ ۱۲

با خویشتنش نیز سرِ خویشی نیست

با ذات خود ہم خیال یگانگی ندارد

نوعِ دگر اگر جم ہست و اگر جاماسب کہ جامِ مرگ

شاہ ایران ۱۲ — حکیم ایرانی ۱۲ — مفاجات

را در کشیدنی ست و اگر دار است و اگر داری

دارا و ایران — عطار و خانہ — گیرندہ ۱۲

کہ داروی اجل را چشیدنی ست ہر شاہ شہد ہر

دولتمند — بزرگ ۱۲ — بائے مصدری زائد — علاج — دوا — مفاجات

شہدِ رحلت را نوشیدنی ست و ہر جہانبانی را

یائے مجہول

اعتقاف — در خاک پنہان کردہ ۱۲

چشمِ جهان بین از جهان پوشیدنی الحاصل

عتبهٔ عطب و فنا بوسیدنی ست و جسمِ بی بقا

پوسیدنی إنّ الدّنیا ظلّ الغمام و حلم المنام

والفرح الموصول بالغمّ والعسل المشوب

بالسّم سدّیهٔ النّعم اکّالهٔ النّعم. رباعی

چون نیست بهرچه هست جز باد بدست

چون هست بهرچه هست نقصان و شکست

انگار که هرچه هست در عالم نیست

پندار که هرچه نیست در عالم هست

هرچند طلای ناب را بزیبق مزابق نمودن مخالف

رای زیبق وسیم ساو را بامس و روی روی اندود

کردن منافی طبع انیق است امّا بادشاه بخلاف

امر لا تتّخذوا بطانةً من دونکم نخّاس منحوس

نخّاس منحوس فوجی از اجانب را که آثار

قد بدت البغضاء من افواههم و ما تخفی

صدورهم اکبر از اکثر ایشان صدور می یافت

بنقد سره سربازان روکش کرده ایشانرا از ترس

هتر پشت در دولت ساخته بود و آن کان

رِجَالٌ مِنَ الْاِنْسِ یَعُوْذُوْنَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ

و در شب مذبور آن ادناس ناس پاس سراپرده

عزت میداشتند صبحگاهان که جهان سر بریده

خورشید را بر طشت سیمگون گذاشت و دامان

افق از خون شفق رنگین و چهره چرخ نیلوفری

از پنجه آفتاب خونین شد از سر کار واقف

گشته سر بجودسری و دست بغارتگری برافراشتند

دلیران قارن قرین نیز قارن و دارع برع

آن ماده آماده گشته ایشان را پس نشانده از پیش

برداشتند و در حین ظهور این داهیه دهما نصر الله میرزا

با شاهزادگان کامگار در قلعه کلات و علی قلی خان

در هرات میبود و علی قلی خان بعد از وقوع این فتنه باقره

ناقره ناقرةٌ لا خیر فی سهمٍ زلج آهنگ مشهد

طوس و در اول عوک و بوک فوجی فرستاده کلات

را که مور از مور آن راه مرور نجستی تصرف نمود نصر الله

میرزا و امام قلی میرزا جریده بجانب مرو شاهیجان فرار

کردند قوشچی شاهزاده دوست محمد نام حبحبه

نصلة الله علیه که پیوسته بهل آساده دست خدمت بر کمر

بستہ چرغ مرادش از دست باز شاہزادہ زرقہ خور

نوال وطعمہ یاب احسان میبود ایشا نرا از فلاتِ

کلات باز گردانیدہ بارضِ اقدس آورد علی قلی خان

از اندیشۂ انتقال بادشاہی قدم وقدم کار زار بدیدہ

عاقبت بینی ندیدہ مکافاتِ احسان ما تقدم را

بقدمِ المجازات بالمساءات پیش آمد و بر خلاف

مضمون ولا تعدم من ابن عمک نصرا نصر اللہ

میرزا و امام قلی میرزا را در ارضِ اقدس و شاہزادہ اعظم

رضا قلی میرزا با شانزدہ تن دیگر از کلالہ مشکین کلال

واحفاد عم با حفاد و احقاد عم بلا تاثر و غم در قلعۂ کلات

دریکروز برای دور وزۂ دولت سپنجی با سیف محتفد

بمحفد عدم فرستاد و نوشِ نوشین عمرشان را آمیختہ

نیش ذباب سیف ساخت اصابہم ذباب

لاذع و آن نورستگان چمن زندگی را کہ حیاے

شرمشان آبروی مطر و شرم حیات شان صدرہ

از سدرہ برتر بود بی ترحم بزخم تیغ از پا در افگندو

سلایل عزت را با غرب سیف مسلول بزجر تمام

سلول نمودہ برای فلزات دنیائی دون قطع افلاذ

کبد کرد و مثل شفیت نفسی وجدعت الفی را مستانف

گردانید و در حقیقت تخویش بخویش روا داشت

رُبَّ ابنِ عمٍّ لیسَ بابنِ عمٍّ - شعر

اَخاکَ اَخاکَ اِنَّ مَن لا اَخا لَهُ

کساعٍ اِلی الهیجاءِ بغیرِ سلاحِ

وَاِنَّ ابنَ عمِّ المرءِ فاعلم جناحُهُ

وَهَل یَنهضُ البازِی بغیرِ جناحِ

وقضا بلسانِ حال شاهزادگان وَهُوَ انطقُ مِن

لسانِ المقالِ این نکته میگفت و بر گوشِ زمانه

این دُر می سُفت - شعر

اِذا مَا الدَّهرُ جَرَّ عَلی اُناسٍ

کَلاکِلَهُ اَناخَ بِآخَرینا

وَقُل لِلشّامتینَ بِنا اَفیقُوا

سَیَلقَی الشّامِتُونَ کَما لَقینا

در حین هبوط اختر حیات عالیشان جناب شاهزاده

خورشید طلعت شاهرخ میرزا هنوز کوکب بود

و کوکب طالعش بقاطع نرسیده از آفت کوکب

قاطع خصم محفوظ مانده اِن یَبغِ عَلَیکَ قَومُکَ

لا یَبغِ عَلَیکَ القَمَرُ ۵

در بیان سلطنت علی شاه و انجام کار آن

جاهل مغرور و لله ملک السموات

سلطنت زمین و آسمان برائے خداست

والارض و الی الله ترجع الامور

ساری باتیں خدا کے سامنے پیش کی جاتی ہیں

قلعہ

علی قلی خان بعد از تسخیر کلات و انجام کار شاهزادگان

بلند گردم ۱۲

در مشهد طوس بر اورنگ دولت علیا ، و رفعناه مکانا

بردیم ادریس را بہ — حالت علی قلی را ۱۲ — مرتبہ ۱۲

علیا جلوس نموده صکوک و سکک سلطنت باسم

مقام بلند ۱۲ — جمع سکہ ۱۲

خود رائج ساخت و بعلی شاه اشتهار یافت و نخست

ابتداء ۱۲ — علی قلی ۱۲

از غلیان عشق می ثانی غیلان و دیو نفسش شیفته

جوش — شراب ۱۲ نظیر — جمع غول ۱۲ — علی قلی ۱۲

الفت پریرویان گشت و از ندامت منادمت

باہم شراب خوردن ۱۲

ذاهل و بمدامت مدام و عیش مدام مائل شد خمر حرام را

غافل ناسی ۱۲ — ہمیشگی ۱۲ — شراب ۱۲ — ہمیشہ ۱۲

در حریم جلال و ظلال وی کر کشتاخت و در وثاق مشتق و رواق

علی قلی ۱۲ — محل ۱۲ — مزین ۱۲ — محل ۱۲

مزوق مزوق و سرای مروق بتجرع رحیق مروق

منقش — مزین ۱۲ — رواق دار ۱۲ — شراب ۱۲ — صاف ۱۲

عتیق معتق و صهبای مصفق پرداخت و از خروش و

بطور صفت ۱۲

کہنہ ۱۲ — گردیده — شراب ۱۲ — صراحی ۱۲

بط باده صافی تر از چشم خروس و بط در کشید و می ارغوانی

صراحی ۱۲ — مرغ ۱۲ — جانور آبی ۱۲ — نوشید — سرخ ۱۲

از غوانی گرفته جماهره جمهوی و از اقداح رحراح راح

زنان ۱۲ — شراب ۱۲ — جمع قدح پیالہ ۱۲ — بزرگ منفرد بہت ۱۲ — شراب ۱۲

رعراع نوشید و در گلستان بر روی زنبق و یاسمین باگلرخان

صفت ۱۲ — پیش — خوبصورت ۱۲ — نوع گل ۱۲

سیمین زنبق زد و با ام زنبق بنت الکرم بزم معاشرت گرم کرد

علی قلی ۱۲ — یاسمین ۱۲

وباحسان رائق مباشرت شرب رحیق رائق گشته

جمع حسناء خوبصورت ۱۲ خوش کن ۱۲ صحبت ۱۲ نوشیدن ۱۲ شراب ۱۲ خالص ۱۲

غلامان مراهق رامناهی مکلف گردانید وراح و

منهیات ۱۲ نزدیک بلوغ ۱۲ کنایه غلام ۱۲ شام ۱۲

صباح را باعتناق صباح واغتباق واصطباح

صبح ۱۲ معانقه کردن گلو گرفتن ۱۲ جمع صبیح حسین ۱۲ شراب شام ۱۲ شراب صبح ۱۲

گذرانید الحاصل از باد هوا خاک بر چشم بصیرت

هوائے حرکت نفسانیه ۱۲

انباشته آب دولت را در کار آتش سیال کردو

رونق آب باد خاک هوا همه عنصر جمع کرد ۱۲ شراب ۱۲

حاصل نام وننگ را به بیحاصلی از صحبت غانیه

وعانیه اول عانیه بریج صحو عاتیه در داد و مایه

شراب ۱۲ اول الامر ۱۲ باده ۱۲ تند ۱۲ سخت ۱۲ علی قلی شاه ۱۲

سلطنت را به بیمزگی در مزه مزه ونطلاء ناطل باطل

جرعه ۱۲ چوسنی شراب ۱۲ شراب ۱۲

نمود و نجبال باحسان تملک القلوب وتسترق الرقاب

معاحبت ۱۲ مالک کرده شود ۱۲ غلام کرده شود ۱۲

ابواب کنوز نادری را بدست بی پروائی ونادروائی

جمع باب ۱۲ جمع کنز خزانه ۱۲ ناشائستگی ۱۲

کشوده از نادانی باداني واقاصی وادوان واشراف

جمع ادنی قریب تر ۱۲ جمع اقصی بعید تر ۱۲ جمع دون کمینه ۱۲ جمع شریف ۱۲

درصدد تبذیر واسراف درآمد بهوائے ان عطاء

دولتی ۱۲ بیهودگی ۱۲ فضول خرچی ۱۲ بخشیدن ۱۲

المال قنیة وان امساکه فتنة کرورهای نقد

ذخیره ۱۲ فساد ۱۲

مسکوک سره را نقدا فی المجلس در اندک روزی

خالص ۱۲ فی الفور یعنی بلا وعده ۱۲

برقهقرات وخناسره مبذر دو مدلول ان المبذرین

صرف کرده شده ۱۲ سود اواره ۱۲ جمع خنسره خیانت کاران ۱۲

کانوا اخوان الشیاطین را سکه برزر کردو بهمتی

کنایه اسراف ۱۲

که براو تهمت بود لآلی اعلی وجواهر اغلی را بجائی

صله ۱۲ علی قلی ۱۲ کاذب ۱۲ گران ۱۲

سنگ سفال بر سفال سفال برافشاند وزبان

بسندی ٹھیکری ۱۲ جمع سفله کمینه ۱۲ منسوب به رتبه ۱۲

زمانه در اتلاف نکو منظران وُجُوهٌ یَّوْمَئِذٍ نَّاضِرَةٌ

یعنی نضار و سفید رویان خجسته سیمائی و سیم یعنی سیم

بر کنوز و مخازن بفسوس مَا اَسْرَعَ ذَهَابَ الذَّهَبِ

وَانْفِضَاضَ الْفِضَّةِ بر خواند هر چند که ناصح دهر ندل

او را در ترک این ندل بلسان حال ندای مِنَ النَّدَامَةِ

لَا تَرَى النَّدَامَةَ در داده میگفت که. شعر

اَلْغَمْرُ بِهٖ تَخْفِيفُ مَا اُسْدِيَتْ مِنْ نِعَمٍ

فَكَثْرَةُ الضَّوْءِ تَغْشَى نَاظِرَ الْمُقَلِ

و سروش قضا اخبار مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَمَا اَنْتُمْ

لَهٗ بخار زین بر ذهن او القا کرده میشنوانید که شعر

اَمَا تَرَى الدُّهْنَ فِي الْمِصْبَاحِ يُطْفِئُهٗ

اِنْ زَادَ وَالْقَطْرُ يُؤْذِي النَّبْتَ اِنْ دَامَا

او بیشتر گوش چشم را کر کرد و چشم گوش را کور میداشت

و مال و ممالک معمور را چون گنج بخرابات یان می

بخشید و خزاینی را که با آتش زر و آب گوهر مشحون

بود بباد دستی بر خاک تیره میریخت و فضه را چون

قضه و ذهب ابریز را بجائی آرزیز و تبر را به بهای

صفر صرف میکرد تا اینکه کنوز سوخته را با آتش اتلاف

سوخته ساخت و خزانهٔ عامره را خرابه غامره کرد و
مخازنِ مزنره را از دنانیر مدنّره و دراهم مدرهمه قناطیر
مقنطره پرداخت اتوب فندح مصرعه
الله الله که تلف کرد و که اندوخته بود
اگرچه ابلقِ کامرانی را بیباکانه در عرصهٔ روزگار تاخت
امّا آخر الامر رخش بر آخور سنگین بست چون بقضاء
الله لا حول و لا قوة الا بالله اوقات السرور خلسة
یک حول از مدت سلطنتش سپری شد و دولتش
باشارهٔ سیری الله عملکم هدف سهام چرخ سپری

ابراهیم خان برادر کهین او که اقتباس از فحوای
و لقد آتینا ابراهیم رشده بهره داشت و برشادت
شهره بمصداق لا یجمع سیفان فی غمد مانند تیغ از
غلاف بر آمده بتقدیر داور بداور در آویخت و در
محالِ سلطانیه فیما بین مواقعه واقع شد از آنجا که
از گلزار دهر دو رنگ جز گل قحبه نروید و بر و ثبات
و ثبات او اعتمادی نباشد بعضی از لشکریان
علی شاه که بدلالت با ذلالت هل ادلک علی الشجرة
الخلد و ملک لا یبلی مؤدی ضلالت و بادی فساد

وَمُهَیِّجِ دَواعیِ استبدادِ او شده بودند چون گروه

برانگیخته کننده ۱۲ جمع داعیه اسباب ۱۲ هت ۱۲ علی قلی ۱۲

لُگام وا ز مشربِ بیباکی کالْفلاح والفی الْفلامِ آب

بی شرم ۱۲ کسان فارسی بلدگر ۱۲ یافت ۱۲ جنگل ما ۱۲

بی لگام خورده بودند خاک بر فرقِ حمیّت افشانده

مطلق العنان ۱۲ غیرت ۱۲

تیز تر از آتش بسانِ باد پراگنده شده تمام باعُدّت

سامان ۱۲

وعِدّت از مُساعدتِ مُباعدت جُستند کمَثلِ الشَّیطانِ

گروه و لشکر ۱۲ شماره ۱۲ یاری کردن ۱۲ دوری ۱۲

اِذْ قالَ لِلْاِنسانِ اکْفُرْ فَلَمّا کَفَرَ قالَ اِنّی بَرِیٓءٌ مِنْکَ

صیغه امر کفر کن ۱۲ شیطان ۱۲ شیطان ۱۲

علی شاه که طالبِ راهِ باطل شده بود طالعِ منقلب

کاذب ۱۲

را عاطل یافته بعد از آنکه کار از دست رفت بخود

بیکار ۱۲ بے قابو بودن ۱۲

باز آمده خروش اَکَلْتُم تَمْرِی وَعَصَیْتُم اَمْرِی وَشَتَمْتُم

به هوش آمده ۱۲

خَمْرِی وَنَسَیْتُم اَمْرِی از درونِ دل بر کشید

شخصی که خورده و نوشد و بوقت مصیبت کار نیاید محاوره است ۱۲ علی قلی ۱۲

کَالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّیاطِینُ فِی الْاَرْضِ حَیرانَ

بهٹکایا ۱۲ مفعول ۱۲

یکران بجانب طهران راند گماشتگانِ ابراهیم خان

اسپ ۱۲

اورا در آنجا در قِدّ و قید کشیده فصّادوار از نیشترِ خنجر

علی قلی ۱۲ تسمه ۱۲ سخت ۱۲ مانند ۱۲

مردمِ دیده کُحلی اورا در منظرِ حملاقِ رگ اکحل زده

پتلی ۱۲ چشم سرگین ۱۲ علی شاه ۱۲ حلقه چشم ۱۲

مُکتحل ساختند و معنیِ وَکَذٰلِکَ نُوَلِّی بَعْضَ الظّالِمِینَ

سختی ۱۲ غالب کردم ۱۲

بَعْضًا بر او مُعاین گردید۔

علی قلی ۱۲ مشاهده ۱۲

در بیان جلوس شاهرخ میرزا در خراسان بتائیدِ مالکِ الملکِ مطلق لاآن

اکنون ۱۲

حصحص الحق

ظاهر شد ۱۲

بروزن دحرج ۱۲

بنحو یکہ سبق ذکر یافت وقد قصصنا علیک من

بیان کردم ۱۲

قبل بعد از آنکہ اولاد خاقان مغفور را از بیوفائی

جمع ولد ۱۲ — سلطان حسین ۱۲

اخوان خوان و اعوان عوان با صلات اصلات

جمع صلیت تیغ ۱۲ — میانہ سال ۱۲

برادران ۱۲ — خیانت کاران ۱۲ — یاران ۱۲ — کشیدن ۱۲

قطع قطع رشتہ حیات شدہ آن شمل مشمول مشمل

شمشیر خوردہ — جمع قاطع ۱۲ — جماعت قلیل ۱۲ — شامل کردہ شدہ ۱۲

جفا گشتند واز طپانچہ دولت دولت دولت

دو طپانچہ ۱۲ — مصیبت ۱۲ — انقلاب ۱۲

دولت نادری را بر چہرہ عارض شد علی شاہ شاہزادہ

بر چہرہ دولت نادری ۱۲ — لاحق ۱۲

پاک گوہر شاہرخ میرزا را در ارک مشہد مقدس

بجو بر جی ۱۲

چون گوہر در کنج گنج مختفی و خبر قتل او را منتشر گردانید

گوشہ ۱۲ — کرد ۱۲ — شاہرخ ۱۲

عوان
سرکش از عوان و قاموس

مشمل
شمشیر خوردہ ۱۲ قاموس

دول
...

وقد هذبته النائبات وانما

و بدرستیکہ اصلاح او کردہ واقعات و حوادث و جز این نیست

صفا الذهب الابريز قبله بالسبك

کہ صفاے زر خالص قبل او بگداختن است

اما في نبي الله يوسف اسوة

آیا نیست نسبت نبی اللہ حضرت یوسف پیشوا

بمثله محبوسا على الظلم والافك

مثل او محبوس بودن — بوجہ جور ۱۲ — دروغ ۱۲ ؟

اقام جميل الصبر في السجن برهة

پیش آورد بہترین صبر در زندان مدتے ۱۲

یوسف قائم کرد ۱۲ — اضافت صفت بموصوف ۱۲ — یک مدت ۱۲

فافضى له الصبر الجميل الى الملك

رسانید (کشید ۱۲) — یوسف را ۱۲ — صبر خوب (فاعل ۱۲) — بطرف سلطنت ۱۲

چون بنفور دولت نفیر حسرت از جان علی شاہ

فریاد ۱۲ — رسیدن ۱۲

برآمدہ نوبت شوکت در فراز بام نام ابراہیم خان

نقارہ ۱۲ — بلندی ۱۲ — کہ مردم لفظ ترکی ۱۲

بلند آوا گشت خوانین و روسا ایلات و عموم

آواز ۱۲ — سرداران ۱۲ — جماعات جمع ایل ۱۲

اهالی خراسان متفحص مفحص جلالت گشته آن فرخ

جویاد متفحص کننده ۱۲ آشیانهٔ مرغ سنگخواره ۱۲ پرچم ۱۲

فرخ رخ فرخاد بخت ہمای سعادت راکہ سجائل

جمع سجیل حصہ ۱۲ صفت دیگر ۱۲ غالب ۱۲ دجہ ۱۲ مبارک ۱۲

سخا از سجایای خجسته اش ظاہر بود از آشیان

شاہرخ ۱۲ جمع سجیہ خصلت ۱۲

ارک بر گرفته ہر چند شاہزاده از قبول سلطنت

محل شاہی ۱۲ چوبرجی مشہور ۱۲ فاعل ۱۲

استنکار و استنکاف و عن صمیم القلب از

انکار و ناشناسی ۱۲ عار داشتن ۱۲ خالص ۱۲ دل ۱۲

قلب اعتذارات استیکاف کرد الیشان در

آب ۱۲ چکانیدن ۱۲ روسیاہ ۱۲

مبالغه مغالبه نموده در آستانهٔ مقدسه بعهد و

غلبہ ۱۲ روضۂ امام رضا ۱۲ پیمان ۱۲

یمین یمین متابعت و مبایعت در داد ند شاہزاده

سوگند ۱۲ دست راست ۱۲ پیروی ۱۲ بیعت ۱۲

ناچار متقلد امر سلطنت گشته در ہشتم شهر شوال

دمہ گیرندہ ۱۲ حمائل در گردن افگنندہ ۱۲

سنهٔ احدی و ستین و مائة بعد الالف

۱۱۶۱ھ

در ارض میمنت مالوف بر اورنگ سلطنت

زمین مبارکی ۱۲ مشہد مقدس تخت ۱۲

موروثی جلوس و دلها را به نشاط و انبساط

نمود ۱۲

مالوس نمود وجود مطهرش مظهر آیات و ما

شاہرخ ۱۲ نشانیہا ۱۲ و نہ

جعله الله الا بشری آمد و ہاتف رحمت

گردانید اورا اللہ مگر شاہزادہ ۱۲ بشارت ۱۲ شد ۱۲ فاعل ۱۲

بدلهای پژمرده مژده رسان لکل عسی لیسوا

افسرده و مظلوم ۱۲ برائے ہر تنگی آسانی است ۱۲

پادشاهیش جبیره جروح جبر سلف شد و

شاہرخ ۱۲ پٹی ۱۲ جمع جرح زخم ۱۲ ظلم ۱۲ گذشتہ ۱۲

از دولتش اضداد مختلف مؤلف از هبوب

مرجع شاہرخ ۱۲ موافق ۱۲ صفت ۱۲ جمع کردہ شدہ ۱۲ وزیدن ۱۲

نسیم الطافش النجم و الشجر یسجدان و

شاہرخ ۱۲ درخت بے ساق و باساق ہر دو سجدہ میکنند



در دار الضرب ضروب احسانش الشمس

مہر و زر ۱۲

بمثال ۱۲ — اقسام جمع ضرب ۱۲ — شاہ رخ ۱۲ — یعنی خوب نوشتہ ۱۲

والقمر مسجدان باآنکہ بیاض عارض کافور

ماہ و نقود ۱۲ — دو زر سکہ ۱۲ — سپیدی ۱۲ — رخسار ۱۲ — صفت ۱۲

گونش از سواد خط مشکین مخطط نگشتہ بود

مسیح — شاہ رخ ۱۲ — سیاہی ۱۲ — ریش ۱۲ — باخط ۱۲

برائے اصلاح ریش دلہا حاوی محاسن

ایہام ریش ۱۲ ... نیکیاں ۱۲

زخم و بہانہ داڑھی ۱۲ — جمع کنندہ ۱۲ — جمع حسن ۱۲

شمیم آمد و تاریخ جلوس مرغوبش

یعنی مبارک ۱۲

جمع شمیمہ خو ۱۲ — مبارک صفت ۱۲

سلطان اعظم است +

سنہ ۱۱۶۱ھ

شاہ رخ ۱۲

(ہیچمدان شادان نقوی بخاری بلگرامی)

تمت بالخیر

نوٹ:۔ شرح مرو تخمیس و ترجمہ مقامات حمیدی مصنفہ حقیر شیخ مبارک علی

صاحب سے ملتے ہیں ۱۲ شادان

مطبوعات دوکان شیخ مبارک علی تاجر کتب اندرون لوہاری دروازہ لاہور

نام کتاب	مضمون	قیمت
پیام مشرق (اقبال)	جواب دیوان المانوی گوئٹے فارسی مجلد	ے
اسرار و رموز 〃	خودی و بیخودی کے فارسی سبق ہر دو یکجا	عـہ
طلوع اسلام 〃	نظم حمایت اسلام کے جلسہ میں پڑھی	۴؍
فریاد امت 〃	مشہور و مقبول نظم	۳
نالۂ یتیم 〃	〃 〃	۲
چپ کی داد (مولانا حالی)	〃 〃	۲
شکوۂ ہند 〃	〃 〃	۲
مسدس حالی 〃	〃 〃	۸؍
زہر عشق (شوق لکھنوی)	〃 〃	۴؍
لمعات (ایرج گیاوی)	اخلاقی نظموں کا مجموعہ	۶؍
مرو خسیس (از مرزا جعفر)	فارسی ڈرامہ	۱۲؍
حکیم نباتات 〃	〃	۴؍
[illegible] سراج (پرنس خسرو)	ناول جدید فارسی مع ترجمہ انگریزی	عہ
سرگذشت الفاظ [illegible]	مترادف اصطلاح الفاظ پر محققانہ بحث	عـا
رباعیات سحابی (سحابی)	جدید بی اے کورس فارسی کا ایک حصہ	۸؍
انتخاب مخزن حصہ دوم	مخزن کی دوسری نو جلدوں کا انتخاب	عہ
〃 〃 سوم	مجموعہ مضامین شیخ عبد القادر صاحب	عـا
دیوان میر درد	شامل امتحان آنرز اردو پنجاب یونیورسٹی	۴؍
قصائد ذوق (ذوق)	〃 〃 〃	۶
نقش بدیع (از حامد حسین ادیب)	لغات و محاورات جدید فارسی کا [illegible]	اعلیٰ ادنیٰ [illegible]
مطالب الغالب مکمل (مولانا سہا)	دیوان غالب کی جدید بہترین شرح مجلد بلا جلد	[illegible]
اردوئے معلیٰ مرزا غالب	کے تمام رقعات کا مجموعہ قیمت مجلد بلا جلد	[illegible]
[illegible]	[illegible]	[illegible]

نام کتاب	مضمون	قیمت
مقالات فارسی (۲۳ مضامین)	ایسے اکثر امتحان میں آ چکے ہیں	[illegible]
عروض سیفی فارسی مع ترجمہ	بہترین کتاب شامل امتحان منشی	۴؍
بحر العروض (اردو)	بہترین کتاب شامل امتحان پروفیشنسی	۶؍
المامون	مامون رشید کے حالات زندگی	[illegible]
الفاروق	سوانح عمری حضرت عمرؓ	[illegible]
غزلیات نظیری	شامل امتحان منشی فاضل ایم۔ اے فارسی	عـا
رباعیات ابوسعید ابوالخیر	〃 〃	عہ
ترجمہ رباعیات ابوسعید ابوالخیر	〃 〃	۱۲؍
مخزن اسرار نظامی	〃 〃	۱۰؍
مقامات حمیدی	شامل امتحان منشی فاضل و ایم اے اول	[illegible]
ترجمہ مقامات حمیدی	〃 〃	[illegible]
حدائق البلاغت	〃 〃	۱۲؍
البلاغۃ طبع ثانی [illegible]	حدائق البلاغت کا نہایت مقبول اردو خلاصہ	۸؍
جہانکشائے نادری	شامل امتحان منشی فاضل	عـا
ترجمہ ابوالفضل دفتر اول	〃 〃	عہ
دفتر اول و سوم	〃 〃	[illegible]
قصائد قاآنی انتخاب	〃 〃	عہ
عقد اللآلی	شرح اخلاق جلالی	عہ
حل لطیف	خلاصہ شعر العجم حصہ ۴	۸؍
خلاصہ شعر العجم حصہ ۳ (قیمت [illegible]) الایجاز خلاصہ شعر العجم حصہ ۵		[illegible]
یادگار غالب (غالب کی زندگی کے حالات اور کلام پر محققانہ ریویو)		ے
سرمایہ زبان اردو (قیمت [illegible]) [illegible]		[illegible]
رباعیات عمر خیام (قیمت [illegible]) اخلاق ناصری [illegible] اخلاق جلالی [illegible]		

[illegible]

